انکشاف غیبی
موسوم بہ
الحب
دل پسند
عملیات و تعویزات
مولانا افضل یٰسین دلپسند

انکشاف غیبی

موسوم بہ

الحب دل پسند

عملیات و تعویزات

مولانا یٰسین دل پسند

ترتیب: محمد عمران اعظم

ناشر: مکتبہ دانیال

تقسیم کار

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
جلال الدین ہسپتال بلڈنگ
سرکلر روڈ چوک اردو بازار
لاہور

نام کتاب : من موہنی

مصنف : حکیم سید محمد کرم حسین

طابع : ابوبکر صدیق

مطبع : ندیم یونس پرنٹرز

کمپوزر : مجددیہ گرافک نیلا گنبد لاہور۔

قیمت : -/120 روپے

ناشر : مکتبہ دانیال لاہور

تقسیم کار

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار لاہور

انکشاف غیبی مسمی الحب معروف

من موہنی

کے ہر سہ حصہ

حصہ اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لکھے کیا قلم اس کی حمد و ثنا — کئے جس نے پیدا یہ ارض و سما
ظہور اس نے چاہا بقصد و گماں — عدم سے بنایا طلسم جہاں
کوئی اس کی تعریف کیا کر سکے — کہ باہر ہے تحریر و تقریر سے
محمد شہ کل شفیع الانام — مدام ان پہ ہووے درود و سلام
شہنشاہ کونین با عز و جاہ — علیم و خبیر ہم حبیب الٰہ
رسالت کو سلطان کامل کیا — دو عالم کا مالک و حامل کیا
تمام ان پہ کی حق نے پیغمبری — نبیوں میں بخشی انہیں برتری
یہ ادنیٰ سا ہے معجزہ کا اثر — ہوا جن کی انگلی سے شق القمر
کلام مبین ان پہ نازل ہوا — کہ جس سے ملی ہم کو راہ ہدیٰ
یہ بخشا ہوا حق کا دین متین — ہوئے محو مذہب جو تھے سابقین
مقدس کلام و دعا کا بیاں — قلم بند کرتا ہے مقصودیاں
عجب نقوش و عمل کے سوا — لکھی اس میں ہے ہر مرض کی دوا
بفضل خدا جلد یہ آگئے ہم — محل مختصر پہ ہوا اختتام
یہ تکلیف کرنے سے ہے مدعا — کہ شائق کریں میرے حق میں دعا
نظر آئے اس میں خطا گر تو صاف — کریں مہربانی سے اپنے معاف

الحمد للہ والمنت تقدس و تعالیٰ عز اسمہ و جل جلالہ کہ ذات اس کی مایہ کائنات مخزن کمالات علوی و سفلی سے معمور ہے۔ تمام محسنات و شورش شر و شیاطین سے مبرا و دور ہے۔ اور اس کے جمیع اسمائے گرامی اور کلمات عظامی مخزن امن حفظ و صحت اور دافع کفر و بدعت سبحانہٗ و اعظم شانہٗ اور و نامحدود بحضور حبیب رب و دود الیٰ یوم الموعود جن کے ارشادات باعث صحت جان انسان بیگمان ہیں اور ان کے فرمان کا ہر حرف و نقطہ دافع امراض بلیات و رافع مہمات و تکلیفات ہیں صلے اللہ علیہ وعلی آلہ و اصحابہ وسلموا تسلیما۔ شکر بے حد و ثنائے لاتعداد اس پروردگار عالم کو کہ جس نے اپنے نبیوں اور ولیوں کے دلوں میں اپنے وہ اسرار و بھید ظاہر فرمائے کہ جو اس کی ذات والا صفات سے متصف ہیں مثلاً جسے وہ چاہے عرصہ دراز تک زندہ رکھے جسے چاہے جلدی سے مار ڈالے۔ اور پھر زندہ کرے کسی کو کسی سے ملائے کسی کو کسی سے جدا کرے۔ کسی کو دکھ مصیبت میں مبتلا رکھے۔ کسی کو عیش آرام سے زندگی بسر کرائے۔ کسی کو

اولاد سے سرفراز فرمائے۔ کسی کو بجز اولاد سے واقدار بنائے۔ چنانچہ معجزات حضرات انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام مشہور خاص و عام ہیں خاص کر حضور پرنور سردار دو عالم محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات بابرکات مجمع کمالات و مخزن فیوضات الٰہی سرتا متناہی تھی۔ آپ تو آپ آپ کی اولاد اطہار و اصحاب کبار و اولیائے نامدار معمور بامر خالق غفار ہمہ تن بہر لیل و نہار۔ جداگانہ بہر نفس نفیس تعلقات کرامات باثرات سے قدرت کبریا اور اعجاز انبیاء کو اعلاناً ظاہراً و باطناً واضح و ہویدا فرماتے رہے۔ جیسا کہ اس حدیث شریف سے ثابت ہوتا ہے۔ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل جتنے میری امت کے عالم ایسے ہیں جیسے انبیائے بنی اسرائیل کو منجملہ ان کے حضرت عیسیٰ علی نبینا علیہ السلام تھے کہ بیماروں اور کوڑھیوں اچھا کرتے اور مردوں کو زندہ کر دیا کرتے تھے ایسے ہی غوث قطب و ابرار اور اولیائے نامدار ہوئے۔ اور آخر میں حضرت امام مہدی ہوں گے۔ قدس اللہ اسرارھم و انوارھم۔ اب تک بھی جو حضرات عالیہ درجات ان اولیائے کاملین و مقبولان رب العالمین کے پیرو اور تابع احکام خدا و رسولؐ ہیں وہ بھی اپنی زبان در فشان و لسان حق بیان سے مخلوق انس و جان کو ممتاز و سرفراز فرماتے ہیں جیسا کہ حضور۔ بندہ خور کا ارشاد سراپا ارشاد ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرد القضاء الا بالدعاء فرمایا حضور پرنور ﷺ نے نہیں ہوتی قضا لیکن دعا کے جانے سے۔ اسی طرح خدائے رب العزت نے حکما کو اپنا وہ علم حکمت من یوتی الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا جس کو دی گئی حکمت اس کو خیر کثیر عنایت کی گئی) عطا فرمایا۔ جس سے ہر ایک انسان کی نبض دیکھ کر عوارض تشخیص کرتے۔ بیماری بتلاتے۔ ہر ایک نباتات و جمادات اور معدنیات اور حیوانات کے فائدے اور نقصانات معلوم کر کے اہل حوائج کو دیتے ہیں جن سے بیمار تندرست ہوتے۔ امراض مہلکہ سے نجات پاتے ہیں جس نے ان صاحبان کے فرمانے پر عمل کیا کامل ہوا اور جو شخص اعتقاد نہ لایا جاہل رہا اور بغاوت کی منزل سے ہلاکت کو پہنچا۔ صلوۃ اللہ و سلامہ علیہم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اما بعد خادم الرضا والفقرا سید کرم حسین بن قاضی منشی امداد علی متوطن تجارہ بھلے باشندگان نزدیک و دور کی خدمت میں عرض پرداز ہے اور یہ مجربہ تیار کر کے قرب و جوار کے مردمان و زنان کو دیتا اور بیرونجات میں بھی بھیجتا ہے اور ہر ایک صاحب کو ان کے نفع و ضرر سے آگاہ کرنے کے لئے کتابیں چھپواتا ہے اس خدمت کی بجا آوری ہی میں پیرانہ سالی کو پہنچنے سے یہ تجربہ ہوا کہ مخلوق الٰہی کو امراض جسمانی کے علاوہ کچھ ایسی بیماری بھی لاحق ہوتی ہیں جو اوپری پرائی ظاہری و باطنی وساوس شیطانی و بلیات زمینی و

آسمانی مثل جوگر و کنکار، و چھلاپا بھوت، چڑیل، مسان وغیرہ کہلاتی ہیں۔ ان ضروریات دینی و دنیوی کی بھی تحریر فرمائی ہوتی رہتی ہے پس زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں اولاد کو جب تجربہ ہوگا تب کسی کے کام آئے گا لہٰذا اپنے مجربات اور تصرفات اور عملیات جلالی و جمالی، علوی، و سفلی اور جڑی بوٹی اور جواہرات سنگی و کانی اور جادو و سحر زدہ اثر کو تین حصوں پر منقسم کر کے نام کتاب الحب معروف من موہنی رکھا ہے تاکہ طالبان دینی و دنیوی اپنی ہر ایک مراد برآری اور مقصد قلبی حاصل ہونے کو خود اپنی زبان اپنے قلم سے خود کریں۔ کسی دوسرے کو اپنے مطالب دلی حاصل کئے جانے کی تکلیف نہ دیویں۔ کیونکہ آج کل ایسے حضرات شاذ و نادر ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ لالچ سے بھی کام نہیں کرتے السعی منی والاتمام من اللہ العلام کوشش اپنی ہی کارآمد ہوتی ہے خدا کی طرف سے بھی جلد کامیابی دیکھنے میں آتی ہے۔

مراد برآری کی شرائط ضروری ہر ایک دعا کی مستجابی

اس کتاب کو اس وقت ہاتھ میں لیجئے جب کہ ہاتھ پاک اور جسم بھی پاک ہو۔ یعنی کسی قسم کی گندگی نہ چھوئی ہو ناپاکی میں جو کوئی ہاتھ لگاوے وہ نفع کی امید نہ رکھے کیونکہ اس میں خدائے پاک کا کلام اور اولیاء عظام کے فرمان کا اندراج ہے جس کی نسبت خدا کا ارشاد ہے لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ یعنی نہ چھوئے اس کو مگر پاک ہوکر ہر ایک فن کے کاملین نے دعا اور دوا بلکہ ہر ایک چیز میں ترکیب اور پرہیز کو سب سے زیادہ کارآمد کہا ہے۔ کوئی اسم یا دعا یا نقش کتاب میں دیکھ لیا اور وقت بیوقت لکھ دیا اگر محبت کے واسطے لکھا عداوت ہوگی عداوت کو لکھا محبت ہوگی یہ غلطی تو اپنی اور عمل لکھنے والے کو بھول جاتے ہیں اور اپنے آپ کو محنت کرنے والا سمجھتے ہیں۔ حالانکہ جو طریقہ جس کام کا ہے جب تک اس کے بموجب عمل نہ کیا جاوے ہرگز انجام کو نہ پہنچے بے قاعدہ تعویذ لکھنے بے وقت وظیفہ پڑھنے والے کا کام پورا نہیں ہوتا۔ تو عملیات وغیرہ کو بدنام کیا جاتا ہے۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے نماز کی ادائگی کا اول وقت میں اسی واسطے ارشاد فرمایا ہے کہ وقت قبولیت کا ہوتا ہے جس عمل کے کام میں لانے کا ارادہ کیا جاوے اس کی طرف پورا اعتقاد رکھے۔ اپنے یقین کو سچے دل اور ایمان داری سے اس کے حقائق کے ساتھ مضبوط دل سے پکڑ لے۔ کیونکہ اعمال کا نتیجہ نیت کے ساتھ ہے ہر شخص کو اس کی کوشش کا وہی صلہ ملے گا جو اس کی نیت ہوگی۔ جب اس کا کوئی عمل کیا جاوے تو ساتھ ہی قبولیت کا یقین رکھے پورا ہونے تک شوق دل سے کیا جائے۔ اور جلدی نہ کرے اور

ہے
اطمینان دل سے اس میں مصروف ہے کیونکہ جب طالب کسی اسم و عمل کا ذکر کرتا ہے اس وقت اس اسم و عمل کے اسرار اس پر جلوہ گر ہوتے ہیں اور اس کے موکل اس کی مدد کرتے ہیں اپنے خیالات سب طرف سے پھیر کر یکسوئی حاصل کی جائے پھر دیکھئے کیسے کامیابی دیکھنے میں نظر آئے جب کوئی عمل شروع کیا جائے تو کھانا تھوڑا کھائے ثقیل اور دیر ہضم غذا نہ کھائے کوئی ایسی گرم غذا نہ کھائے کہ جس سے دماغ میں گرمی پیدا ہو کر خیالات کو پریشان کرے اور دل اچھی طرح نہ لگے۔ نرم غذا جو جلد ہضم ہو جائے تھوڑا کھائے۔ گرمیوں میں یہ ہلکا کھانا خشکہ چاول' گھی' شکر' چینی یا دودھ سے کھائے۔ ساگ پالک' خرفہ' دال مونگ' چھلکے گیہوں کے کھانے چاہئیں۔ جاڑے کے دنوں میں' شلغم' گاجر' دال مونگ' مونگ سے بگھیری ہوئی یا موٹھ کی دال کھائی جاوے۔ خشک کھانا بھی نہیں کھانا چاہئے۔ جس سے دماغ میں خشکی پیدا ہو۔ تنہائی کی ایسی جگہ کہ کسی کی آواز سے دل کے خیالات نہ بدلیں رات کا وقت وظیفے وظائف پڑھنے کے واسطے عام طور پر بہت اچھا ہے۔ جن کا پڑھنا دن میں درست ہے وہ دن میں پڑھے جائیں۔ رات کے وقت اگر نیند آوے تو دن میں سو رہنا چاہئے۔ اپنے آپ کو پاک اور صاف کپڑوں سے پڑھنا چاہئے۔ جہاں تک ہو کوئی رنج غم طبیعت پر پیدا نہ ہونے دیا جائے دل خوش رکھنا عطریات سونگھنا اور اپنے پاس رکھنا چاہئے۔ جاڑوں میں عطر' حنا' عطر عنبر یعنی گرم خوشبودار اور گرمیوں میں چنبیلی' کیوڑہ' گلاب خس کام میں لایا جائے مکان میں پڑھنا ہو تو روشنی دل خوش کرنے والی میں پڑھیں۔ جیسے موم بتی' تیل' چنبیلی کا چراغ میں جلائیں۔ اور کوئی عمل دیکھ کر پڑھنا نہیں ہے تو اندھیرے میں پڑھا کریں کار خیر میں لوبان کی دھونی یا بتی اگر کی سلگائیں۔ یہ دھونی جو دی جاتی ہے اور خوشبو وغیرہ جلائی جاتی ہے۔ اس کی ابتداء بھی انبیائے پاک سے ہوئی ہے۔ حضرت موسیٰ کلیم اللہ زحل ستارے کے واسطے ہفتہ کے دن دھونی سلگاتے تھے۔ اور حضرت عیسیٰؑ روح اللہ نے مشتری کے واسطے جمعرات کے روز حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے شمس کے واسطے یکشنبہ یعنی اتوار کے روز آگ کے واسطے منگل کے روز دھونی کی تھی۔ ہمارے حضور پُرنور رحمت ربِ غفور ﷺ نے زہرہ کے واسطے جمعہ کے دن دھونی روشن فرمائی تھی موکل حضرت جبرائیل امین دحیہ کلبی کی شکل آئے تھے۔ اور اسی روز سے نزول وحی ہونے لگا۔ مٹی کا تیل نہ جلائیں دیاسلائی کے دھوئیں سے موکلات کو اذیت ہوتی ہے۔ جہاں تک ہو سکے اپنے ہاتھ سے کما کر کھانا کھاوے اور جھوٹ نہ بولے زنا نہ کرے روزی حلال پیدا کر کے کھاوے۔ اس زمانے میں چار طرح سے روزی حلال مل سکتی ہے۔ ملازمت' تجارت' زراعت' صنعت و حرفت سے ملازمت میں کفر و ظلم کی اعانت نہ کرے خلاف شرع کوئی کام نہ کیا جائے۔ حاکم ہو تو

عدل و انصاف سے حکومت کرے رشوت یا ناجائز کوئی شے نہ لے۔ فرائض منصبی اچھے طور سے ادا کرتا رہے تجارت مباح چیزوں کی کرے ناپ تول میں کمی بیشی اور اشیائے خوردنی کے استعمال میں میل جول نہ کرے کھوٹ وغیرہ لانے سے بچے زراعت یعنی کھیتی میں بھی ناجائز چیزوں کی زراعت نہ کرے اور جو شے بوئے اس کے تیار کرنے اور بیچنے میں کوئی دھوکہ دہی نہ کرے حقوق شرعی جیسے زکوٰۃ و خیرات وغیرہ دیتا ہے جس قدر ہو سکے کسی مسکین کو روزانہ کھانا کھلا دیا کرے۔ صنعت و حرفت کے کام میں بھی ایمانداری برتے۔

عملیات جلالی :

عملیات جلالی میں جبکہ چلہ کشی کا عمل کیا جائے تو ترک حیوانات جیسے گوشت گائے' بھینس' بکرا بکری' ہرن' اور پرند جانور' انڈا مچھلی' بیگن' مسور وغیرہ نہ کھائیں کہ ان سے گرمی بڑھنے میں طبیعت پڑھنے میں نہیں لگتی سب سے اچھی غذا روٹی جو کی کھائیں۔ وہ بھی اپنے ہاتھ سے دھو کر صاف کریں اور سایہ میں خشک کر کے خود پیسیں یا کسی نمازی پابند شرع عورت سے پسوائیں نمک مرچ کو دل چاہے تو پالک کے ساگ کی بھجیا۔ لکڑی روٹی پکانے کے واسطے ایسی لے جائیں کہ گھنی ہوئی نہ ہووے کیونکہ گھنی لکڑی میں جانور پیدا ہو جاتے ہیں وہ جلیں گے تو پڑھنے والے کو نقصان ہوگا۔ زبان سے کوئی فحش لفظ نہ نکالیں اور نہ کسی عورت پر آنکھ ڈالیں نہ بات کریں چلہ کرنے والے ہمیشہ خلوت (تنہائی) میں رہیں گے تو جلد فائدہ دیکھیں گے چلتے پھرنے میں ہر کسی سے گفتگو کرنی پڑتی ہے یہ نقصان دہ ہوتی ہے۔ جو عمل یا تعویذ لکھنا ہو وہ کالی سیاہی اور دیسی قلم بنا کر اس سے لکھیں انگریزی سیاہی سے نہ لکھیں کہ اس میں ناجائز اشیاء ڈالی جاتی ہیں۔ پڑھتے وقت ایسی تعظیم سے بیٹھیں کہ جیسے پیرو مرشد یا ولی کامل یا بادشاہ عادل یا حاکم حکمران کے حضور میں دوزانو بیٹھا کرتے اور نماز میں مصروف رہتے ہیں۔ قرآن شریف کی کوئی آیت شریف پڑھیں تو ایسا سمجھیں کہ خداوند کریم اپنے کلام کو میری زبان سے سن رہا ہے۔ اور میں بطور شاگرد کے سنا رہا ہوں اچھی طرح پڑھوں گا تو مثل استاد کے خدا سننے گا انعام و اکرام سے سرفراز فرمائے گا جیسے امتحان دیتے وقت طالب علموں کو یہ خیال ہوا کرتا ہے کہ ہم اچھی طرح امتحان دیں گے تو اس میں کامیاب اور پاس ہوں گے اسی طرح کوئی درود شریف پڑھیں تو یہ خیال رکھیں کہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام میں حاضر ہو کر اپنا درود شریف سنا رہا ہوں اور وہ سنکر خوش ہو رہے ہیں ایسی خوشنودی سے جلد مطلب بر آتا ہے۔ ایسے

ہی اور جس کسی بزرگ کا کلام یا کوئی وظیفہ عطا کیا ہوا پڑھتا ہو تو ان حضرات کے روبرو پڑھنے کا تصور رکھیں۔ اس طرح پڑھنے سے وہ حضرات خدا سے دعا کر کے جلد مطلب برآری کراتے ہیں التجا خدا ہی سے رکھیں یعنی اے خدا تو ہی میری مراد بر لانے والا ہے اور تجھ ہی سے اپنی کامیابی کی امید رکھتا ہوں تیری آیت شریف پڑھ کر تجھ سے اپنی مراد برآری کی امداد چاہتا ہوں اپنے پیاروں کے طفیل اور صدقے سے میری دعا قبول فرما۔ جو آیت یا دعا یا وظیفہ عربی زبان میں پڑھا جائے جہاں تک ہو سکے اس کے معنے سمجھے جائیں اگر معنے نہیں سمجھ سکے تو ان الفاظوں کے ادا کئے جانے کا خیال رکھیں تاکہ دل اس میں لگا رہے مطلب برآری میں دیر لگے تو گھبرا کر چھوڑ نہ دے۔ اپنی محنت میں لگا رہے۔ خدا کے فضل سے ضرور پورا ہو۔ جو کوئی وظیفہ یا عمل شروع کیا جاوے کم از کم چالیس روز ضرور پڑھے یا عمل میں لاوے جب تک اسکی میعاد اہل تجربہ نے مقرر کی ہے۔ جو عملیات لکھے جاتے ہیں ان کے کرنے کے وقت تک دل سے اس کام کے پیچھے ایسا رہے جیسے عاشق معشوق سے مل جانے کا اور بیمار اپنے تندرست ہو جانے کا غرضیکہ اپنی ہمت بلند رکھے اور کسی سے اپنا راز فاش نہ کرے سوائے خدا کے کوئی نہ جانے۔ کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا ہو تو اس کی شکل کا دھیان رکھیں کہ وہ شکل ہمارے روبرو ہے اور ہمارے پاس چلی آ رہی ہے۔ کیونکہ چاہنے والے کے دل کو طبعی میلان اور انس ہوتا ہے اس کی تصویر دیکھنے یا اس کا خیال دل میں جمائے رکھنے سے دل کی گرمی ہیجان میں آتی ہے تو دوسرے کا دل خود بخود چاہنے والے کی طرف کشش کرتا ہے۔ اور کھنچتا ہے۔ تو اس محبوب کے دل میں گرمی عشق کی پیدا ہوتی ہے اور اس چاہنے والے کی طرف مائل ہوتی اور جاننے کو چاہتی ہے۔ اور دل سے ملنے کی آرزو کرتی ہے۔ اسی طرح حاکم حکام اور حکمران وقت کی تسخیر کئے جانے کے لئے خیال ان کی طرف جمائے رکھے کسی مظلوم کو مت ستاؤ اور بچوں کو شیرینی وغیرہ دیتے رہو ہر جمعہ کو کسی پاک تبرک پر نذر و نیاز کر کے تقسیم کر دیا کرو۔

ہر ایک حرف کا ایک بھید ہے اور ہر ایک بھید کا علیحدہ علیحدہ عمل ہے جس نے اسے معلوم کر لیا اور اسکے موافق عمل کیا خدا اسکا مطلب خواہ وہ خیر ہو یا شر آسان کر دیتا ہے

جبکہ کوئی کام کرنا منظور ہو تو ان سات ستاروں کی گھڑی ساعتوں میں شروع کرو کام

جلد پورا ہوتا ہے۔ معلوم کرو کہ جو ستارہ جس دن سے تعلق رکھتا ہے اس روز آفتاب کے نکلتے ہی ایک گھنٹے تک اس کی ساعت یعنی گھڑی اور وقت ہے پھر دوسرے گھنٹے تک دوسرے ستارے کا وقت سمجھنا چاہئے اسی طرح تیسرے چوتھے وغیرہ کا دوپہر کے ایک بجے تک ساتوں ستاروں کا وقت ایک گھنٹہ کے بعد پورا ہوتا ہے۔ پھر ایک بجے کے بعد سے وہی ستارہ جو آفتاب نکلتے وقت شروع ہوا تھا شروع ہوتا ہے یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ کسی موسم میں آفتاب سات بجے نکلتا ہے۔ اور کسی موسم میں ساڑھے پانچ بجے۔ دوسرے روز آفتاب نکلنے کے وقت سے دوسرے ستارہ کا دور شروع ہوتا ہے۔ جو اس دن بھی ایک ایک گھنٹے بعد اپنا اپنا وقت پورا کرتے ہیں۔ اسی طرح سات دن تک اپنا اپنا دورہ اور وقت پورا کرتے ہیں اچھی طرح سمجھنے کے لئے اور ایک مثال ظاہر کی جاتی ہے۔ مثلاً شنبہ یعنی ہفتہ جس کو سنیچر بھی کہتے ہیں اس دن آفتاب نکلنے کے وقت پہلی ساعت یعنی گھڑی زحل کی ہے اور آفتاب چھ بجے نکلتا ہے پس ۵ بجے سے ۷ بجے تک ساعت زحل کی کہلاتی ہے۔ اور ۷ بجے سے ۸ بجے تک ساعت مشتری کی۔ پھر ۹ بجے تک ساعت مریخ کی۔ پھر دس بجے تک شمس کی گیارہ بجے تک زہرہ کی' بارہ بجے تک عطارد کی۔ ایک بجے تک قمر کی۔ ایک بجے دن کے بعد پھر زحل کی ساعت شروع ہوتی ہے۔ اور دو بجے تک رہتی ہے پھر تین بجے تک مشتری ۴ بجے تک مریخ ۵ بجے تک شمس ۶ بجے تک زہرہ ۷ بجے تک عطارد ۸ بجے تک قمر ۹ بجے تک زحل ۱۰ بجے تک مشتری ۱۱ بجے تک مریخ ۱۲ بجے تک شمس۔ ایک بجے تک زہرہ ۲ بجے تک عطارد ۳ بجے تک قمر اور ۴ بجے صبح کو پھر زحل کی گھڑی آتی ہے۔ روز یکشنبہ یعنی اتوار کے دن آفتاب نکلنے کے وقت شمس کی ساعت شروع ہوتی ہے۔ جب گھڑی یا بڑے گھنٹے میں دیکھ لو کہ کیا بجا ہے۔ پس ایک گھنٹے تک ایک ستارہ کی ایک ساعت سمجھ لیجئے۔ اس طرح اس دن اور اس رات ایک کے بعد ایک تارہ اپنی اپنی گردش پوری کرتا ہے۔ اسی طرح اور چھ دن پر عمل کیا جائے اب بھی سمجھ سکو تو اس نقشہ سے بخوبی جان لیجئے اور اس کے مطابق عمل اور وظیفے پڑھنے تعویذ لکھنے جو کام ان ستاروں کے ہیں کیجئے پورے اور جلد ہو جائیں گے۔ اور لکھی ہوئی ساعتوں کی مفصل تشریح اس نقشہ سے معلوم کر لیجئے۔

نقشہ ساعت یعنی پہر اور گھڑی

تین گھڑی یعنی تین گھنٹے کا ایک پہر ہوتا ہے۔ جس کو پاس بھی کہتے ہیں۔ اور ساعت گھنٹہ اور گھڑی کو کہتے ہیں جس خانہ میں جو حاجتیں لکھی ہیں وہ انہیں ستاروں کے وقت

ان ساعتوں اور ستاروں کے اچھے برے وقتوں یعنی ان کی ساعتوں میں جو عمل پڑھو گے یا تعویذ لکھو گے اس میں کامیابی جلدی ہوتی ہے

سنیچر کا دن جسے ہفتہ یا شنبہ۔ اس میں پہلی ساعت زحل کی ہے اس گھنٹہ میں دشمن کے ہلاک ہونے کا تعویذ لکھے یا کوئی عمل پڑھے۔ مکان بناوے۔ شادی کرے۔ کھیت بووے۔ کنواں کھودے۔ باغ لگاوے۔ پوشیدہ کام کرے خرید و فروخت کرے۔ جو بچہ پیدا ہو عمر کی درازی ہو۔ صاحب دولت ہو۔ خزانے نکالے نہر کھودے۔ اس وقت پر سفر نہ کرے۔ فصد نہ کھلوائے۔ علاج شروع نہ کرے۔ نوابوں' راجاؤں' افسروں سے ملنے نہ جائے نیا کپڑا نہ پہنے۔ نہ نیا کپڑا کترواے۔

دوسرا گھنٹہ مشتری کا ہے۔ صلح کرنے' تعویذ محبت' قضائے حاجت اور حاضر ہونے غائب' بیماری سے اچھے ہونے کا لکھے۔ اور پڑھے سفر کرے خیریت سے واپس آوے نیا کپڑا کترواوے۔ اور پہنے خرید و فروخت کرے۔ جو بچہ اس وقت پیدا ہو نیک بخت ہو۔ کسی سے ملنے کو جاوے بڑا کام شروع کرے بخیریت پورا اترے۔

تیسری ساعت مریخ کی ہے بغض اور اعمال شر۔ تعویذ عداوت اور مارنے دشمن کے لکھے پڑھے سفر اور سوداگری کے واسطے اچھی نہیں اس وقت جو بچہ پیدا ہو ظلم روا رکھے۔

چوتھی گھڑی شمس کی ہے۔ بادشاہوں' رئیسوں' امیروں' حاکموں' راجہ' نوابوں کے پاس جانے ان سے مطلب حاصل کرنے کے لئے اچھی ہے۔ تعویذ محبت پیدا ہونے۔ بیماری سے بیماروں کو آرام ہونے کا لکھنا اور پڑھنا مفید ہوتا ہے۔ بچہ پیدا ہو بڑی عمر پاوے۔ سوداگری اور دشمنی کے کام نہ کرے۔

پانچویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس کے وقت تعویذ الفت و محبت پیدا ہونے عیش حاصل کرنے عشق بازی کا لکھے پڑھے۔ کسی دشمن کی زبان بند کرنے۔ اور خواب بندی یعنی نیند نہ آنے کا تعویذ وغیرہ لکھنا پڑھنا چاہئے۔ شادی کرے۔ بیمار کا علاج کراوے شفا پاوے۔ نیا کپڑا کترے۔ اور پہنے بچے کو پڑھنے نہ بٹھائے۔ عداوت کا کوئی تعویذ لکھے نہ پڑھے۔

چھٹی ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں شکار کے واسطے محبت اور زبان بندی خواب

بندی لکھے نہ بچے کو پڑھنے بٹھائے۔ نیا کام کرے۔ نئی عمارت بنائے بچہ اس وقت میں پیدا ہو وہ بڑا عقلمند ہو۔

ساتویں ساعت قمر کی ہے۔ اس کے دور دورہ میں تعویذ محبت اور اخلاص اور بیماری سے آرام ہونے کے لکھے اور پڑھے۔ اس کی ساعت میں پیغام شادی کا دیوے۔ شادی کرے۔ بیماری کا علاج شروع کرائے سیر سفر کرے۔ نیا کپڑا پہنے۔

آٹھویں ساعت۔ بعد دوپہر زحل کی ہے۔ اس کے وقت میں تعویذ کسی دشمن کو بیمار کرنے مارنے گھات چلانے یا اور کوئی نقصان پہنچانے والا کام کرے۔

نویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس کے وقت ایک گھنٹہ میں جو نیک کام ہو اس کو شروع کرو اس کا بہت اچھا انجام اور جلد مطلب حاصل ہو۔ کوئی شخص کہیں چلا گیا ہو اور اس کو بلانا منظور ہو تو اس کی ساعت میں تعویذ لکھو یا کوئی عمل پڑھو۔

دسویں ساعت مریخ کی ہے کسی میں شر فساد پیدا کرنا یا جدائی ڈالنا چاہو تو اس وقت میں کرو۔

گیارہویں ساعت شمس کی ہے۔ قبول محبت اور میاں بیوی میں صلح کرانے کے واسطے اچھی ہے۔

بارہویں ساعت زہرہ کی ہے حاجت روائی کے لئے بہت بہتر ہے۔ غرضیکہ ہر نیک کام نیک ستاروں کے وقت میں۔ اور جو نقصان رسانی کے ہیں وہ ان کی ساعت مقررہ میں کئے جائیں۔ بہت جلدی سے اپنا اثر دکھلاتے ہیں۔ جب کوئی کام شروع کرنا ہو تو ان تاریخوں کا بھی خیال رکھے یہ تاریخ کام شروع کرنے کے لئے اچھی ہیں۔ دن کو سب کام ہوتے ہیں۔ لیکن دن کی بہ نسبت رات کی ساعات اور کل گھڑیاں کل کام کرنے کے لئے بہت اچھی ہیں۔ اس سبب کہ رات کا وقت بے فکری کا ہوتا ہے رات کو جو کام کیا جاوے اس کا فائدہ جلد ظہور میں آتا ہے۔ جب کوئی تعویذ محبت کا لکھنا ہو تو چاند کے شروع مہینے میں جمعرات کے دن آفتاب نکلتے ہی ایک گھنٹے کے اندر ہی لکھ لیا جائے یا جمعہ کے آفتاب نکلنے کے چار گھنٹے گذر جانے کے بعد پانچویں گھنٹے کے اندر اندر بھی لکھ لیا جائے لکھتے وقت عنبر یا لوبان یا عود لکڑی کی دھونی کی جائے۔ ہر مہینے میں ڈھائی دن قمر در عقرب کے ہوتے ہیں۔ ہر ایک جنتری میں لکھا ہوتا ہے۔ جبکہ تعویذ محبت لکھنا پڑھنا ہو تو ان ڈھائی دن کے اندر نہ لکھے نہ پڑھنا شروع کرے اسی وقت قلم بناوے۔ پاک صاف ہو کر وضو کر کے لکھے لکھتے پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے کوئی عورت بھی پاس نہ ہو لکھتے وقت داہنی ران پر کاغذ رکھے خیال معشوق کا دل میں رکھے جہاں کہیں فلاں بن فلاں لکھا ہوا ہے وہاں تعویذ کسی عورت کو اپنی طرف راغب کرنے کے لکھنا ہو تو تعویذ لکھ کر پہلے عورت کا اور

اس کی ماں کا نام لکھے پھر مرد کا اور مرد کے باپ کا نام لکھنا چاہئے اور اگر مرد کو اپنے قابو میں لانے کا یا حاکم وغیرہ کا ہو تو پہلے مرد اور حاکم و بادشاہ کا نام لکھے پھر اپنا لکھے۔ حرام کرنے یا زناکاری کے لئے کوئی تعویذ یا آیت قرآن شریف ہرگز نہ لکھے۔ ورنہ تباہ ہو جائے گا جس عورت کو اپنے قابو میں لاکر نکاح کا ارادہ رکھتا ہو تو ایسے نیک کام کے واسطے اجازت ہے جو عمل چاہے کرے۔ کسی کی بیاہتا (نکاحی) کے لئے ایسا نہ کرے کہ میرے قہر میں آجاوے تعویذ لکھنے سے پہلے یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل ۳ دفعہ پڑھ کر دم کرے۔ تعویذ کے نقش کی لکیریں داہنی طرف سے کھینچے اور داہنی طرف سے نقش کے خانہ بھرے تعویذ بھرنے سے پہلے ۷۸۶ بسم اللہ کے عدد ضرور لکھے اور جو عمل پڑھتے کے ہیں ان کے شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھے جو عمل یا وظیفہ بغیر بسم اللہ کے کیا جائے گا وہ پورا نہ ہوگا۔ رفع بیماری اور جادو کے لئے ہنسی خوشی سے لکھے پڑھے۔ عداوت اور دشمنی کے لئے کاغذ بائیں ران پر رکھے کوئی چیز کھٹی یا کڑوی یا نمک منہ میں رکھے پتنگ جلاوے۔ پندرہ تاریخ کے بعد سے آخری مہینے تک لکھے پڑھے۔ کسی کی زبان بند کرنی ہو یا نیند نہ آنے کا لکھے پڑھے تو موم منہ میں رکھے۔ زبان اپنی دانتوں میں دبائے' محبت پیدا ہونے کے لئے کوئی عمل یا وظیفہ پڑھنا ہو تو دن میں ان وقتوں میں پڑھے۔ جمعرات کی رات سے پڑھنا ہے تو گھنٹہ گھڑی سے دن کو دیکھے کہ کس وقت چھپا ہے اس وقت کو معلوم کرکے ۵ گھنٹے بعد سے پڑھنا شروع کرے۔

شمس آفتاب اور سورج کو اور قمر چاند کو کہتے ہیں۔

ظاہر و باطن کی صفائی خداوند عالم تک جلد رسائی

خدا نے انسان کو ہیژدہ ہزار ۱۸۰۰۰ مخلوقات میں سے چن کر اشرف المخلوقات کے خطاب سے سرفراز فرمایا اور تمام حیوانوں میں انسان کو عقلمند بنایا تاکہ وہ اس سے سمجھے اور سوچے کہ ہماری پیدائش سے اس کا مقصد کیا ہے دنیا میں جتنے مذہب ہیں سب میں یکی حکم ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو جانے اور اس کے حکم کو بجا لاوے لیکن انسان نے اس دنیا میں آکر اپنے پیچھے ایسے مخمصے اور جھگڑے لگا لئے کہ وہ یاد نہیں آتا اور یاد بھی آتا ہے تو ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی اس کی عبادت کرلیتا ہے جس کے لئے حکم ہے کہ ایسی عبادت درگاہ الٰہی میں مقبول نہیں ہوگی حضور کا ارشاد ہے لاصلوہ الا بحضور القلب اس کا حکم یہ ہے کہ دنیا میں آئے ہو دنیا کے کام بھی کرو اور میری عبادت سے بھی غافل نہ رہو۔ اہل اللہ نے دین اور دنیا کے کام بھی کئے ہیں۔ ہر شخص

اور ہر اہل مذہب کو اسی طرح اپنی زندگی بسر کرنی چاہئے۔ دنیا کے کسی کام کو کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔ دنیا کے کام جو چاہے کرو۔ روزی کماؤ اس کا نام بھی لیتے رہو۔ دنیا کے کام بھی آسانی سے ہو جاتے ہیں من لہ المولی فلہ الکل (جس کا مولیٰ اس کا سب کچھ اس کتاب سے جو صاحب دینی و دنیوی فائدہ حاصل کرنا چاہیں ان کو لازم ہے کہ اپنے جسم کو ظاہری یعنی بیرونی بدن کی اور اندرونی یعنی دل کی صفائی ضروری ہے بیرونی جسم کی صفائی یہ ہے کہ غسل کرتے رہیں اور عبادت کے وقت پہلے وضو کرلیا کریں کسی برتن میں پانی لیکر قبلہ رو ہو کر بیٹھ جائیں اور یہ احتیاط رکھیں کہ کپڑوں پر چھینٹیں نہ پڑیں پہلے نیت کریں اس طرح پر کہ نیت کرتا ہوں میں واسطے دور ہونے ناپاکی ظاہری و باطنی اور پاک ہونے وضو کے تقربا الی اللہ تعالی۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ تین مرتبہ ہاتھ دھوئیں منہ میں مسواک کریں مسواک پیلو کی لکڑی یا نیم کی اس سے منہ کی اندرونی صفائی خوب ہوتی ہے۔ اکثر لوگوں کو دیکھا ہے کہ نماز جماعت میں شامل ہوتے ہیں منہ سے بو آیا کرتی ہے ان کو معلوم نہیں ہوتا قریب والے نفرت کیا کرتے ہیں اس لئے کہ ہر شخص کو مسواک کرنی ضروری ہے یہی سبب ہے کہ شارع علیہ السلام نے مسواک سے دانت صاف کئے جانے کی تاکید فرمائی ہے۔ مسواک نہ ہو تو اپنی انگلی سے دانت کو صاف کریں تین بار کلی کر کے ناک میں تین بار پانی ڈالیں۔ پھر تین مرتبہ منہ دھوئیں پھر کہنیوں تک ہاتھ دھوئیں پھر سر کا مسح کریں پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئیں۔ وضو کرنے میں یہ کلمہ شہادت اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد عبدہ و رسولہ پاؤں دھونے اور اس کے تمام کرلینے کے بعد تین مرتبہ پڑھو جس ناپاکی سے پاک ہونے کے لئے غسل کرنا ہو تو پہلے اس ناپاکی کے دور ہونے کی نیت کریں مثلاً عورت سے نزدیکی ہوئی ہے تو اس طرح نیت کریں۔ نیت کرتا ہوں میں واسطے دور ہونے ناپاکی جنابت کے اور اگر احتلام ہو جانے کے بعد غسل کرتا ہے تو ناپاکی احتلام سے پاک ہونے کی نیت کرنا چاہئے اور وضو کرتا ہے تو وضو کی نیت کریں اور سب کے آخر میں تقربا الی اللہ تعالی کہہ کر ختم کر دیا جائے اس کے بعد اس مالک کا حکم ماننا چاہئے وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (اور نہیں پیدا کئے گئے جن اور انسان مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں) تاکہ وہ خوش ہو اور جو کچھ ہماری مراد ہے وہ جلدی سے پوری ہو۔ دنیوی بادشاہوں اور حکمرانوں اور اہل حکومت ہی کو دیکھ لیجئے کہ وہ اپنے ماتحت سے خوش ہوتے ہیں تو مالا مال کرتے ملازمت میں ترقی دیتے ہیں۔ ایسے ہی بادشاہوں کا بادشاہ خوش ہونے پر ہر طرح کے انعام و اکرام سے سرفرازی فرماتا ہے۔ پس نہایت ذوق و شوق سے اس کی عبادت

کرنی چاہئے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں جن کی سترہ رکعت ہیں ان کی ادائیگی میں کچھ زیادہ دیر نہیں لگتی۔ اور اٹھارہ رکعت سنت کی ہیں۔ تین وتر بعد عشاء اور آٹھ رکعت نفل ہیں۔ نفلوں کی پابندی کی جائے۔ اس سے خدا کی بڑی خوشنودی ہوتی ہے۔ جمعہ کے دو فرض جماعت کے ساتھ اور چار رکعت بعد الجمعہ پڑھی جاتی ہیں اور ان چاروں رکعتوں میں سورتیں شامل کی جاتی ہیں۔ یہ تو ہر حالت میں پڑھنی چاہئیں اور زیادہ اس کی خوشنودی منظور ہو تو تہجد کی بارہ رکعت پچھلی رات کو پڑھا کیجئے نماز کی ترکیب اور ادائیگی کا قاعدہ و ادب آداب آپ کو معلوم نہیں ہیں اور نماز میں خشوع و خضوع نہیں ہوتا ہے دل ڈانواں ڈول رہتا ہے تو مفتاح الصلوۃ منگائیے نماز پڑھنے کھڑے ہو تو نہایت عاجزی اور بے چارگی سے اپنی گردن نیچے جھکائے پاؤں کے پنجوں پر نظر رکھتے ہوئے کھڑے ہو جماعت کے ساتھ پڑھتے ہو تو امام جو کچھ پڑھے اسے غور سے سنے۔ اور یہ ارکان یعنی اللہ اکبر سبحان ربی العظیم و سبحان ربی الاعلی والتحیات و دونوں درود شریف و دعا اپنے دل میں پڑھنے کا خیال اور زبان سے آہستہ آہستہ پڑھو اور سلام پھیرو اور یہ دعا کرو اللھم طہر قلبی عن غیرک و نور قلبی بنور معرفتک کم از کم تین مرتبہ جب لوگ جمع ہوں۔ تو یہ سمجھو کہ ہم اور یہ سب قیامت کے میدان میں جمع ہیں۔ موذن کی اذان کو اسرافیل کے صور پھونکنے کی آواز جانو امام کے پڑھنے کو حق تعالی کی تجلی خیال کرو کہ نہایت عظمت و جلال سے موجود ہے۔ اور جب نماز پڑھو تو خدا کے آگے اپنے آپ کو حاضر جانو یا ایسا تصور کرو کہ ہم کو وہ دیکھ رہا ہے پس نہایت اطمینان سے اس کی عبادت بجالاؤ۔ مسجد سے باہر جانے کے وقت یہ جانو کہ حساب و کتاب سے فرصت پاکر جنہوں نے حکم مانا وہ جنت کو جارہے ہیں اور جنہوں نے اس کی اطاعت سے انحراف کیا وہ دوزخ کی طرف جاتے ہیں۔ ایسی نماز کی ادائیگی میں راز اور بھید یہ ہے کہ جیسے خادم کا اپنے مخدوم سے قریب ہونے کا وقت ہوتا ہے۔ اور جب مخدوم اپنے خادم کو عجز و انکساری کے ساتھ دیکھتا ہے تو اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ فرمان خدائے پاک ہے وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ یعنی اور جو لوگ ہماری راہ میں کوشش اور مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان کو اپنے راستے بتلاتے ہیں۔ اور اگر چلتے پھرتے ہر جگہ اپنا سانس باہر آتے اور اندر جاتے اللہ کا نام اس طرح سے لیتے رہیں۔ سانس اندر سے باہر آئے تو زبان سوڑھے کے اوپر لگائے اور کہے ال اور جب سانس باہر سے اندر کو جائے تو کہے لہ اور جب اس کہنے میں دل لگ جائے تو کچھ دیر کے لئے کسی جگہ تنہائی میں دوزانو بیٹھ کر کم از کم سو دفعہ اور پھر جتنا زیادہ دل لگے ہزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد سے پڑھا کرو تھوڑا پڑھنے سے تھوڑا قرب اور زیادہ اللہ اللہ کرنے سے زیادہ

خدا سے نزدیکی ہوتی ہے۔ اور وصال کے پیالے سامنے آتے ہیں۔ اسرار کے پردے اٹھ جاتے ہیں۔ کرامات کی نہریں جاری ہونے لگتی ہیں اور عقل حیوانی آسمان معرفت پر اڑنے لگتی ہے۔ کشف اور بھید ربوبیت کے نظر میں گزرتے رہتے ہیں صورت مثالی مراقبہ کرنے میں عرش و کرسی پر جلوہ گر ہونے لگتی ہے۔ توحیدی قلم لوح مجید پر جاری ہونے والی نظر آتی ہے۔

انسان کا جسم بھی مثل درختوں کے ایک درخت ہے اس کی خدمت بھی اسطرح کرنی چاہئے جیسے کہ درخت کی خدمت کی جاتی ہے یعنی جمعرات یا جمعہ کے روز ناخن کتروائے اصلاح بنوائے زیر ناف کے بال صاف کرے یہ گویا درخت کو چھانٹنا ہے۔ اور وضو و غسل کرے گویا یہ درخت کو پانی دیتا ہے۔ اور اس باغ میں دنیاوی گھاس پھوس کو نکال کر علوم کے پھل اور پھول لگائے اور خدمت کی نہروں سے پانی دے اور برے فعلوں سے باز رہے تاکہ فضل کا پانی عقل کی نہروں میں جاری ہو اور بلبل توحید و قمری معرفت ہر شاخ درخت پر حق سرہ کی نغمہ سنجی کرے یقین کے انوار و برکات نازل ہوں۔ اور سچائی کی ہوا معرفت کے باغ کی خوشبو لائے۔ اور اول کا منادی مریدوں کے دلوں میں آواز دے اور پھر ایسے باغ کی سیر کرو جہاں زیتون کا وہ مبارک درخت ہے جو شرقی ہے نہ غربی روغن اسکا قریب ہے کہ بغیر آگ کے لگے۔ روشن ہو جائے اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیھا مصباح۔ المصباح فی زجاجۃ۔ الزجاجۃ کانھا کوکب دری یوقد من شجرۃ مبارکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتھا یضیء ولو لم تمسسہ نار۔ نور علی نور یھدی اللہ لنورہ من یشاء اللہ نور ہے آسمانوں اور زمین کا اسکے نور کی ایسی مثال ہے جیسے کوئی طاق جس میں چراغ ہو۔ چراغ شیشے میں ہو۔ شیشہ چمکتے ستارے کی مانند روشن کیا گیا ہو روغن زیتون سے جو بابرکت درخت ہے نہ شرقی ہے نہ غربی ہے کہ جس کا تیل سلگ اٹھنے کو ہو اور گو اسکو آگ نہ لگی ہو۔ نور پر نور۔ اللہ اپنے نور سے جس کو چاہے ہدایت کرے۔ اور یہی مطلب اس آیت شریف کا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ میرا بندہ جب نفلوں کی نماز زیادہ پڑھتا ہے تو میں اسکا دوست ہو جاتا ہوں اور اس کو بہت دوست رکھتا ہوں۔ اور اسکا کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اسکی آنکھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے وہ میرے ہی ساتھ سنتا ہے اور میرے ہی ساتھ دیکھتا ہے۔ اور کم سے کم چیز جو میں اس کو عنایت کرتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ اپنے اور اس کے درمیان ایک روزن کر دیتا ہوں جس میں سے وہ مجھ کو دیکھتا ہے۔ اور مجھ کو بغیر مثال کے دیکھتا ہے اور میں اس کو ایک ایسا نور دیتا ہوں جس کے ساتھ وہ حقیقت اور معرفت کی معلومات میں تفریق کرتا ہے۔ غرض اور

مطلب اس سے یہ ہے کہ جب انسان ایسی نماز ادا کرتا ہے تو اس نمازی کا دل نماز میں حظیرہ قدس کی طرف رجوع کرتا ہے اور جلال ربوبیت کا دیمومیت سے مشاہدہ کرتا ہے معرفت کا آفتاب جلوہ گر ہوتا ہے آخرت کے حالات منکشف ہوتے ہیں میزان عقل اور صراط یقین سب ظاہر ہو جاتے ہیں یہی اس آیت کے معنی ہیں واسجد واقترب یعنی سجدہ کرو اور اپنے خدا کی نزدیکی چاہو۔ حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ جب ایسا مخص سجدہ کرتا ہے تو حجاب اٹھ جاتے ہیں دل پاک ہو کر سدرہ المنتہیٰ کی طرف دوڑتا ہے۔ انوار قدس اس میں تجلی کرتے ہیں۔ حرم حق کے لئے جنتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ جب نماز میں دل وسوسوں سے صاف ہو کر خدا ہی کا خیال رکھتا ہے تو اس کو افلاک (آسمانوں) املاک (ملکوں) کا مشاہدہ ہوتا ہے یہ ایک مثال بھی یاد رکھنے کے لائق ہے۔ دل ایک میدان ہے اور اس کے اندر ایک درخت ہے جس پر پرندے بسیرا لیتے ہیں اور تم اس درخت کے نیچے نماز پڑھنی چاہتے ہو تو اس درخت کو کٹوا دو۔ ایسے ہی تم نے اپنے دل میں جب دنیا کا درخت لگایا ہے اور تمہاری دنیا کی فکر افکار اور وسوسے اور خیالات لایعنی کے پرندے اس پر بیٹھتے ہیں۔ اگر تم ان کو مثل درخت کے کاٹ ڈالو اور دور کرو تو تمہارا یہی دل صاف ہو جائے گا اور بزرگی تمہاری بڑھ جائے گی۔ اور جلال الٰہی کی تجلی ہونے لگے گی۔ اہل نجوم بیان کرتے ہیں کہ پانچوں نمازیں پانچ ستاروں سے تعلق رکھتی ہیں اور چھٹے ستارہ سے سنتیں اور ساتویں ستارہ سے وتر کا تعلق ہے یہی سبب ہے کہ اول وقت نماز پڑھنے سے جلد قبولیت کے درجہ کو پہنچتی ہے۔

محبوب یزداں کی ثناو صفت میں ہر کوئی رطب اللسان

جس قدر بانیان مذہب اس دنیا میں آئے۔ ان کے پرستار ان کی تعریف نہ کریں تو ان کی خوبی عالم میں کیا آشکارا ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہر ایک بانی مذہب کی ثناء و صفت وہ ہی زیادہ کرتے ہیں جو ان کے معتقد اور پیرو ہوتے ہیں۔ لیکن برتری اس کی زیادہ ہے جس کی سب قوم اور کل جن و انس مدح گوئی و نعت خوانی میں رطب اللسان ہوں۔ وہ کون خدا کے محبوب، مطلوب، حبیب، لبیب، حضور پرنور رحمت رب غفور حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کہ جن کے فضائل و خصائل میں تمام قرآن شریف اور اس کی ایک آیت (و رفعنا لک ذکرک) کیا زبردست شہادت پیش کر رہی ہے۔ اور کیسا سچا ثبوت دے رہی ہے۔ دن رات کے ۲۴ گھنٹوں و منٹوں و سیکنڈوں میں کوئی پل ایسا نہیں ہے جس میں حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر خیر نہ کیا جاتا ہو۔ پانچوں وقت کی فرض نماز بوجہ

گردش زمین ہر وقت اور ہر لحظہ ہوتی رہتی تو کہیں شام کی نماز ادا کی جاتی ہے۔ سنت، تہجد، اشراق، چاشت، اوابین، صلوٰۃ التسبیح، اذان، اقامت درود ورد و وظائف، صوفیوں، عارفوں کے حلقہ ذکر اذکار، میلاد کی محفلوں، عزاداری کی مجلسوں، جلسوں کانفرنسوں میں اہل اسلام کے علاوہ ہر قوم کے قومی لیڈر انصاف پسند معتقد کیا عیسائی و فرانسیسی، جرمنی، روسی۔ ایرانی و تورانی اور ہندوستانی لیکچر دیتے۔ تاریخی کتابیں لکھتے۔ قومی اجلاسوں میں طول طویل حالات سناتے ہیں۔ عید میلاد کے نمبروں میں ہر سال اپنے اپنے دلچسپ و دل خوش مضامین نظم و نثر تحریر فرماتے ہیں۔

باوا گرو نانک صاحب نے اپنی اس رباعی میں ایسا فیصلہ ظاہر فرمایا ہے جس سے ان کا حسن عقیدت حضور ختم رسالت آشکارا ہوتا ہے۔ ان کے نام لیوا سکھ صاحبان کو بھی ان کی پیروی کرنی چاہئے یعنی جن کے وہ ثناخواں ہیں یہ بھی رطب اللسان رہیں ایسے الفاظ زبان پر نہ لائیں جن سے کسر شان ہوتی ہے وہ فرماتے ہیں کہ اس دنیا میں سب سے بڑا انسان وہ ہے کہ جو لفظ حمد سے بولا جائے نام ابجد کے عددوں سے نکل آئے۔

نام لو جس ابجد کا کرلو چوگن سار — دو ملا پنج گنا بیسوں دو اوڑا!!

ہو بچے ۲ تو گن کر دو اور لو ملا!! — نانک تن بدن سے محمد لو بنا!!

مثال کے لئے ایک نام بتایا جاتا ہے۔

امید: اس کے چار حروف ابجد سے یہ ہوئے۔

اس کے الف کا ۱

میم کے ۴۰

ی کے ۱۰

د کے ۴

ان سب عددوں کو جمع کیا ۵۵ ہوئے

ان ...... ۵۵ کو چوگنا کیا یعنی ۴ میں ضرب دیا

۵۵ × ۴ = ۲۲۰ ہوئے۔

ان میں ۲ اور ملائے یعنی جمع کئے

تو ۲۲۲ ہوئے۔

پھر ان کو ۵ میں ضرب دیا

تو ۱۱۱۰ ہوئے

ان میں سے ۲۰ دو اڑا یعنی ۲۰ پر تقسیم کرو۔

۲۰) ۱۱۱۰ (۵۵

۱۰/۱۱۰۰ بچے یعنی باقی رہے

دس میں ۹ اور ملائے یعنی ضرب دیے۔

تو ۹۰/ ہوئے۔

۹۰ میں ۲ ملائے

تو ۹۲ ہوئے

یہ ۹۲ عدد نام پاک محمد ﷺ ہوا۔

اسی طرح جو اور نام لیا جائے یا زبان سے کوئی بھی لفظ نکالا جائے اس سے بھی نام محمد ﷺ نکل آتا ہے۔ قربان جائیے اس نام کے اور حکم خدا بجالائے کہ اس نے فرمایا ہے اے ایمان والو میں اور میرے فرشتے نبی علیہ السلام پر درود شریف پڑھتے ہیں تم بھی پڑھو صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

زیارت نبویؐ سے دونوں جہاں کی خوبی

(۱) **زیارت پُر ازلطافت** اور درود شریف پڑھنے والے کو حضور پرنور حبیب رب غفور کا جمال جہاں آرا نظر آتا ہے جاگتے و سوتے میں دیدار پر انوار سے مشرف ہوتا ہے جو آنحضور سراپا نور کی زیارت سے شرف افتخار حاصل کرتا ہے۔ وہ خدا کے نور کو اپنے میں جلوہ گر پاتا ہے خواہشندان زیارت حضور سراپا نور و ملتمسان رویت جمال حبیب ذوالجلال اس وقت ہو سکتے ہیں جبکہ وہ اپنے آپ کو تمامی ارشادات و فرمانات کا عامل نہ بنالیں جن کو منع فرمایا گیا ہے ان سے باز نہ رہیں۔ ان کار نفسانی ے کنند۔ دیدار مصطفیٰ آرزو دارند ہرگز ہرگز نہ بنبید۔ کیونکہ جو کوئی اس نور سراپا ظہور سے شرف افتخار حاصل کرتا ہے اس کو وہ روئے زیبا آئینہ تجلّیات فدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ فرمان حبیبؐ یزداں ہے من رالی فقد رای الحق (جس نے مجھ کو خواب گویا اس نے خدا کو دیکھا پس خدا کا دیدار کرنا کیا آسان ہے جس کی تاب حضرت موسیٰؑ جیسے نہ لاسکے البتہ خدا کو وہ ہی دیکھ سکتے ہیں جو قدم بقدم حضورؐ کے محترم ہوتے ہیں۔ حضرت حاجی امداد اللہ شاہ صاحب مہاجر فخرالہند والعرب کے خادمان میں سے کسی نے عرض کیا کہ یہ فقیر محبوب رب قدیر کی زیارت پر از لطافت کا بے حد مشتاق ہے جناب فضیلت مآب نے فرمایا کہ ارے تو اور حضور کے دیدار پرنور کا تمنائی پہلے حضورؐ کے حرم محترم کی زیارت سے تو اپنی آنکھوں کو بینا بنالے۔ وہ ہی جانتے تھے کہ حضورؐ کی ذات خدائی تجلیات ہے بہت سے حضرات مقبول الصفات جمال جہاں آراء سے مشرف ہوتے رہے ہیں ان میں بھی جس کسی سے کوئی دنیوی ملوثی ظہور میں آئی

ہے زیارت پر از مسرت سے محرومی ہوگی ہے۔ پس جو برادر دین صدق و یقین شوق و ذوق رکھتے ہوں اپنے تمامی امور کی بجا آوری حضور نبوی اختیار فرمائیں انشاء اللہ تعالیٰ بالمشافہ جمال حبیب ایزد متعال سے ان کی آنکھیں نورانی ہوں گی اور جسم کے رونگٹے رونگٹے سے خوشبو آئے گی جو دنیا کے مشک و عنبر میں نہ ہوگی۔ عشا کی نماز پڑھ کر کسی پاک صاف کوٹھری یا کمرے کو دھونی خوشبو دار اور عطر وغیرہ سے بسا دے کپڑے اپنے نئے اور سفید پہنے مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور جتنی جمال باکمال حبیب ذوالجلال ہووے اور خیال کرے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام لباس سفید پہنے اور عمامہ سبز سر پر باندھے ہوئے اور چہرہ مثل چاند کے چمک رہا ہے اور کرسی نور پر جلوہ گر ہیں اس وقت نہایت خشوع و خضوع سے ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ اللھم اجعل سیدنا محمدا حبیبک معاننا بعینی کما جعلته مشاهدًافی قلبی یا رسول الله صلی الله علیه وسلم۔ پھر اپنی داہنی طرف عرض کرے الصلوۃ والسلام علیک یا رسول الله۔ پھر بائیں طرف کے۔ الصلوہ والسلام علیک یا حبیب الله کم از کم دس مرتبہ پے در پے تکرار کرے بعد میں یہ درود شریف پڑھے اللھم صل علی سیدنا محمد کما امرتنا ان نصلی علیه اللھم صل علی سیدنا محمد کما هو اهله اللھم صل علی محمد کما تحب وترضاه جس قدر کہ ہو سکے طاق عدد سے پڑھے جتنے ۳۱ یا ۸۱ یا ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اور جب پڑھ کر سونے لگے تو ایک مرتبہ مع بسم اللہ سورہ اذا جاء پڑھے اور سر اپنا قطب کی طرف کرے اور داہنی کروٹ سے لیٹے اور منہ قبلہ کے جانب کر کے الصلوہ والسلام علیک یا رسول الله پڑھے اور اپنی داہنی ہتھیلی پر دم کر کے وہ ہتھیلی اپنے سر کے نیچے رکھے اور سو جاوے جمعہ کی رات یا دو شنبہ یعنی پیر کی رات یہ ورد عمل میں لاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضور کی ذات مجمع کمالات سے مشرف ہووے۔ گویا کہ خدا کے نور موفور سے بھی منوری حاصل کرے صبح اٹھ کر نہایت خوشی و شادمانی سے دودھ چاول اور شکر چینی ڈال کر کھیر پکوا کر نیاز کراوے نمازی لوگوں اور بچوں کو کھلاوے۔

(۲) زیارت پر از لطافت جو محب حضور پرنور اور ان کی آل اطہار و اصحاب اخیار و اولیاء نامدار کے دربار پر انوار کی زیارت سے مستفیض ہونا چاہے اس کے لئے بہتر یہ ہے کہ اپنے گھر سے باہر ایسے مقام پر جاوے کہ جہاں پانی بھرا ہوا ہو مثلاً دریا یا ندی و تالاب اور یہ بھی نہ ہوں تو کنویں کے اوپر پاکیزہ جگہ اپنے بیٹھنے کے لئے تجویز کر کے پہلے وضو اور غسل کرے اور سر ننگا کر کے دو رکعت شکرانہ وضو ادا کرے اس کے بعد دو رکعت نماز ارواح پڑھے جس کی نیت یہ ہے کہ میں نیت کرتا ہوں دو رکعت نفل واسطے زیارت

حضور و تمام بزرگان دین منہ میرا طرف کعبہ شریف اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے
سبحانک اللھم کے بعد الحمد شریف اور پھر قل ھو اللہ ۲۱ مرتبہ پڑھے اور دوسری
رکعت میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ۲۱-۲۱ مرتبہ پڑھے پھر
سلام پھیر کر سجدہ میں جاوے اور تین مرتبہ یہ دعا عجز و انکسار زبان سے کہے الغثنی
الغثنی الغثنی یامغیث اس کے بعد سات ہزار مرتبہ سر اٹھا کر یہ پڑھے بسم اللہ
الرحمن الرحیم بسم اللہ اقواہ باللہ جب پڑھ چکے تو سر اٹھا کر آسمان کی طرف
دیکھے اور تین قدم اپنے آگے کی طرف چلے اور پھر تین قدم پیچھے اور تین قدم دائیں
اور تین قدم بائیں طرف چلے مگر قبلہ کی طرف سے اپنا منہ نہ ہٹاوے اور آنکھیں اپنی بند
رکھے جبکہ حضور سراپا نور کی زیارت سے آنکھیں منور ہو جائیں تو اپنی آنکھیں کھولے
تمام درباری محبوب یزدانی نظر آئیں گے اپنی دلی آرزو حضور اقدس میں پیش کرے اور یہ
مناجات پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم الٰہی آنچہ بد کردم ندانستم خطا کردم بحق
نبی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ انشاء اللہ تعالیٰ جلد فائز المرامی ظہور میں آئے گی۔ صبح نیاز
کرے اور خیرات سے غربا کے پیٹ بھرے۔

(۳) زیارت پراز لطافت۔ شائقین دیدار محبوب رب العالمین ہمیشہ بعد نماز عشاء
سوتے وقت بستر کو پاک صاف اور خوشبو دار کریں ایک تسبیح روزانہ پڑھ لیا کریں اول آخر
درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اللھم انی اسئلک بنور وجہ نبیک سیدنا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کما ھو عندک امین۔ اے اللہ مجھے مشرف فرما
حضور کے منہ شریف کی زیارت پراز کرامت سے جیسا کہ تیرے نزدیک ہے قبول فرما۔

الہام ربانی یعنی کام ہونے نہ ہونے کی پیشین گوئی۔

دلی ارادوں کی انکشافی

اہلِ طریقت کا ارشاد ہے کہ تمام عملیات و اوراد وغیرہ میں جب تک تصور صحیح نہ
ہوگا کوئی کام جلد پورا نہ ہوگا حضوری دل اور تصور مطلب کے متعلق مفصل حالات کتاب
کاشف الاسرار مصنفہ حضرت شاہ احمد میں درج کئے ہیں جس کا دل تصور کی طرف راغب
نہ ہو اور کسی قسم کا شک و شبہ پیدا ہو وہ اس کتاب سے اطمینان قلب حاصل کرے
غرضیکہ جس کام کے واسطے زیادہ اہتمام کرنا منظور ہو تو جو وقت قبولیت دعا کے ہیں اس
وقت میں شروع کریں طہارت کامل روبہ قبلہ بحضور قلب حمد و ثنا کر کے اپنے پیر کا توسل

لیکر دعا کرنی چاہئے اور لازم ہے کہ اس وقت نہایت عجز و نیاز اور گریہ و زاری جوش و
خروش اور سچی طلب اور امید کامل قبولیت کی رکھے تصوری کے ساتھ جو عمل کئے جاتے
ہیں تو جلد ان کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات تو خفیف سی غنودگی ہوکر خواب میں
معلوم ہو جاتا ہے اور بعض اوقات نیم خواب سا ہوکر کچھ لفظ زبان پر جاری ہو جاتے ہیں
وہ بالکل موافق مطلب کے ہوتے ہیں۔ یا مخالف اور ویسا ہی وقوع میں آتا ہے۔ اور بعض
اوقات کان میں غیب سے کچھ سنائی دیتا ہے اور کبھی ایک مضمون مع الفاظ کے یک لخت
دل میں آ جاتا ہے۔ اور بعض مرتبہ جس امر میں تردد ہوتا ہے اور اس پر دل جمعی ہوتی
جاتی ہے یہ سب صورتیں الہام کی ہیں۔ اول پیشین گوئی نہایت مجرب جو نماز کے پڑھنے
میں معلوم ہو جاتی ہے اپنا مطلب دل میں معلوم کر کے اس طرح نیت کرے۔ نیت کرتا
ہوں میں دو رکعت نماز استخارہ واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر
کہہ کر ہاتھ باندھے اور سبحانک اللھم آخر تک اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر
الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین ایاک
نعبدو و ایاک نستعین۔ جب اھدنا الصراط المستقیم پڑھے تو اس کو اتنا
پڑھے کہ جب تک داہنی طرف یا بائیں طرف کندھا نہ پھر جائے اگر سیدھی طرف پھرے
تو جان لو کہ کام جلد ہو جائے گا اور اگر بائیں طرف کندھا پھرتا معلوم ہو تو جان لو کہ کام
نہ ہو گا پھر جو پھر جائے بازو یا کندھوں کے الحمد پوری پڑھ کر کوئی سورت پڑھے اور رکوع
اور سجدہ نہ کرے اور دونوں تسبیح رکوع اور سجدہ پڑھ کر اور پھر کھڑے ہوکر الحمد اور
کوئی سورت پڑھ کر نماز پوری ادا کرے۔ نماز سے پہلے ڈھائی پیسے کی شیرینی یا اور اس
سے زیادہ کی منگا کر پہلے نیاز حضرت غوث پاک شیخ عبدالقادر محی الدین جیلانی رضی اللہ عنہ
کی دلا دے اس سے بھی دلی ارادوں کی انکشافی ہوتی ہے خواب میں مطلب دلی معلوم ہو
جاوے حروف کھیعص نقش پنج در
پنج کی اس طریقہ پر سونے یا چاندی
کی انگشتری چوڑی پر مشتری یا زہرہ
ستارہ کی ساعت دیکھ کر کندہ کرائیں
اور سوتے وقت اپنے سر کے نیچے
رکھا کریں خواب میں حال معلوم ہو
جاتا ہے پہننے والا ہر بلا سے بچا رہتا
ہے۔ عزت اور فراخی سے رزق ملتا
ہے نقش کندہ کرانے کے وقت جہاں

ص	ع	ی	ہ	ک
ی	ہ	ک	ص	ع
ک	ص	ع	ی	ہ
ع	ی	ہ	ک	ص
ہ	ک	ص	ع	ی

حروف جیسے لکھے ہیں ویسے ہی لکھے یعنی جہاں کاف ہے پہلے کاف پھر و اور پھر ی پھر ع اور پھر س اس طرح تمام نقش ہر حرف کے مطابق لکھے۔

عشق حقیقی عشق مجازی عشق شہوانی

اللہ جمیل ویحب الجمال

حسن و جمال ایک ٹکڑا ہے الٰہی کا جو مخلوقات کو تقسیم ہوا ہے۔ اس پر فدا ہونے والا عاشق اور حسین معشوق کہلاتے ہیں خوبصورت ہے وہ جو دل کو پسند ہو۔ عشق کی تین قسمیں ہیں ایک عشق حقیقی جیسے عاشقان خدا کا عشق جیسے انبیاء و اولیاء و صلحاء و عابدان کے حالات لکھنے کو ایک دفتر درکار ہے دوسرا عشق مجازی یعنی عشق المجازی قنطرہ الحقیقہ یعنی عشق مجازی سے حقیقی ہو جاتا ہے جیسے شیریں و فرہاد۔ رانجھا ہیر لیلیٰ و مجنوں' حشر کے روز ایک طرف لیلیٰ کو کھڑا کیا جائے گا اور دوسری طرف مجنوں کو دونوں کے درمیان دوزخ بھڑکتی ہوگی آگ کے شرارے اس سے نکلتے ہوں گے اس کے ایک جانب وہ عاشق کھڑے ہوں گے جو خدا کے عشق میں رنج و بلا سختی عشق کی برداشت نہ کر سکے ہوں گے اس وقت خداوند جل و علی اپنے جمال کی تجلی آشکارا فرمائیں گے اور عاشقان کاذب کو حکم ہوگا کہ اس دوزخ سے ہوتے ہوئے میرے نزدیک آؤ جھوٹے عاشقان خدا آگ کے شعلے اور تمازت کو دیکھ کر گھبرا جائیں گے اور کہیں گے کہ ہم اس آگ سے کیسے گزر سکتے ہیں ان کے انکار پر مجنوں کو حکم ہوگا کہ تیری معشوق لیلیٰ کھڑی ہے۔ اس دوزخ سے گذر کر اس کے پاس پہنچ مجنوں اس آواز کے سنتے ہی بیتابانہ دوزخ میں گھس جائے گا پس دوزخ فریاد کرے گی کہ اے بار خدا اس تیرے سچے بندے کی آگ سے جو مجنوں کے سینہ میں ہے جلی جاتی ہوں جلد نکال اور لیلیٰ سے ملاوے مجنوں دوزخ سے نکل کر لیلیٰ سے جا ملے گا۔ حق تعالیٰ عاشقان کاذب سے فرمائے گا کہ اے جھوٹے عاشقو دیکھا تم نے کہ مجنوں میری ایک ادنیٰ مخلوق کا سچا عاشق تھا آگ دوزخ کی عبور کر کے اس سے جا ملا تم میرے عشق کا کیسے دعوی کرتے تھے کہ دوزخ کی آگ سے گذر کر مجھ تک نہ پہنچ سکے پس لائق دوزخ ہو۔ اگر عشق درمیان عاشق و معشوق کے پاک ہے سبحان اللہ اس سے خدا کی محبت پیدا ہوتی ہے اور وصل مولیٰ حاصل ہوتا ہے۔

ہو سکے تجھ سے تو کر عشق خدا / دو جہاں کے غم سے ہوگا جدا
عشق سے قرب الٰہی ہو نصیب / عشق سے قدرت نظر آئے عجیب
عشق بازی عاشقوں کا کام ہے / بوالہوس محروم ہے ناکام ہے
عاشقوں سے پہلے مل جا با صفا / سیکھ پھر ان سے طریقہ عشق کا
تا ہو تجھ میں ان کی محبت کا اثر / آرزو کے نخل میں آئیں ثمر
عرش تک اڑتے گے بے بال و پر / طائر قدسی بنے تو اے بے خبر

عشق خدا حاصل کرنے کی تمنا ہے تو گیارہ مرتبہ سے شروع کیجئے اور رفتہ رفتہ ایک سو ایک بار بعد نماز عشاء یا تہجد کے بعد یہ دعا پڑھا کیجئے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم احرق عوارض قلبی بنار عشقک اللھم شوقنا الی جلالک و جمالک اللھم اقطع حجاب بیننا و بینک اللھم ارزقنا کاسا من شر ابک و خلع وصلک و شریف لقائک یا ذوالجلال والاکرام الٰھی بحق نورک لینما فی حضورک یا ھادی اھدنا الصراط المستقیم و اوزقنا بلا دیاد مشاہدہ لقائک الکریم صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و الہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

تیسرا عشق شہوانی

جس کے حالات لکھنا ضروری ہیں کیونکہ آج کل اس کے گرفتار بے شمار بلکہ خارج از انحصار ہیں اور اس کتاب کے لکھنے کی علت غائی ہی یہ امر ہے کہ عشق شہوانی کی ایسی کثرت ہے ہر ایک نوجوان بازاری عورتوں سے دیدہ بازی اور زناکاری کرتے ہوئے پاک دامن عورتوں پردہ نشینوں کی عصمت دری و آبروریزی کے جویاں رہتے ہیں اور ان کا نصب العین یہ ہوتا ہے کہ کوئی بچاری خوب صورت سرمایہ عفت ہے تو اس کی پاکبازی کے دامن عفیف کو بے حسی و کم ظرفی سے ناپاک کریں اور ان کو بے عصمتی سے داغدار بنائیں ایسے کم ظرف بدبخت و بدطینت اپنی خواری' ذلت و رسوائی اور اس عفیفہ کی بدنامی کا خیال نہیں کرتے۔

لفظ زنا اسی سے مراد ہے کہ کسی کی کنواری یا بیاہی بیٹی (شادی شدہ) عورت سے بدفعلی کا مرتکب ہونا ایسی زناکاری سے دنیا کی خرابی ظہور میں آتی ہے۔ طبی طریقہ سے تو یوں خراب ہے کہ اس میں عاشق کے خیالات معشوق اور اعضائے مخصوص کی طرف متوجہ رہتے ہیں اس سبب سے خون عضو مردی کی طرف زیادہ راغب ہو جاتا ہے اور تمام

اعضائے مخصوص زیادہ تیز ہو جاتے ہیں تو منی بے ارادہ نکل جانے لگتی ہے۔ بیگانی عورت کے آنے میں جو وقت انتظاری میں گزرتا ہے اس وقت طبیعت جوش اور جماع کی طرف زیادہ خیال رہتا ہے اور سوائے جوش کے کسی قدر خوف و خطرہ بھی رہتا ہے بعض وقت اس خوف و خطر کا جوش اس قدر غالب ہوتا ہے کہ وقت پر انتشار بھی نہیں ہوتا۔ عورت کے آنے سے پہلے ہی یا اس کے آپہنچے ہی یا چھیڑ چھاڑ کرتے ہی منی خارج ہو جاتی ہے۔ جس سے حسرت دلی دل ہی کے اندر رہ جاتی اور طرف ثانی سے شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ اور یہ جوہر منی اس طور پر خراب کرنے سے نسل انسانی جس سے بیٹا بیٹی اپنی عورت سے ظہور میں آتے اور دنیا میں خاندان کا نام باقی رہتا مفت میں ضائع ہوتا ہے۔ اور اس میل ملاپ کے ساتھ ہی یہ بھی خیال ہوا کرتا ہے کہ ہم بستری سے تو اپنا دل خوش کریں لیکن حمل نہ ٹھہرے بھلا ایسا کہیں ہوتا ہے کہ دو ملیں اور ایک اور نہو۔ کیونکہ یہ کام نہایت اشتیاق بھرے دل سے ہوتا ہے ایسی شوقیہ ہمبستری سے ضرور ہی حمل ٹھہر جاتا ہے۔ پھر یہ کمبختی سوجھتی ہے کہ اس کو گرانے کی فکر کرتے ہیں۔ جس سے اور اپنے اوپر تباہی لیتے ہیں۔ یعنی پولیس میں پہنچے عدالت میں گھسیٹے پھرتے ہیں اور اپنے کئے کی سزا پاتے ہیں۔

قلب کے علاوہ شریعت کی طرف سے نہایت سخت ممانعت ہے۔ زانی مرد اور زانیہ عورت کے واسطے بڑا عذاب ہے۔ اور بڑی سخت سزا ہے زنا کرنے والا گو دنیا میں لذت حاصل کرتا ہے۔ لیکن آخرت میں بڑی تکلیف اور شدید مصیبت برداشت کرے گا۔ ولا تقربوا الزنا انه کان فاحشه۔ وساء سبیلا۔ ترجمہ۔ اور مت کرو زنا کاری یہ ہے بے حیائی اور بری راہ۔ الزانیه والزانی فاجلدوا کل واحد منهما مائه جلده ولا تاخذکم بهما رافه فی دین الله ان کنتم تومنون بالله والیوم الاخر ولیشهد عذابهما طائفه من المومنین۔ ترجمہ۔ زنا کرنے والی عورت یا زنا کرنے والا مرد جو ہو ان میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو اور تم اللہ کے اس حکم میں ان پر کچھ ترس نہ کھاؤ۔ اگر اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہو۔ اور چاہئے کہ اس سزا کو مسلمانوں کی ایک جماعت دیکھے۔ زنا کی آگ ایمان کو جلا دیتی ہے۔ دنیا ہی میں پھٹکار ہوتی ہے۔ نیک عورتیں ڈرا کرتی ہیں زنا کی شامت صرف زنا کرنے والے ہی پر عائد نہیں ہوتی بلکہ زانی کے پڑوس والے بھی عذاب الہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں جس جگہ یہ فعل بد ہوتا ہے زمین سے آفتیں نکلتی اور آسمان سے بلائیں نازل ہوتی ہیں قحط اور وبا سے ہلاکت ہوتی۔ بد آدمی بھی مرتے ہیں۔ اوتیہائے اشلوک ۱۷۹ میں بھی غیر عورتوں کو دیکھنا اور ان سے ملنا بالکل ناجائز قرار دیا ہے دھرم شاستر کے ہر اصولوں میں سے ایک اصول یہ بھی ہے کہ زنا ایک جرم قابل سزا ہے عدالت فوجداری ہے جوانان عالم اپنی

عقل سے کام لیں اور اپنے والدین اور بزرگوں و استادوں کی نصائح و پند پر عمل کریں اور ورزش کریں ہمیشہ نہائیں اور پوشاک اچھی پہنیں اپنے مذہب کے موافق تعلیم دینی و دنیوی حاصل کریں خدا کی عبادت میں ذوق و شوق کے ساتھ مائل رہیں ماں باپ' بہن بھائی' دوست احباب سے سنجیدگی سے پیش آیا کریں۔ سب سے ہنس مکھ رہیں کوئی رنج و غم پاس نہ آنے دیں۔ اس عمر کی خدمت گورنمنٹ ملکی میں باعث عزت و وقعت خیال کی جاتی ہے جوانی کی عبادت مقبول رب العزت اور خلقت میں عبادت صالح کہلاتی ہے اس عمر کا جواب مرغوب و محبوب خاطر ہر صغیر و کبیر ہوتا ہے۔ ہر کوئی اس کا دلدادہ اور وہ ہر کسی کا پسندیدہ رہتا ہے۔ غرضیکہ اس عمر کے نوجوانوں کی جس طرح ہر شخص کے دل میں عزت ہوتی ہے اسی طرح نوجوانوں کو اپنی عمر کی وقعت کرنی چاہئے۔

در جوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبریست
وقت پیری گرگ ظالم میشود پرہیزگار

ترجمہ۔ جوانی میں توبہ کرنا گویا طریقہ پیغمبروں کا ہے۔ بڑھاپے میں تو بھیڑیا ظالم بھی پرہیزگار ہو جاتا ہے۔

ایسے آدمیوں کا یہ دیکھا گیا ہے کہ کردنی خویش آمدنی پیش کا مقولہ ان کے آگے آتا ہے یعنی جو شخص کسی پاک دامن خوبرو زن کے دامن عفیف کو اپنی بے حمیتی اور کم ظرفی سے آلودہ کرتا ہے اور اس باحیا کو داغدار بناتا ہے تو اس کی نسل میں کسی نہ کسی کو زنا کاری کا داغ و دھبہ ضرور ہی لگ جاتا ہے۔

دل دکھانے سے نہ جو باز آئے گا — قہر ربانی میں ہوگا مبتلا
ہے دل آزاری شریفوں سے بعید — دل کسی کا کب دکھاتے ہیں سعید
دل دکھانا ظالموں کا کام ہے — دل دکھانے کا برا انجام ہے
دل نہ دشمن کا بھی تو ہرگز دکھا — دل دکھانے سے نہیں راضی خدا
ہے دل آزاری کا ثمرہ بددعا — ان سے ناخوش رہتی ہے خلق خدا

محبت و الفت اور چاہت عشق اور بیماریوں کے ایک بیماری ہے اور بہت سخت بیماری ہے۔ ان لکھی تدبیروں اور نصیحتوں سے چھوٹ نہیں سکتی تو اس کا یہ علاج کیجئے۔ جو صفحہ ۵۲ مردوں کی غیر عورتوں سے جدائی میں لکھا گیا ہے۔ جن کا نفس اس ناجائز اور مورد قہر رب اکبر سے باز رہے گا۔ وہ جہاد فی سبیل اللہ کا ثواب پائے گا۔ اگر شادی نہیں ہوئی تو شادی کی جائے جس قدر زیادہ مادہ شہوانی خارج ہوگا۔ یہ عشق شہوانی بھی جاتا رہے گا۔

جو لے بچیں تو لگیں بیوفائیاں کرنے
قصور ڈھونڈ کے پیدا کیے جفا کے لیے
سبب کسی نے پوچھا تو ہنس کے یہ بولیں
وہ ابتداء کے لئے تھا یہ انتہا کے لیے

۵۰-۵۵ سال ہوئے کہ ایک طوائف چڑیا نامی میرٹھ شہر میں رہا کرتی تھی ایک رئیس سادات بارہ اس کی محبت کے گھائل ہو گئے قصہ ان کا طویل ہے۔ مختصر یہ ہے کہ وہ مالداروں میں سے تھے۔ بہت شور پ چٹ ان کے ساتھ لگ گئے۔ کچھ فاحرہ کے طرفدار ہوگئے۔ ایک دوسرے کے عاشق و معشوق کا ذکر کر کے رئیس صاحب سے ملنے نہ دیا اور ہزاروں روپیہ انکا اڑا دیا۔ آخر ان سے کہا گیا کہ آپ دہلی چلئے وہاں بڑے بڑے عامل و کامل ہیں اس کو آپ کے پاس جانور بنا کر بلوائیں گے عاشق عشق میں اندھا ہو جایا کرتا ہے۔ ان کے ورغلانے پر دہلی جا پہنچے ایک عالیشان مکان کرایہ پر لیا۔ عاملوں کے بڑے کھڑے ہوئے اور یار لوگوں نے ایک گدھی اس مکان میں لاکھڑی کی اور دم دیا کہ چڑیا کو گدھی بنا کر بلایا ہے۔ احمق الذی بھی بازار سے منگا کر اس کے آگے رکھتے ہیں چونکہ جاڑے کی سردی تھی اس پر دوشالے ڈالے گدھی والے کی جب گدھی نہ ملی تو اس نے پولیس میں رپورٹ لکھوائی اور کسی نے خبر دی کہ تیری گدھی فلاں مکان میں بندھی ہوئی ہے جب وہ لینے گیا تو اس کو نہ دی گئی اس نے پولیس سے امداد چاہی اور تمام حالات ظاہر کئے تھانیدار صاحب نے جب یہ عجیب و غریب رپورٹ سنی تو خود معہ اپنے عملے کے آئے جو حال تھا وہ دیکھا رئیس صاحب کو نہایت ملامت کی اور گدھی والے کو گدھی دلائی ایسے شخصوں کی نسبت حکیم ارسطاطالیس اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں العشق یعمی حس العاشق و یصممہ عن ادراک عیوب معشوقہ۔ (یعنی عشق اندھا کرتا ہے عاشق کی آنکھ کو اور گونگا کرتا ہے اس کو معلوم کرنے اپنے معشوق کے عیبوں سے) حکیم نجیب الدین سمرقندی نے اس کو وسوسہ شیطانی لکھا ہے اور تجربہ کاروں کا یہ قول ہے۔ ھو الحاح النفس بصور ذات صور مستحسن یعنی اچھی صورت کے تصور کے ساتھ نفس الحاج اس کو عشق کہتے ہیں بعض نے محبت زیادہ کو یہ عشق کہا ہے شیخ الرئیس بو علی سینا ابی سل المسیحی صاحب کامل یوحنا بن سرافیون' محمد زکریا الرازی' جالینوس وغیرہ مرض کہتے ہیں۔ طبیب فاضل روفس نے تو اس کی علامات ظاہر کی ہیں کہ ایسے عاشق کا بدن خشک ہوتا ہے۔ ساکت رہتا ہے کسی کام میں طبیعت نہیں لگتا ہے ابن تلمیذ نے اس بیماری کی تشخیص کا طریقہ بیان کیا ہے کہ اگر مریض طبیب سے چھپاوے اس کی نبض دیکھی جائے۔ سانس کی آمد و رفت سے معلوم کیا جائے۔

زنان بازاری کی دلربائی' جوانوں کی عشق بازی
بیوفاؤں کی تابع داری' محبوب کی فریفتگی

شہروں کے بازاروں' کوٹھے چھجوں پر طوائفوں رنڈیوں' کنجریوں' پاتروں نے روپیہ کمانے کے واسطے بے حیائی و بے شرمی کا پیشہ اختیار کر کے چند روزہ خوبصورتی کو فروخت کرتی اور کس کس حیلہ و مکر سے ایسے نوجوانوں کو اشارے و کنائے کر کے بلاتی اور اپنے پھندوں میں پھنساتی ہیں۔ جہاں شام ہوئی کالی ہو یا پیلی' جوان ہو یا ادھیڑ اچھی پوشاک پہنتی چہرہ اپنا چاند سا بناتی مانگ پٹی نکالتی۔ کرسیوں پر بیٹھتی' گاڑیوں اور موٹروں میں گشت لگاتی شوقین مزاجوں کو لبھاتی اپنا گرویدہ بناتی ہیں ان کے اندرونی جسم میں آتشک کی گرمی ہو یا سوزاک کی حیض کے خون کی آمد ہو یا اور کوئی خرابی ظاہر صورت ماہ طلعت بنی رہتی ہیں نوجوان اپنی جوانی کے نشے میں مست و سرشار سیر بازار کو جاتے۔ ظاہرا خوبصورتی پر از خود فریفتہ ہو کر ان کے یہاں جا براجتے ہیں وہ عیارہ مکارہ نوجوان پر ارمان کو پنچھی سمجھ کر دل لگی اور چھیڑ چھاڑ کرتی ہنسی مذاق کی باتوں میں مشغول رکھتی تاش' گنجفہ' شطرنج' چوسر کے کھیل میں لبھاتی ہیں عاشقانہ گانا سناتی' پان الائچی کھلاتی میٹھی میٹھی باتیں بے حجابانہ کر کے اپنے اوپر فریفتہ کر لیتی ہیں وہ نوخیز ان کی طرب انگیز عیاری و مکاری سے ناواقف ہوتا ہے ان کی چکنی چپڑی باتوں کو یہ سمجھتا ہے کہ مجھ پر عاشق ہو گئی ہے جو کچھ فرمائش ہوتی ہے وہ بشوق پوری کی جاتی ہے لیکن شربت وصال سے پیاسا رکھتی ہے پیسے سے روپیہ سے مال سے دولت سے کپڑے سے اور زیور سے چاہے مکان تک بک جائے۔ آبرو میں فرق آجائے لیکن دلدار ناراض نہ ہو جائے۔ اور اگر کسی طرح ہم بستری ہوگئی تو عشق کی آگ اور بھی بھڑک گئی۔ اپنی ہزاروں روپوں کی جائیدادیں رہن کر کے مہاجنوں اور ساہوکاروں کے کھڑے کرتے اور آپ مفلس اور قلاش ہو جاتے ہیں۔ جبکہ وہ عیارہ اپنی فرمائشات میں کمی دیکھتی ہے تو ان کو دھتا بتاتی ہے کسی نے خوب خاکہ کھینچا ہے

دلوں کے لینے پہ آمادہ یہ ہوئیں جسدم
کس اشتیاق سے گھر میں بلابلا کے لئے
کچھ ایک طرز نہیں دل ربائی کا
ادا سے ناز سے نخرے سے مسکرا کے لئے

تو حکیم پہچان لے گا کہ یہ کس کے عشق میں مبتلا ہے ملا نفیس اپنی کتاب نفیسی
میں لکھتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کو نہایت قوی مرض سخت مرضوں میں
سے تھا اور اس کا ضعف اس قدر بڑھ گیا تھا کہ اٹھنے بیٹھنے سے عاجز آگیا تھا جس وقت اس
کا معشوق آیا اسی وقت اس کا مرض رفع ہوگیا اور اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے
باہر نکل کھڑا ہو اس حال سے کہ اسے کوئی مرض نہ تھا سبب اس کا یہ ہے کہ ہر ایک بدن
اور نفس میں سے ان حالوں سے کہ دوسرے کو عارض ہونے میں منفعل ہوتا ہے لیکن
نفس کا انفعال بدن سے مثل اس کے ہے کہ جیسا سودا بدن پر غالب ہوتا ہے تو نفس میں
خوف اور وحشت و فکر فاسد پیدا ہوتا ہے اور جب خون غالب ہوتا ہے تو نفس میں سرور
و فرحت اور خوشی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن بدن کا انفعال نفس سے ہے پس مثل اس کے ہے
کہ جس وقت افراط سے خوف غالب ہوتا ہے تو دفعتاً مزاج سوداوی ہو جاتا ہے اور جبکہ
افراط کا عشق عارض ہوتا ہے تو اس سے افراط کی گرمی و خشکی پیدا ہوتی ہے۔ پس وصال
کے بعد مزاج ولحہ صلاحیت پر آجاتا ہے بو علی سینا کہتے ہیں ان لم تجد علاجا ان
تدبیرا مجمع بینہما یعنی اگر دوا وغیرہ فائدہ نہ دیں تو بطریق دنیوی عاشق و معشوق کا
ازدواج کرا کر ہم آغوش کرا دینا چاہئے۔ ورنہ عاشق ہمیشہ معشوقہ کی صورت و خصائل پر
مائل رہتا۔ فکر کرتا مبہوت ہو جاتا۔ جنگل' جھاڑی' مارا مارا پھرتا کبھی روتا کبھی ہنستا جسم
دبلا ہو جاتا۔ لیکن آنکھوں میں ضعف انتظار محبوبہ کے باعث نہیں معلوم ہوتا یہ مرض
اوباش طبیعت عورتوں میں زیادہ بیٹھنے والوں کو ہو جاتا ہے حکماء و اہل فلاسفہ کا یہ مسئلہ
ہے کہ نفس کبھی بیکار نہیں رہتا اگر اس کو کوئی کام نفع دینے والے یعنی تعلیم و دیگر شغل
نہیں ہوتے تو اس طرف راغب ہو جاتے ہیں اور اچھی شکلوں اور خوبصورتوں کو اپنے دل
میں جگہ دے لیتے ان کے ملنے کی تمنا میں بیمار ہو جاتے ہیں دن بھر آہ سرد بھرتے ٹھنڈے
سانس لیتے غمگین رہتے جنگلوں اور پہاڑوں میں بے چین پھرتے کلیجے پر انگارے جیسے دہکتے
نیند کو خیرباد کرتے بلا موت آئے مرنے پر تیار ہوتے ہیں۔

بہت سی مستورات کو دیکھا اور سنا ہے کہ اپنی جوانی میں کسی مرد سے آنکھ لگا
لیتی ہیں پھر شادی ہونے پر بھی اپنے خاوند سے خوش نہیں رہتیں آئے دن کچھ نہ کچھ
بہانے کر کے اپنے میکے میں چلی جاتی ہیں اپنے خاوند کے گھر ہمیشہ بیماری اور دکھ درد میں
مبتلا رہتی ہیں۔ بھوت' چڑیل' آسیب سے ڈراتی اور گھر بھر کو پریشان رکھتی ہیں۔ خاص کر
وہ عورتیں جن کو اپنے گھروں میں کچھ مشغلہ نہیں ہوتا۔ اور بنی سنوری رہتی۔ مانگ پٹی
نکالتی تاکتی جھانکتی رہتی ہیں۔ ہر کسی کو ہیٹلی بناتی اور ہم جلیسوں سے ہنسی مذاق میں زندگی
گزارتی ہیں۔ جالینوس نے ایک عورت عاشقہ کا حال بیان کیا ہے کہ وہ اپنے عشق کو بوجہ

شرم حیا چھپائے رکھتی تھی اور رات دن اسی فکر میں گھلی جاتی تھی۔ علاج معالجے سے کسی
طرح مرض کو افاقہ نہیں ہوتا تھا ایک روز اتفاقاً اس کی نبض دیکھنے پر اس کے معشوق کا
نام لیا گیا تو سانس اور نبض میں تغیر پیدا ہونے لگا پھر دوسرے روز مرد کا ذکر کیا گیا تو وہ
تغیر جاتا رہا اور ویسی ہی حالت ہوگئی پھر مرد اول کے ذکر پر تغیر ہونے لگا تو اس کے عشق
کا حال معلوم ہوا۔ وصال ہونے پر اچھی ہوگئی اسی طرح اس میں بھی عاشق اپنے عشق کی
گرمی جو دل میں پیدا ہو جاتی ہے اس کے جسم میں بھی خشکی آجاتی ہے۔ سوداوی خلط بڑھ
کر مالیخولیا کے بیماروں جیسی حالت ہو جاتی ہے خون جل کر تن بدن سیاہ اور جلا جیسا ہو
جاتا ہے۔ حکیموں نے اس کا علاج اس طرح بتایا ہے کہ مزاج کی خشکی و گرمی رفع کرنے
کے لئے تری پہنچانے والی دوائیں اور غذائیں کھلائیں جسم پر سرد تیل روغن کدو کاہو کی
مالش کریں۔ لہو و لعب اور راگ و مزامیر سے دل بہلائیں۔ زاہدوں اور صوفیوں کی مجلس
میں بیٹھیں اور ان کے دست بیع ہو جائیں۔ ان کے بتائے ہوئے ذکر اذکار سے اپنے دل
کی صفائی پیدا کریں۔ ذیل کے مجربات اپنے کام میں لائیں۔ مکارہ و عیارہ کی دل آزاری
کا مزہ چکھائیں اور اپنا گرویدہ بنائیں جب اپنے ہاتھ آجائیں اور ان کو اپنی مرضی کے
موافق نہ پائیں تو جیسا انہوں نے حیران و پریشان کیا ہے ان کے کردار کا مزا چکھائیں۔
اہل تصوف کا فرمانا ہے کہ انسان کی قوت جاذبہ میں اگر وہ صفائی دل سے ہو تو اس میں وہ
تاثیر ہے کہ آدمی تو آدمی وحشی جانور اور صحرائی درندے بھی محبت کا دم بھرنے لگتے ہیں
کیسا ہی ظالم خونخوار جانور یا انسان ہو اپنی قوت جاذبہ سے مسخر اور تابع کر لیتا ہے خدا کا
بھی ارشاد ہے یحبہم و یحبونہ کسی کی طرف سے ذرا بدگمانی کیجئے یا اپنے دل ہی
میں برائی رکھے وہ بھی برائی ظاہر کرے گا۔ حضرت شیخ سعدی نے فرمایا ہے

بندہ حلقہ بگوش از نوازی بہرود
لطف کن لطف کہ بیگانہ حلقہ بگوش

ایک اور مشہور مقولہ ہے کہ تو مجھے کتنا چاہتا ہے۔ دوسرا کہا کرتا ہے۔ اپنے
دل سے پوچھ پس اگر ایک شخص محبت کرے گا تو ضرور ہے کہ دوسرا بھی کرے گا۔

عملیات نادرات و دیگر عجائبات صاحبان کشف و کرامات ور دیگر حضرات و بندہ عاجز کے مجربات ظاہر کئے جاتے ہیں

ان میں سے جس پر یقین کامل ہو اس کو عمل میں لایئے اور وقت عمل مراد

برادری کی شرائط ضروری۔ ہر ایک دعا کی مستجابی کا لحاظ رکھیے۔ معشوق فریفتہ از دل رفتہ ہو کر تابعداری سے انحرافی نہیں اختیار کرے گی۔ تمام پریشانی و سرگردانی سے شادابی حاصل ہوگی جو عملیات پڑھنے کے ہیں ان میں اس امر کا ضرور خیال رکھیے کہ عملیات پڑھنے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک مرتبہ اور یہ درود شریف ۱۱ مرتبہ اول آخر میں یہی درود شریف پڑھ لینا چاہیے۔ اللھم صل علی سیدنا محمد محبوبنا محبوب و طالبنا مطلوب۔

الحب (۱) اس آیت شریف کو مع اول و آخر درود شریف بارہ بارہ مرتبہ کسی شیرنی یا شکر چینی پر دم کرے اور نام عاشق اور اس کے باپ اور معشوق اور اس کی ماں کا لیوے۔ شیرنی کھلاوے شکر چینی کا شربت پلاوے۔ یا اور کسی طرح کھلاوے باہم ایسی دوستی ہووے کہ پھر جدائی درمیان نہ آوے وجعلنا من بین ایدیھم سدا و من خلفھم سدا فاغشیناھم فھم لا یبصرون۔ نام اس طرح سے لیوے فلاں محض فلاں کا بیٹا فلانی عورت فلاں کی بیٹی دل سے جانثار ہووے۔

الحب (۲) اسم یا ودود کو مع بسم اللہ و درود شریف یک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے والے چیز پر اکیس مرتبہ دم کرے نام ضرور لئے جائیں۔ پھر کھلادیں۔

الحب (۳) جس سے محبت ہو اس کے پاؤں کے نیچے کی مٹی لیکر گیارہ مرتبہ پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا شمعیغا الذی یقلب الشمس من المغرب الی المشرق پھر وہ مٹی اس پر ڈال دے۔

الحب (۴) اس دعائے شیخ کی حضرت قطب المدار شاہ بدیع الدین مدار ادام اللہ الانوار نے دعوت دی ہے اور یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی نہایت مجرب ہے جس کام کی انجام دہی کے لئے پڑھا جائے۔ ہر ایک مراد بر آئے۔ ایک سو ایک مرتبہ اس کھانے والی چیز پر پڑھا جائے جو آگ پر نہ پکائی گئی ہو جیسے کچا دودھ میوہ' انگور' بادام' کشمش' چھوارے وغیرہ پڑھ کر جس کو کھلائے وہ اسی کا کلمہ پڑھے۔ حضرت شاہ مدار رحمتہ اللہ علیہ کی کرامت ہے کہ آپ کے مزار پر انوار پر بھی پکا ہوا کھانا نہیں جاتا ہے اس باعث سے اس عمل کی بلا پکے کھانے پر اجازت معلوم ہوتی ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم بشمخ والاسامو شیطیشون اللھم پڑھے جو کھائے وہی مسخر ہو جائے۔

الحب (۵) ایک بزرگ کا عطا کردہ نہایت مجرب عمل ہے۔ کسی عورت کو اپنی طرف

راغب کرنا اور اپنا فریفتہ بنانا منظور ہو تو اس کی پہنی ہوئی کرتی جو بہت میلی کچیلی پرانی ہو نو روز تک پاک صاف ہو کر بعد نماز عشاء ایک جگہ مقرر کر کے ہر روز اسی جگہ اس آیت کو بسم اللہ الرحمن الرحیم و بالحق انزلناہ و بالحق نزل ایک سو ایک مرتبہ ہاتھ میں لیکر اس کرتی پر پڑھے اور اس پر دم کرے آخر میں نام اپنا اور اپنے باپ کا اور اس معشوق اور اس کی ماں کا لیوے پڑھتے وقت لکڑی کے کوئلہ کی آگ اپنے پاس رکھے اور لوبان تھوڑا تھوڑا اس آگ پر ڈالتا رہے جب اول روز پڑھ چکے تو ایک ماشہ گائے کے گھی پر تین مرتبہ یا ھو یا ھو پڑھ کر اس آگ پر وہ گائے کا گھی چھڑکے اسی طرح نو رات تک پڑھے لوبان جلاوے اور گھی چھڑکے۔ دسویں رات کو اس کرتی کے تین ٹکڑے پھاڑے اور تین بتی بناوے ایک بتی آگ پر جلا دے اور جلاتے وقت عورت سے محبت بڑھنے اور عشق میں بیقرار ہو کر ملنے کا ذکر کرتا رہے گیارھویں رات کو دوسری بتی اور بارھویں رات کو تیسری بتی جلاوے معشوق عشق میں بیقرار ہو کر آجائے۔

الحب (۶) سات مرتبہ عود (اگر لکڑی) پر پڑھے اور اپنی معشوق کے روبرو جلائے تاکہ اس کی خوشبو اس کے دماغ میں پہنچے اور اسی مطیع ہو جاوے فغلوہ ثم الجحیم صلوہ ثم فی سلسلۃ ذرعہا سبعون ذراعا فاسلکوہ انہ کان لا یومن باللہ العظیم

الحب (۷) بکری کے شانے کی ہڈی جیت (جس کے سر کو قصاب لوگ توڑ کر پھینک دیا کرتے ہیں اس واسطے کہ اس پر تعویذات حب و عداوت لکھے جاتے اور جادو بھی ہوتا ہے وہ شانہ لی جائے) لیکر گوشت وغیرہ سے بالکل پاک صاف کر کے ایک دو روز اس کو احتیاط سے رکھے کہ اس کی تری خشک ہو کر لکھنے کے قابل ہو جائے اس پر ساعت وغیرہ دیکھ کر یہ عزیمت لکھے اور گرم تنور میں ڈالے تین روز تک تین ہڈی پر لکھے اور ہر روز بلکے تنور میں ڈالے محبوب کے دل میں بیقراری پیدا ہو اور عاشق سے اشتیاق یا اپنی بیکلی دور کرے لکھتے وقت خوشبو ضرور جلاوے وہ طلسم یہ ہے اھیا اشراھیا لدرنی الجن والانس امر الذین ۱۱۵۵۱۱۹۹۱۱۸۱۱۱۱۸۸۱۱۰۸۸۱۸ ط ۹۸ ط ۱۵ ط الوھا الساعت بقش العین

الحب (۸) اس تعویذ کو آدمی کی کھوپڑی پر لکھ کر اپنے نام و باپ اور معشوق اور اس کی ماں کے لکھے خواب میں معشوق کو عاشق کی شکل نظر آتی رہے گی۔ عاشق کو چاہئے کہ جب سوئے اپنے تکیہ کے نیچے اس تعویذ کو رکھے معشوق جب سوئے گی عاشق کی صورت

دیکھے گی کوئی تدبیر نے کی نہ ہوگی تو گھر سے نکل بھاگے گی اور عاشق کے پاس چلی آئے گی اس کے موکل بڑے زبردست یا بدوح نام کے تابعدار ہیں۔ جتنا تکیہ کے نیچے عاشق کے سر سے دبا رہے گا بہت جلد اثر کرے گا لکھنے کے وقت تمام شرائط بجالائے جو کہ اول میں لکھی گئی ہیں ۔بفضلہ تعالیٰ بعد خوشی مقصد حاصل ہوگا۔

٢	یابدوح	یابدوح	یابدوح	٦
٤	یابدوح	یابدوح	یابدوح	٧
٥	یابدوح	یابدوح	یابدوح	٣

الحب فلاں بن فلاں علیٰ حُب فلاں بنت فلاں

الحب (٩) عاشق کا دل دکھاتا اور جلاتا ہو اور اس کے ہجر میں عاشق کی جان جاتی ہو۔ یہ رباعی حضرت ابوالخیر قدس سرہ دو روز تک ہر وقت پڑھے اور ایک سانس لینے میں سات دفعہ پڑھ لیا جائے تاکہ یہ رباعی اپنے عمل میں آجائے۔ پھر وقت ضرورت اس کے پاؤں کے نیچے کی خاک لاکر یا منگا کر رکھ لے اور تنہائی کی جگہ میں بیٹھ کر وضو کرے اور موافق شرائط مذکورہ سات مرتبہ ایک سانس میں پڑھ کر اس خاک پر دم کرے اور کسی کاغذ میں اس خاک کو رکھے اور جب وہ معشوق کہیں راستہ میں ملے یا اور کسی جگہ مل جاوے تو اس کی پشت پر اسے چھڑک دے کہ اس کو خبر نہ ہو اور اس سے باتیں کرے وہ خوش مزاجی سے پیش آئے پھر اس کے پاس سے چلا جائے اور اپنے پاس آنے کا انتظار کرے۔ اگر وہ نہ آوے تو دوسرے روز اسی طرح پھر ایک سانس سے سات بار پڑھے اور خاک پر دم کرے اور اس پر کسی طور سے ڈالے ۔بعنایت خدا اس کے پاس آکر اپنی محبت ظاہر کرکے اور مدعیائے دلی حاصل ہو۔

عقرب کہ زلف یا رومہ چنبر اوست
شیریں دھنی کہ شہد اور شکر اوست
او حسن و ملاحتے کہ اندرا سرادست
فرماں دہ' وزگار فرمان بر اوست

الحب (١٠) اس آیت کو تین کاغذ پر لکھ کر جلادیں اور اس کی راکھ سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگا کر معشوقہ کے سامنے جائیں جس سے محبت کا ارادہ ہو انشاء اللہ مطیع فرمان ہو ٧٨٦ یکاد البرق یخطف ابصارھم کلما اضاء لھم مشوفیہ و اذا اظلم علیھم قاموا۔

الحب (١١) جمعہ کی آدھی رات کو معشوق کے گھر کی طرف منہ کرکے ایک سو گیارہ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک یہ عمل پڑھے پڑھنے سے پہلے اول اور آخر میں وہ درود شریف جو شروع میں لکھا ہے پڑھا کرے پڑھ لینے کے بعد اس طرح دعا مانگے۔ اے خدا حضرت غوث گوالیاری کے طفیل سے میرے معشوق فلاں نام کو میرا تابعدار کردے عمل پڑھنے کا یہ ہے فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم اللھم انت ربی حسبی علی فلان (یہاں نام معشوق کا لیوے---- اعطف قلبہ علیہ وظلھا فان اللہ الفہما والف بین قلوبھم لو انفقت مافی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز حکیم عسی اللہ ان یجعل بینکم و بین الذین عادیتم منھم مودہ واللہ قدیر و اللہ غفور رحیم و من الناس من یتخذ من دون اللہ اندادا یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حب اللہ۔

الحب (١٢) اس انار کا پھول جس کا رخ آسمان کی طرف ہو اتوار یا منگل کے دن ساعت اوپر لکھی ہیں لاوے اور کہے کہ میں تجھ کو اپنے معشوق کے دل میں محبت پیدا ہونے کے واسطے لے جاتا ہوں پھر اسی رات میں ساعت معشوقہ کے تابعدار ہونے کی دیکھ کر یہ آیت اس پھول پر پڑھ کر ٢١ مرتبہ پھونکے دن نکلے اپنی معشوقہ کو دے اور اگر اس تک نہ پہنچا سکے تو اس پھول میں اور روئی ملا کر سات بتی بنالے رات کو تنہائی کی جگہ مٹی کے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر ایک بتی اس میں جلائے بتی کی لو معشوق کے گھر کی طرف ہونی چاہئے لوبان کی دھونی اور کچھ شیرینی رکھنی مناسب ہے صبح ہونے پر شیرینی بچوں کو تقسیم کردینی انسب ہے۔ شیرینی پر فاتحہ حضرت غوث گوالیاری دی جائے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم واتبعوا ما تتلوا الشیطین علی ملک سلیمن وما کفر سلیمن ولکن الشیطن کفروا یعلمون الناس السحر فلاں شخص فلاں شخص کا بیٹا فلانی معشوقہ بیٹی فلانی حاضر ہو حاضر ہو بحق یا ودود یا ودود

الحب (١٣) شروع مہینے چاند میں دن تاریخ وقت ساعت دیکھ کر ہر روز پانچ سو بار پڑھا کرے اور دعا مانگے کہ یا الٰہی دل فلاں بنتِ فلاں کی میری طرف پھیردے بفضلہ تعالیٰ ٣ روز میں محبت جاتی پیدا ہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا مسبب الاسباب و یا مفتح الابواب یا مقلب القلوب والابصار یا دلیل المتحیرین ارشدنی یا غیاث المستغیثین اغثنی توکلت علیک یا رب و الرض

اصوی یا رب الیک یا رب بحق ایاک نعبدو ایاک نستعین۔

الحب (۱۴) اس چہل کاف منقول حضرت غوث پاک کو کاغذ پر کبوتر کے خون سے اپنا اور اپنے باپ کا اور معشوقہ اور اس کی ماں کا نام لکھ کر معشوقہ کے دروازہ کے نیچے کسی کپڑے میں لپیٹ کر گاڑ دے عاشق کی محبت میں دیوانہ وار ہو جائے بسم اللہ الرحمن الرحیم کفاک ربک کم یکفیک واکفہ لھکافھا کلمین کان من کلکا تکر کرالے کبدے تحکی مشککشکہ کلت لکہ الکلکا کفاک ما بی کفاک الکان کریتہ یا کوکبا کان یحکے یا کوکب الفلکا بسم اللہ الرحمن الرحیم کفیک ربک کم یکفیک فی کواکفہ کفکافھا ککمین کان من کلکک کفاک الکاف کریتہ یا کوکب الکون یحکی کوکب الفکا بحق یا شیخ عبدالقادر شیئا للہ بحق یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ بحق کھیعص حمعسق قفل کردم ورد بن معشوق فلاں لا الہ الا اللہ مہر کردم در دہن معشوق فلاں محمد رسول اللہ یا حبیب الفقراء ریا انیس الغرباء و یامعین الضعفاء و یا دلیل المتحیرین و یاغیاث المستغیثین یا حی یا قیوم یا حنان یا منان یا دیان یا بدیع السموت والارض یا ذوالجلال والاکرام برحمتک یا ارحم الراحمین لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین فاستجبنا لہ ونجینہ من الغم وکذالک ننجی المومنین حسبی اللہ وکفا سمع اللہ لمن دعا بسم اللہ الرحمن الرحیم

اکثر مردمان اعتراض کیا کرتے ہیں کہ

کلام خاوندی اور عطیہ بزرگان

دین کے عملیات کا اثر نہیں ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو دیر میں اس کا کیا سبب ہے جواب اس کا یہ ہے آج کل انسان کی طبیعت لہو لعب اور غیر اعتقادی امورات کی طرف ایسی واقع ہوئی ہے کہ نیک کاموں پر اعتقاد نہیں لاتے اور اگر کسی کے کہنے سننے سے کوئی عمل کرتے ہیں تو شیطان جو ہر ایک ایسے شخص کے مزاج میں زیادہ تر دخل رکھتا ہے اس کے وسوسے اور خطرے دلوں میں پیدا ہوتے ہیں کہ ان عملیات کو کرتے ہوئے اتنے دن

ہو گئے ان کا کوئی اثر ظہور نہیں آیا بس یہ خیال اور یہ بد اعتقادی اس عمل سے بدظن کر دیتی ہے اس لئے کامیابی نہیں ہوتی۔ اور جن خدا کے بندوں کا اعتقاد پختہ ہے وہ جلد کامیاب ہوتے اور جو چاہتے ہیں وہ فوراً اثر دکھاتے ہیں اور کلمات سفلی اور عملیات شیطانی میں ابلیس کی طرف سے کسی قسم کے خطرے اور وسوسے پیدا نہیں ہوتے بلکہ شیطان ایمان خراب کرنے کو اور امداد کرتا ہے کام جلد ہو جاتا ہے توبہ توبہ اور ہزار بار توبہ نقل کفر کفر نباشد شیطانی وساوس اور لایعنی خیالات والوں کا قول ہے اور تجربہ ہے کہ کوئی برا کام کرتا ہو تو اس طرح کہیں کہ اے شیطان مجھے یہ بدکام کرنا ہے تو میری مدد کر تو بہت جلدی ہو جاتا ہے۔

الحب (۱۵) ایک پیارے دوست کا آزمودہ تجربہ کردہ ہے جس کا دل چاہے آزمائے ممکن نہیں کہ نہ ہو جائے۔ یہ ہے وہ شنبہ کے دن جو ہندو مرے اس کی جلی ہوئی خاک لیکر اور اپنی منی نکال کر اس میں ملاوے اور یہ نقش اور یا لیت سواہا گیارہ مرتبہ پڑھ کر نام عورت کا لیوے کہ فلاں عورت فلانے مرد کے پاؤں آ پڑے پھر وہ خاک عورت اس کے اوپر خود پھینک دے یا کسی دوسرے سے پھکواوے اس کی تابعداری سے انحراف نہ کرے۔

الحب (۱۶) جو مسواک یعنی داتن ہندو لوگ دریا یا ندی یا تالاب کے کنارے اپنے دانتوں کو صاف کر کے چھوڑ آتے ہیں ان کو لیکر جمع کریں اور اتوار کے دن آفتاب یعنی سورج نکلتے ہی مرگھٹ میں پہنچ کر پیپل کے درخت کے نیچے ننگا ہو کر بیٹھے اور اس جگہ کو گائے کے گوبر سے لیپ کر چولہا مٹی کا بناوے اور لکڑی پیپل کی اس میں جلاوے اس کی آگ میں تھوڑی تھوڑی گوگل ڈالتا رہے اور اپنے منہ کے سامنے سرخ دھاگے اور پان اور چاول اور سفید پھول رکھے اور آدمی کی کھوپڑی اس چولہے پر چڑھاوے اور اس میں اس جانور کا دودھ ڈالے جو کہ دوسری دفعہ کی گیابن (حمل سے) بیانے بچہ دینے کے قریب ہو تھوڑے چاول اور پانی ڈال کر پکاوے جب کہ وہ چاول پک جاویں تو اس کھوپڑی کو چولہے پر سے اٹھا کر پیپل کے درخت کی جڑ پر اوندھاوے جو چاول درخت کی جڑ پر چپٹے رہ جاویں ان کو اتار کر رکھ لے اور اپنے گھر چلا آئے ان چاولوں میں سے دو تین چاول اپنے معشوق کو کسی شیرینی یا اور کسی کھانے پینے میں ملا کر کھلاوے محبت میں اس کی دیوانی ہو جائے اس عمل کو کرتے ہوئے ڈر خوف ہونے کا خیال ہو تو آیۃ الکرسی جو تیسرے پارہ میں لکھی ہے تین دفعہ پڑھ کر داہنے ہاتھ کی انگلی شہادت پر دم کر کے اپنے بیٹھنے کی جگہ پر یا جس قدر دور تک چاہے گول حصار یعنی اپنے چاروں طرف بیٹھنے سے پہلے

اسی انگلی سے لکیر کھینچ لے کچھ وحشت پیدا نہ ہو گی اور نہ کوئی دکھائی دے گا۔

الحب (۱۷) محبت اور الفت پیدا ہونے کے لئے بڑی بے نظیر اور بہت پر تاثیر ہے اس میں یہ شرط ہے کہ یہ عمل ایسی جگہ کرے کہ جہاں اذان (بانگ) کی آواز اپنے کان میں نہ پہنچے۔ چاولوں کے دھان لیکر کواری لڑکیوں کے ناخون سے سے چھلوائیں جب چھلکا اتر جائے تو چاند گہن کے وقت پیپل کے درخت کے نیچے اس کی لکڑیوں سے آدمی کی کھوپڑی میں سیاہ رنگ کے جانور کے دودھ میں جو کہ دوسرے مرتبہ کی حاملہ اور اس کے بچہ دینے کے دن قریب ہوں وہ چاول دھان نکلے ہوئے پکاوے پھر اسی درخت کی جڑ پر اوندھا دے جو چاول درخت کی جڑ پر چپٹے رہ جاویں ان کو لے کر ایسے ہی وقت پر اپنے گھر آجاویں کہ اذان کہیں نہ سنائی دے ان میں سے دو تین یا زیادہ چاول لے کر اپنے ہاتھ پاؤں کے بیسوں ناخن اور اپنے بدن کا میل اور اپنی چشم کے بال سب انہیں ملاویں کہ معلوم نہ ہوں وقت ضرورت شیرینی یا دودھ بورہ میں معشوقہ کو کھلاویں۔

الحب (۱۸) بڑا عمدہ عمل اور نہایت سہل ہے اس کو پنڈت لوگ علم کہانت اور مسلمان غیبی حالت کہتے ہیں اس کے کرنے والے کو چپکے سے کان میں ظاہر کر دیا جاتا ہے اور جس کو دل چاہتا ہے اسی کو حاضر کر لاتا ہے۔ ہفتہ یعنی سنیچر کے دن کوئی ہندنی عورت پستہ قد (بونی) بڑھیا مرجاوے تو اس جگہ جہاں کہ اس کے نہلانے کی ٹھلیا یا گھڑیا یا مٹکا توڑ جاوے گیہوں کے دانے اتنے کہ جتنے میں چار روٹی پک جاویں لیکر شراب میں ملا کر ان توڑے ہوئے میں کوئی ثابت ٹھلیا یا گھڑیا ہو تو اس میں اور اگر ایسی نہ ہو تو اور کسی ٹھیکرے میں ان دانوں کو ڈال دیں تھوڑی دیر میں وہ دانے وہاں سے اٹھا کر انہیں ٹھیکروں میں سے ایک ٹھیکرا لیکر جنگل میں چلا جاوے اور جنگلی ارنے (کنڈے) جلا کر اس ٹھیکرے میں چار روٹی پکاوے پھر گھر لاکر زمین پر کپڑے کے اندر لپیٹ کر دباوے رات کو وہی مری ہوئی عورت آکر عاجزی کرے گی اور دہائی اور قسم دلائے گی بڑی عاجزی اور منت سماجت کرے گی اور کہے گی کہ مجھ کو وہ پکی ہوئی روٹی دیدے جبکہ وہ نہایت خوشامد کرے تو آدھی روٹی توڑ کر اسے دیدے اور آدھی پھر زمین میں دفن کر دے نہیں تو وہ ہاتھ سے چھین کر لے جاوے گی وہ عورت ڈراوے گی مگر اس سے ڈرے نہیں ذرا بھی اس کا خوف اور ڈر نہ لاوے اس کو ٹالدے آخر وہ مجبور ہو کر چلی جاوے گی دوسری رات کو پھر آکر وہ روٹی مانگے گی آدھی روٹی پھر دیدے اور اس سے جو کام لینا ہو اس کا قول و قرار اور قسم دو ہرم عہد و پیاں پختہ وعدہ کام تمہارا کرنے کو تیار ہو جاوے گی اور جو اس سے پوچھو گے کان میں کہدے گی۔

الحب (۱۹) محبت و الفت پیدا ہونے کے لئے مجرب ہے، اتوار کے دن کتیا کا دودھ لاکر چینی کے پیالے میں ڈال کر اس میں ساٹھی کے چاول بھگو دیں جب وہ دودھ خشک ہو جائے پھر ان چاولوں کو خون حیض کے کپڑے جو کہ عورتیں ماہواری خون آنے کے وقت رکھا کرتی ہیں وہ خون بھرا کپڑا لیکر اس کپڑے پر چاول ڈال کر پھر اسکو لپیٹ کر کہیں چھپا کر رکھ دیں جبکہ دانے خشک ہو جائیں ان کو نکال کر رکھ چھوڑیں ایک دو چاول کسی مٹھائی میں ملا کر دے دیوے عاشق زار ہو جائے۔

الحب (۲۰) صندل سرخ کنویں کے پانی میں رگڑ کر اس شکل کا ایک دائرہ کھینچے اور دائرہ کے اندر اس قسم کی تصویر بنائے اور تصویر کی ناف میں نام معشوقہ اور اس کی ماں کا لکھے پھر گلاب میں صندل سفید گھس کر اس تصویر کو اس میں دھوے اور بورا ڈال کر معشوقہ کو پلاوے۔

الحب (۲۱) اہل نجوم لکھتے ہیں کہ عشق مرض نفسانی ہے اور بہت سخت علاج ہے یہ ایک حالت ہے کہ عارض ہوتی ہے عقل اور نفس اور طبیعت میں اس کے اور زہرہ اور مریخ سے ہوتا ہے کہ ابتداء میں اس کی فعل زہرہ ہے اور آخر فعل مریخ ہے۔ کیونکہ ابتدائے عشق الفت و محبت ہے اور آخر عشق جدا قلوں (نوٹ خلط خون۔ بلغم، سودا، صفرا کو کہتے ہیں) کا اور فکر و اضطراب ہے۔ پس جس ستارہ کا جو فعل ہوتا ہے وہ دفع نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کی ضد کا ستارہ نہ دفع کرے پس زہرہ کا ضد عطارد ہے اور مریخ کا ضد مشتری پس علاج عشق عطارد اور مشتری کی مدد سے ہوتا ہے۔ پس عاشق کو چاہئے کہ جب اس طلسم کے بنانے کا ارادہ کرے اس کو چار چیزیں اختیار کرنی چاہئیں۔ پہلے وقت، دوسرے دعوائی تیسرے جوہر، چوتھے نیت سب سے زیادہ مقدم رکھی ہے جب یہ طلسم بنانا ہو تو یہ مطلب براری متعلق ستارہ زہرہ ہے کہ یہ ستارہ عشق و محبت کا ہے اس وقت میں کرے کہ جہاں کہیں ہو دوڑی چلی آوے زہرہ کی ساعت میں ایک نگینہ لاجورد پتھر کا لاوے اور اس کو دیکھے کہ نگینہ بڑا خوش رنگ ہو۔ اور چھینٹاں اس میں سونے کی چمکی ہوں اس کی تین قسمیں ہیں۔ سیسہ جیسی۔ سرمہ جیسی۔ نیلی سرمگی اور نیلی اچھی ہوتی

ہے۔ ان میں سے کوئی سے رنگ ہو چوکور لیوے اور اس پر وہ تصویریں خوبصورت عورتوں کی کہ دونوں ایک دوسرے کے گلے میں ہاتھ ڈالے ہوئے ہوں اور ہونٹ پر ہونٹ رکھے ہوئے ہوں اس طرح کہ درمیان ہونٹوں کا دکھائی دیوے اور ایک تصویر قمری یا کبوتر کی بنوائے کہ وہ اپنی چونچ سے دونوں کے منہ میں دانا بھرتا ہو جس طرح کہ اپنے بچے کو دانہ بھرایا کرتے ہیں دائیں اور بائیں طرف دونوں تصویروں کے ایک شاخ ریحاں کی بنائی جاوے جب اس طلسم کے کھودنے یعنی کندہ کرنے کا ارادہ کرے تو وقت اور ساعت نقش بنانے کا زہرہ ستارہ کا ہو جب تک وہ برج کہ جس میں زہرہ ہے نقش تصویر وغیرہ پورا کرے اگر ایک گھنٹے میں تمام نہ ہوا اور کچھ باقی رہے تو نقش اور طلسم بنانا چھوڑ دے جبکہ پھر زہرہ کا دور ہوا اس وقت تصویر وغیرہ بنانے سے فارغ ہو جائے پھر چاروں کونوں پر اس کے چار سوراخ کرے کہ آرپار ہو جائیں پھر چار کیلیں سونے کی ہوں تو بہت اچھا ورنہ تانبے کی کیلیں ان سوراخوں میں ڈالیں اس طرح کہ نوکیں ان کیلوں کی کسی طرف سے اونچی نہ رہیں بلکہ برابر اس نگینہ کے ہوں کہ وہ کیلیں معلوم نہ ہوں۔ پس جب زہرہ اپنے وقت پر رہے تو اس وقت تک ورنہ جب پھر اس کا وقت آوے تو سونا چاندی برابر وزن سے اتنا لیا جاوے کہ جتنے میں ایک انگوٹھی تیار ہو جاوے۔ انگوٹھی بنوا کر وہ نگینہ اس میں لگوائے اور انگوٹھی کو جلا دی جائے تاکہ خوب چمک اور صفائی آ جاوے بعد اس کے اس انگشتری کو ایک شیشہ صاف و پاک میں رکھے اور ایک طبق مثل اس کے اس پر رکھیں کہ وہ ڈھک جائے اور سات رات تک روز مرہ زہرہ ستارہ آسمان کے نیچے رکھے اور ہر رات کو مشک و زعفران اور کافور کی دھونی لگایا کرے اور جب وہ ستارہ آسمان پر چھپ جاوے تب اس کو اٹھالے اور چھپا کر رکھ دے ساتویں رات کو یہ عمل پورا ہو گا اور طلسم کامل بنے گا۔ فائدہ اس عمل کے یہ ہیں کہ جو شخص اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے گا وہ محبوب تمام خلقت کی آنکھوں میں ہو گا۔ یہ دو تصویریں خوبصورت ایک دوسرے کے گلے میں ہاتھ ڈالے ہوئے نگینہ لاجورد پر بنانا یہ صورت برج جوزا کی ہے جیسے کہ جنتریوں کے اوپر والے صفحہ پر ہوتی ہے۔ اگر خود کندہ نہ کر سکے تو کسی کندہ کرنے والے سے ساعت زہرہ کے اندر کندہ کراوے۔ جس عورت کی نظر پڑے مائل ہو جائے۔

الحب (۲۲) طلسم دوستی و الفت اس سے عاشق و معشوق کے درمیان ایسی محبت پیدا ہو کہ خود ہی چاہیں تو علیحدگی ہو ورنہ ہرگز جدائی نہ ہو بشرطیکہ وہ ایک دوسرے کو جانتے پہچانتے ہوں اس طلسم کے تیار کرنے کو ایک چھوٹی سی کوٹھری تنہائی کی سب چیزوں سے خالی کوئی سامان اس میں نہ ہو کوڑا بھی صاف کر دیا جائے پھر اس کو خوشبو سے بسائیں پس ہر مہینہ چاند کی چودھویں تاریخ کو استقبال قمر اور سورج کا ہوتا ہے دن دیکھے کہ کونسا ہے پس اس دن کی ساعت اور گھڑی نقشہ سے دیکھے اس وقت موم سفید لیکر اس کے دو پتلے انسانی شکل کے بناوے ان دونوں شخصوں کی شکل و صورت کے موافق جن میں کہ محبت پیدا کرنی ہے ایک پتلے کو کوٹھری کے ایک کونہ میں اور دوسرے پتلے کو دوسرے کونے میں آمنے سامنے یعنی ایک دوسرے کے مقابل میں رکھیں اور لوبان سلگاویں پس ہر روز جس قدر چاند سورج سے نزدیک ہوتا جائے اسی قدر حساب سے ان دونوں تصویروں کو سرکا کر رکھتا جائے یہاں تک کہ اسی حساب سے ہر روز چاند نزدیک ہوتے ہوئے آفتاب سے مل جائے اسی قدر ہر روز دونوں تصویریں ہوتے ہوتے ایک جگہ میں آ جائیں سورج اور چاند ہر مہینے کی اٹھائیسویں تاریخ کو ملتے ہیں جب اس وقت میں چاند سورج ایک درجہ یعنی ایک دقیقہ پر آ جاویں اسی تاریخ خاص میں ان دونوں تصویروں کو بھی سینہ سینہ ملا کر کھڑی رکھیں جہاں کہ وہ دونوں تصویریں آ کر ملی ہوں اس میں ذرا فرق نہ رہے۔ پھر ان دونوں تصویریں ملی ہوئی کو ایک جگہ چھپا کر رکھیں کہ کوئی نہ دیکھ سکے تاثیر اس کی یہ ہے کہ چودھویں تاریخ سے اٹھائیسویں تک جس قدر کہ یہ تصویریں قریب تر ہوتی جائیں گی وہ دونوں شخص بھی آپس میں نزدیک ہوتے جائیں گے اور جب تک کہ دونوں تصویریں آپس میں ملی رہیں گی یہ دونوں شخص بھی اس میں مل جل کر رہیں گے۔ اور کسی حال میں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے بڑا آزمایا ہوا طلسم ہو۔

الحب (۲۳) سفید مرغ کا خون مرد اپنے بدن پر لگائے اور عورت کو ہمبستر بنائے دل و جان سے عاشق زار ہو جائے بالکل ایسے سفید رنگ کا مرغ جس میں ذرا بھی اور کوئی رنگ نہ ہو اس کے خون میں شہد ملا کر نئے برتن مٹی کے میں ڈال کر ہلکی آنچ پر ایک دو جوش دیکر اپنے بدن پر لگاویں جس سے محبت کرے صدقہ اور قربان ہو جائے۔

الحب (۲۴) سیاہ کوے کی بیٹ پیس کر شہد میں ملا کر اپنے عضو پر ملیں۔ ہم صحبت ہونے پر عورت جان نثاری کرنے لگے (۲۵) ریچھ کا تازہ گلاب کے عطر خالص اول درجے میں گھس کر ذرا ذرا سا کافور اور شہد ملا کر خوب پیس لیں اور اپنے عضو پر ذرا سا لگا لیں اور معشوقہ سے صحبت کریں مزے میں ایسی بیقرار ہووے اور ایسی لذت آوے کہ مرد کی عاشق زار بن جائے۔ (۲۶) بندر کا تازہ گاۓ کے گھی میں گھس کر لگائے معشوق اپنی ہو جائے۔

الحب (۲۷) محبت پیدا ہونے عورت کو اپنی طرف راغب کرنے کا بڑا پر اثر بڑی تاثیر رکھنے والا عمل معروف من موہنی چوراہے کی مٹی قبر کی مٹی جس پر مینہ نہ برسا ہو ہندو مردے کی راکھ جو تازہ جلایا گیا ہو اور اس کے پھول نہ چنے گئے ہوں اور نہ اس پر مینہ برسا ہو منگل کے دن لا کر مٹی کے کورے آبخورے میں بھر کر رکھیں جس کو فرمانبردار کرنا ہو اس کا اور اپنا نام لیکر یہ منتر پڑھے تین سو ساٹھ مرتبہ ہر مرتبہ پڑھ کر آبخورے میں پھونک مارے دی اسی طرح سات منگل تک پڑھے اس میں سے ذرا سی خاک معشوقہ کے سر پر ڈالے مطیع فرماں ہو جائے منتر یہ ہے۔ گور اندر گور چندر گور شنکر گور شاعر گور بن کون بیران گورد ہماریاں کا بدل پاوے فلانے کا نام نا اوہ بدشہ بدھدی تنی پر ان دھائی ہاکنا ہدی پکونے آوے ہماری لسیال دھائی واہد ناتھ کی پکڑ لیاوے پاس پنے کے تور شان کے چاچے ہماری پکٹ پر اسیر انسان دیوتا راجا فری کام ہوئے لہذا ناچیز مولف گذارش کرتا ہے کہ حکیم اور ڈاکٹر بیماریوں کی صحت وری کے لئے ناجائز اشیاء بھی استعمال کرا دیا کرتے ہیں جن سے مریضوں کو صحت ہو جاتی ہے جیسے انسان اور حیوان کا پاخانہ و پیشاب و کھال و کھوپڑی اور نشی اشیاء بھنگ افیون گانجہ' شراب بیماروں کو استعمال کراتے اور اچھے ہو جاتے ہیں لہذا اس بحث میں عاملوں کاملوں' حکیموں' جادو گروں' نجومیوں کے تجربات جو ہم پنیچے تحریر میں لائے گئے جو آزمائیں گے اپنے کاموں میں کامیابی دیکھیں گے۔

میاں بیوی کی نا اتفاقی میں اتفاق باہمی شوہروں کی اپنی عورتوں سے محبت قلبی

خاوند بیوی کا انسان کی آسائش اور آرام کے لئے ایک بڑا بھاری ذریعہ ہے لیکن آج کل کے جوان اپنے جوش شباب کے باعث اپنے گھر کی بیوی کے علاوہ دوسری عورتوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ بازاری طوائفوں وغیرہ کی چکنی چپڑی باتوں اور ان کے مذاق و دل لگیوں میں اپنی ناآزمودہ کاری کے باعث اپنی عورتوں کو خواہ وہ کیسی خوبصورت ہوں چھوڑ بیٹھتے اور ان کے تاش و گنجفہ اور شطرنج و چوسر کے مشغلہ اور ڈھول دھپے کو پسند کرتے ہیں۔ پردہ نشین خاتونیں عفت ماب مستوراتیں اپنے گھروں میں پڑی رہتی ہیں اور اپنی جوانی کی راتیں آہ و نالہ کر کے گذارتی ہیں خاوند الو کا گوشت کھائے جیسے اپنے مہ جبینوں کو ٹھکراتے اس کا زیور اتار لے جاتے ہیں اور ان عیاروں،

مکاروں کی فرمائشوں کو نہایت ذوق و شوق سے پورا کرتے ہیں کوئی کتنا ہی سمجھائے کسی ایک کا کہنا نہیں مانتے بلکہ اپنے گھر کا آنا ترک کر دیتے ہیں ایسے ہی گھروں میں حضرت شیخ سعدی کا شعر صادق آتا ہے۔

زنی پائے رفتن بہ از کفش تنگ
بلائے سفر بہ کہ در خانہ جنگ

میاں بیوی کی رات دن دانتا کلکل بلکہ ہر وقت جوتم چوت رہتی ہے۔ پس خاوند اور بیوی کا تعلق ایک جائز تعلق ہے عورت کی محبت کا دم بھرنے کے لئے عجائب راز اور پوشیدہ اسرار ظاہر کئے جاتے ہیں جن سے مرد عورتوں کے جلد تابع فرمان ہو جاتے ہیں اور عمر بھر مونس جان بنے رہتے ہیں۔

محبت (۱) عورت اپنے خاوند کو اپنا تابعدار اور اپنی محبت میں سرشار رکھنا چاہے وہ یہ عمل دو کاغذوں پر لکھ کر ایک اپنے پاس رکھے اور دوسرا اپنے خاوند کو کسی شربت یا چائے یا دودھ میں دھو کر پلائے ایک دوسرے میں مرتے وقت تک محبت و الفت برقرار رہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عدم علیک بقدرت الفید و بحرمہ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم و بحرمہ موسی کلیم اللہ و بحرمہ عیسی روح اللہ فلاں بن فلاں علی حب فلاں محبت۔

(۲) اس آیت شریف کو بارہ دفعہ شکر سفید (چینی بورہ) پر پڑھ کر اپنے خاوند کو کھلاوے محبت کا دم بھرنے لگے بلا اپنی بیوی کے دوسری کا نام نہ لے بسم اللہ الرحمن الرحیم وجعلنا من بین ایدیھم سدا و من خلفھم سدا فاغشیناھم فھم لا یبصرون۔

محبت (۳) یہ تعویذ جو عورت اپنے پاس رکھے خاوند اس کا تابع فرمان رہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وبحق موسیٰ وَبحق عیسی بحق داود و محمد رسول اللہ وبحق جبریل میکائیل واسرافیل و عزرائیل۔

محبت (۴) یہ تعویذ دو پرچہ کاغذ پر لکھ کر ایک اپنے شوہر کو شربت میں دھو کر پلاوے اور ایک اپنے گلے میں باندھ لے دونوں میں دلی محبت پیدا ہووے اور عمر بھر جان و دل

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

سے مہربان رہے۔

محبت (۵) اس آیت کو کاغذ پر لکھے اسے انار کے درخت میں لٹکاوے جس قدر ہلے گا خاوند عورت کے پاس آئے گا ۲ء۱۱ ع ر ح وھ بحق توریت موسیٰ و انجیل عیسیٰ و بحق زبور داؤد و بحق فرقان محمد مصطفیٰ ﷺ ایں جمیعت و بحق ابوبکر صدیق ؓ و بحق عمر فاروق ؓ و بحق عثمان ؓ ذی النورین و بحق علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہم فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں۔

محبت (۶) اس فلیتہ کو مرد کے پہنے ہوئے پاجامہ یا تہمد جس کو تہ بند بھی کہتے ہیں اس کے کپڑے پر لکھ کر تازہ تیل تلوں کا مٹی کے چراغ میں ڈال کر فلیتہ کو جلاوے عورت سے دلی محبت کرے۔ حص ۹۱۱ طھھ ط

محمد ﷲ ع ۱۱ط علے ۱۱۱۹۱۱ء طھم و صر طھاا اوالعم

ر ۹۸ ۱۱۷۸۱۱۱۶ ع۱۲ ۸۱۱۸

محبت (۷) ایک کاغذ پر لکھ کر بتی بناوے اور مرد کے سر کے بال لپیٹ کر چراغ میں جلاوے مرد کے دل میں گرمی محبت ہو کر عورت کے پاس آئے۔

م ۱۱اع ۱ عم ۱عز ع ۱۱ ۷۷۹۹ ۱۱۱۹ ۱۱۱۸ لالا م ۱۱وا

اور یہ کہتا جاوے کہ فلاں بیٹا فلانے کا فلانی کی سے محبت دلی ہووے۔

محبت (۸) مرد کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھے اور بلا تیل جلاوے اگر سو کوس پر بھی ہو گا تو اپنی عورت کے پاس آوے وہ جان و دل سے محبت جتاوے۔ عزمت علیکم یا اصحب السحر والسواس من الجنود ابلیس اجمعین یاھا یا ھو العظمہ نام مرد و عورت معہ ماں باپ کے لکھے۔

محبت (۹) ہر عورت مرد میں دلی محبت ہو یہ آیت مشک اور زعفران پانی میں پیس کر نیا قلم بنا کر دو پرچہ کاغذ پر لکھے ایک تعویذ چاندی میں کر کے باندھے دوسرا تعویذ مرد کو پلاوے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون قد شغفھا حبًا ٥ و انہ لحب الخیر لشدید۔ یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبًا للہ۔ اھیا اشراھیا۔ عورت

مرد اور ماں باپ

محبت (۱۰) اتوار یا بدھ کی رات کو وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے الحمد پڑھ لینے کے بعد یہ آیت شریف لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف الرحیم فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم۔ اکیس اکیس بار پڑھے پھر تیس بار درود شریف پڑھے پھر سجدہ میں جا کر بیس دفعہ یا رحیم میری یہ دعا قبول کر کے فلاں شخص فلانے کا بیٹا فلانی عورت فلانے کی بیٹی پر مہربان اور تابعدار ہو جائے بحق یا ودود یا ودود۔

محبت (۱۱) عورت چاہے کہ خاوند کبھی ناراض نہ ہو تو یہ کرے۔ سیاہ مرغ کا سر کسی نئے پیالے میں رکھ کر اس چارپائی کے نیچے زمین میں دباوے جس پر دونوں سوتے ہوں اور مجامعت کرتے ہوں جب تک وہ گڑا رہے گا مرد ہمیشہ اس کا تابعدار بنا رہے گا۔

محبت (۱۲) پان کتھہ چونہ کا بنایا ہوا چھالیہ وغیرہ ڈال کر اس پر یہ آیتہ پڑھی جاوے جو عورت اپنے خاوند کو کھلاوے وہ ہمیشہ اس کا عاشق رہے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وخلقنکم ازواجا وجعلنا نومکم سباتا و جعلنا الیل لباسا وجعلنا النھار معاشا۔

محبت (۱۳) شوہر اور عورت میں ایسا اخلاص ہو کہ کبھی عورت سے انحرافی نہ کرے یہ آیت لکھ کر یا اور کسی سے لکھا کر کسی طرح خاوند کو کھلاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم ربنا انک جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ان اللہ لا یخلف المیعاد۔ نام عورت اور اس کی ماں کا خاوند اور اس کے باپ کا لیا جاوے اور کہا جاوے کہ اوپر عورت کے مرد جاں نثار رہے۔

محبت (۱۴) جس وقت چاند یا سورج کا گہن شروع ہو اس وقت عورت کو چاہئے کہ ایک لونگ جاہت معہ اس کے سر بڑی سی اپنی شرمگاہ کے اندر رکھ کر اس گہن کی طرف کھڑی ہو جائے۔ جب وہ گہن پورا ہو کر صاف ہو جائے اس لونگ کو نکال کر حفاظت سے رکھے جس مرد کو باریک کر کے کسی شیرینی میں ملا کر یا پان وغیرہ میں رکھکر کھلائے اس کا خاوند یا جس کسی کو کھلاوے اس کا ہمیشہ تابعدار رہے جو حکم کرے بجالائے۔

محبت (۱۵) عورت چاہے کہ خاوند کو ایسا کردے کہ وہ اس کے حق میں کو

کی غیبت یا شکایت نہ سنے تو عورت کو چاہئے کہ یہ عمل کسی سرکنڈے کے سبز پتے پر لکھ
کر اور پانی سے دھو کر مرد کو پلاوے۔ اجیبوا یا خدام ھذہ الاسماء ۵۸اااا۵۶۹۹اااا
ح ح ح سط اا۵اا۷اااع وہ ح ح اااا۲۸۔

محبت (۱۶) مرد کو زنا سے باز رکھے اس طلسم کو کنیر درخت کے چار پتوں پر
لکھ کر کے باندھے میں نے تیرے کان اور آنکھ اور شرمگاہ نہ اٹھے تیرا عضو حرام کاری پر
مگر حلال عورت پر ااااع۸۸اااا۳۵۵۳اااح اا اجیبوا یا خدام ھذہ الاسماء بعقد
ذکر کذا وکذا عن الحرام اور کذا کی جگہ اپنا اور مرد کا نام لیوے۔

عورت کی اپنے خاوند سے رضامندی

ذوق وشوق سے چاہنے لگتی

۱۹۳۷ء میں دہلی اس کتاب کے چھپوانے کو قیام کرنا پڑا قرب و جوار کے مرد
عورت اپنی بیماری کے علاج کو آتے تھے۔ بچوں کو بھی لاتے تھے۔ ان کو نسخے لکھے جاتے
اپنے پاس سے دوائیں تیار بھی دی جاتی تھیں جو صاحب پھونک دلانے تعویذ لینے کی
خواہش کرتے تھے تو اس سے بھی ان کے دل خوش کیے جاتے تھے۔

ایک شخص نے شکایت کی کہ آج کل میری بہت عسرت سے گزرتی ہے جو کام
صفائی نگینہ کا مجھے آتا ہے وہ کوئی نہیں کراتا۔ اس وجہ سے میری عورت مجھ سے ناراض
رہتی ہے کوئی ایسی تدبیر بتائی جائے کہ وہ مجھ سے خوش رہے اور جو کام اس کو آتا ہے وہ
بھی کیا کرے۔ اس کو یہ دعا کاغذ پر لکھ دی اس کو اس بہانے سے کھلا دی کہ استقرار حمل
کے لئے ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ربنا انک جامع الناس لیوم لا
ریب فیہ۔ ان اللہ لا یخلف المیعاد ٥ خدا نے اس غریب کی ایسی سنی کہ
خوشنودی سے اپنے گھر کے کام کرنے لگ گئی۔

دولہا دلہن کی الفت دلی دونوں کی عیش و عشرت سے گزرتی

الفت (۱) دولہا دلہن کی آپس میں محبت و الفت رہے استرہ کے اوپر یہ اسمائے پاک لکھے

۷۸۶ ممدود معقرد حج و حیل بینھم و بین ما یشتھون کما فعل
باشیاعھم من قبل انھم کانوا لفی شک مریب۔ انک میت و انھم
میتون۔ ثم انکم یوم القیمۃ عند ربکم تختصمون۔ پھر اس کے بعد اس کا
نام لکھے اور ایک کچا تاگا اس پر لپیٹ کر پتھر کے نیچے دبائے رکھے۔

الفت (۲) دولہا دلہن کے باندھنے کے لئے مجرب ہے ایک انڈے پر یہ آیۃ شریف لکھ
کر گھر میں ایسی جگہ دفن کرے کہ اس پر سے دولہا کا گذر آنے جانے کا رہے انک
میت و انھم میتون۔ اموات غیر احیاء وما یشعرون۔ قل ان الموت الذی
تفرون منہ فانہ ملقیکم ثم تردون الی عالم الغیب والشھادہ
فینبئکم بما کنتم تعملون۔ قتل الانسان ما اکفرہ۔ من ای شئی
خلقہ۔ من نطفۃ۔ خلقہ فقدرہ۔ ثم السبیل یسرہ ثم اماتہ فاقبرہ۔
کذالک یموت ذکر کذا وکذا عن فرج کذا وکذا (دونوں جگہ کذا و کذا کی جگہ
دولہا دلہن کا نام اور ان کے باپ کا نام لیا جاوے۔

مردوں کی بہترین زندگی سوکنوں کی خوشنودی

چونکہ مردوں کے مزاج مائل بگرمی اور راغب بہ خشکی ہوتے ہیں اس لئے
خواہش مردی زیادہ ہوتی ہے ایک عورت سے سیری نہیں ہوتی اور یہ ہوس رہتی ہے کہ
دوسری تیسری بلکہ چار شادی کر کے لذت جماعی حاصل کی جاتی رہے۔ دوسری تیسری
خاتون جو کی جاتی ہے تو پہلی سے وہ محبت اور چاہت نہیں رہتی نئی بیوی کی طرف الفت
زیادہ ہو جاتی ہے اور اس کو زیور و پارچہ پوشیدنی سے آراستہ و پیراستہ رکھا جاتا ہے اور
اس کا کہنا ہر طرح مانا جاتا ہے پس پہلی مستور رشک و حسد کرتی اور ہر وقت اور گھر میں
رات دن دانتا کلکل رہتی اور مرد کی مشکل آجاتی ہے کرتے ہیں لطف و مسرت حاصل
کرنے کو اور الٹی زندگی دشواری سے گزرتی ہے لہذا دونوں کی خوشنودی موجب افزونی
زندگی ہے اور اگر اور بھی دو چار ہوں تو سب میں کتا چھنی نہیں رہتی ہنسی خوشی سے
گھروں میں رہتی اور زیادتی آل اولاد کی ہوتی ہے۔

خوشنودی (۱) مردوں کا فرض ہے کہ دونوں سوکنوں کو خوش رکھے تاکہ آپس میں نہ
لڑیں تو تھوڑا سا نمک پسا ہوا لیکر کسی برتن چوڑے میں رکھیں اور اس پر یہ آیۃ ۱۱ مرتبہ

پڑھیں پھر نمک کو اوپر نیچے کر کے پھر اسی طرح سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر ہر مرتبہ نمک خلط ملط کر کے آٹے کو گوندھیں اور یہ نمک اس میں ملا کر روٹی پکادیں اور دونوں سوکنوں کو کھلاویں دونوں میں محبت میں رہے کوئی نہ لڑے نہ جھگڑا کرے موسیٰ کلیم اللہ جبرائیل امین اللہ عیسیٰ روح اللہ عزرائیل قابض الارواح الم ترکیف مدظل ولوشاء لجعلہ ساکناً۔

خوشنودی (۲) عورت کو جو کے آٹے کا وہ غبار جو چکی پیستے وقت اس پر لگ جاتا ہے بارش کے پانی میں پلایا جاوے تو محبت دونوں سوکنوں میں برابر رہے۔

خوشنودی (۳) کوئی یہ چاہے کہ دونوں سوکن آپس میں ہنسی خوشی زندگی بسر کریں چاہئے کہ جونسی لڑاکا ہو اس کو یا دونوں کو خرگوش کے سر کا مغز یعنی بھیجا تھوڑی شراب میں ملا کر پلا دیویں عداوت دور ہو جائے۔

عورت زناکاری سے باز رہتی لذت شہوانی بستہ ہوجاتی

جوانی ایسی دیوانی ہے کہ اس عمر میں عورت کو مرد میسر نہیں آتا ہے تو اپنے کو غیر مردوں کی طرف راغب کیا جاتا ہے۔ اور اگر وہ باہر چلنے پھرنے لگ گئی ہے باغوں کی سیر پسند کرتی ہوٹلوں کلبوں سینماؤں تھیٹروں کے تماشے شوق سے دیکھتی ہے۔ مردوں کے جلسوں میں شریک ہوتی ہے وہ ضرور خوبصورت مردوں کی عاشق اور اس کے عشق میں گرفتار ہو جاتی ہے اگر روکا جاتا ہے تو والدین کی ناز و نعم کو خیرباد کر کے راہ فرار اختیار کرتی ہے بزرگوں کے کلنک کا ٹیکہ لگا جاتی ہے۔ پس جس مستور بے شعور کے ایسے خیالات بد نظر آویں ان کو ان تدبیرات سے باز رکھا جائے۔

پہلا عمل : ایک بڑا سا قفل لیا جائے اور اس پر ایک ہزار اور ایک مرتبہ یا قاہر والبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ ہر مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور کہتا جائے کہ بستم محل مخصوص (شرمگاہ) فلاں بنت فلاں (نام عورت اور اس کی ماں کا لیا جائے سب پڑھ لینے کے بعد ایک کاغذ پر یہ عمل لکھے لکھنے کے بعد عورت اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اس کاغذ کو قفل کے اندر رکھ کر قفل بند کردیوے اور پھر اس کو تانت سے باندھ کر پانی کے حوض یا کنویں میں ڈال دیوے عورت اپنی بد کرداری اور عصمت فروشی سے باز آجائے گی۔ اور اگر کسی خاوند کی عورت نے یہ بے حیائی اختیار کی ہوئی ہو تو یہ۔

دوسرا عمل : کام میں لایا جائے یہ اسمائے سریانی مرد اپنے عضو تناسل پر لکھ کر عورت سے صحبت کرے پھر وہ عورت کسی دوسرے مرد سے زنا نہ کرائے۔

ممھو مو عقد لکیا کنا

وکذا عن الزنا الاعلیٰ زوجک فلان بنت فلانہ کذا وکذا کی جگہ اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھا جاوے۔ اور فلاں فلاں کی جگہ عورت اور اس کی ماں کا نام لکھنا چاہئے۔

تیسرا عمل : چڑیا کے خون میں سہاگہ پیس کر ملائے اور اپنے بدن پر لگا کر زنا کار عورت سے ہم بستری کی جائے دوسرے سے ہمبستر ہونا پسند نہ آئے۔

مردوں کی غیر عورتوں سے جدائی عاشقان شہوانی کی ترک عاشقی عاشقوں کے عشق کی فراموشی

جس شخص کا دل کسی مرد یا عورت سے محبت کرتا ہو اور وہ ہاتھ نہ آئے۔ رنج و غم اس کی محبت سے زیادہ ہووے تو اسے چاہئے کہ ایسی بلا و مصیبت سے بچے اپنے آپ کو کسی دوسرے شغل میں مصروف کرے۔ ملازمت، تجارت، زراعت، سیاحت، صنعت حرفت کے کام کرے تاکہ خیال بدل جائے۔ ورنہ ان عملیات میں سے کرے۔

جدائی (۱) یہ حروف تین دن تک ہر روز تین مرتبہ صبح دوپہر شام کو کسی پیالے چینی یا ہاتھ کی ہتھیلی پر کالی سیاہی سے لکھے اور زبان سے چاٹے بکھواش یکموش جالموش و بکموش اللھم کما تمحی ھذہ الاسماء امح محبۃ کذا وکذا من قلب کذا وکذا اے اللہ جس طرح چاٹنے سے یہ الفاظ مٹ گئے اسی طرح تو میرے دل سے فلاں کی محبت مٹاوے۔ کذا کذا کی جگہ اپنا نام اور اپنے باپ کا اور عورت کا اور اس کی ماں کا لکھے۔

جدائی (۲) یہ کلے تھوڑے سے کپڑے کفن پر لکھ کر بکری کے سینگ کو خالی کر کے اس میں رکھ کر موم سے بند کر دیں اور اس کو کسی پرانی قبر میں ہفتہ کے روز (شنبہ) سورج نکلتے نکلتے دفن کر دیں کیسا ہی عشق اور محبت ہو محو ہو جاوے تعلفلع ۲ لطاططلم ۲ سلسلم و قبل الیوم لنساکم کما نسیتم لقاء یومکم ھذا کذالک

تنسی کذا کذا من کذا بئس منکک کما بئس الکفار من اصحاب القبور- قال رب لم حشرتنی اعمی و قد کنت بصیرا- قال اتتک ایاتی فنسیتها کذالک الیوم تنسی- ترجمہ آج تم کو ویسے ہی بھول گئے جیسے تم نے ہماری آج کے دن کی ملاقات کو فراموش کر رکھا تھا- اسی طرح فلانا بھول جائے فلاں عورت کو اور اسی طرح وہ مایوس ہو جائے جیسے کافر قبر والوں سے ناامید پھرتے ہیں وہ کہے گا اے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا- میں تو دنیا میں دیکھتا تھا اللہ تعالی فرمائے گا تیرے پاس میری آیات آئیں مگر تو نے ان کو فراموش کر دیا- اسی طرح آج تو فراموش کر دیا گیا ہے-

جدائی (۳) جو کوئی شخص کسی عورت پر عاشق ہو اور اپنے عشق کے ظاہر ہونے سے فضیحت اور بدنام ہونے کا خیال ہو اور اس امر کی تمنا ہو کہ میرا عشق جاتا رہے تو چاہیے کہ آیت الکرسی چینی کے برتن میں مشک اور زعفران کو پانی میں گھول کر تین دن لکھ کر مع نام اس عورت کے جس کی محبت کو چاہے کہ چھوٹ جائے رات کو آسمان کے نیچے ستاروں کے سایہ میں رکھے اور صبح پی لیا کرے- تین دن پینے سے حالت درست ہو جاتی اور محبت جاتی رہتی ہے-

جدائی (۴) دو شخصوں میں علیحدگی کرانی ہو تو بکری یا بکرے کے مثانہ کی ہڈی ثابت لیوے- وہ نہ لیوے جو قصائی توڑ کر پھینک دیتے ہیں اس پر یہ آیت شریف لکھ کر پرانی قبر میں دفن کردے بسم اللہ الرحمن الرحیم- والقینا بینهم العداوه والبغضاء یوم القیمه- نیچے لکھے کہ فلاں عورت فلانے کی بیٹی سے فلاں مرد فلانے کا بیٹا دونوں میں قیامت تک کے لئے عداوت ہو جائے-

جدائی (۵) اس آیت کو روٹی پر لکھ کر کتے کو کھلاوے بسم اللہ الرحمن الرحیم اذا بلغت التراقی و قیل من راق وظن انه الفراق- فلاں بن فلاں اور فلانی بنت فلاں میں عداوت ہو-

جدائی (۶) طب فریدی کا آزمودہ مجرب عمل لوہے کو اس قدر گرم کریں کہ خوب سرخ ہو جائے پھر اس کو ٹھنڈے پانی میں بجھا دیں- بجھاتے وقت یہ کہا جاوے کہ جیسے یہ لوہا گرم ٹھنڈے پانی میں سرد ہوتا ہے- اسی طرح فلانے مرد کا دل فلانی عورت کی طرف سے ٹھنڈا کردے اسی طرح تین مرتبہ ٹھنڈا کریں اور بجھا دیں پھر اس پانی سے عاشق کا منہ دھوویں اور کچھ چھینٹے پانی کے سینے پر ماریں- تین دن اس عمل کو روزمرہ اسی طرح

کریں- عاشق کے دل سے معشوق کی محبت جاتی رہے گی-

جدائی (۷) وہ سنگ مرمر جو کسی مردہ کی قبر پر اس کی وفات کی تاریخ لکھ کر لگایا کرتے ہیں اس میں سے ایک ٹکڑا لیکر اور اس کو پانی سے دوسرے پتھر پر گھسیں اور گھستے وقت نیت جدائی عاشق و معشوق کی جاوے اور عاشق کو اس کی بے خبری میں پلاوے یا کسی چیز میں ملا کر کھلائے جس کسی سے عشق ہو گا وہ رفع ہو جائے گا-

جدائی (۸) کوری ہانڈی مٹی کی لیکر اس معشوق عورت کے سر کے بال جس پر مرد عاشق ہے لیکر اس ہانڈی میں ایسے جلائیں کہ دھواں باہر نہ جائے- پھر اس ہانڈی میں پانی ڈال کر وہ پانی مرد کو پلائیں- عشق اس عورت کا جاتا رہے- بلکہ ایسی نفرت ہو جائے کہ کبھی اس کے دیکھنے کو دل نہ چاہے-

جدائی (۹) کوئی عورت یہ چاہے کہ میرا خاوند کسی دوسری عورت سے زنا نہ کر سکے تو اس عورت کے واسطے یہ اسمائے پاک کسی کاغذ پر لکھ کر دیا جاوے وہ تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ۸۶ ۷ عقدت سمعک و بصرک و ذکرک لا یقوم الا فی الحلال بحق هذه الاسماء [illegible] - اجیبوا یا خدام هذه الاسماء لعقد ذکر فلان عن الحرام اس کا ترجمہ یہ ہے کہ میں نے تیرے کان آنکھ اور ذکر کو باندھ دیا ہے حلال کے سوا کھڑے نہ ہوں گے فلاں کی جگہ نام مرد کا لکھا جاوے-

جدائی (۱۰) مرد زانی اور عورت زانیہ میں جدائی ڈالوانی ہو تو ایک سبز درخت کی ٹنی (شاخ) پر سات مرتبہ یعنی سات جگہ لفظ بدوح لکھے پھر اس کو کاٹنا شروع کرے اور کاٹتے وقت یہ الفاظ کہتا رہے قطعت قلب فلان بن فلان (مرد کا نام مرد کے باپ کا نام کہا جائے) محبه فلان بن فلان یہ عورت کا عورت کی ماں کا نام لیا جاوے) پھر اس ٹنی کو کسی پرانی قبر میں دفن کرے اور دفن کرتے وقت یہ آیت پڑھے- الیوم ننساکم کما نسیتم لقاء یومکم کذالک الیوم تنسی فلان بن فلانه محبه فلانه بنت فلانه بموت قلبه کما مات علیهم صاحب هذا القبر یہاں بھی نام مرد اور اس کے باپ کا اور عورت اور اس کی ماں کا لیا جائے-

جدائی (۱۱) اونٹ کے جسم پر مکھی جیسا جانور جو بیٹھتا ہے اور اس کو کلینی اور کلیلا کہتے ہیں پکڑ کر عاشق کی آستین پر اس کی بےخبری میں وہ چار دفعہ ملیا کرے- اور کسی بہانہ سے اس کے بازو پر بطور تعویذ باندھ دیا جائے تو دوسری عورت کی طرف سے اس کا دل پھر جائے- مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی نے بھی سپارہ الحمد کی تفسیر فتح العزیز میں مجرب

لکھا ہے۔

جدائی (۱۲) پلانا پانی اس دھلے ہوئے کپڑے کا جو معشوق کی گردن سے بندھا ہوا ہو یا کرتی وغیرہ پی گلے کی ترک عشق کے لئے مفید ہے۔

جدائی (۱۳) کسی قتل کئے ہوئے شخص کی قبر سے تھوڑی مٹی لیکر پانی میں پیس کر پلائی جائے کیسی ہی معشوق سے محبت ہو چھوٹ جاتی ہے۔

جدائی (۱۴) قبرستان میں زیادہ بیٹھنے سے بھی عشق جاتا رہتا ہے۔

جدائی (۱۵) شربت باور نجویہ صبح و شام دو تین تولہ پینے سے بھی عشق سے رہائی پاتا ہے۔

جدائی (۱۶) ان نشہ پیدا کرنے والی دواؤں کے پینے سے نشہ ہوتا ہے تو اس نشہ کی غفلت سے بھی عشق نہیں رہتا۔ افیون' بھنگ' اجوائن' خراسانی بیخ لفاح۔

جدائی (۱۷) جو عاشق اپنا عشق دور کرنا چاہے اس کو مناسب ہے کہ جس جگہ خچر یا خچری لوٹتے ہوں یہ بھی لوٹ جائے عشق اس کا رفع ہو جائے۔ اگر مرد یا لڑکے پر عاشق ہے زنخچر کے لوٹنے کی جگہ لوٹے اور اگر عورت پر عاشق ہے تو مادہ خچر کی جگہ لوٹے کیسا ہی عاشق زار ہو عشق کا ذوق شوق محو ہو جائے گا۔

ہم بستری کی زیادتی میں کمی ہو جاتی

1- جس کو شہوت بہت ستاتی ہو اور اس کی زیادتی سے ہر ایک عورت کی طرف دل رغبت کرتا ہو تو وہ ان اسماء کو ۱۰۱ بار کسی وقت پڑھ لیا کرے تو اس کی شہوت کی خواہش زائل ہو جائے گی یا حلیم یا رب یا روف یا منان۔

2- یہ دوا بنا کر اپنے عضو مخصوص پر لگائیں اور اگر کوئی دوسرے مرد یا عورت چاہیں کہ مرد کی قوت مجامعت جاتی رہے اور کبھی ہم بستری نہ کرنے گلاب کے سبز پتوں کا عرق نکالیں اور اس میں کافور گھوٹ کر ہفتہ میں ایک روز عضو مخصوص پر لگائے خواہش جماع جاتی رہتی ہے۔

خواہش بستہ کی گرہ کشائی یعنی مرد عورت کی طاقت مردمی زائل کردی جاتی ہے اگر دونوں ہیں تو اس کرتوت سے رہائی اس کی تین قسم ہیں

ایک تو یہ ہے کہ جنوں کی طرف سے اکثر جوان حسین و جمیل مردوں پر جناتی عورتیں عاشق ہو جایا کرتی ہیں۔ اور اسی طرح جناتی مرد انسانی عورتوں کے شیدائی ہو جاتے ہیں اور پھر اس عورت مرد کی شادی ہو جاتی ہے تو اس مرد کو نامرد بنا دیتے ہیں کہ جہاں اس عورت کے پاس گیا کہ جانے سے پہلے ہی انتشاری قوت خیزی پہلے جو بہت ہوا کرتی تھی وہ نہیں ہوتی مفصل حالات ان کے جن اور بھوتوں کی تکلیف وہی میں پڑھئے۔

دوسری : یہ ہے کہ بعض عورت کسی مرد پر عاشق ہو جاتی ہے تو اس مرد کو یہ چاہا کرتی ہے سوا اپنی ہی عورت ہوتی ہے تو وہ بھی یہ چاہتی ہے کہ یہ مرد کسی دوسری عورت کے پاس نہ جاوے تو اس کی حس کو باندھ دیتی ہے جس کی ترکیب دوسرے حصہ میں لکھی ہے۔ اور وہ مرد ایسا ہو جاتا ہے کہ سوائے اس عورت کے کسی دوسری عورت سے محبت نہیں کر سکتا۔ اور اگر اس کے پاس جائے بھی تو کچھ نہ کچھ تکلیف ہو جاتی ہے یا اعضائے مخصوص میں سستی آ جاتی ہے۔

تیسری : یہ ہے کہ کوئی دشمن ازراہ عداوت یا جادو یا سحر سے مرد کی قوت باہ کو زائل کر دیا کرتے ہیں اور ان کی یہ حالت ہوا کرتی ہے کہ بدن پر چیونٹیاں سی چلتی جسم کے اندر سوئیاں سی چبھتی رہا کرتی ہیں۔ سوتے میں بدخوابی ہوا کرتی بری شکلیں نظر آتی اور خوفناک تصویریں دکھائی دیا کرتی ہیں۔ عورتوں کے ساتھ بھی ایسے واقعات پیش آتے ہیں اور ان کو بھی سوائے اپنے دوسروں سے نفرت پیدا کر دیتے ہیں۔ ایسے شخصوں کا علاج یہ ہے۔

پہلا عمل : چینی کے برتن میں پندرہ جگہ سورہ انا انزلنا مع بسم اللہ کے لکھے نور پانی سے دھو کر پیوے آرام ہو جاوے۔

دوسرا عمل : ایک بڑے برتن میں سورہ بقر جو الم کے سپارے سے امن الرسول تک لکھے۔ پھر اس کو تھوڑے پانی سے دھوے اور زیادہ پانی ملا کر کسی اچھی جگہ بیٹھ کر

لاوے اچھا ہو جاوے۔ لیکن وہ پانی گندگی میں نہ جاوے گڑھا کھود کر دفن کر دیوے۔

تیسرا عمل: کسی پیالہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیں نیز ان کا تعویذ لکھ کر مریض کے بازو پر باندھیں۔ سورہ فاتحہ سورہ اخلاص۔ قل اعوذ برب الفلق قل اعوذ برب الناس۔ اور آیت ویسئلونک عن الجبال صفصفا تک اور اولم یر الذین کفروا سے یومنون تک و ننزل من القران ما هو شفاء و رحمة للمومنین فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا ○ وخر موسی صعقا ○ مرج البحرین یلتقیان۔ فقلنا اضرب بعصاک الحجر۔ هو الله الذی خلق من الماء بشرا سے قدرا تک و عنت الوجوه للحی القیوم۔ و قد خاب من حمل ظلما۔ و من یتوکل علی الله فهو حسبه۔ اس پر مرد و عورت کا نام بھی لکھیں۔ پھر کے اللهم انی اسئلک ان تجمع بین فلان و فلانه بحق هذه الاسماء انک علی کل شئی قدیر۔ کسی حافظ قرآن سے صحیح معلوم کر کے کام میں لاوے۔

چوتھا عمل: سیاہ مرغی لیکر محفوظ رکھیں جب وہ انڈے دینے لگے تو چھری یا تلوار کے کنارے پر اسمائے ذیل لکھ کر انڈے کے دو حصے کریں آدھی زردی مرد کو کھلائیں اور آدھی عورت کو اسماء یہ ہیں ما لا عه ما لا لا لا ۲ عا عا

پانچواں عمل: مریض کی ناف کے نیچے آیت ذیل لکھ رکھیں آیت یہ ہے۔ ان الذین امنو و رسوله کبتوا کما کبت الذین من قبلهم۔

چھٹا عمل: صنوبر کی چھال جلا کر شہد میں ملا کر چاٹنا بھی شہوت بستہ کھول دیتا ہے۔

ساتواں عمل: مرغ کے سر کے دائیں طرف کا بھیجا مصطگی میں پیس کر شہوت بستہ کے کام میں لاوے تو بھی مفید ہے۔

آٹھواں عمل: کتے کے ذکر کے بال کی دھونی دینا بھی اس باب میں فائدہ کمال رکھتا ہے۔

نواں عمل: سورہ واقعہ لکھ کر عورت اور مرد کو پانی میں حل کر کے پلانا بھی نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

دسواں عمل: معقود کے زانوں

پر یہ تعویذ لکھیں فوراً کھل جائے۔
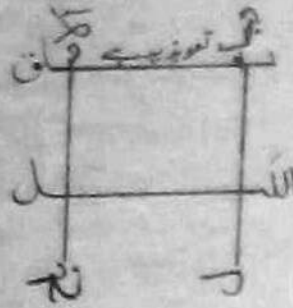
گیارہواں عمل: یہ کلمات چودہ کھجوروں پر لکھ کر سات مرد کو اور سات عورت کو کھلائے جائیں کلمات یہ ہیں "فصح محمصت" تو اس مصیبت سے نجات ملے۔

بارہواں عمل: چمگادڑ کی بیٹ کا ذکر پر لیپ کریں اسی وقت کھل جائے۔

تیرہواں عمل: مرد عورت دونوں کو مفید ہے۔ اگر ہدہد کا دل خشک کر کے قند سفید کے ساتھ کھایا جاوے تو بستہ شہوت کھل جائے۔

چودھواں عمل: ہدہد کا گوشت بھون کر دو تولہ گیارہ ماشہ کالے دانے کے ساتھ نوش فرمایا جاوے تو بستہ شہوت کھل جائے اور اگر اعضائے مردمی کی کمزوری یا جلوقی وغیرہ کے باعث قوت باہ کی کمی یا جریان وغیرہ کی شکایت ہو تو کتاب تحفہ جہاں المعروف بہ کیمیاء عشرت سے تشخیص کیا جائے اس میں تمام اسباب کہ کس طرح بیماری پیدا ہوئی یعنی کس غلطی سے ظہور میں آئی ان کی علامتیں اور علاج معالجے کی تفصیل اور پہچان ایسی بتائی ہے کہ ہر شخص باسانی اپنا علاج خود کر سکتا ہے۔ اور اگر کسی دوسرے علاج کرنے والے کو بتائے تو وہ بھی جلد تندرست بنا سکتا ہے۔

نافرمانوں کی طلبی معشوقوں کی حاضری

طلسم اول: جس کسی کو بلانا منظور ہو تو چاہئے کہ اس کے پاؤں کے نیچے کی مٹی اور ایک بوسیدہ یعنی پرانی ہڈی کو پیس لو۔ پھر دونوں کو ملا کر اپنے تھوک سے گوندھ لو اور ایک چوکور ٹکیا بنا کر انگور کی نقل اس میں بناؤ اور بدوح کا نقش لکھو۔ اور اس مطلوب و معشوق کا پہنا ہوا کپڑا لے کر اس میں لپیٹ لو۔ اور ایک کاغذ پر مطلوب کی شکل یعنی تصویر بنا کر بدوح کا نقش اور عزیمت اور مطلوب اور اس کی ماں کا نام اس کے اندر لکھو اور ہوا میں لٹکا دو فوراً بیقرار ہو کر آجائے۔ بدوح کا نقش طلسم دوم سے لکھو۔

طلسم دوم: دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مشک زعفران گلاب کے عرق میں حل کر کے اگر

کی لکڑی کا قلم اسی وقت بناوے اور بدھ کے روز پہلی ساعت میں نقش بدوح لکھے اور بعد میں اس اسم کبیر کو پڑھ کر اس کے اوپر پھونکے اور کسی خوشبودار چیز جیسے مشک یا عنبر یا لوبان کی دھونی دے اور ہاتھ اپنا بند کر لیوے جس کے سامنے جا کر ہاتھ کھولے (اور اس کو دکھاوے ساتھ چلا آوے اور کچھ نہ کہے اور نہ اس کی طرف مڑ کے دیکھے وہ ہی پیچھے پیچھے ہو لے مرد ہو یا عورت طلسم یہ ہے۔ یا حولا لیل بحق دواہ یا نور کل شئی و ھداہ الت الذی خلقت

ح	د	د	ب
د	ب	ح	د
ب	د	د	ح
د	ح	ب	د

نام مطلوب اور اس کی والدہ کا نام یہاں لکھیں الظلمات بنورہ۔

اور اسم کبیر یہ ہے بسم اللہ القدوس الطاھر۔

تیسرا طلسم : طلی کی جو ساعتیں لکھی گئی ہیں اس وقت زعفران اور کالی مرچ ایک ایک ماشہ لیکر ایک دو ٹکڑے پیسے پر جو رانگ کی قسم کا ہوتا ہے۔ پانی ڈال کر دونوں کو گھسے اور کاغذ پر سات جگہ یا اللہ اور سات ہی جگہ یا رحمن لکھ کر یہ عبارت لکھے لئن قلب فلان بن فلانہ واجعل لی عندہ الرافہ والرحمہ والحسان والقبول فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم و اذ قال ابراھیم رب ارنی کیف تحی الموتی قال اولم تومن قال بلی ولکن لیطمئن قلبی۔ قال فخذ اربعہ من الطیر فصرھن الیک ثم اجعل علی کل جبل منھن مجزء ثم ادعھن یاتینک سعیا ○ اعلم ان اللہ عزیز حکیم۔ کذالک یاتی فلان ابن فلانہ خاضعا ذلیلا فکشفنا عنک غطائک فبصرک الیوم حدید پھر جس کو مطیع کرنا ہو اس کے سر پر سات بار پھیرے سوتے میں یا جاگتے میں اور اگر وہ ایسا شخص ہے کہ جس کے پاس جانا ممکن نہیں تب دور ہی سے اس طرح کہ شخص یعنی طالب اپنے مطلوب کو دیکھتا ہو اور وہ اس کو نہ دیکھتا ہو تو سات مرتبہ اس کو پھراوے اور ہر مرتبہ سات ہی مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پھر وہ کاغذ اپنے پاس رکھے مطلوب پیچھے پیچھے آوے اور اس عمل کو جمعرات کے دن آفتاب کے نکلتے ہی لکھنا چاہیے۔

مشکلات کی مشکل کشائی، ضرورت مندوں کی حاجت روائی مدعائے دلی کی بر آری

دینی و دنیوی ضرورت کے لیے بعض موقع ایسے پیش آجاتے ہیں کہ جن میں انسان نہایت حیران اور پریشان رہا کرتا ہے اور دن رات یہ ہی جستجو رہتی ہے کہ کسی طرح مشکلات کی مشکل کشائی ہو جائے اور مقاصد دلی جلد بر آئیں۔ فقیروں اور درویشوں سے حاجت روائی کا طالب ہوتا ہے۔ لیکن وہاں اظہار حال کرتا شرماتا ہے۔ اور اپنا دلی راز بیان نہیں کر سکتا اس لئے یہ خاکسار ان حل مشکلات کو ظاہر کرتا ہے جن سے قلبی تنائیں جلد بر آئیں اور کیسی ہی مشکلات ہوں وہ درگاہ خداوندی سے جلد حل ہو جاتی ہیں۔ سب سے عمدہ عمل اور نہایت مجرب جو صاحب تہجد کی نماز ادا کرتے ہوں۔ وہ اس عمل کو بجا لائیں۔ دلی مطالب جلد بر آئیں اور جو شخص تہجد کی نماز سے غافل ہوں ان کو چاہئے کہ اس کے عامل ہو جائیں۔

حل مشکل (ا) طریقہ نماز تہجد کا چار رکعت سے بارہ رکعت ہے اول چاند رات سے شروع کرے یعنی اس طریقہ سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد کی سورت کے ایک مرتبہ قل ھو اللہ دوسری رکعت میں دو مرتبہ تیسری میں تین مرتبہ چوتھی میں چار بار۔ غرضیکہ اسی طرح ہر رکعت میں ایک ایک مرتبہ یہاں تک کہ بارھویں رکعت میں بارہ مرتبہ قل ھو اللہ شریف کی سورت پڑھے۔ اور جب چاند کا زوال ہو یعنی چاند گھٹنے لگے سولہویں رات سے ایک مرتبہ قل ھو اللہ ہر ایک رات گھٹاتا جاوے جیسے ایک ایک سورت ہر رات جیسے چاند کی راتیں بڑھتی ہیں ہر ایک رات سورت بڑھا کر پڑھی تھی۔ دلی مطلب بر آوے۔ فکر و غم مبدل ہو جاوے تہجد کی نماز کا عادی ہو گیا ہے۔ تو اسی طرح ہمیشہ پڑھا کرے کچھ عرصہ بعد دیکھے گا کہ دینی و دنیوی حاجتیں پوری ہوتی اور مدارج کی ترقی نظر آتی ہے۔ بعد نماز تہجد گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اول و آخر پڑھے۔ اور ان کے درمیان پانچ سو مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے بہت جلدی مطلب دلی کی بر آری ہوتی ہے۔ مع بسم اللہ درود شریف یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم صل علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد بعدد کل ذرہ ماہ الف الف مرہ ۵۰۰ بار یہ اسم پاک پڑھو یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئا للہ۔

حل مشکل (۲) کفایت مہمات و قضاء حاجات کے لئے مجرب ہے۔ اور حضرت سید میر جلال بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ایک رات میں عمل کرنے والے کی حاجت پوری نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو۔ لہذا اسی طریقہ سے پڑھے پھر دیکھے کیسے حاجت خدائے برتر سے پوری نہ ہووے۔ عشاء کی نماز پڑھ لینے کے بعد پھر دوبارہ وضو کرے اور علیحدہ کسی گوشے میں بیٹھے کسی سے بات چیت نہ کرے۔ پہلے اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر سو دفعہ استغفار پڑھے اور پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر دو ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک معہ بسم اللہ پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم فسهل یا الهی کل صعب بحرمة سید الابرار سهل۔

حل مشکل (۳) حضرت شیخ مغربی نے فرمایا ہے اور ہزاروں بزرگوں نے آزمایا ہے کہ کسی کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو اور وہ بہت پریشان حال ہو تو کوئی درود شریف گیارہ گیارہ بار اول و آخر پڑھ کر سورہ قل ھو اللہ ایک ہزار مرتبہ ایک رات میں پڑھے اسی دن رات میں اس کا مطلب بر آئے۔

حل مشکل (۴) کے لئے حضرت امام جعفر صادقؓ سے منقول ہے کہ فرمایا حضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے کہ جو کوئی سورہ عنکبوت اور سورہ روم کو ۲۰ اور ۲۱ رمضان شریف رات کے وقت پڑھتے ہیں حل مشکلات دینی و دنیوی میں فائز المرام ہوتے ہیں۔

حل مشکل (۵) جو شخص سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم شروع ماہ سے آخر مہینہ تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھا کرے تمام مشکلیں حل ہوتی ہیں اور مقاصد بر آتے ہیں۔

حل مشکل (۶) دین و دنیا کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور درویشی و فقیری نہیں رہتی امیری ہو جاتی ہے دس مرتبہ بعد نماز صبح پڑھ لیا کرے "توکلت علی الحی الذی لا یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ○ و لم یکن له شریک فی الملک ولم یکن له ولی من الذل وکبره تکبیرا۔

حل مشکل (۷) دعائے چہل کاف حضرت غوث اعظم قطب عالم محی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص اس کو بانیت خالص و بہ خشوع و خضوع پڑھے اس کی تمام دینی و دنیوی حاجتیں اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں ممکن نہیں کہ نہ بر آئیں جس کام کی نیت کر کے پڑھے گا۔ وہ ضرور بر آئے گا۔ شروع کرنے سے پہلے گیارہ پیسے یا گیارہ آنے کی شیرنی پاک جگہ کی منگا کر اس پر نیاز کرے اور حضور علیہ

الصلوۃ والسلام اور ان کی آل اور اصحاب اور حضرت غوث پاک کی نذر کر کے بچوں کو تقسیم کرے گیارہ مرتبہ معہ بسم اللہ یہ درود شریف اول و آخر پڑھے (یہ چہل کاف پہلے سے کچھ یاد کر لئے جائیں تاکہ پڑھتے وقت غلطی نہ ہووے اور پڑھنے میں دیر بھی نہ لگے پڑھنے کے لئے جمعرات کا دن اور جمعہ کی رات ہو اور بعد نماز عشاء شروع چاند کے مہینے سے پڑھنا شروع کرے۔ شروع کتاب میں جو نقشہ ساعت وغیرہ کا دیا ہے اس سے دن یا رات کی ساعت معلوم کر کے پڑھے۔ دوسرے دن سے چالیس دن تک پڑھنے میں ان ساعت کی قید نہیں ہے اور اپنی حاضری حضور غوث پاک میں جانے وہ مشکل کام جلدی سے ہو جاتا ہے جو کہ کسی مسلمان حلوائی کا میسر نہ آوے تو مغز بادام کشمش پستہ شکر سفید روہ یا سوجی میدہ گھی کا حلوا کسی پاک مرد یا عورت سے بنوائے اور گلاب یا کیوڑہ اس پر چھڑک کر اگر کی بتی یا لوبان کی دھونی دیوے چہل کاف مردوں کی مراد دلی میں شرح لکھا گیا ہے وہاں دیکھ لیا جائے۔ ان چہل کاف کے اور فائدے اور خاصیتیں دیکھنی ہوں تو اس کتاب سے علیحدہ کتاب چہل کاف نام کی طلب فرمایئے جس میں علاوہ چہل کاف پڑھنے اور اس کے نقش تعویذ نہایت مفید و مجرب لکھے ہیں اور وہ سب آزمائے ہوئے ہیں قیمت ۱۲/

حل مشکل (۸) تمام مہمات و آفات دور ہوتی ہیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دو سو مرتبہ آیت الکرسی بعد نماز عشاء پڑھا کرے۔

حل مشکل (۹) کے لئے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ معروف بغدادی صاحب ۵۵ سال ہوئے کہ اس وقت دہلی میں مقیم حضرت سلطان جی تھے فرماتے تھے کہ بعد نماز صبح و مغرب معہ بسم اللہ اس کو پڑھے اس کی کل حاجتیں پوری ہوتی ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

حل مشکل (۱۰) کے واسطے یہ بھی مجرب ہے اور ارشاد حضرت موف الصدر ہے ستر مرتبہ یہ درود استغفر اللہ من کل ذنب و اتوب الیه اور گیارہ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یفعل اللہ ما یشاء و بقدرته و یحکم ما یرید بعزته۔

حل مشکل (۱۱) ہکراج کا نگینہ چاندی کی انگوٹھی میں نصب کرا کر انگلی میں پہنے اس کی حاجتیں حل ہوتی رہیں۔

برکے متلاشی لڑکی کے بخت کی کشادگی اچھے گھر شادی ہوتی

یا نور کل شئی و ھداہ انت الذی خلقت الظلمات بنورہ۔ ایک روز تک بعد نماز عشا سات ہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ لڑکی کو لائق دولہا ملے۔

حکمرانوں کی فرمانروائی حکاموں کی دادرسی ضرورت مندوں کی حاجت روائی

خدا نے دنیا میں حکمرانوں اور فرماں رواؤں کو اپنی مخلوق کے سر پر اپنا سایہ یعنی ظل اللہ کے خطاب مستطاب سے فائز المرام فرمایا ہے تاکہ اس کی مخلوق ہر طرح چین و آرام سے زندگی بسر کرے اور کسی کو کسی سے تکلیف نہ پہنچے اگر وہ عادل ہے تو خدا کا خلیفہ اور ظالم ہے تو شیطان کا نائب ہے فرمانروا کو ہر کسی کے ساتھ عدل سے پیش آنا اور وقت ضرورت رعایا برایا کے دلوں میں اپنی ہیبت قائم کرنے کے لئے دشمنوں کو قتل کرنا۔ پھانسی دینا' جیل بھیجنا ملک اور رعایا میں امن اور دلوں میں اطمینان پیدا کرتا ہے۔ مخلوق جانتی ہے کہ ہم کو کوئی تکلیف پہنچا دے گا تو ایسے ہی اپنے کئے کی سزا پائے گا والی ملک و والی ریاست اس سرزمین میں اسی لئے خدا کا سایہ ہے کہ ہر مظلوم اپنی داد رسی کے واسطے اس کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور وہ مفسدوں کے قتل و غارت کرنے اور طرح طرح کی تکلیف پہنچانے والوں کو سزا دیتا ہے کیونکہ قاتل کے قتل ہونے سے اور کوئی شخص دوسرے کو قتل نہیں کرے گا۔ اور تکلیف پہنچانے والا ایذا دینے سے باز رہے گا۔ ایک حکمراں سے انتظام دنیا اور رعایا برایا نہیں ہو سکتا ہے اس لئے بہت سے حکام مقرر فرمائے وہ منصف اور عادل ہوں جزا و سزا دینے میں کسی کی رعایت نہ کریں۔ سفارش نہ مانیں اور رشوت لیکر حق کو ناحق نہ کریں۔ حاکم اور افسر صاحبان انصاف نہ کریں گے تو حکمران کا ظلم شہرت پائے گا اور ہر شخص بددل ہو جائے گا جو ظلم کو روا رکھے گا اور کسی کا دل دکھائے گا وہ ہمیشہ کروئی خویش آمدنی پیش کے مصداق کسی نہ کسی بے چینی میں مبتلا رہے گا۔ خدا کا حکم بھی ہے کہ مظلوم کی بددعا سے ڈرو جس کا میرے سوا کوئی مددگار نہیں اگر میں ظالم سے بدلہ نہ لوں تو خود ظالم کہلاؤں کسی صادق القول کا شعر ہے۔

بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از درحق بہر استقبال مے آید

حکاموں اور افسروں کا یہی فرض ہے کہ اپنے عہدہ جلیلہ کی سرفرازی پر خدا کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے اپنی مخلوقات کے انتظام فرمانے کے لئے ایسا عالی رتبہ مرحمت فرمایا اپنے مذہبی نکتہ نظر سے ہر چارہ جو کے ساتھ اپنے عدل و انصاف سے شہرت حاصل کریں اور مظلومین پشتا پشت تک ناموری کے لئے یاد رکھیں دنیا چند روزہ ہے اول تو ناانصافی کا یہاں ہی کسی نہ کسی طرح بدلہ مل جائے گا ورنہ روز جزا ضرور بدی کا بدلہ برا ہی ملے گا

نوشیرواں نہ مرد کہ نام نکو گذاشت

اہلکاروں اور ماتحتوں کو اپنے افسروں کے حکم کی اطاعت کا خیال رکھنا اور اپنا فرض منصبی دیانت و امانت سے ادا کرنا چاہئے ہر ایک ماتحت کو اپنے حکمراں اور حکام کے عدل و انصاف کی ہمیشہ تعریف کرنی چاہئے حاکم کی خواہش کسی شے پر ہو بخوشی نذر کرے جو حکم ملے اس کو بغور سنے محل حکام میں کانا پھوسی کرے ایسا نہ ہو اپنے شکوے شکایت کا شک گزرے۔ اور حاسدوں کو بہتی کا موقع ملے حاکم کسی اور سے بات چیت کرتے ہوں یا کچھ دریافت کرنا چاہیں تو آپ پیش قدمی نہ کرے ایک دوسرے کے درمیان میں بولنا اپنی عزت گھٹانا ہے۔ اگر حاکم نے کہہ دیا کہ میں تجھ سے نہیں پوچھتا تو اس وقت سوائے شرمندگی کے کیا جواب دیا جائے گا جس چیز کو حاکم ظاہر نہ کرے اس کو آپ بھی نہ پوچھے حاکم کچھ دیوے قبول کرے یہ نقل مشہور ہے کہ حاکم کا تیل پلو میں میل۔ امانت داری اختیار کرے کہ آدمی ذلیل و خوار کو عزیز کرتی ہے اور خیانت و رشوت سے بچ کہ آدمی نامور کو بدنام کرتی ہے آفیسر کی عدم موجودگی میں بھی تعریف کرنی چاہئے دوسرا کوئی برا کہے تو نرمی سے اس کو منع کرے غرض یہ ہے کہ اپنا حاکم کسی نیچ ذات کا ہی ہو اس کو اپنا بالادست جانے اور اس کی دلجوئی و رضامندی مقدم سمجھے وہ بھی ایسے خیرخواہ سے درگذر نہیں کرے گا اور ہمیشہ ایسے اہلکار کی ترقی اور امداد فرمائی سے مدد کرتا رہے گا۔ اگر مدارات اور خاطر تواضع سے بھی حکام خوش نہ ہوں اور مار آستین بنے رہیں تو ان کو مفصل ذیل عملیات سے اپنا بنائیں اور اپنی ملازمت اور کارکردگی کو ان سے صلہ پائیں رعایا کو بھی واجب ہے کہ اپنے حکمران کو مظہر سلطنت الہی جانے اور اپنے سر پر خدا کا سایہ سمجھے اور اس کے قوانین کی پابندی سے انحراف نہ کرے اگر عادل ہے دعاگو رہے۔ ظلم کرتا ہے تو صبر کرے کوئی ضرورت پیش آئے خدا سے دعا مانگیں اور ان تحریرات سے اپنے بادشاہ وقت اور حکمران خواہ کسی قوم اور کسی مذہب سے ہوں اپنی طرف مائل کریں

اور جو چاہیں ان سے کام لیں۔ ایک نکتہ اور بھی یاد رکھنے کے قابل ہے اگر تم اپنے ماتحتوں کو خوش رکھنے کی کوشش کرو گے تو تمہارے افسر بھی خوش رہیں گے اگر تم اپنے زیر نظروں پر جبر اور ظلم و زیادتی روا رکھو گے تو تمہارا حاکم تم پر ضرور زیادتی کرے گا۔

حکمرانوں کی رضامندی بد مزاجوں کی مہربانی اور حکاموں سے مدعائے دلی کی بر آری

رضائے اول : کسی کو بادشاہوں راجہ نوابوں اور حکاموں و بدمزاج افسروں کے پاس جانا ہو تو پہلے جمعرات کو روزہ رکھے اور کھجور سے روزہ افطار کرے اور مغرب کی نماز پڑھ لینے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم گن کر پڑھے پھر بے گنتی پڑھے جائے یہاں تک کہ پڑھنے والے کو نیند نہ آجائے اور اسی جگہ سو رہے پھر صبح اٹھ کر صبح کی نماز پڑھے بعد نماز پھر ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھے اور مشک و زعفران اور گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو ایک مرتبہ رکھے اور خود وغیرہ بھی مل سکے تو اس کی دھونی لکھتے وقت جلاوے قسم ہے خدا پاک کی جو شخص اس عمل کو کرے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ تمام دنیا کے بادشاہوں اور لوگوں کی نگاہوں میں ایسا عزیز رہے گا جیسے چودھویں کا چاند ہر ایک اس کی عزت اور اطاعت کرے گا اور اس کی ہیبت سب کے دلوں میں رہے گی جس کسی پر نگاہ پڑے گی وہی اس سے محبت کرے گا جو کام اس کا ہو گا بعد عاجزی بجالائے گا کاغذ پر اس طرح لکھے۔ ب س م ال ل ہ ال ر ح م ا ن ال ر ح ی م۔

رضائے دوئم : سورہ الحمد شریف سونے کے برتن پر جمعہ کے دن صبح کے وقت مشک اور زعفران اور کافور گلاب میں حل کر کے اس سے لکھے اور پھر گلاب سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر رکھ لے اور جب کسی کے پاس کسی مطلب بر آری کے لئے جاوے تو اس میں سے تھوڑا سا لیکر اپنے منہ پر مل لیوے جو صورت دیکھے گا تعظیم سے پیش آئے گا۔ اور اس سے مطلب بر آئے گا۔

رضائے سوئم : جب تو کسی حکام یا حاکم سے خوف زدہ ہو تو پانچ کنکریاں زمین سے اٹھا کر پہلی پر "کہٰ" اور دوسری پڑھ اور تیسری پر ی اور چوتھی پر ع اور پانچویں پر ص

پڑھے اور پہلی کنکری کو اپنی داہنے طرف پھینک دے اور کہے توذ اور دوسری کو بائیں طرف ڈالے اور کہے الحق اور تیسری کو پیچھے ڈالے اور کہے ولہ اور چوتھی کو سامنے ڈالے اور کہے الملک اور پانچویں اپنے سر پر رکھ لے اور کہے کھیعص حمعسق امسکت علیک لسانکہ یا فلاں بن فلاں جس سے خوف ہو یہاں اس کے اور اس کے باپ کا نام لے) بحق الاسم الاعظم و بحق ھذہ الاسماء سماء الشریفہ کھیعص حمعسق صم بکم عمی فھم لا یرجعون۔ فھم لا یبصرون۔ اس کی زبان اس کے حق میں بند ہو جائے گی اور کچھ نہ کہہ سکے گا۔

رضائے چہارم : جس کو یہ منظور ہو کہ کوئی حاکم اعلیٰ و ادنیٰ مجھ پر ناراض نہ ہو اور ہمیشہ اس کی زبان میری طرف رطب اللسان رہے پس کیسا ہی حاکم جابر و قاہر ہو مہربانی سے پیش آئے اس دعا کو بہت چھوٹے سے پرچہ کاغذ پر لکھ کر اوپر سے ذرا سا موم لپیٹے تاکہ کاغذ منہ کے تھوک سے گل نہ جائے جب حاکم وغیرہ کے پاس جائے زبان کے نیچے رکھ لیا کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا غنی من القران۔

رضائے پنجم : ناراضگی حکام وغیرہ کی دور ہوتی اور حاکم سے مطلب بر آری جلدی ظہور میں آتی ہے تین روز تک سات مرتبہ یہ دعا شیرینی پر پڑھ کر جس طرح ممکن ہو حاکم کو کھلائی جائے حبت سمیت لیت۔

رضائے ششم : جس کسی حاکم یا رئیس امیر کبیر کو اپنا بنانا منظور ہو تو وہ مہربان ہو جو مقصد بر آری چاہے وہ ہی بر آئے اس نقش معظم کو سات روز لکھے اور بہت احتیاط سے چراغ میں ہر رات کو جلاوے منہ چراغ کا اس کی طرف رکھنا چاہئے جس کو مہربان کرنا ہو بجے چراغ کے اگر کی لکڑی جلاوے اور لوبان سلگاوے۔

عہ	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۶	۱۲	۲
۳	۱	۸	۱۱

بحم الحی یا جبرائیل عم یا ور دائیل عم یا رقتمائیل عم
یا تکفیل تجی یا اجل یا بدوح اسم فلاں علی حب فلاں

رضائے ہفتم : وظیفہ فرمودہ حضرت غوث پاک قدس اللہ سرہ العزیز- مہربانی و مطیع حکمراں و حکام انگریزی و ہندوستانی بسیار مجرب است بعد نماز صبح دو سو مرتبہ ھو الحی القیوم اور بعد نماز ظہر ھو العلی العظیم اور بعد نماز عصر ھو الرحمن الرحیم اور بعد نماز مغرب ھو الغنی الحمید- اور بعد نماز عشا ھو اللطیف الخبیر- پڑھا کرے-

رضائے ہشتم : کسی حاکم یا امیر سے اپنے واسطے دکھ تکلیف اور نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو یہ عمل کام میں لاوے بحکم خدا عقل اس کی جاتی رہے اور اپنے عہدہ سے معزول ہو جائے-

۱۱۶۰۱ ،، ۱۱ ا ۷۵۵ ۹۹۹ ۸۰ ۶۹

خط

رضائے نہم : جو شخص حاکموں سے ڈرتا ہو یا حاکم اس سے کبیدہ خاطر رہتا ہو وہ روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ان کو جاکر سلام کیا کرے کبھی ناراضگی ظاہر نہ ہووے- الغفنی وامدولی یا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم-

رضائے دہم : تمام حلال مشکلات کے لئے اکسیر اعظم یہ سورہ معظم ہے جس کے صدہا خواص ہیں منجملہ ان کے چند ظاہر کئے جاتے ہیں جس کسی کی یہ خواہش ہو کہ فرشتوں کا ہمنشین ہو جاؤں اور دین و دنیا کا مالک بن جاؤں- شروع ماہ رجب کہ اول شب جمعہ کی ہووے اس رات سات مرتبہ درود شریف اول و آخر پڑھے اور پھر سورہ قل ھو اللہ ایک ہزار ایک سو مرتبہ جمعہ تک پڑھے-

رضائے یازدھم : بعد نماز صبح ۲۵ مرتبہ پڑھے چالیس روز تک ہر روز غسل کر کے دو رکعت نماز پہلے پڑھے نیت اس طرح کرے- نویت ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوہ الاسرار من الجہت الکعبہ الشریفہ اللہ اکبر سبحانک اللھم اور اعوذ باللہ و بسم اللہ پڑھ کر الحمد اور سورہ قل ھو اللہ گیارہ مرتبہ پڑھے- دونوں رکعت میں-

رضائے دوازدہم : مشکل آسان ہوتی ہے اور کوئی حاجت ہو بر آتی ہے- رزق کی کشائش از دست غیب ملتی ہے- یا بدیع العجائب بالخیر اللہ الصمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حافظ یا رزاق ایک سو مرتبہ بعد نماز صبح آسمان کے نیچے پڑھے یعنی کسی چھت یا درخت وغیرہ کے نیچے نہ پڑھے اول و آخر میں یہ درود شریف پڑھا کرے- اللھم صل علی محمد و علی ال محمد معدن الرزق والفتوحات-

رضائے سیزدہم : جو کوئی اس اسم کو ہزار مرتبہ ہر روز پڑھے اس کی ہیبت و عظمت ہر حاکم و افسر کے دل میں پیدا ہووے مع بسم اللہ یا مبدع البدائع لم یبلغ فی اسمالھا عونا من خلقہ-

رضائے چہاردہم : اس اسم کو اس چاندی کی انگوٹھی میں جو مربع شکل میں ہو اس شکل پر کھدوا کر اپنے پاس رکھے اس وقت کندہ کراوے جبکہ مہتاب برج شرف میں ہو اور خوشبو اس پر لگاوے- جب کسی اہل حکومت کے سامنے دربار میں جانا منظور ہو داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہن کر جائیں- ایسے ہی جب عدالت یا کچہری میں بیٹھیں تو بھی پہنے بیٹھے رہیں-

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

واپس آنے پر نکال کر الگ رکھ دیا کرو گندگی میں ہرگز نہ لے جاؤ- نقش کے نیچے حق یا شیخ عبدالقادر جیلانی لکھا جائے-

رضائے پانزدہم : امیرنا رسول ونبی محمد رسول اللہ ناصر بحق یا شیخ عبدالقادر جیلانی کلیم اللہ گیارہ بار پڑھے اور لوبان پر دم کرے- اور اس لوبان سے ذرا اپنی پیشانی پر مس کر کے کسی امیر یا حاکم کے نزدیک جاوے تو عزت سے پیش آوے اور حاجت اس کی پوری کرے جب افسر کے پاس جاؤ اسے پوڑیہ میں لے جاؤ- ایک انگلی بھر کر اپنے ماتھے پر مل لیا کرو- نہایت مہربانی سے پیش آوے اور خاطر کرے-

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	فلاں۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

رضائے شانزدہم : برائے مہربانی حکام اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ چھوٹا سا بنا کر موم میں لپیٹ کر اپنی زبان کے نیچے رکھے جس کام کے لئے جاوے اس کی زبان بند ہو

جاوے کوئی برائی نہ کرے بلکہ جو مقصد ہو وہ بر آوے۔

فلاں جو نقش میں لکھا ہے۔ اس جگہ اس حکام یا رئیس یا افسر جس سے مطلب نکلتا ہے اس کا نام لکھے۔

رضائے ہفت دھم : حکمران یا حکام جبار و قہار ہو۔ ہد ہد پرند جانور کی زبان کو تلوں کے تیل میں تر کر کے اپنی زبان کے نیچے رکھے اور جس کسی کے پاس جائے۔ وہ کیا ہی ناراض رہتا ہو۔ مہربانی سے پیش آئے۔ اور سوال پورا کرے۔

رضائے ہشت دہم : الو جانور کی داہنی آنکھ مشک میں حل کر کے رکھنا حکاموں اور مخلوق خلائق میں واسطے اعزاز و اکرام کے مجرب ہے۔

رضائے نوز دہم : حجر مقناطیس وہ پتھر ہے جو کہ لوہے کی سوئی وغیرہ کھینچ لے اس کو سفید کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔ جس حکمران و حاکم و مرد اور عورت کے پاس جائیں۔ اور نظر سے نظر ملائیں۔ محبت سے پیش آئیں اس کے کام کو شوق سے بجا لائیں یہ پتھر کہیں نہ ملے تو ہمارے دواخانہ سے منگا لیجئے۔

رضائے بستم : گو جانور کو جو شخص اپنے پاس رکھے۔ حکام اس سے محبت کریں۔

رضائے و یکم : یہ دعا بھی افسر و حاکم کے غصہ کو کم اور عتاب دور کرنے۔ مہربانی سے پیش آنے اور بلائے ناگہانی سے محفوظ رہنے کے واسطے بعد نماز عشاء یا بعد نماز صبح سات مرتبہ پڑھا کرے اور جب کسی حکام وغیرہ کے پاس جانے لگے تو ایک سانس میں اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے۔ امنت باللہ العلی العظیم و توکلت علی الحی القیوم۔

رضائے بست و یکم : بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ السید العلی رسول نبی الخالقین قاسم خیر خلق اللہ تین مرتبہ پڑھ کر تھوک اپنا ماتھے پر مل کر جائے۔

حصول عزت و بزرگی کی زیادتی

1- جس کسی کی یہ تمنا ہو کہ جہاں کہیں اور جس کسی کے پاس جاؤں میری آبرو اور عزت بڑھے تو اس کو چاہئے کہ بعد نماز صبح کلمہ لا الہ الا اللہ محمد

رسول اللہ ۱۰ مرتبہ اور بعد نماز ظہر ۲۰ مرتبہ اور بعد نماز عصر ۳۰ مرتبہ بعد نماز مغرب ۴۰ مرتبہ بعد نماز عشاء ۵۰ مرتبہ اور بعد نماز وتر ۶۰ مرتبہ پڑھتا رہے اور جمعرات کے دن حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی نیاز کیا کرے آبرو عزت ہونے کے علاوہ موت کے وقت بھی فرشتہ موت آسانی سے روح قبض کرے بہشت کی حور و غلماں بھی خدمت بجالاتے ہیں اور مثل چاند کے منہ روشن ہوتا ہے۔

2- برائے حصول عزت و بزرگی جمعرات کو روزہ رکھے اور کشمش یا چھوارے یا حتی سے روزہ افطار کرے اور مغرب کی نماز پڑھ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم ۸ مرتبہ پڑھے اور پھر عشاء کی نماز پڑھے بعد بستر پاک پر لیٹ کر بلا تعداد بسم اللہ پڑھے یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے نیند آجائے بروز جمعہ صبح کی نماز پڑھے اور پھر ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ پڑھ لینے کے بعدہ کاغذ پر بسم اللہ کو سیاہی سے ایسے لکھے کہ جیسے کہ نیچے مفرد حروف بنائے جاتے ہیں اور اپنے پاس رکھے قسم ہے اس خدا کی کہ جس نے یہ بسم اللہ لکھی ہے وہ پاس رکھنے والا شخص تمام دنیا کی نظروں میں عزیز رہے گا۔ اور جو کچھ کہے گا اس کا کہا اہل دنیا دل سے مانیں گے۔ اور بطیب خاطر اس کی خاطر و مدارات سے پیش آیا کریں گے۔ تعویذ لکھنے کے حروف یہ ہیں۔ ب- س- م- ال ہ- ر- ل- م ا ن ال ر ح ی م-

3- حجر عست۔ ایک پتھر کی قسم ہے جو بمقام ارض صفرا مدینہ طیبہ سے تین روز کے سفر پر ہے وہاں ملتا ہے۔ اور یہ تین قسم کا ہوتا ہے ان میں سے جو سرخ رنگ کا ہو اس کا نگینہ بنوا کر چاندی کی انگوٹھی میں نصب کر کے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنے جس سے ملے وہ اس کی عزت زیادہ کرے۔

4- نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ تمت کلمت ربک الحسنی علی بنی اسرائیل پڑھا کرے آبرو اور عزت زیادہ بڑھے۔

5- بسم اللہ بابنا تبارک حیطاننا یس سقفنا کھیعص کفایتنا حمعسق حمایتنا فسیکفیکھم اللہ و ھو السمیع العلیم ۱۰۱ مرتبہ روز شروع ماہ سے پڑھے ۳۰ دن کے بعد سے روز بروز آبرو کی زیادہ ترقی ہووے۔

گناہوں کی معافی معصوم صفت بنا دیتی

چونکہ آج کل گناہ زیادہ سرزد ہو رہے ہیں اس لئے تمام خرابیاں ہم میں موجود ہیں اگر برادران دین کم از کم سو مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اور ایک ہی مرتبہ یہ استغفار پڑھ لیا کریں تو ہماری حالتیں پہلی جیسی ہو جائیں نیک کاموں میں ہماری طبیعتیں لگنے لگیں تو بیشک خدا ہمیں معصوم صفت بنا دیوے جو کچھ نیکیاں ہمارے پہلوں سے ہوا کرتی تھیں وہ ہم سے بھی ہونے لگیں یہ استغفار سلسلہ عالیہ ابراہیم الرشید کی الکری کے نام لیوا حضرت محمد الازہری سے ۱۳۲۳ھ میں تشریف فرمائی ہندوستان ہوئی تھی تو اس وقت عطا فرمائی تھی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ استغفراللہ العظیم الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم۔ غفار الذنوب ذالجلال والاکرام۔ اتوب الیہ من جمیع المعاصی۔ کلھا والذنوب والاثام و من کل ذنب اذنبتہ عمدا و خطا ظاھرا و باطنا قولا و فعلا فی جمیع حرکاتی و سکناتی و خطراتی والمعاصی کلھا دائما ابدا سرمدا من الذنب الذی اعلم و من الذنب الذی لا اعلم عددما احاطہ بہ العلم و احصاہ الکتب و خطہ القلم وعدد ما اوجدتہ القدرہ وخصصتہ الارادہ و مداد کلمات اللہ کما ینبغی لجلال وجہ ربنا و جمالہ و کما لہ و کما یحب ربنا و یرضی۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں دو آیتیں ہیں جو کوئی گناہ کرکے ان دونوں آیتوں کو پڑھ کر استغفار کرے اور اس کا گناہ بخش دیا جاتا ہے وہ دو آیتیں یہ ہیں والذین اذ فعلوا فاحشہ او ظلموا انفسھم ذکر اللہ فاستغفروالذنوبھم ومن یغفر الذنوب الا اللہ ولم یصروعلی مافعلوا وھم یعلمون۔ یعنے وہ لوگ جب کرتے ہیں برا کام یا ظلم کرتے ہیں اپنی جانوں پر پھر یاد کرتے ہیں اللہ کو اور بخشش چاہتے ہیں اپنے گناہوں کی اور کون بخشتا ہے گناہوں کو مگر اللہ اور نہیں ہٹ کرتے اس پر جو انہوں نے کیا اور وہ جانتے ہیں۔ دوسری آیت یہ ہے۔ و من یعمل سوء او یظلم نفسہ ثم یستغفراللہ یجد اللہ غفورا رحیما۔ یعنی جس نے کام کیا برا یا ظلم کیا اپنی ذات پر پھر مغفرت چاہی اللہ سے پائے گا اللہ کو بخشنے والا اور رحم کرنے والا اور حق تعالی نے حضور علیہ الصلوہ والسلام سے فرمایا فسبح بحمد ربک واستغفرہ۔ پس تسبیح کر تو ساتھ پروردگار اپنے کے۔ حضور

اکثر فرمایا کرتے تھے سبحانک اللھم و بحمدک اللھم اغفرلی انک انت التواب الرحیم۔ پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف کرتا ہوں میں تیری اے اللہ بخش دے تو مجھے بیشک تو توبہ قبول کرنے والا ہے استغفار پڑھنے سے دنیا اور آخرت کی تمام ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

اہل قبور کو پڑھ کر بخشے اور دعا مانگے تو وہ آمین کہتے ہیں آمین کہنے سے تمام دعائیں قبولیت کو پہنچتی ہیں۔

ملازمت کی انجام دہی نوکری کی ترقی

ملازمان درجہ اعلی و ادنی کو مناسب ہے کہ وہ اپنی ملازمتوں میں ترقی اور اپنی بہبودی چاہتے ہوں تو ان کو چاہئے کہ اپنے کار متعلقہ کو مستعدی و جفاکشی سے انجام دیتے رہیں دیانت و امانت جلد بار آور ہوتی ہے محنت و مشقت ایک نہ ایک دن ضرور ترقی پر پہنچا دیتی ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جو کام دل سے کیا جاتا ہے اس کا نتیجہ جلد بر آتا ہے۔ اگرچہ اپنی ملازمت کے فرائض کو اچھی طرح ادا کرتے ہیں اپنے افسر کے حکم کو بر چشم مانتے ہیں ان کا خیال افسر یا اس کی موجودگی و غیر موجودگی میں یکساں رہتا ہے یہ بھی نہیں کرتے کہ مالک یا افسر موجود ہے تو اپنے متعلقہ کام کو اچھی طرح کریں اور جب وہ کہیں چلا جائے تو ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہیں کوئی اور کام کرنے لگ جائیں۔ جو ایمانداری سے اپنا فرض ادا کرتے ہیں وہ ضرور جلد ترقی پاتے ہیں اکثر نوکری پیشوں کو یہ شکایت کرتے سنا ہے کہ اتنے دنوں سے تو ہم نوکری کرتے ہیں مگر اب تک ہماری ترقی نہیں ہوتی بعض لوگ اپنے افسر یا مالک کا قصور ٹھہراتے ہیں بعض اپنی تقدیر کو برا کہتے ہیں غرضیکہ اپنی ترقی کے بارے میں ایسی ہی انواع و اقسام کی شکایتیں کرتے پائے جاتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ بیشتر مانع ترقی کا سبب یا اسباب فرض نوکری کی انجام دہی کا قصور ہوا کرتا ہے اور شاذ و نادر افسر یا مالک کی ناقدردانی ہو سکتی ہے ایسی نظیر دنیا میں بکثرت ملے گی کہ جو اپنی نوکری کے فرض یا فرائض کو نہ ادا کرنے کے باعث محروم ترقی رہتے ہیں اور ایسی نظیر بہت کم پائے گا کہ کوئی ملازم باوصف اس کے کہ اپنے فرائض کو بحسن و خوبی انجام دیتا ہو۔ اور وہ ترقی سے محروم رہے۔

نوکری کے پانچ اشد ضروری فرائض اور خاص کر ان کی انجام دہی یا ان فرائض کے بخوبی ادا کرنے سے ہر ایک نوکری پیشہ شخص نوکری کی اصلی غرض اور فائدہ

سے کبھی محروم و ناکام نہیں رہ سکتا۔

1- اپنے افسر یا مالک کو خوشنود و رضامند رکھنا۔
2- اپنا کام متعلقہ محنت و مشقت سے کرنا۔
3- اپنا کام خوشی کے ساتھ دل و جان سے انجام دینا۔
4- دیانتداری و ایمانداری کو ضروری جاننا۔
5- اعلیٰ حکام کے حاضر و غائب پر کام مقررہ وقت تک کیا جانا۔

اول ہر ایک نوکری پیشہ شخص کو اپنے افسر یا مالک کی ہر وقت خوشنودی مزاج و رضامندی کا خیال رکھنا واجب ہے۔ افسر یا مالک کی ہر وقت خوشنودی و رضامندی ملحوظ خاطر رکھنے سے سچی محبت حقیقی اطاعت اور خوف واجب آپ سے آپ اپنے افسر یا مالک کا دل میں پیدا ہو جاتا ہے جن تجربہ کار ملازمت پیشہ کو مالک یا افسر کی رضامندی و خوشنودی کا لطف یا مزہ مل چکا ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہی ادائیگی ملازمت یا نوکری کی ملازم کے لئے ایک بہترین نقد صلہ ہے اور جو لوگ دنیا میں اپنے افسر یا مالک کو راضی و خوشنود کرنے کا مادہ نہیں رکھتے وہ نادیدہ اپنے خدا کو کیسے راضی و خوشنود رکھ سکتے ہیں کیونکہ افسر یا مالک کی خوشنودی مزاج کی عادت سے اس کی محبت اس کی اطاعت اور اس کا خوف دل میں ازخود پیدا ہو جاتا ہے چونکہ انسان کی طبیعت پر عادت کو بہت بڑا دخل و اختیار ہے بلکہ حکمائے یونان نے تو عادات کو طبیعت ثانی مانا ہے۔ اس موقعہ پر شاید میری یہ توقع بے محل نہ ہو کہ دنیا میں عارضی طور پر جو لوگ اپنی مجازی افسر یا مالک کی ماتحتی میں رہ کر اس کی رضامندی و خشنودی اور اس کے ذریعہ سے محبت و اطاعت اور خوف واجب کے عادی ہو جاتے ہیں ان کی یہ عادت طبیعت ثانی بن کر اپنے حقیقی مالک یعنی خداوند عالم کی رضامندی و خوشنودی محبت اطاعت اور خوف کا اصلی باعث ہو جاتی ہے۔ کوئی بھی کام ہو' بلا محنت و مشقت کے پورا نہیں ہوتا جس کام میں جس قدر دردسری اختیار کی جاتی ہے۔ اسی قدر ترقی ہوتی ہے۔ خواہ اپنے ذاتی کام تجارت' زراعت' صنعت و حرفت اور ملازمت کے ہوں یا کسی کی ماتحتی کے۔

اگر افسر یا مالک ناقدر کے ساتھ سابقہ ہے تو زیادہ احتیاط و ہوشیاری شرط ہے اور اگر باوجود کمال احتیاط کے بھی مفر کی صورت نہ دکھائی دے اور احتمال نقصان و ضرر کا ہو تو کنارہ کشی بہتر ہے یا ایسے حاکم کو ان عملیات و تعویذات سے اپنا بنا کر ترقی وغیرہ حاصل کرے رشوت نہ لی جائے۔ خدا ناخوش رسول ناراض جس کے ملازم اس کو معلوم ہو جائے تو روزگار سے جائے ۔

کھا کے رشوت جو کرے خلقت کو تنگ
حق و باطل سے نہ رکھے کچھ درنگ
کیوں نہ وہ ملعون بنے گا خیرہ سر
دوزخی جس کو کہیں خیرالبشر

الراشی والمرتشی کلاھما فی النار
یعنی رشوت لینے والا اور ناحق رشوت دینے والا دونوں دوزخی ہیں۔

(۱) برائے ترقی جاہ و حشمت : جو کوئی روزمرہ بعد نماز صبح و بعد نماز عشا ایک مرتبہ درود مسبعات پڑھ لیا کرے۔ چالیس روز میں حنایت خدا طفیل حضور پرنور نوکری کی ترقی اور تنخواہ کی بڑھوتری ہو جائے رفتہ رفتہ اعلیٰ عہدہ پر پہنچے اور افسر صاحبان خاطر تواضع سے پیش آتے رہیں۔ خدا رسول کی رضامندی۔

(۲) اگر کوئی حاکم : قاہر و جابر ہو اور محکوم کی طرف التفات نہ کرتا ہو۔ تو ضرورت مند اس اسم پاک کو نیک ساعت میں باریک سفید کاغذ پر مشک اور زعفران پانی میں حل کر کے لکھے یا حی حین لا حی فی دیمومہ ملکہ و بقائہ اس کے بعد پہلے اپنا نام اور بعد میں اس حاکم یا افسر کا نام لکھے اور جس مکان میں وہ افسر رہتا ہو۔ تو اس کی دیوار میں پاک جگہ پر رکھ دے اس کا قہر و جبر جاتا رہے گا اور اس کی ترقی ملازمت کا دل سے خواہاں ہو گا۔

(۳) دولت و نعمت : دنیا کے طلب گار اس اسم کو ۱۰۱ مرتبہ روزانہ پڑھا کریں ملازمت کی ترقی دولت کی زیادتی دیکھیں۔ یا عجیب الصناع فلا تنطق الالسن بکل الایہ و نعمائہ و ثنائہ۔

جاہ و منصب سے معزولی ملازمت سے برطرفی کی بحالی

1- جو شخص اپنے منصب سے معزول ہوگیا ہو وہ اس نقش کو چاندی کی تختی پر معہ موکل کے نام کے کندہ کر کے اپنے پاس رکھے وہ یہ ہے۔

ال	م	جی	د
۱۶	۱	۳۰	۳۱
۲	۱۵	۳۳	۲۹
۳۹	۳۲	۳	۱۴

2- ایک سو ایک مرتبہ بعد نماز عشاء اس ذکر شریف کو پڑھے۔ بسم اللہ

الرحمن الرحیم- اللھم انت المجید ذوالشرف الواسع الجلیل المفیض علی العباد بالمجد والعطا یا المتزائد فارلت شرف ذالک لحسن فعلک و فضلک الجمیل فی ودک بمقام الاسلام و قد مجدک کل طود من الملاء علی اسئلک بشرف مجدک یا ماجد علی اهل الماجد بعلو جلاله یا ماجد علی اهل المجد یا وحدیه کلامک القدیم الواجب الواحد اسئلک ان تلاحظنی بشرف مجدک الجلیل و تدیم علی احسانک لفعلک الجمیل واجعلنی بحسن الطاعه والاقبال مجید و مع احبابک مشهودا وباولیائک وبرسلک شهیدا و بتحقیق و ردانیتک وحیدا یا الله یا مجید اسئلک ان تسخرلی خادم هذا الاسم عبدک رطباء بل انک علی کل شئی قدیر-

3- کوئی شخص خواہ بادشاہ ہو یا بزرگ عہدہ دار ہو اپنے تخت و بخت سے معزول ہوگیا ہو- یا کوئی ملازم اپنی ملازمت سے علیحدہ ہوگیا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی اس طرح دعوت کرے اور سات روز روزہ رکھے اور کسی جانور کا گوشت نہ کھائے اور ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ اسم بعد نماز عشاء ۲۱ روز تک پڑھے یا الله یا کبیر انت الذی لا تهدی العقول لعظمته تاج و تخت پھر سے ملے بے روزگار کا روزگار ہو جاوے قرضے سے سبکدوشی ہووے چند روز میں دولت میسر آئے پھر چاہیے کہ عدل کرے ظلم سے پرہیز کرے اور غریبوں کا کام ویسے کرے- اور اپنا حال کسی پر ظاہر نہ کرے-

مقدمات کی فتح یابی

زمانہ حال میں مقدمات کی بڑی کثرت ہے- کوئی شخص ایسا دیکھنے میں نہیں آتا ہو کسی نہ کسی مقدمہ میں مدعی یا مدعا علیہ نہ ہو- یا اور کسی بلائے ناگہانی کے باعث مقدمہ کے مصائب میں گرفتار نہ ہوا ہو پھر ان کو پریشانی اس درجہ کی ہوتی ہے کہ زندگی وبال جان نظر آتی ہے انفصال مقدمہ کے لئے کہیں جھوٹے گواہ بنائے جاتے ہیں کہیں رشوت دینے کے لئے گھر کا سامان بیچتے ہیں زیور اور مکان رہن رکھتے ہیں اور حاکموں اور گواہوں کی نظر کرتے ہیں اور پھر بھی اسی فکر میں- کہیں فقیروں کی خوشامد کرتے علماء سے وظیفے و ریاضت کرتے تعویذ مہمانی حکام لیتے ہیں لہذا یہ خاکسار اہل مقدمات کے فکر و غم دور کرنے اور مقدمات ان کے موافق طے پانے کے مجرب عملیات وغیرہ درج کرتا ہے جو صاحب لکھے بموجب اپنے عمل میں لائیں وہ انشاء اللہ المستعان جلد کامیاب ہو جائیں-

1- اس دعا کو بلا تعداد و بلا قید جہاں چاہیں چلتے پھرتے کچہری وغیرہ میں پڑھا کریں لیکن اتنی احتیاط ضرور کرنی چاہیے کہ باوضو پڑھتے رہیں- بسم الله الرحمن الرحیم- لا اله الا الله الحکیم الکریم سبحان الله رب العرش العظیم سبحان الله رب السموت السبع و رب العرش العظیم- اللهم انی اسئلک موجبات رحمتک وعزائم مغفرتک والغنیمه من کل بود السلامه من کل اثم لا تدع لی ذنبا الا غفرته ولا همّا الا فرجته لا حاجه لی- من حوائج الدنیا والاخره- الا قضیتها یا ارحم الراحمین-

2- مقدمہ کی فتح یابی اور کامیابی حاصل کرنا منظور ہو تو سلمنا توفی به درج العلی اپنے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر کسی دوسرے سے لکھا کر جس حاکم کے روبرو جائے وہ طرفداری سے پیش آئے اور اسی اسم کو کاغذ پر لکھ کر موم لپیٹ کر زبان کے نیچے رکھ لے جس کے سامنے جائے ہر ایک بدگو کی زبان بند ہو جائے-

3- جس روز پیشی کسی مقدمہ کی ہو- اس کی رات کو بلا کھانا کھائے کسی مسجد میں جگہ سب نمازی نماز پڑھ کر چلے جائیں- یا کسی پاک اور خالی مکان میں باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر نہایت صفائی دل سے ان حرفوں کی طرف متوجہ ہووے- اور خیال سے ایک ایک لفظ پڑھے اور معنوں پر غور کرے پہلے سے ان کو زبانی یاد کرے- بسم الله الرحمن الرحیم- اللهم الیک قصدت و ببابک وقفت والی جنابک التجات ولکنک سالت و بمحمد صلی الله علیه واله وسلم الیک توسلت وباولیائک و اصفیائک قد استشفعت فاقض اللهم حاجتی و نفس کربتی- اے خدا میں نے تیری ہی طرف قصد کیا ہے اور میں تیرے ہی دروازہ پر کھڑا ہوں اور میں نے تیری ہی جانب التجا کی ہے اور میں تجھ ہی سے مانگتا ہوں- اور میں نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ وسیلہ گردانا ہے اور میں نے تیرے اولیاء و اصفیاء کو شفیع مانا ہے- پس اے رب میرے میری

حاجت پوری کر اور میری سختی کو دور کر (یہاں اپنی حاجت کا نام لیا جاوے) پھر اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کی جائے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد قل یاایہا الکفرون اور قل ھو اللہ اور دوسری رکعت میں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے نماز کے آخر سجدہ میں یہ کلمات پڑھے۔ و ایوب اذا نادی ربہ انی مسنی الضر و انت ارحم الراحمین فاستجبنا لہ فکشفنا ما بہ من ضرو اتیناہ اھلہ و مثلھم معھم رحمۃ من عندنا و ذکری للعبدین (ترجمہ: اور حضرت ایوب نے جب التجا کی اپنے رب سے کہ بیشک پہنچا ہے مجھ کو ضرر تو بڑا رحم کرنے والا ہے۔ پس قبول کی ہم نے اس کی دعا اور کھول دیا ہم نے اس سے جو ضرر اس کو تھا۔ اور دی ہم نے اس کو اہل اس کی دگنی اس سے ساتھ اس کے اپنی طرف سے اور نصیحت واسطے عابدوں کے) پھر سجدہ سے سر اٹھا کر پوری التحیات وغیرہ پڑھ کر سلام پھیرے اور قبلہ رو ہو کر یہ دعا پڑھے۔

اللھم علمک اغنانی عن السوال الھی ان العرب والعجم اذا استجاربھا مستجیر اجاروہ ، انت الہ العرب والعجم و قد استجرت بک فاجرنی ولا تردنی خائبا و اطعت منک الاجابہ فاجبنی واقض حاجتی واعطنی امنیتی وما اطلبہ برحمتک یا ارحم الراحمین۔ (ترجمہ: اے اللہ تیرے غم نے مجھ کو سوال کرنے کی ضرورت نہ رکھی۔ بیشک عرب اور عجم سے جب کوئی پناہ مانگتا ہے تو وہ اس کو پناہ دیتے ہیں۔ اور تو عرب و عجم کا خدا ہے میں نے تجھ سے پناہ مانگی ہے۔ پس مجھ کو پناہ دے۔ اور مجھ کو ناکامیاب نہ پھیر مجھ کو تجھ سے قبولیت کی امید ہے۔ پس قبول کر اور میری حاجت پوری کر اور میری تمنا مجھ کو دے۔ اور جو میں تجھ سے طلب کرتا ہوں۔ اپنی رحمت سے عطا فرما۔ اے رحم کرنے والے سب رحم کرنے والوں میں سے) اور پھر خدا سے اپنی حاجت مانگے۔ ضرور پورے ہووے۔

4- کوئی مقدمہ فوجداری ہو جس میں آبرو و عزت جانے کا اندیشہ ہو یا اور کوئی بہت ہی سختی پیش آئی ہو۔ تو اس سے بچنے اور مراد براری و کامیابی حاصل ہونے کی بے حد تمنا ہو تو اپنے دل میں اس طرح رکھ لے کہ یا حضرت شاہ عبدالحق ردولوی رحمۃ اللہ علیہ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤں گا تو آپ کے نام کا توشہ بنوا کر اور اس پر نیاز دلا کر لوگوں کو کھلاؤں گا۔ پس آپ مقبول بندے خدا کے ہیں۔ آپ میری حاجت براری کے لئے خدا سے دعا کیجئے بفضلہ تعالی بالضرور اس کا مطلب دلی بر آوے۔ پس اس حاجت بر آنے کے بعد توشہ اس طرح سے بنوائے گیہوں کا آٹا یا میدہ یا سوجی روے کی سوا سیر لیکر اس کی روٹی کسی نمازی سے پکوائی جائے اور اس کا بہت باریک ملیدہ بنوائے۔ پھر اس میں سوا پاؤ گھی اور سوا پاؤ بورہ چینی ملا کر نمازی آدمیوں کو ایسی احتیاط سے کھلاوے کہ زمین پر گرنے نہ پاوے بے نمازی کو ہرگز نہ کھلاوے۔

5- ایسے ہی شہ حی حضرت بو علی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ کی نہایت مجربات سے ہے ہزاروں حاجت مندوں نے آزمایا ہے اور ہر کسی کا بھلا ہوا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ میدہ گیہوں کا ایک من اور گوشت بغیر ہڈی کا ایک من اور دہی ایک من ان سب کو ملا کر نمازی آدمی پکاویں۔ پکانے کے بعد دو رکعت نماز نفل کی نیت کر کے پہلی رکعت میں الحمد پڑھ لینے کے بعد قل ھو اللہ چالیس مرتبہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت میں بعد الحمد قل ھو اللہ ۴۰ بار پڑھے۔ نماز کے بعد پہلے یہ نام لے جاویں۔ شاہ شرف بو علی شاہ قلندر' شاہ شرف یحیٰی منیری' شاہ احمد خاں' شاہ مبارک خاں' مولانا شاہ شہباز محمد پھر دس دفعہ کوئی سا درود شریف پڑھے۔ پھر دس مرتبہ الحمد پڑھے۔ اور دس مرتبہ الم نشرح اور دس مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے اور ان بزرگوں کی روح کو ثواب بخشے اور یہ تمام کھانا صوفی لوگوں اور باخدا مردوں کو کھلاوے۔ کھانا دوسرے روز بچا کر نہ رکھے۔ عزیز و اقارب کو نہ دیوے۔

6- ختم خواجگان بھی بزرگان دین کے مجربات سے ہے۔ ایک آدمی بہت دیر میں پڑھ سکتا ہے اور زیادہ دیر پڑھنے میں دل گھبرا جاتا ہے اس لئے چند آدمی پابند نماز محبت والے بعد نماز صبح یا بعد نماز عصر اس ترتیب سے پڑھیں۔ پہلے مع بسم اللہ سات مرتبہ سورہ الحمد پڑھیں پھر سو دفعہ درود شریف پھر سورہ الم نشرح ۷۹ مرتبہ مع بسم اللہ پھر سورہ قل ھو اللہ مع بسم اللہ ایک ہزار ایک مرتبہ پھر سورہ الحمد مع بسم اللہ سات مرتبہ پھر درود سو مرتبہ پھر یا قاضی الحاجات و یاکافی المھمات۔ و یادافع البلیات۔ و یا حل المشکلات۔ و یا رافع الدرجات۔ و یاشافی الامراض۔ و یا مجیب الدعوات و یا ارحم الراحمین۔ سو سو مرتبہ پڑھ کر یہ نام خواجگان چشت لئے جاویں خواجہ یوسف ھمدانی خواجہ عبدالخالق غجدوانی خواجہ علی رامیتنی خواجہ محمد بابائی سماسی خواجہ سید جلال خواجہ بہاء الدین نقشبند خواجہ عبداللہ احرار خواجہ محمد

الدین حسن سنجری ان تمام خواجگان کے نام لے کر ثواب اس ختم شریف کا انہی حضرات کی روحوں کو نذر کر کے عرض کرے کہ یا حضرات میری فلاں حاجت برآوری کے لئے خدا سے دعا کیجئے اور میری امداد فرمایئے اس حاجت کے علاوہ میرے اور بھی مقاصد دینی و دنیوی و مقاصد ظاہری و باطنی حاصل ہوویں پڑھنے سے پہلے ایک ہزار ایک بادام یا گٹھلی چھوارے یا گولی ریٹھوں کی اور سو دانے علیحدہ رکھے جاویں تاکہ پڑھنے میں آسانی رہے۔

7- یاقوت بت خوش رنگ سرخ اصلی لیکر چاندی کی انگوٹھی میں وقت اور ساعت نقشہ سے دیکھ کر اس میں لگوا دے اور پھر اسی ساعت کے اندر داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہنے حاکم کے سامنے جائے مقصد بر لائے۔

رزق کی فراخی، روزی کی کشادگی
نان شبینہ کی محتاجگی دور ہو جاتی

آج کل عام طور سے ایسے کام زیادہ تر ہو رہے ہیں کہ جن کی ناواقفی سے مفلسی اور ناداری بڑھتی ہے رزق میں کمی ہوتی ہے اور عمر بھی گھٹتی ہے۔ مفلس اور غریب آدمی کیسا ہی شریف زادہ پڑھا لکھا ہو ہر کوئی اس کو حقیر اور ذلیل سمجھتا ہے جیسے افلاس بڑھتا ہے وہ یہ کام ہیں ان کو چھوڑ دیوے چند روز میں مالدار ہو جاوے عورت سے ہمبستری کر کے بلا نہائے یا بغیر وضو کئے کچھ کھا لینا ننگے ہو کر پیشاب کرنا۔ رات کو گھروں میں جھاڑو دینا۔ خاص کر کپڑے یا رومال سے جھاڑنا۔ دانت سے ناخن کاٹنا، پاجامے یا تہمد یا دھوتی یا دامن سے منہ اور ہاتھ و بدن پونچھنا۔ فقیروں سے روٹی خرید کر کھانا۔ کھڑے ہو کر پاجامہ پہننا کنگھی یا کنگا بالوں میں کرنا ماں باپ کا نام لینا یا بے ادبی سے پکارنا۔ بزرگوں کے آگے چلنا(ناف کے بال نہ لینا۔ قینچی سے پیڑو کے بال کترنا۔ لہسن پیاز کے چھلکے جلانا۔ مکڑی کے جالے گھروں سے دور نہ کرنا۔ جوں کا زندہ چھوڑ دینا پھٹے ہوئے کپڑے کو بدن پر پہنے ہوئے سینا۔ صبح کے وقت سوتے رہنا۔ دن چڑھے اٹھنا بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا۔ ہر وقت بال بچوں اور گھر والوں سے لڑنا۔ جنازہ کے پاس بیٹھ کر کھانا کھانا۔ خلال کرتے وقت دانتوں سے کچھ نکلے اسے کھا جانا چراغ کو پھونک سے بجھانا۔ اوندھے جوتے کو سیدھا نہ کرنا۔ ہر کسی کو کوسنا، اولاد کو برا کہنا، فقیر اور سائل کو جھڑکی

دینا، بایاں پاؤں پاجامے میں پہلے ڈالنا، قبرستان میں ہنسنا، دل لگی کرنا مذاق اڑانا، کوڑا کرکٹ جھڑا ہوا گھر میں جمع رکھنا، مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان میں سو جانا، احتلام اور عورت سے ہمبستری ہونے پر حجامت بنوانا۔ اندھیرے میں کھانا کھانا بے وضو قرآن شریف کو ہاتھ لگانا، چہار شنبہ (بدھ) اور یکشنبہ (اتوار) کی رات کو عورت سے ہمبستری کرنا اس رات حمل رہے تو بچہ بدنصیب پیدا ہووے اور ہمیشہ مفلس رہے اور راستہ میں یا کسی سایہ دار و پھل دار درخت کے نیچے پیشاب کرنا ننگے سر پاخانے جانا، سر ننگے کھانا کھانا اور بازار میں پھرنا، کسی دوسرے کی کنگھی یا کنگھا کرنا، کھڑے ہو کر یا چلتے پھرتے کنگھا کرنا، آفتاب نکلتے اور چھپتے وقت کنگھا یا کنگھی کرنا، حوض یا تالاب اور دریا میں پاخانہ پر یا قبلہ کی طرف منہ کر کے یا نہانے اور وضو کی جگہ پر پیشاب کرنا۔ چوہے کا جھوٹا کھانا سوتے وقت پاجامہ لنگی و تہمد اور اوڑھنے سر کا نیچے سر کے رکھنا بستر کے پاس سلابچی پیشاب کے واسطے رکھنا۔ مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا مٹی یا چینی کے ٹوٹے برتن میں کچھ شے رکھنا اور اس میں کھانا کھانا۔ ٹوٹے یا گرہ دار قلم سے لکھنا قلم تراشتے وقت جو کچھ گرے اس کو پاؤں کے نیچے لانا۔ ٹوٹے گلاس یا ٹوٹی صراحی سے پانی پینا، مہمان کے آنے سے ناخوش ہونا پاخانے میں جا کر یا استنجا کرتے وقت باتیں کرنا، چارپائی یا فرش پر بیٹھ کر بغیر دستر خوان بچھائے کھانا کھانا، کھاتے وقت دانتوں سے روٹی کترنا، کپڑے سے دانتوں کو ملنا جیسے انگلی یا مسواک سے دانت صاف کیا کرتے ہیں جس برتن میں کھانا کھایا ہے اسی میں ہاتھ دھونا گھڑے سے منہ لگا کر پانی پینا۔ اپنے پڑوسی کو تکلیف دینا دہلیز یعنی دوہاری کے دروازہ میں بیٹھنا، چوکھٹ پر سر رکھ کر سونا۔

جو شخص دولت مند ہونا چاہے وہ ان ممنوعات کو چھوڑ دے اور یہ کام اختیار کرے۔

1- آفتاب کے نکلتے ہی اس کی طرف منہ کر کے تین سو دفعہ پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اغثنا یا رسول الثقلین انت حق حبیب اللہ۔ پڑھتے وقت یہ خیال ذہن نشین رکھے کہ حضور کے روضہ مبارک پر حاضر ہو کر خدا سے روزی طلب کر رہا ہوں۔

2- یہ طریقہ گیارہویں شریف کا ایسا مجرب ہے کہ جو کوئی ہر مہینہ کی گیارہویں تاریخ کو اس طریقہ کے مطابق نیاز دلایا کرے دولت مند دنیوی سے مالا مال ہو جاے اور حضرت پیران پیر غوث اعظم محی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی کا فرمانا ہے کہ جس کی جو حاجت ہو وہ پوری نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو۔ بڑے بڑے بزرگوں اور اس خاکسار کی تجربہ کردہ جس کسی

نے اس کو ادا کیا ہے وہ دولت دنیا سے مالا مال ہو گیا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ جس جگہ نیاز کی جائے وہ پاک اور صاف ہو اس جگہ ایک چھوٹی سی چوکی یا اور کوئی چیز بچھائی جاوے اور اس پر پاک صاف کپڑا سفید بچھایا جائے اور اس پر گیارہ پیالے مٹی یا چینی یا تانبے کے رکھے جائیں ان میں اپنی حیثیت کے موافق تبرک کسی مسلمان حلوائی سے لیا جائے یا اپنے گھر میں حلوا بنوایا جائے یا اور کھانا پلاؤ زردہ وغیرہ بھرا جائے۔ تبرک کم از کم گیارہ کوڑی یا گیارہ پیسے یا گیارہ آنے یا گیارہ روپیہ کا ہو زیادہ تبرک میسر نہ ہو تو پہلے تھوڑا ہو اور پھر رفتہ رفتہ یعنی خدائے پاک جس قدر وسعت دیتا جائے بڑھتا رہے۔ خوشبو عطر رکھے اور لوبان یا بتی اگر سلگائے۔ شمال (اتر) اور مغرب (جدھر آفتاب چھپتا ہے) ان دونوں رخوں کے درمیان میں جو گوشہ ہے کہ ادھر مزار پرانوار حضرت غوث پاک ہے منہ کر کے چوکی سے نیچے بیٹھے اور اپنے آگے چوکی اور تبرک رکھے اور دل کے اندر یہ خیال رہے کہ میں حضور میں حاضر ہو کر یہ نذر پیش کر رہا ہوں اور خدا میرا ہدیہ جناب مقدس مآب میں پہنچ رہا ہے پہلے پڑھے بروح پاک قطب العالمین سلطان المخلوقین غوث اعظم محی الدین۔ ابو محمد سیدنا عبد القادر جیلانی بادشاہ باز اللہ پھر یہ گیارہ نام لئے جاویں سید محی الدین۔ شیخ محی الدین۔ ولی محی الدین بادشاہ محی الدین مخدوم محی الدین مولانا محی الدین خواجہ محی الدین سلطان محی الدین۔ درویش محی الدین۔ فقیر محی الدین غریب محی الدین۔ پھر آٹھ مرتبہ مع بسم اللہ سورہ الحمد اور پھر گیارہ مرتبہ مع بسم اللہ سورہ قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔ پڑھے پھر تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم صلے علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد معدن الجود والکرم۔ منبع العلم والحلم والحکم وبارک وسلم یہ پڑھے الغیاث یا غوث الاعظم الغیاث۔ الغیاث یا غوث الثقلین الغیاث۔ الغیاث یا شیخ محی الدین الغیاث۔ الغیاث یا سید عبد القادر الغیاث۔ پھر وہ تبرک معصوم بچوں کو یا نمازی آدمیوں کو تقسیم کر دیا جائے دوسرے دن کو بچا کر نہ رکھے عامل دیکھے گا چند ماہ میں کیسی ترقی ہوتی ہے کسی ضروریات کے باعث اس تاریخ

کو نیاز نہ دلائی جا سکے تو اور کسی تاریخ میں دلائی جائے یا دوسری تاریخ پر دو مرتبہ کر کے دلائی جائے۔ چند ماہ میں دیکھئے کیسی خوشحالی اور فارغ البالی ہوتی ہے۔

3- کوئی شخص روزی سے اس قدر پریشان ہو کہ روٹی بھی میسر نہ آتی ہو تو مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد مع بسم اللہ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ الم نشرح تین مرتبہ اور سورہ انا انزلنا اکتالیس مرتبہ اور سورہ واقعہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے خداوند کریم اس کے لئے غیب سے روزی عطا فرمائے۔ جس کسی نے ۴۰ دن پڑھا ہے مالا مال ہو گیا ہے۔

4- بعد نماز صبح سورہ مزمل مع بسم اللہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھا کرے اور اس سورہ پڑھنے میں جب رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا۔ پر پہنچے تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھے اسی طرح تین مرتبہ واللہ یقدر اللیل والنھار پڑھے اور تیسری مرتبہ یبتغون من فضل اللہ تین مرتبہ پڑھے اور چوتھی مرتبہ واستغفروا اللہ ان اللہ غفور رحیم۔ تین مرتبہ پڑھے علاوہ روزی ملنے کے اور جو کوئی حاجت ہو وہ بھی حاصل ہووے۔

5- دعا حضرت امام حسن علیہ السلام کو حضور رسول مقبول ﷺ نے تعلیم فرمائی تھی جو کوئی کسی سے روپیہ پیسہ ملنے کی حاجت رکھتا ہو اور وہ نہ دیتا ہو تو اس دعا کو ۴۰ روز ۴۱ مرتبہ روزانہ مع بسم اللہ اور تین مرتبہ اول و آخر کوئی سا درود شریف پڑھ کر بعد نماز عشاء پڑھا کرے۔ ۴۰ روز سے پہلے ہی دعا قبول ہوگی۔ اللھم اقذف فی قلبی رجاءک واقطع رجائی عمن سواک حتی لا ارجوا احدا غیرک اللھم وما ضعفت عنہ قوتی وقصر عنہ عملی و لم تنتہ الیہ رغبتی ولم تبلغہ مسئلتی ولم یجر علی لسانی مما اعطیت احدا من الاولین والاخرین من الیقین فخصنی بہ یا رب العالمین۔ ویا ارحم الراحمین۔ حضرت معاویہؓ نے حضرات امامین کی نذر کے لئے کچھ درماہہ مقرر کیا ہوا تھا کسی وجہ سے نہ پہنچ سکا۔ حضرت امام منتظر رہتے تھے حضور علیہ السلام نے یہ دعا تعلیم فرمائی آپ نے پڑھی کہ نذرانہ بعد عجز و انکساری آپ کی خدمت میں بھیجا گیا۔ اس وقت تک بہت سے حاجت مندوں کی ایسی حاجتیں پوری ہوئی ہیں۔

6- یا رزاق ہر نماز کے بعد تین سو انیس مرتبہ کہ ان حروف کے اعداد ہیں ان کے برابر بعد نماز صبح یا بعد نماز عشا پڑھا کرے تو خدا کی طرف سے رزق کے

دروازہ کھل جاتے ہیں۔ نان شبنہ کی محتاجگی دور ہو جاتی ہے۔

7- حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو شخص عسرت اور تنگدستی سے زندگی بسر کرتا ہو اور وہ مالدار و تونگر ہونا چاہتا ہو تو جمعرات کے دن بعد نماز عصر آفتاب کے زرد ہونے سے پہلے اپنے ناخن ترشوایا کرے خدا جلدی سے غنی کر دیتا ہے۔

ایک سال کے اندر امیری روپوں کی تھیلی اور غلہ کے مٹکوں اور کوٹھیوں میں کمی نہیں ہوتی چراغ کے وسیلہ روپیہ کی آمدنی تھوڑے روپے کی زیادتی

1- درود مستغاث بعد نماز صبح اس طریقہ سے پڑھے کہ آفتاب نکلتے ہی تمام پڑھ لیا جاوے پھر دعا مانگے قبولیت کا شرف حاصل ہو اور خدا پڑھنے والے کو ایسی جگہ سے دولت دنیا عطا فرماوے کہ ایک سال نہ گزرنے پاوے امیر کبیر ہو جائے کسی ضرورت شدید سے وقت گزر جائے تو اس کا خیال نہ کرے کہ اب وقت نہیں رہا نہ پڑھے اور کسی وقت پڑھ لیا کرے ضرور پڑھے۔

2- صرف بسم اللہ کی ب کو اکیس جگہ کاغذ کے پرچوں پر لکھ کر روپوں کی تھیلی میں رکھے اس تھیلی کا روپیہ بڑھتا رہے لیکن کسی سے حال ظاہر نہ کرے۔

3- چاند کے شروع مہینے میں جمعرات کے دن آفتاب نکلتے ہی ایک ہزار مرتبہ سورہ والضحیٰ معہ بسم اللہ اور یہ دعا آخر میں ایک دفعہ پڑھے اللھم یسر علی الیسر الذی یسرتہ علی کثیر من عبادک واغننی بفضلک عمن سواک اور اسی طرح مغرب کی نماز پڑھتے ہی پڑھے اور اسی سورت کو ایک کاغذ پر لکھ کر ایک پاک کپڑے کی تھیلی میں چالیس روپے بھر کر اس تعویذ کو رکھ دے جب خرچ کرنا چاہے تو جس قدر روپوں کے خرچ کرنے کا ارادہ ہو تو اسی قدر سورہ والضحیٰ پڑھے اور روپیہ لیکر خرچ کرے کبھی روپے کم نہ ہوں گے جس قدر دل چاہے خرچ کرتا رہے۔

4- سات دانے جو کے لیکر اور وضو کر کے ان دانوں پر یا فتاح یا رزاق ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ان دانوں کو اپنے خرچ کی تھیلی میں ڈال دیں اور منہ اس کا

بند کر دیں اور جتنا چاہیں بغیر گنتی کے اس میں سے خرچ کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ اس تھیلی کا روپیہ ختم نہ ہوگا اور جب تھیلی کھولیں تو وضو کر کے کھولیں اور اس روپیہ کو ناجائز اور گناہ کے کاموں میں خرچ نہ کریں ورنہ ہلاک ہوں گے اور نہ کسی سے یہ ظاہر کریں ورنہ خیر و برکت جاتی رہے گی۔

5- یہ اسمائے پاک ماہ رجب کی پہلی تاریخ یا رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو کاغذ پر لکھ کر کسی کوزہ یا چھوٹی سی صراحی تنگ منہ میں وہ کاغذ ڈال کر موم یا آٹے سے منہ بند کر کے مٹکوں یا کوٹھیوں میں اناج کے اندر دبا دیں۔ مثل الذین ینفقون اموالھم فی سبیل اللہ کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ۔ واللہ یضعف لمن یشاء واللہ واسع علیم۔ وایۃ منک وارزقنا وانت خیر الرازقین مثل الجنۃ التی وعد المتقون وان من شیء الا یسبح بحمدہ وقل رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین اولیس الذی خلق السموت والارض بقدر علی ان یخلق مثلھم بلی وھو الخلاق العلیم۔ جنت عدن مفتحۃ لھم الابواب۔ ھذا لرزقنا مالہ من نفاد ان اللہ ھو الرزاق ذوالقوۃ المتین۔ و فی السماء رزقکم و ما توعدون۔ عبداللہ بن سلام عبداللہ بن عمر عبداللہ بن عباس عبد اللہ بن زبیر اویس قرنی الربیع بن خثیم ھرم بن حیان مسروق ابن الاجدع عامر بن عبداللہ بن قیس مسعود بن اسلم الخولانی الحسن البصری ابوبکر عمر، عثمان، علی رضی اللہ عنھم اجمعین۔

6- عید الضحیٰ کے روز ذبح کی ہوئی بکری کا بایاں شانہ لیکر اور اس کو گوشت وغیرہ سے صاف کر کے جب اس کی تری جاتی رہے وہ لکھنے کے قابل ہو جائے تو اس پر یہ اسم پاک لکھے اور اناج کے ڈھیر میں دبا دیں غلہ میں بہت برکت ہوتی ہے۔ تبارک اللہ رب العلمین۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ تبارک الذی الخالقین تبارک الذی نزل الفرقان علی عبدہ تبارک الذی جعل فی السماء بروجا تبرک الذی بیدہ الملک و ھو علی کل شیء قدیر تملیخ تملاھا ھا تلمبخ لخلیلی لم یتوفش الطرس- طبطیونس وکلبھم قطمیر۔

7- یہ دعا چالیس مرتبہ نمک پر پڑھ کر دم کریں پھر اس میں سے تھوڑا سا نمک کھانے وغیرہ میں ڈال دیا کریں تو کھانا بہت زیادہ ہو جائے لا الہ الا اللہ الغنی الھادی الرازق لا الہ الا اللہ الکریم الواسع الوھاب ذی الطول لا الہ الا اللہ ھو الجواد المتفضل وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم تسلیما۔

8- پچیس دانے گیہوں کے لیکر ہر ایک دانہ پہ محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم ترٰھم رکعا سجدا یبتغون فضلا من اللہ و رضوانا۔ سیما ھم فی وجوھھم من اثر السجود۔ ذلک مثلھم فی التورٰۃ و مثلھم فی الانجیل کزرع اخرج شطاہ فازرہ فاستغلظ فاستوی علی سوقہ یعجب الزرع لیغیظ بھم الکفار۔ وعد اللہ الذین امنوا و عملوا الصلحت منھم مغفرۃ واجرا عظیما۔

9- یہ عمل شجر زر کے نام سے موسوم ہے اور حضرت غوث گوالیاری کو موکلات سے ہاتھ آیا تھا اور حضرت شیخ پیر محمد سلونی رحمۃ اللہ علیہ بلاناغہ ہر مہینے میں تین رات مہینے کی بیسویں رات سے شروع کیا کرتے تھے یہ کمیاب اور نایاب عمل ہے آج تک بوجہ بخل عاملین و کاملین نے مخفی رکھا ہر کسی کو اس کے اظہار سے اس لئے پوشیدہ کیا کہ اہل دنیا برے کاموں اور لایعنی ضرورتوں میں صرف کرتے ہیں اور اگر عمل پوری طور سے نہیں ہوتا تو برا کہتے ہیں۔ پس یہ خاکسار اپنے مسلمان بھائیوں کی خدمت میں پیش کرتا ہے کہ آج کل ان کی حالت عام طور سے افلاس میں گزر رہی ہے کیا عجب ہے کہ کوئی مخلص محنت کر کے فائدہ حاصل کرے اور دولت بے غایت پاوے امیرانہ زندگی بسر کرنے کے لئے بے بہا دولت ہے ترکیب اس کی اس طرح پر ہے کہ ایک تانبے کا چراغ کسی نیک ساعت میں بنوائے جو ساعت کہ نقشے میں لکھی ہیں۔ پھر اس پر رانگ کی قلعی کراوے پھر اور کسی نیک ساعت شروع مہینے میں دن کے وقت چار مربع موٹے کاغذ (یعنی اتنا بڑا کاغذ ہو جتنے پر یہ تعویذ آجاوے اور وہ کاغذ چو کھونٹا ہو) پر نیچے لکھا ہوا تعویذ روزمرہ ۴۰ دن تک لکھے اور ان کی روزانہ چار بتی بناوے اور رات کو نیک ساعت میں کسی علیحدہ مکان کے اندر اس چراغ میں گھی اور شہد ملا کر ڈال دے اور وہ چاروں بتی ایک کے بعد ایک اس میں ڈال کر جلاوے اور بتیوں کے جلتے وقت یہ اسماء اجب یا عقصد یہ بحق یا غنی یا قیوم یا صمد یا دائم ایک ہزار ایک سو چورانوے مرتبہ ۴۰ رات تک پڑھے اور جب تک پڑھے بتی جلتی رہیں۔ جب کہ چالیس دن پورے ہو جاویں تو پھر اسی تعویذ کو مع موکلوں کے نام جیسے کہ لکھے ہیں شمس یا مشتری کی ساعت میں آفتاب نکل آنے کے وقت شروع ماہ میں نہا دھو کر وضو کر کے اس تانبے کے کٹورے پر وہی تعویذ جو نیچے لکھا جاتا ہے اور کاغذ پر جس کی بتی بنائے جانے کو لکھا ہے کندہ کرے ایک عدد تعویذ اور نام موکل اور اسمائے پاک خود کھودے یا کسی دوسرے سے کھدوائے کندہ کرنے والا نمازی اور نیک آدمی ہو جب اس سے مقصد حاصل کرنا ہو تو اسی چراغ میں گھی اور شہد ڈالے اور اسی طرح چار تعویذ کاغذ پر نیک ساعت میں ۱۲ عدد لکھے ہوئے تین رات آخر مہینے کی بتی انکیں کو روشن کرے۔ اور جب تک یہ جلتے رہیں یہ موکلوں کے نام بلاتعداد پڑھتا رہے یا کلکائیل یا جموش بحق یا علوائیل اجیوا دعالی یا عزیز یا ملیکہ۔

یا غنی جب یا عقصد شلیخ یا غنی یا قیوم یا صمد یا دائم

٣٠١	٢٩٨	٢٩١	٣٠٢
٢٩٢	٣٠٣	٣٠٢	٢٩٧
٣٠٦	٢٩٣	٢٩٦	٢٩٩
٢٩٥	٣٠٠	٣٠٥	٢٩٣

یا غنی اجب یا عقصد شلیخ بحق یا غنی یا قیوم یا صمد یا دائم

جب ختم کر چکے تو اس وقت ایک موکل آوے گا اور کہے گا کہ کیا چاہتے ہو تو اس وقت کہے کہ مجھے اپنے صرف کرنے کو روپیہ کی ضرورت ہے وہ اقرار کرے گا کہ نیک کام میں اور اپنے بال بچوں میں خرچ کیا کرنا پس وہ اتنا لائے گا کہ تم امیر کبیر ہو جاؤ گے برے کام میں خرچ کرو گے یا اور کسی سے

کہ دو گے تو لانا بند کردے گا ضرورت مند ضرور اس عمل کو کرے اگرچہ
محنت ہے۔ خیال کرو تو کوئی کام بغیر تکلیف اٹھائے نہیں ہوتا۔

10- برائے فتوح و دفع فقر و فاقہ اور حاصل ہونے روپیہ و اشرفی تجربہ کیا ہوا ہے
حضرت شیخ بہاء الدین زکریا قدس اللہ سرہ ان اسمائے مبارک کو ایک روپیہ پر
دم کر کے رکھے خدا روپیہ زیادہ بڑھاتا رہے اور کسی طرح سے کم نہ ہوئے
بشرطیکہ ناجائز اور شریعت کے خلاف کاموں میں صرف نہ کرے۔ ترکیب یہ ہے
کہ جمعہ کی رات کو آدھی رات گزرنے پر وضو کر کے دو رکعت نماز تحیۃ
الوضوء پڑھے پھر دو رکعت نماز صلوۃ الحاجت کی پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے
بعد آیت الکرسی عظیم تک ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ گیارہ مرتبہ بعد سلام
اور درود شریف ایک مرتبہ اور پھر سورہ الحمد اور آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ
اور سورہ قل ھو اللہ گیارہ مرتبہ اور پھر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور
حضرت غوث الاعظم محی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی
روح پاک کو ثواب نذر کرے اور پھر یہ اسم اغنشی والا جو نیچے لکھا جاتا ہے
ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر ایک روپیہ پر دم کرے اور ہمیشہ جمعہ کی رات کو ایک
سو ایک مرتبہ یہ اغنشی والا عمل پڑھتا رہے اور اس روپیہ کو ناپاک عورت حیض
و نفاس والی سے بچا کر رکھے انشاء اللہ روپیہ کی کمی نہ ہوگی اور روز بروز
دولت کی زیادتی ہوتی رہے گی جس کا دل چاہے محنت کرے اور آزمائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ کافی قصدہ الکافی ووجدہ
الکافی لکل کافی کفانی الکافی ونعم الکافی ولله الحمد یا
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی شیئا للہ یا شیخان یا سیدان
یا اغنشی یا آغنشی فی سبیل اللہ۔

دست غیب کی حصولی روپیہ اور اشرفی ملتی

بہت سے مردمان کو اس کا متلاشی پایا اور یہ کہتے سنا کہ اس کا عمل وغیرہ کچھ
نہیں ہے دنیا جھوٹ بولتی ہے۔ دراصل بات یہ ہے کہ یہ عمل ہے تو ضرور لیکن اس کے
نہ بتانے کے کئی وجوہ ہیں منجملہ ان کے ایک تو سب سے بڑا بھاری نقص یہ ہے کہ جس کو
یہ عمل آتا ہے وہ اگر کسی کو بتادے یا ظاہر کرے تو اس کے عمل کا اثر جاتا رہتا ہے۔
اور اس کی آمدنی بند ہو جاتی ہے۔ دوسرے اس کے حاصل کرنے میں محنت بہت زیادہ
ہوتی ہے ہر کوئی اس کی انجام دہی سے عاری ہوتے ہیں اس لئے عام طور سے

نہیں بتایا جاتا لہذا یہ خاکسار اس خیال کو مد نظر رکھ کر بہت سے مردمان اس کے تمنائی ہیں
کہ کیسی ہی مشقت ہو اس کی انجام دہی کے لئے تیار ہیں۔ پس ان نایاب اور کمیاب
عملیات کا مفصل طور سے اظہار کرتا ہے کہ کوئی خوش قسمت محنت کرے اور وہ عنایت
خداوند کریم کامیابی حاصل کر کے دولت دنیا سے مستغنی ہو جائے۔ دست غیب حاصل
ہونے کے لئے ان امورات کی پہلے سے پابندی اختیار کرے۔

1- پہلے تو اپنا عقیدہ درست رکھے اور یہ سمجھ لے کہ میں اس میں ضرور کامیاب
ہو جاؤں گا۔

2- تقویٰ یعنی پرہیزگاری اختیار کرے۔

3- کمائی نیک سے غذا بہم پہنچائے۔

4- کپڑے بھی معاش کی کمائی سے ہوں۔

5- روزہ رکھے اور روزہ رکھنے میں اس امر کا لحاظ رہے کہ ہر کسی کی غیبت کرنے
فحش باتوں سے زبان کو بچاوے۔

6- آنکھوں سے کسی نامحرم اور ناجائز شے کو نہ دیکھے۔

7- بدن کو ہر وقت پاک رکھے۔

8- نہانے دھونے وضو کرنے کو پانی بھی اپنے ہاتھ سے لاوے یا کسی نمازی آدمی
سے منگائے۔

9- مکان ایسا ہو کہ جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو اور اندھیرا ہو۔

10- موم بتی روشن کرے یا گھی کا چراغ جلاوے۔

11- حقہ پینے والے حقہ پینا چھوڑ دیں۔

12- خوشبو جلانے اور دھونی کرنے کے لئے عود (اگر) کی لکڑی یا بتی اگر کی اور عطر
و مشک و عنبر وغیرہ جو کچھ میسر آجائے بہم پہنچا رکھے۔ پڑھتے وقت دھونی
جلائے۔

13- عمل شروع کرنے سے پہلے سات دن تک روزہ رکھے، کشمش اور سرکہ سے
روزہ کھولے۔

14- کھانے کو جو کی روٹی کھاوے۔

15- جو کچھ خواب و خیال نظر آویں یا موکل دکھائی دیویں ان سے کسی قسم کا خوف
نہ کرے۔ دست غیب کے موکل ملائکہ مومنین ہیں کسی طرح سے اذیت نہیں
پہنچاتے اور نہ کسی طور سے ڈراتے ہیں۔

16- دن کو سو رہے تاکہ رات کو پڑھتے میں نیند غالب نہ ہووے رات کو نیند بہت

آوے تو سو رہے آنکھ کھلتے ہی فوراً وضو کر لیا جاوے۔

17۔ جو عملیات لکھے ہیں۔ ان کا ترجمہ اردو بھی یاد کرے تاکہ عربی عبارت پر دل لگا رہے۔

18۔ فقیروں اور غریبوں کو کچھ خیرات بھی تقسیم کرتا رہے۔

19۔ شروع ماہ چاند میں جو جمعرات آتی ہے اس کی رات کو بعد نماز عشاء اکتالیس مرتبہ سورہ یٰس اور بعد ختم یہ دعا بھی اکتالیس مرتبہ پڑھتا رہے اور اسی جگہ سو رہا کرے صبح اٹھ کر صبح کی نماز پڑھے بعد نماز کچھ درود یا وظائف یا قرآن شریف یا درود شریف پڑھا کرے جب آفتاب نکل آوے تو نماز اشراق کی چار رکعت پڑھ کر خدا سے دعا مانگے کہ الٰہی تو عالم الغیب ہے پس اپنے خزانہ غیب سے مجھے دست غیب عطا فرما۔ دعا مانگ کر اپنے کاروبار میں مصروف ہووے چالیس روز تک اسی ترکیب پڑھا کرے۔ بعد چالیس روز چلہ ختم ہو جانے کے روزمرہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورہ یٰس اور ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ کر پاک کپڑے پہنے ہوئے پاک بستر اور چارپائی پر سوئے انشاء اللہ تعالیٰ جس قدر روپیہ ملنے کی نیت کیا کرے گا تکیہ کے نیچے سے صبح اپنا خفقہ یعنی خرچ پایا کرے گا۔ روزانہ پڑھنے کی حتی المقدور ناغہ نہ کرے کسی سخت بیماری کے باعث ناغہ ہو جاوے تو صحت پانے کے بعد ہر ایک ورد روزانہ ایک ایک بار پڑھا کرے سورہ یٰس حفظ یاد نہ ہو تو قرآن شریف سے دیکھ کر پڑھی جاوے اور وہ دعا یہاں لکھی جاتی ہے۔

اللھم ان کان رزقی فی السماء فانزلہ وان کان فی الارض فاخرجہ وان کان فی البحر فاطلعہ وان کان بعیدا فقربہ وان کان قریبا فیسرہ وان کان قلیلا فکثرہ وان کان کثیرا فسھولہ و بارک لی فیہ وارزقنی من حیث احتسب ومن حیث لا احتسب رزقا حلالا طیبا قد فاسحا طبقا مبارکا فیہ حتی لا یکون لاحد من خلقک علی فیہ منہ واجعل یدی علیا بالاعطاء ولا تجعل یدی سفلی بالاستعطاء انک علی کل شئی قدیر

(ترجمہ : اے میرے پروردگار اگر رزق میرا آسمان سے ہے تو تو اس کو نازل کر اور اگر رزق میرا زمین کے اندر ہے تو اس کو نکال دے اور اگر وہ دریا میں ہے تو تو مجھے اس سے مطلع کر اور اگر وہ دور ہے تو اس کو قریب کر اور اگر وہ قریب ہے تو تو اس کو آسان کر اور اگر وہ کمتر ہے تو اس کو زیادہ کر اور

اگر وہ بہت ہے تو اس کو آسان کر اور میرے لئے اس میں برکت دے اور مجھے رزق دے۔ جہاں سے میرا گمان ہے اور جہاں سے میرا گمان نہیں ہے اور رزق حلال و پاکیزہ وافر مثل بارش موفورہ طبق در طبق اور اس میں برکت ہو یہاں تک کہ اس کے حصول کیلئے تیری خلق میں سے کسی کا مجھ پر احسان نہ ہو اور میرے ہاتھوں کو ازبرائے عطا بلند کر اور میرے ہاتھوں کو برائے طلب و قبول عطا پست نہ کر کہ تو ہر شے پر قادر ہے۔

20۔ اسمائے مکرم ایک ہفتہ تک پڑھنے سے دست غیب حاصل ہوتا ہے روپوں کی خواہش ہو روپیہ طلب کرے اور اگر روزانہ اشرفی کا تمنائی ہو تو خدا سے اشرفی مانگے جو مانگے وہ ہی ملا کرے پڑھنے کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ جو شرائط اوپر ظاہر کی ہیں اس کا پابند ہو کر مکان ایسا مقرر کرے جہاں کسی کی آواز نہ پہنچے اور عطر وغیرہ اس میں رکھے اور روزمرہ سات روز تک روزہ رکھے اور روزہ جو کی روٹی گھی سے چپڑی ہوئی یا کشمش اور سرکہ سے افطار کرے چاند نظر آنے کے بعد جو اتوار پہلے آوے اسی روز بعد نماز صبح پہلے اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر اکیس مرتبہ قل یاایھا الکفرون پڑھے اور پھر تین مرتبہ اس قسم کو پڑھے اللھم انی اسئلک یا شمخ شماخ العالی علی کل براخ انا دیبک یا جبرائیل تامرمنا دکا من السماء ینادی من قبلک یا سماء شتوت شتوت ما سمعک عبدک الا خشع و خطرہ ولا جبار الا تزعزع ولا ملکک الا خضع بالذی زین الشمس فی افق السماء وانہ لقسم لو تعلمون عظیم اجب الداعی یا میمون بحق ان الذین عند ربک لا یستکبرون عن عبادتہ و یسبحونہ ولہ یسجدون۔

ترجمہ : اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے شمخ شماخ اعالی علی کل براخ پکارتا ہوں تجھ کو اے جبرائیل حکم کر تو ایک منادی کو جو ندا کرے تیری طرف سے یا سماء شتوت شتوت نہیں سنا کسی بندے نے حکم تیرا مگر ذلیل ہوا اور نہ کسی جبار نے مگر کہ پریشان اور ذلیل ہوا اور نہ کسی بادشاہ نے مگر ذلیل ہوا قسم ہے اس ذات کی جس نے زینت دی سورج کو افق آسمان میں اور بیشک یہ قسم اگر تم چاہو تو بہت بڑی ہے بلانے والے کی آواز کو قبول کروانے میمون بے شک جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ اپنے رب کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور تسبیح کرتے ہیں اس کی اور اس کو سجدہ کرتے ہیں۔

یہ قسم پڑھ کر یا کریم یا رحیم۔ دن بھر اور رات بھر بیٹھا ہوا پڑھے جاوے نماز
کے وقت نماز پانچوں وقت کی پڑھ لیا کرے پھر جب جمعہ کی رات آوے تو دو
رکعت نماز نفل کی نیت کر کے پڑھے بعد نماز ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ
کر پھر دو ہزار مرتبہ یا کریم یا رحیم پڑھے پھر ایک ہزار بار درود شریف پڑھے
وہ یہ ہے اللھم صل علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ و
سلم الصلوہ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر تین مرتبہ
اوپر لکھی ہوئی قسم پڑھے اور جب اس اسم مبارک پر پہنچے ولہ یسجدون۔ تو
نہایت حاجت زراری اور خالص نیت سے اور نہایت ذوق و شوق سے سجدہ
کرے اور سجدہ میں یہ دعا اکتالیس بار پڑھے اور اس کو پہلے حفظ یاد کر لیا
جاوے۔

اللھم انی اسئلک باول اولیتک التی لا ابتداء لھا و اخر
اخرتیک التی لا انتھاء لھا یا کریم یا ذالکرم الجم الذی لا
انقطاع لہ ابدا یا ذالرحمہ الواسعہ التی لا تکیف یا مطلع
علی الضمائر والھو اجر والخواطر لا یعزب عنک شئی یعبر
بصرا اھل البصائر ویدلھم علی عظمتہ واستملھم والھمھم
لذکر ووفقھم و علمھم علم اسمہ الکریم فتح لھم باب
الرحمہ فنادو یا رحیم فاستقاموا علی استقامہ المناجاہ
لھتف بھم ھاتف الاجابہ اذ تستغیثون۔ ربکم فاستجاب
لکم الھی وسیدی و مولائی اکشف عن قلوبنا حجاب الغفلہ
وعن ابصارنا ما حجبھا عن العبرہ حتی نعلم من علمک ما
علمتنا و نتصرف بہ تصرف الروحنیین بسر اسمک یامن
خلقت النیران لاھل معصیتک وزخرفت الجنان لاھل
طاعتک توسلت الیک یا اسماء باسمائک الحسنی
وبکلماتک التامات العلیا ان تقضی حاجتی و ان تسخرلی
خادم ھذین الاسمین الشریفین الکریمین العظیمین ان
یاتینی کل یوم بدینار ذھب من خبایا الارض اجدہ تحت راسی
واستعین بہ علی قضاء حاجتی و مصالحی اللھم یا رب یا
رحمن یا رحیم احفظنا اللھم یا ذالذات الکریمہ والسماء
العظمہ اسئالک رزقا غالباً غیر مغلوب طالبا غیر مطلوب۔

اللھم ان کان رزقی فی السماء فانزل و ان کان فی الارض
فاخرجہ و ان کان بعید فقربہ و ان کان قریبا فیسرہ و ان کان
معدوما فاوجدہ و ان کان قلیلا فکثرہ و بارکہ۔ اللھم لی فیہ وا
تینی بہ من عندک و تولی انت امری فیہ واجعل یدی عالیہ
بالاعطاء ولا تجعلھا سافلہ بالاستعطاء برحمتک یا رزاق یا
فتاح یا علیم یا عظیم یا کریم یا رحیم اجب دعائی بفضلک
و کرمک انک علی کل شئی قدیر۔ وبعبادک لطیف خبیر و لا
حول ولا قوہ الا باللہ العلی العظیم۔ وصلی اللہ علی سیدنا
محمد و الہ صحبہ وسلم۔

ترجمہ: یا خدا میں تجھ سے تیری اول اولیت کے ساتھ دعا کرتا ہوں جس کی
ابتدا نہیں ہے اے کریم بڑے کرم والے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا اے وسیع
رحمت والے جو کیفیت نہیں ہوتی ہے۔ اے واقف دلوں کے راز اور خطروں
کے نہیں غائب ہوتی ہے تجھ سے کوئی چیز بصیر ہے دیکھتا ہے۔ اہل بصائر کو اور
راہ بتاتا ہے ان کو اپنی عظمت کی اور کام کرایا ہے ان سے اور الہام کیا ان کو
علم اپنے اسم کریم کا اور کھولا واسطے ان کے دروازہ رحمت کا پس آواز دی
انہوں نے اے رحیم۔ پس قائم ہوئے وہ اوپر استقامت مناجات کے پس آواز
دی ان کو قبولیت کی آواز دینے والے نے جب تم فریاد مانگتے تھے اپنے رب
سے پس قبول کی اس نے تمہاری فریاد الٰہ میرے سردار میرے مولا میرے
کھول میرے دل سے حجاب غفلت کا اور آنکھوں سے کھول اس چیز کو جس نے
روک دیا ہے اس کو عبرت سے یہاں تک کہ ہم کو تیرے علم سے معلومات ہو
جو سکھائے تو ہم کو اور تصرف کریں ہم ساتھ اس کے تصرف روحانیوں کا ساتھ
اسم تیرے کے اے وہ ذات پاک جس نے آگ کو اہل معصیت کے واسطے پیدا
کیا اور آراستہ کیا ہے جنت کو اہل طاعت کے واسطے توسل کرتا ہوں طرف
تیرے یا خدا ساتھ اسمائے حسنیٰ کے اور کلمات تامات بلند کے یہ کہ پوری کر
حاجت میری اور مسخر کر میرے لئے خادم ان دونوں اسماء شریفہ کے یہ کہ
لائیں میرے پاس ہر روز ایک اشرفی سونے کی زمین کے دفینوں میں سے پاؤں
میں سرہانے اور مدد حاصل کروں میں ساتھ اس کے قضائے حاجات پر اور
ضرورتوں پر اے اللہ اے رب اے رحمن اے رحیم حفاظت کر ہماری اے
اللہ اے ذات کریمہ والے اور اسمائے عظیمہ والے سوال کرتا ہوں تجھ سے

رزاق غالب غیر مغلوب طالب غیر مطلوب کا اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہو تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو اس کو نکال اور اگر دور ہے تو اس کو قریب کر اگر قریب ہے تو آسان کر۔ اگر معدوم ہے تو پیدا کر۔ اگر ممنوع ہے تو ثابت کر۔ اور اگر تھوڑا ہے تو بہت کر اور برکت دے۔ اے اللہ میرے واسطے بیچ اس کے اور لا اسکو میرے پاس اپنے پاس سے اور حتوی ہو میرے حکم کا بیچ اس کے اور کر میرے ہاتھ کو بلند ساتھ دینے کے اور مت کر اس کو نیچا ساتھ لینے کے اپنی رحمت سے اے رزاق اے فتاح اے علیم اے کریم قبول کر میری دعا کو اپنے فضل سے اور کرم سے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اپنے بندوں کے ساتھ مہربان خبردار جب اور نہیں ہے حول نہ قوت مگر خدائے بزرگ و برتر میں اور درود بھیج اللہ ہمارے حضور محمد ﷺ اور ان کی آل و اصحاب پر اور سلام بھیج۔)

اور ہر شب آدھی رات کو یہ قسم اسی طرح پڑھا کرے۔ ایک چلہ پڑھتے پڑھتے ہو جائے اور پھر اتوار کی رات آوے تو سوتے یا جاگتے میں دو موکل آویں گے۔ جن کے یہ نام ہوں گے۔ عبدالکریم و عبدالرحیم وہ کہیں گے اے اللہ کے بندے تو کیا چاہتا ہے تو اس وقت ان سے یہ کہے کہ میں خدائے پاک اور تمہارا فضل چاہتا ہوں اور تم سے ایک اشرفی روزانہ ملنے کی تمنا رکھتا ہوں وہ کہیں گے کہ بہت اچھا ہم کو منظور ہے لیکن تم کو یہ کرنا ہوگا۔ کہ ہر جمعہ کو مسلمانوں کے قبرستانوں میں جایا کرو اور فقیروں اور عاجزوں کو صدقہ دیا کرو۔ اور پانچوں وقت کی نماز کے بعد یا کریم ۲۸۰ مرتبہ اور یا رحیم ۲۶۹ مرتبہ پڑھا کر اور کسی سے ذکر نہ کرو پس ان کا شکریہ ادا کر کے ان کو رخصت کرو اور آپ اس اقرار کے پابند رہو اسی رات سے اپنے سرہانے ایک اشرفی لے لیا کرو گے۔ جب کسی سے ظاہر کرو گے ملنا بند ہو جائے گا اور یہ موکلات ملائکہ مومنین ہیں ان سے نہ ڈرو یہ کہ کسی طرح سے خوف نہ لائیں گے۔

اے شائقین اس کی قدر کرو اور جس طرح ہو سکے اس کو اپنے کام میں لاؤ دیکھو گے جو کچھ کہ لکھا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

موکلات کی حاضری

ایک عمل کی خواندگی سے موکل کی صورت شیر جیسی نظر آتی

جو شخص موکلات سے اپنا کام لینا چاہے اس کو چاہئے کہ اپنے آپ کو برائیوں سے باز رکھے یعنی جھوٹ نہ بولے حسد اور غیبت نہ کرے۔ حرام کی غذا نہ کھائے زنا اور چوری سے باز رہے ہمیشہ سچ بولے پرہیزگار اور عابد بن جائے۔ نماز روزہ سے کام رکھے۔ نیک آدمیوں سے ملے اپنی خدمت کے واسطے ایک آدمی نمازی اور پرہیزگار مقرر کرے کہ وہ روٹی جو کی پکا کر نمک سے کھانے کو دے اور پانی لا دیا کرے' مکان اچھا عمدہ پاک اور صاف تجویز کرے ایک ہزار دانوں کی تسبیح لاوے۔ تسبیح میں دس دانے شمار کے رکھے وہاں کسی کو نہ آنے دے دریا کے کنارے ہو تو بہت اچھا ہے۔ چاند دیکھ کر جو جمعرات آوے اس کو تو چندی کہتے ہیں اس رات سے خلوت اختیار کرے' عطر کی خوشبو پاس رکھے اگر کی بتی یا لوبان کی دھونی کرنے کو رکھی جائے بدھ کی رات کو سحری کھا کر جمعرات کے دن سے روزہ رکھے چودہ دن تک جو کی روٹی نمک سے کھاوے پانچوں وقت کی ہر فرض نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ مع بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔ اور آدھی رات میں بھی ایک ہزار مرتبہ پڑھے چودہ روز تک کل چھ اسی ہزار مرتبہ ہوگی اور جو باقی وقت دن رات میں گزرے ان خالی وقتوں میں درود شریف یا دلائل الخیرات پڑھے پندرھویں دن جمعرات کی رات کو سولہ ہزار مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اللھم انی اسئلک یا واحد یا فرد یا احد یا صمد یا من لم یتخذ صاحبۃ ولا ولدا یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احدا۔ اسئلک ان تسخرلی خدام ھذہ السورۃ الشریفۃ ان یحبونی الی ما ارید انک فعال لما یرید اقسمت یا خدام ھذہ السورۃ ما تعقدوہ الا ما شرعتم بالاجابۃ۔ (ترجمہ: اے خدا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے واحد اے فرد اے احد اے صمد اے وہ ذات نہ جس نے بیوی بنائی نہ بیٹا پیدا ہوا نہ اس کا کوئی شریک ہے نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس سورہ شریف کے موکل کو تابع کر دے جو چاہوں میں ان سے کام لوں اور خوشی سے اطاعت کریں۔ بیشک تو چاہے کرنے والا ہے قسم دیتا ہوں میں تم کو اے خدام اس سورہ کے اس چیز کی جس کا

تم اعتقاد رکھتے ہو۔ مگر یہ کہ جلدی قبول کرو)۔ ختم ہونے پر تین موکل آویں گے منہ ان کے ایسے چمکدار ہوں گے جیسے چودھویں رات کا چاند اور وہ آتے ہی السلام علیکم اے عبد لاصلح و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہیں گے۔ اور سوال کریں گے کہ ہم کو کیوں بلایا ہے تو پھر ان سے کہا جاوے تم کون ہو وہ جواب دیں گے کہ ہم اس سورہ شریف کے تابع ہیں جو کچھ حکم دو وہ بجالائیں لیکن کوئی کام خلاف شریعت نہ ہو اور آج سے کوئی گناہ نہ کرنا جھوٹ نہ بولنا' لسن' پیاز' اور مچھلی نہ کھانا اور ہر جمعہ کو ضروری غسل کیا کرنا ناپاک ہرگز نہ رہنا دس ہزار مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر مسلمان مردوں کی روح کو ثواب بخشنا ہر ہفتہ کو قبرستان میں جاکر گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر وہاں کے مردوں کو ثواب پہنچایا کرنا ہر جمعہ رات کو روزہ رکھنا جو جمعرات عید کے دن آئے اس روز روزہ نہ رکھنا عامل ان شرطوں کو قبول کرے موکل مصافحہ کر کے رخصت ہوتے وقت کہیں گے کہ آج سے تم ہمارے بھائی ہو۔ اس وقت عامل کو کہنا چاہئے کہ تم میں سے ہر کوئی اپنی نشانی آنے کی بتلاؤ جس سے میں آپ صاحبوں کو اپنی ضرورت رفع کرنے کے لئے طلب کیا کروں۔ ان میں سے ایک نام عبدالواحد بتلائے گا۔ اور کہے گا کہ جب تم تنہائی میں بیٹھ کر اور سورہ قل ھو اللہ پڑھ کر کہو گے یا عبدالواحد میں فوراً جاؤں گا اور مکہ شریف ایک آن میں لے جایا کروں گا دوسرا کہے گا میرا نام عبدالصمد ہے سورت پڑھ کر میرا نام لوگے میں فوراً جاؤں گا اور کھانے پینے کی چیز یا سونا چاندی تم کو لادوں گا۔ تیسرا کہے گا میرا نام عبدالرحمن ہے میں بھی سورت پڑھتے ہی آؤں گا تم کو مردوں کی آنکھوں سے پوشیدہ رکھوں گا۔ اور خزانے زمین کے نکال دوں گا۔ جب وہ یہ عہد کر کے چلے جاویں پس اس نعمت بے بہا کے حاصل ہونے پر خدا کا شکر ادا کرو اور کسی سے یہ حال کبھی نہ کہو۔

21- پہلے کے موافق انتظام کر کے پہلے اس قسم کو صبح کی نماز اور چاشت یعنی ۹-۱۰ بجے دن کے جو پڑھی جاتی ہے اور مغرب کی نماز کے بعد ایک ایک دفعہ ضرور پڑھا کرے۔ اور ایک تسبیح ۳۲۰ دانوں کی اپنے پاس رکھے اور ہر روز عشاء کی نماز کے بعد تسبیح ہر ایک دانہ پر سلام قولا من رب رحیم ۳۲۰ مرتبہ پڑھے جب بیس روز ہو جاویں گے تو ایک موکل یعنی فرشتہ جو اس آیت شریف کے تابع ہے آکر کہے گا کہ اے مخلص تجھ کو بیس روز ایسی محنت و مشقت کرتے ہوگئے اب تو اپنی جان کو آرام دے اور بہت سا مال مجھ سے لے۔ پس کہنے پر بالکل توجہ نہ کرے اور اس کا کہنا قطعی نہ سنے اور اپنے پڑھنے میں مشغول رہے جبکہ چالیس دن پورے ہو جائیں گے تو وہ خلوت خانہ یعنی جس جگہ پڑھ رہا ہے نور اور روشنی سے معمور ہو جائے گا۔ ہر طرف چمک دمک مثل بجلی کے دکھائی دے گی اور ہر درودیوار پر یہ آیت لکھی نظر آئے گی پڑھنے میں اچھے خیال نظر آئیں گے' اور سوتے میں بہت بھلے خواب دکھائی دیں گے نورانی شکلیں اور بزرگ صورتیں سوتے جاگتے نظر آتی رہیں گی چالیسویں رات ایک گھوڑے پر سوار کی صورت ایسی حسین و جمیل کہ نور علیٰ نور دکھائی دے گی اور اس کے اردگرد بہت سی شکلیں نظر آئیں گی وہ خوبصورت شکل بادشاہ موکلات کی ہے وہ آکر السلام علیکم کہیں گے عامل کو چاہئے کہ ان کو دیکھ کر تعظیم کے لئے کھڑا ہو جائے اور سلام کا جواب وعلیکم السلام سے دیا جائے اور ان کی تشریف آوری کا شکریہ بجالائے اور عرض کیا جائے کہ جناب اقدس نے اس خاکسار کو بہت ہی ممنون و مشکور فرمایا اور اس خلوت خانے کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے شرف اندوز بخشا۔ بندہ مسکین خدا کا ایک عاجز غلام ہے دنیوی ضروریات بہت رکھتا ہے اس لئے آپ سے ایک ایسی نشانی کا امیدوار ہے کہ جس وقت اس ناچیز کو کوئی ضرورت پیش آوے بہ تصدیق حبیب خداوند اشرف انبیاء امداد فرمائی جاوے ایسے عاجزانہ الفاظ عرض کرنے سے وہ بہت خوش ہوں گے اور کوئی نشانی دیں گے' لیکن ہمارے بھی کچھ شرائط ہیں ان کی تم کو پابندی کرنی ہوگی اور وہ یہ ہیں کہ شریعت کی تابعداری سے ہرگز انحراف نہ کرنا نماز روزہ کے جانا ہر ایک برے کام سے باز رہنا۔ عامل ان کا اقرار کرے۔ پھر وہ رخصت ہوکر چلے جائیں گے۔ لہٰذا عامل کو اس کی قدر کرنی چاہئے۔ یہ عمل سب سے زیادہ موثر اور نیک ہے کسی قسم کا ڈر و دہشت نہیں ہے موکلات کی تسخیر سب سے بڑھ کر ہے جو تمہاری حاجت دینی اور دنیوی ہوگی اور وہ ان سے عرض کی جائے گی سب کے پورے ہونے کی ہر طرح امداد دیں گے قسم جو اوپر پڑھنے کو لکھی ہے وہ یہ ہے۔ اللھم فی السموت ذات ولا فی الارض عمرات ولا فی الجبال مبداکۃ ولا فی البحار قطرات ولا فی العیون خطان ولا فی النفوس خطرات الا وھی بک والات ولک شاھدات و فی ملکک متحیرات اسئالک بتسخیرک لکل شئی ان توفقنی لما یرضیک وانت المستعان و علیک التکلان ولا حول ولا قوہ الا باللہ العلی العظیم۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم۔

22- اندرونی و بیرونی صفائی پیدا کر کے علیحدہ تنہائی کے مکان میں مغرب یا عشاء کی نماز پڑھ کر یہ عمل پڑھنے کو بیٹھے اور خوشبو جلائے اور پھول چنبیلی کے تازہ

روزمرہ اپنے پاس رکھے اور اس آیت کو اکیس روز تک حضوری قلب و خشوع و خضوع ایک سو اکیس مرتبہ مع بسم اللہ کے پڑھے آخر والی رات کو ایک موکل آکر سلام کرے گا۔ اس کو جواب دے کر وہ ایک پھول پیش کر دو حکم بجالائے گا۔ وہ آیت شریف یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا و یرزقہ من حیث لا یحتسب۔ و من یتوکل علی اللہ فھو حسبہ۔ ان اللہ بالغ امرہ۔ قد جعل اللہ لکل شئی قدرا۔

23- شروع مہینے چاند میں جمعرات کے روز نہا دھو کر اس روز روزہ رکھے ہوئے اچھے کپڑے پہنے اور عطر لگائے ہوئے آدھی رات کے بعد گویا جمعہ کی رات کو جاگے اور وضو کر کے کسی تنہائی کی جگہ میں اکیس سو مرتبہ یا قھار العدو یا ومالی الولی یا مظھر العجائب یا رب مرتضی علی اسی طرح پچھلی رات کو ہر شب اسی وقت پر پڑھا کرے ساڑھے چار مہینے تک برابر پڑھے کسی طرح ناغہ نہ کرے اور جگہ کی پابندی رکھے اور کوئی پابندی ترک حیوانات کی نہیں ہے البتہ گوشت گائے ہرگز نہ کھائے بیں روز کے اندر اندر موکل اس عمل کا شیر ببر کی صورت میں آتا ہے۔ سید یٰسین علی صاحب مرحوم خواہرزادہ حضرت نظام المشائخ محبوب الٰہی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا اور موکل بچشم خود شیر کی صورت ہوا میں معلق آتے ہوئے دیکھا اور پھر وہ اڑتا ہوا میرے سامنے آیا اور زمین سے ایک گز کے اوپر میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور منہ کو پھاڑ کر اس نے مجھ کو ڈرانا چاہا مگر بفضل الٰہی مجھے ذرا بھی اس سے کسی قسم کا ڈر یا خوف نہیں معلوم ہوا بلکہ اپنے عمل کی صحت کا یقین ہونے سے دل کو بہت خوشی حاصل ہوئی جب مجھ کو ڈیڑھ مہینہ اسی طرح سے گذر گیا تو پھر میں سخت بیمار ہو گیا بعد مجبوری عمل میں تاخیر ہوئی جس شخص کی تقدیر یاور ہو اور وہ اس عمل کو ساڑھے چار مہینے تک برابر پڑھتا رہے تو یہی شیر اس کا تابعدار ہو جاتا ہے۔ جو چیز اس سے منگائی جائے گی لا دیتا ہے اور جس جا چاہے وہ اپنی پیٹھ پر سوار کر کے ایک آن واحد میں لے جاتا ہے اور پھر لے آتا ہے اور جو کچھ خدمت لی جائے بسر و چشم بجالاتا ہے۔

ہمزاد کی اطاعت گزاری دنیوی کاموں کی انجام دہی

ناواقف کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہمزاد کو قابو میں لانے کو اہل شرع منع کرتے ہیں کہنا ان کا سراسر لغو ہے اہل شریعت ان عملیات کو منع کرتے ہیں کہ جس میں لونا چماری اور شیطانی سے مدد چاہی جاتی ہے (اگرچہ دنیا والوں کی ان سے بھی کار برآری ہوتی ہے) اور عملیات خدا کے نام پاک سے کئے جاتے ہیں۔ یا ان سے موکلوں یا جنوں و ہمزادوں کو تابعدار کرتے ہیں وہ منع نہیں ہیں ناحق لوگوں کو ایسے واہیات توہمات سے بدظن کرتے ہیں بہت سے آدمی کہہ دیتے ہیں کہ ہمزاد شیطان ہے جب آدمی دنیا میں پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی ساتھ آتا ہے یہ بات سنی سنائی ہے۔ اصل ہمزاد وہ شکل ہے جو انسان کے خیال میں گزرتی ہے۔ اور یہ انسان کا سایہ ہے جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے اور جب انسان مرتا ہے تو یہ بھی فنا ہو جاتا ہے ہمزاد کے لغوی معنے ساتھ پیدا ہونے کے ہیں یہ سایہ آدمی کی شکل بن کر قوت مصورہ جو سر کے اندر ہے اس سے باہر نکل کر انسان کو اپنے روبرو دکھائی دینے لگتا ہے ترکیبوں اور عملیاتوں کے ذریعہ سے پھر یہ شکل نوکر چاکر جیسی خدمتگاری کیا کرتے ہیں طرحوں سے زیادہ رستی ہو جاتے ہیں ان میں پرہیزگاری اور پاکی وغیرہ اور اسمائے الٰہی کے پڑھنے اور عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہوا کرتی اور ہمزاد کو کلام خدا کے ذریعہ مسخر کیا جاتا ہے اور عمر بھر جدائی پسند نہیں کرتا عبادت کرنے والے بمقابلہ بے نمازی کے جلد اس کام کو کر لیتے ہیں کیونکہ عابد اہل عرفان کا دھیان اور خیال بھولی کی طرف زیادہ تر ہوا کرتا ہے نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں سجدہ کی جگہ نگاہ قائم رکھتے اور تلاوت قرآن کے واسطے خشوع و خضوع اور ہر ایک آیات و رکن کی ادائیگی کا حکم ہے اس واسطے نمازیوں کی اس عبادت سے ہمزاد کی تسخیر جلد ہو جاتی ہے اور اس عمل کا عامل اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تمام دنیا کی خبریں بیان کر سکتا ہے۔ اور ہر ایک بات کے نشیب و فراز سے بخوبی واقف ہو جاتا ہے جو کام اس سے لینا ہو وہ فی الفور کر دیتا ہے ہر ایک سوال کیسا ہی مشکل ہو فوراً جواب دے دیتا ہے۔ بہت سے علوم و فنون کیمیا و سیمیا ریمیا و لیمیا سکھا دیتا ہے جس بیمار کے لئے ہو دوا اور علاج دریافت کر دیتا ہے اور مریض اچھا ہو جاتا ہے ہر ایک چیز جو منگاؤ لاکر موجود کر دیتا ہے۔ منگوانے والے کو خدا کا خوف بھی چاہئے کسی کے قبضہ میں کوئی چیز ہو وہ نہ منگائے۔ جیسے کسی کی بوبنی اور روپیہ پیسہ وغیرہ۔ یہ کہہ دیا جائے کہ فلاں وقت مجھے جگا دینا مثلاً نماز تہجد پڑھنے یا کہیں جانے یا سحری کھانے کے وقت اٹھنا ہو اٹھا دیتا ہے ہر حال میں نگہبان رہتا ہے کوئی دشمن وحشی

کرے تو اس سے بچاتا اور آگاہ کر دیتا ہے۔ برے کام لو گے تو کر دے گا۔ لیکن پھر دشمن ہو جائے گا اس لئے یہی بہتر ہے کہ اچھے کام لیوے تاکہ وہ عامل سے ہمیشہ خوش رہے۔

عامل کو سب سے پہلے اس بات کا معلوم کرنا ضروری ہے کہ کوئی عمل بغیر حضوری کے نہیں ہوتا۔ اور دلی خیال سے جو وظیفہ یا دعا انسان پڑھے گا اس میں بہت جلد کامیاب ہو جائے گا۔ عمل کے پورا ہونے کا یقین رکھے شیطان بہت سے خطرے دل میں ایسے پیدا کر دیتا ہے کہ انسان گھبرا کر کچھ دنوں کی محنت کی گرانی چھوڑ دیتا ہے۔ عامل کو عمل شروع کرنے سے پہلے ان شرائط کا پابند رہنا ضروری ہے۔ شروع کرنے سے کچھ دنوں پہلے عورت سے ہمبستری نہ کرے کہ اس سے دماغ بہت ضعیف ہوتا ہے اس کام کے لئے دماغی طاقت کی بہت ضرورت ہے اپنی تندرستی کا خاص طور سے خیال رکھے۔ ایسا نہ ہو عمل کرنے میں بیمار ہو جائے لوگوں کے مجمع میں نہ جائے کہ وہاں فضول قصے بیان ہوتے اور لڑائی جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ غصہ نہ کرے۔ کتابیں پڑھنے پڑھانے میں مصروف نہ رہے اچھی غذا کھاتا رہے جو جلدی سے ہضم ہو جائے۔ گوشت انڈا کھانے کا پرہیز نہیں ہے۔ جاڑہ ہو سر میں روغن بادام کی مالش کرے۔ گرمیوں کے موسم میں روغن کدو ملے تاکہ عمل کی گرمی سے درد سر نہ ہو۔ نہاتا دھوتا کپڑے بدلتا رہے۔ وقت جو اول روز مقرر کیا ہے۔ اس کا سخت پابند رہے اس میں کمی زیادتی نہ ہو اور مکان تنہائی جو اختیار کیا ہے وہ ایسا ہو جہاں کسی کی آواز نہ آئے اور نہ کوئی جا سکے مکان ہر طرح سے اچھا ہو اونچا نیچا نہ ہو زیادہ بھوک میں اور کھانا کھاتے ہی نہ کرے رات کو نیند غالب ہو تو دن کو سو رہا کرے۔ سونے اونگھ آنے سے عمل باطل ہو جاتا ہے عمل کے وقت کوئی شک و شبہ پیدا نہ ہو اور اگر کسی قسم کا شک آوے تو اسے دور کرے اور عمل کرنے میں لگا رہے اور ختم کر کے چھوڑے۔ جبکہ ہمزاد قابو میں آجاوے تو اس سے برے کام نہ لے اور اس کے ذریعہ کسی پر ظلم نہ کرے بلکہ جہاں تک ہو سکے مخلوق الٰہی کی حاجت برآری اور مشکل کشائی میں کوشاں رہے۔ عمل کے وقت کرتا پاجامہ اتار کر ایک چست جانگیا پہن لیا کرے تاکہ ستر ڈھک جائے اور سایہ بدن کا موزوں رہے اور ٹانگوں کی صورت درست نظر آئے۔ ڈھیلے ڈھالے کپڑوں سے سایہ اچھی طرح نظر نہیں آتا۔ سایہ پر نظر کرنا شروع عمل سے آخر تک کسی روز ناغہ نہ کرے۔

یہ طریقہ نہایت اچھا اور سہل ہے اس کو اچھی طرح سمجھ کر شروع کرے رات کو ایک لیمپ تیز روشنی کا روشن کر کے دیوار میں لگائے یا کسی طاق میں رکھے اور خود اس کی طرف پیٹھ کر کے کھڑا ہو تاکہ بدن کا تمام سایہ سامنے سے نظر آوے پھر اپنے اس سایہ پر نظر جمائے رکھے ذرا ادھر ادھر نظر نہ ہونے دے اور یہ اسم یا کریم یا لطیف دو ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے ایک چھوٹی سی تسبیح ہاتھ میں رکھ کر گنتی گنے جب دو سو مرتبہ پڑھ چکے تو اپنی نظر اوپر اٹھا کر اپنے سر سے چار پانچ گز کے فاصلہ پر آسمان اور زمین کے درمیان نظر رکھے ایک اپنے جسم کے برابر شکل ابر کے دکھائی دے گا اس کو صورت غباری کہتے ہیں اس کو نہایت غور سے دیکھتا رہے اور جب تک وہ نظر کے سامنے سے نہ ہٹے اور غائب نہ ہو نظر کو اس پر سے نہ ہٹائے پھر دوبارہ اسم مذکور دو سو مرتبہ پڑھے اور پھر اسی طرح نظر اوپر کرے اور اس صورت کو دیکھتا رہے اور ویسے ہی دو دو سو مرتبہ سے زیادہ پڑھے اب عامل سایہ پر نظر جمائے گا تو سایہ کے کناروں پر ایک روشنی پیدا ہوئی دکھائی دے گی اور وہ روشنی ہلتی جلتی معلوم ہوا کرے گی۔ یہ حرکت جب عامل کو دو چار مرتبہ مشق کرتے ہو جائیں گے تب وہ روشنی پھیل کر شکل ابر اور بادل کے تمام سایہ سر سے اور پاؤں تک گول حلقے کے ہوئے نظر آیا کرے گی اور جب تک عامل کی پلک نہ جھپکے گی روشنی نظر سے غائب نہ ہو گی۔ پھر جب عامل نگاہ جمائے گا۔ روشنی اور پھیلتی نظر آتی رہے گی پھر جب اوپر نظر کرے گا۔ تو بھی آسمان اور زمین کے درمیان معلق دکھائی دے گی اور سایہ کی طرح سے ہاتھ پاؤں سب اس میں ہوں گے مگر چہرہ بالکل صاف ہو گا جیسے کہ عامل کے سایہ کا چہرہ صاف نہیں ہوتا یعنی آنکھیں ناک بھویں پلکیں کچھ نہ دکھائی دیں گی اور جس قدر عرصہ تک سایہ پر نگاہ قائم رہتی ہے اسی کے انداز سے صورت غباری بھی سامنے آتی ہے اس سبب سے بار بار تاکید کی جاتی ہے کہ جس قدر عامل اپنی آنکھ کو نہ جھپکائے گا اسی قدر جلدی سے ہمزاد تابعدار ہو جائے گا۔

غرض یہ ہے کہ جب صورت غباری یعنی وہ صورت جو سر کے اوپر آسمان و زمین کے درمیان میں معلق نظر آتی ہے نظر کے سامنے پختہ طور سے جم جائے اور بے تکلف سامنے آنے لگے تو یقین سے جان لے کہ آٹھ دس روز کی مشق میں یہ حالت پیدا ہو جائے گی۔ تب عامل کو چاہئے کہ باہر کا چلنا پھرنا لوگوں سے ملنا جلنا بہت ہی کم کر دے اور اگر بالکل چھوڑ دے ایک دو چلہ تک کسی سے نہ ملے تو نہایت بہتری ہے اور یہ کوشش اپنے خیال سے کرے کہ بغیر سایہ پر نظر جمائے بھی وہ صورت غباری عامل کا سوچ بچار اور ذہن خیال اچھا ہے تو وہ صورت بغیر سایہ پر نظر جمانے کے جلد سامنے آنے لگتی ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو یہ سمجھے کہ اور دس بارہ دن بعد یہ قوت مجھ میں پیدا ہو جائے گی بلا روشنی لیمپ وغیرہ بھی سایہ پر نظر جماتی اور اس کے ساتھ ہی صورت غباری کو دیکھنا نہ چھوڑے کیونکہ جز اس ہمزاد کے مطیع ہونے کی یہی ہے کہ جب یہ بات پیدا ہونے لگے تو پھر اسی دن کے بعد یا پندرہ دن کے بعد بغیر سایہ پر نظر کئے وہ صورت عامل کے سامنے

آنے لگتی ہے۔ یعنی رات کے وقت اگر یہ خیال کرے تو اسی وقت سامنے آجائے اور اگر دن کو خیال اور اوپر کو دیکھے تب فوراً دکھائی دے جائے اس وقت عامل کو اس صورت پر مثل عاشقوں کے محبت کرنی چاہئے اور یہ کوشش کی جائے کہ کسی وقت یہ صورت میری نظر سے اوجھل نہ ہو۔ پہلے پہلے یہ صورت بجلی کی طرح سے چمکتی اور ادھر ادھر سے نکل جاتی ہوئی معلوم دے گی۔ اور پھر زیادہ دن مشق کرنے سے یہ بجلی کی سی چمک جاتی رہے گی اور ٹھہرنے لگے گی ایک چلہ یعنی چالیس روز کے اندر یہ قدرت پیدا ہو جائے گی کہ وہ ہر وقت اس صورت کو اپنے آگے دیکھے گا بلکہ سوتے میں بھی نظر آیا کرے گی اور سچے خواب نظر آیا کریں گے تعبیر بھی ان کی جلد مل جایا کرے گی اور اپنے سچے خوابوں سے تعجب ہوا کرے گا بعض دفعہ ایسا ہوا کرتا ہے کہ خواب دیکھے اور صبح وہ یاد نہ رہے پھر جب وہ سامنے آئی تو خواب بھی یاد آگیا کہ یہ واقعہ تو خواب میں دیکھ چکا ہوں بعض دفعہ ایسے خواب نظر آتے ہیں کہ ہمارے فلاں دوست ملنے آئے اور ان سے یہ یہ باتیں ہوئیں رات کو تو خواب دیکھا صبح جو گھر سے باہر نکلے تو دیکھا وہی دوست آ رہے ہیں اور ان سے باتیں ہوئیں ایسے ہی کسی کے مرنے جینے کے حالات دیکھے اور ان کا ظہور ہوا۔ جب یہ حالتیں ظاہر ہونے لگیں تو پھر اس صورت غباری میں اپنے دماغ کی قوت اور خیال مصورہ سے آنکھ ناک منہ کو خیال کرے اور ہاتھ پیروں کی انگلیاں اور ناخن اور اعضاء کو غور سے خیال کرے دس پندرہ روز ان اعضاء کا خیال کرنے سے یہ صورت غباری مشکل بہ شکل انسانی یعنی بالکل آدمی جیسا نظر آنے لگے گا۔ ایسی شکل جب نظر آنے لگے تو اس کا بہت خیال رکھے۔ اور ایک گھڑی بھی نظر سے دور نہ ہونے دے اپنے خیال اور نظر سے یہ کوشش کرے کہ یہ صورت مجھ سے باتیں کرے آپ اس سے باتیں نہ کرے۔ جب تک کہ وہ نہ بولے اور جس وقت وہ گفتگو کرے تو جان لے کہ اب میرا عمل پورا ہوگیا۔ اور اب یہ ہمزاد میری زندگی تک میرا مطیع ہوگیا خدا کا شکر ادا کرے اور اس عمل بتانے والے کے لئے دعائے خیر کرے۔ فالحمد للہ رب العالمین۔

کشف الارواح وکشف القبور یعنی ہر ایک روح کی زیارت ہوتی سامنے بھی آجاتی باتیں بھی کر لیتی

اس وقت کے تعلیم یافتہ اس میں بھی چوں و چرا کرتے ہیں کہ نیک روحیں

آتی۔ اپنے عزیز و اقارب کی امداد کرتی۔ حالات آئندہ بتلا جاتی۔ بتی بھتی سیر کو جاتی ہیں۔ دوسری قوموں کو جانے دیجئے مسلمانوں کو تو قرآن شریف اور اس کی تفاسیر اور حضور نبوی ؐ فداہ ابی و امی کے فرمودہ و دیگر حضرات کی تجربہ فرمائی کی تعمیل سے تو انحراف نہیں کرنی چاہئے۔

حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے اپنے وقت رحلت پس ماندوں سے وصیت فرمائی تھی کہ جب میں مر جاؤں تو جنازہ میرا روضہ رسول سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر کرنا کواڑ خود بخود کھل جائیں تو اندر دفن کر دینا۔ چنانچہ بعد وصال جنازہ روضہ مطہرہ پر لے گئے کواڑ خود بخود کھل گئے اور شانہ مبارک صاحب لولاک کے برابر میں مدفون کیا گیا۔

(از دلائل)

ملی انفراغ الی منازل البرازخ

یہ کتاب شرح صدور علامہ سیوطی ؒ نے علامہ قرطبی اور کتاب الروح حافظ ابن قیم ؒ اور دیگر کتب معتبرہ سے حالات برزخ میں جمع کیا ہے۔ اور اس کا ترجمہ مولانا ذوالفقار احمد صاحب بھوپالی نے کیا ہے۔ اس میں سے چند روایات مع صفحات بدظنوں کی بدگمانی رفع کئے جانے کو معرض بیان میں لائی جاتی ہیں۔

1۔ صفحہ ۱۸۱ راشد بن سعد ؒ کہتے ہیں۔ کہ ایک شخص کی بی بی مرگئی۔ اس نے کئی عورتوں کو خواب میں دیکھا۔ اور اپنی بی بی کو ان کے ساتھ نہ دیکھا۔ اس نے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ تم نے اس کے کفن میں نحست کی اس لئے وہ شرماتی ہے کہ ہمارے ساتھ نکلے۔ وہ آدمی نبی صلعم کے پاس حاضر ہوا۔ اور آپ کو اس کی خبر دی۔ آپ نے فرمایا انظر الی نفقتہ من سبیل پھر وہ ایک انصاری کے پاس آیا وہ قریب المرگ تھا اس نے کہا کہ تھوڑا کفن لیتے جاؤ میری عورت کو دیدینا اس نے جواب دیا کہ اگر کوئی مردوں کو پہنچاتا ہوگا تو میں بھی پہنچا دوں گا۔ پھر وہ انصاری مرگیا۔ یہ شخص وہ کپڑے زعفران کے رنگے ہوئے لایا اور ان کو انصار کے کفن میں رکھ دیا۔ جب رات ہوئی تو اس نے ان عورتوں کو دیکھا۔ اور ان کے ساتھ اس کی عورت بھی تھی اور اس کی اوپر دو زرد کپڑے تھے۔ (خرجہ ابن ابی الدنیا فی کتاب المناجات)

2۔ صفحہ ۱۸۱ حکایت محمد بن یوسف کہتے ہیں قباریہ میں ایک عورت تھی۔ وہ مرگئی اسے اس کی بیٹی نے خواب میں دیکھا۔ اس نے کہا اے بیٹی تم نے مجھے تنگ

کفن میں کفنایا۔ اور میں درمیان اپنے ساتھ والی عورتوں کے اس سے شرماتی ہوں۔ فلاں عورت فلاں دن ہمارے پاس آئے گی۔ اور فلاں جگہ میں میری چار اشرفیاں رکھی ہیں سو تم ان کا کفن خریدو۔ اور اس عورت کے ساتھ مجھے بھیج دو۔ وہ لڑکی کہتی ہے کہ میں نہیں جانتی تھی کہ جو جگہ اس نے بتائی اس میں اشرفیاں ہیں وہ کہتے ہیں کہ بیٹی نے دیکھا۔ تو اشرفیاں نکلیں۔ اور جس عورت کا اس نے ذکر کیا تھا وہ تندرست تھی۔ اس کے بعد وہ بیمار ہو گئی۔ محمد کہتے ہیں کہ میرے پاس لوگ آئے۔ اور کہا او بندے اللہ کے تو کیا کہتا ہے۔ اور مجھ سے قصہ بیان کیا۔ میں نے وہ حدیث یاد کی جس میں وارد ہوا ہے کہ مردے اپنے کفنوں میں ایک دوسرے کی زیارت و (ملاقات) کرتے ہیں میں نے کہا تم اس کے لئے کفن خریدو۔ لڑکی اس عورت کے پاس گئی اور کہا کہ اگر موت کا حادثہ ہو تو میں اپنی ماں کی طرف کچھ بھیجوں گی۔ تو اس کو پہنچا دینا۔ پھر وہ عورت اس دن مر گئی۔ جو کہ اس نے بتایا تھا۔ اور کفن کو اس کے ساتھ اس کے کفن میں رکھ دیا پھر بیٹی نے اپنی ماں کو خواب میں دیکھا تو کہا بیٹی فلاں عورت ہمارے پاس گئی۔ اور کفن مجھ کو پہنچ گیا۔ کیا اچھا کفن ہے۔ اللہ تجھ کو جزائے خیر دے۔ اخرجہ ابن الجوزی فی کتاب عیون الحکایات۔

3- صفحہ ۱۹۲- طویل روایت ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ جنازہ عمر ابن عبدالعزیز میں شہداء کا حاضر ہونا۔ اور اپنے زندہ دوست کو وطن میں دم بھر میں پہنچا دینا مذکور ہے اخرجہ ابن عساکر۔

4- صفحہ ۱۹۲ حاضر ہونا شہداء کا اپنے بھائی کے نکاح میں یہاں بھی ایک طویل واقعہ مذکور ہے اخرجہ ابن الجوزی فی کتاب عیون الحکایات"۔

5- صفحہ ۱۹۵- ابو عبداللہ شامی سے روایت ہے ایک لڑائی میں دشمن مغلوب ہو گئے۔ تو ان کا رفیق جو مردہ پڑا تھا۔ اٹھا اور دشمن سے نجات دلائی اور دشمن سے قتل میں ان کی امداد کی۔ اور تھوڑی دور باتیں کرتا ساتھ چلا۔ پھر لیٹ گیا۔ اور پہلے کی طرح مردہ ہو گیا اخرجہ ابن ابی الدنیا۔

6- ۱۹۷ ملک شام میں ایک میاں بی بی اپنے کھلیان پر کھڑے تھے۔ اور ان کا بیٹا پہلے ہی شہید ہو چکا تھا۔ وہ گھوڑے پر سوار آتا ہوا نظر آیا قریب آکر بات چیت کے جواب میں کہا کہ حضرت عبدالعزیز کی نماز جنازہ کی اجازت چاہی۔ اس کے بعد باجازت تم سے ملاقات کو چلا آیا۔ اس کے بعد والدین کے لئے دعا کر کے چلا گیا۔ امام سیوطی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آثار مستند ہیں آئمہ

حدیث نے باسانید خود اپنی کتب میں ان کی تخریج کی ہے۔

7- ۱۹۸ ابن ابی الدنیا اور بیہقی نے بشیر بن منصور سے روایت کی ہے کہ شام کو قبرستان کے دروازہ پر مردوں کے لئے دعا کرتا تھا۔ ایک رات وہ سیدھا اپنے گھر کو چلا گیا خواب میں دیکھا۔ کہ ایک خلق اس کے پاس آئی ہے۔ جواب میں کہا کہ ہم قبرستان والے ہیں۔ اور تجھ سے ہدیہ دعا کے عادی ہو گئے ہیں تو آج کیوں نہیں آیا۔ اس کے بعد میں بیٹھ گیا۔

8- صفحہ ۱۹۹ ملاقات حضرت شیخ سعدی قدس سرہ حضرت جد امجد فرماتے ہیں۔ کہ اکبر آباد میں ایک تنگ کوچہ سے میں جا رہا تھا۔ یہ تین مصرع یاد آئے۔

ترا یاد دوست ہر چہ کنی ضائع است
جز سر عشق ہر چہ بخوانی بطالت است
سعدی بشوے لوح دل از نقش غیر حق

چوتھا مصرع یاد نہیں آتا تھا کہ ایک ادھیڑ عمر کے بزرگ دائیں طرف یہ کہتے گئے - علمے کہ رہ بحق نہ نماید جہالت است۔ پھر وہ آگے نکل گئے۔ نام پوچھا۔ تو فرمایا سعدی ہمیں فقیر است اے بالکل خلاصہ لکھا ہے!"

9- صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں (غالبا شاہ وجیہ الدین) ایک قبرستان میں مجھ کو خیال آیا کہ یہاں میرے سوا کوئی یاد الہی نہیں کرتا اتنے میں ایک ادھیڑ مردہ نکلا۔ اور بلجاتی میں کچھ کہتا تھا۔ اور کہا تم سمجھتے ہو۔ کہ تمہارے سوا اور کوئی یاد خدا نہیں کرتا اور غائب ہو گیا۔

10- صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں کہ میں حضرت خواجہ قطب الدین قدس سرہ کے مزار پر گیا روح مبارک ظاہر ہوئی۔ پھر ایک تخت پر خواجہ نقشبند کی روح قدس ظاہر ہوئی پھر ایک تخت پر خواجہ نقشبند کی روح مبارک کو چار فرشتے آسمان سے لائے دونوں بزرگوں نے آپس میں راز کی باتیں کیں۔ الخ

11- صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں کہ دوسری بار حضرت قطب صاحب" کے مرقد پر حاضر ہوا۔ ان کی روح ظاہر ہوئی۔ فرمایا۔ تیرے لڑکا پیدا ہوگا۔ اس کا نام قطب الدین احمد رکھنا جب فقیر پیدا ہوا۔ تو بھول کر ولی اللہ نام رکھ دیا۔ پھر جب یاد آیا۔ تو قطب الدین احمد نام رکھا۔ یہ ذکر حضرت شاہ ولی اللہ" نے اپنے والد شاہ وجیہ الدین شہید" کا لکھا ہے۔

12- صفحہ ۲۰۰ فرماتے ہیں کہ میرے والد شاہ وجیہ الدین "شہید ہو گئے۔ مگر پھر بھی دکھا تو کتا میرے لئے مجسم ہو جاتے تھے اور حال اور استقبال کی خبریں دے جاتا

کرتے تھے۔ اور عیادت کو بھی آتے تھے۔

13- حکایت۔ امام شعرانی فرماتے ہیں کہ ایک انعام الہی مجھ پر یہ ہے کہ خواب میں بکثرت اموات سے ملا۔ اور ان کا حال دریافت کیا۔ کہ وہ قبور میں کس کیفیت میں ہیں' اور یہ انعامات اس کثرت سے ہوئے۔ کہ گویا بمنزلہ بیداری کے تھے۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ کی تصنیف شریف میں حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور حضرت علی کرم اللہ وجہ سے بالمشافہ قدم بوسی حاصل کرنا اور دریافت طلب امورات سے مطمئن کیا جاتا۔ فتوٰی عزیزی میں بالتفصیل مرقوم ہے حضرت غوث پاک کے مزار پرانوار پر حضرت خواجہ نقشبند کی تشریف آوری پر دست رحمت قبر سے باہر آنا اور حضرت خواجہ علیہ الرحمہ کے اشعار سنانے پر فارسی میں جواب دینا کتب سیر میں مرقوم ہے ان میں سے ایک مصرعہ اس وقت یاد آ رہا ہے۔

نقش چناں بہ جند کہ گویند نقشبند

حضرت خواجہ غریب نواز رحمتہ اللہ علیہ سے بھی بہت حضرات نے بعد ممات فیوضات ظاہری و باطنی حاصل کئے ہیں۔ حضرت امام حسن و حضرت امام حسین کی زیارت باسعادت سے مشرف ہونے والے اس وقت بھی موجود ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ الباری کے خاندانی سلاسل کے مسلمانوں پر شریعت و طریقت کے انوار و اسرار اور ترجمے قرآن شریف کے احسانات بے شمار ہیں ان میں یہ فیصلہ بھی شافی و کافی ہے اپنی کتاب حجتہ البالغہ میں تحریر فرمایا ہے۔ فاذا مات انقطعت العلاقات درجع الی مزاجه فيلحق بالمالئكته و صارمنهم و الهم بالهامهم و يسعى فيما يسعون دربما اشتغل هولاء باء لاء كلمه الله ولنصر حزب الله و ربما كان لهم مله خبر يا بن ادم و ربما اشتاق بعضهم الی صور جسديه اشتهاء شدد انا شيا من اصل جبيبته فقرع ذلك بابا من المثال واختلطت به قوه منه بالنسمه الهوايه وصار كالجسد النورالى و ربنا اشتاق بعضهم مطعوم و نحوه فاصله فيما اشتهى قضاء بشوقه ترجمہ : مرنے کے بعد آدمی کے علاقے ٹوٹ جاتے ہیں اور رجوع کرتا ہے اپنے مزاج کی طرف اور مل جاتا ہے وہ فرشتوں سے اور ہو جاتا ہے انہیں میں سے اور اس پر الہام ہوتا ہے جیسے فرشتوں پر اور جس کام میں فرشتے سعی کرتے ہیں وہ سعی کرتا ہے اور کبھی

مشغول ہوتے ہیں یہ لوگ اللہ تعالی کا کلمہ بلند کرنے اور خداوند کریم کے گروہ کی مدد کرنے میں اور کبھی خبر پہنچاتے ہیں آدمیوں کو اور کبھی کوئی بہت چاہتا ہے صورت جسمیہ پکڑنے کو بلحاظ اصل خلقت کے جس سے اوس کا تمثال ہوتا ہے اور ملتی ہے ایک قوت اس سے روح ہوائی میں اور جسم نورانی ہو جاتا ہے اور کوئی مشتاق ہو جاتا ہے کھانے کا سو اس کو دیا جاتا ہے۔

اللہ اللہ کرنے والوں کو روحوں سے ملنے کی قوت حاصل ہو جاتی ہے اس سے ان تمام ارواح کو بلا سکتے ہیں جن پر وہ غالب آ سکتے ہیں اور جن پر غلبہ نہیں ہے انہیں بلا نہیں سکتی۔ مثلاً کسی بزرگ کی روح جو کہ مرتبہ میں اعلیٰ و اشرف ہے انہیں تکلیف نہیں دے سکتے البتہ بغیر بلائے جو کچھ چاہیں پوچھ سکتے ہیں اور ان ارواح طیبہ سے وہ اپنی امدادی کام لے سکتے ہیں۔ جو حضرت اس جہاں سے تشریف لے گئے ہیں ان سے نیاز حاصل ہوئے اور قدم بوسی کئے جانے کے تین طریقے ہیں۔

1- سوتے میں نظر آویں۔

2- اپنی شکل منور یعنی اپنی صورت اصلی کا مشاہدہ کرائیں۔

3- قبر پر جاکر کشف القبور کے جانے سے قبر کے باہر اپنی تشریف فرمائی سے بہرہ اندوز فرمائیں چونکہ اولیاء اللہ کے قلوب صاف ہوتے تھے اور وہ سینہ بے کینہ رکھتے تھے۔ جب وہ کسی عالی مرتبہ والا حضرات کی روح سے اپنی روح کو پر فتوح کیا جایا کرتے تھے ان سے جلد از جلد کامیاب اور ان کے خصوصیات سے فیض یاب ہو جایا کرتے تھے۔ جو امور دریافت طلب ہوتا تھا اسے ان سے معلوم کر کے اطمینان کر لیا کرلیتے تھے چنانچہ یہ روایت مشہور ہے کہ صاحب کتاب مشارق الانوار کو جس حدیث شریف کی صحت میں شک یا شبہ ہوا کرتا تھا تو خواب میں حضور سرور کائنات علیہ التحیات والتسلیمات سے دریافت کر لیا کرتے تھے۔ درود کثرت سے پڑھنے والے حضور اکرم ﷺ کے دیدار پرانوار سے مشرف ہوتے ہیں۔ قلبی صفائی اور محبت دلی ہونی ضروری ہے۔

لہذا جو صاحب اس امر کے طالب ہوں ان کو چاہئے کہ تقوٰی اور پرہیزگاری اختیار کریں اور طہارت وغیرہ سے پاک و صاف رہیں اپنے دل کو برے خیالات اور شرک و بدعات کے توہمات سے دور رکھ کر اس نیک کام کو شروع کریں اور جو قاعدے بتائے جاتے ہیں ان کے عامل بنیں عامل اپنے عمل کرنے سے بددل نہ ہووے کیونکہ عمل کا ظہور عامل کی لیاقت کے موافق ہوا کرتا ہے۔ اگر

دیر لگے تو جانے کہ مجھ میں کچھ قصور ہے لہٰذا اس کو نہ چھوڑے اور سچے دل سے دو مرتبہ یا تیسری مرتبہ کرے ضرور فیض یاب ہووے۔

1- کوئی شخص اپنے کسی کام میں حیران و پریشان ہو اور کسی طرح وہ مشکل حل نہ ہوتی ہو تو عالم ارواح سے امداد چاہے جمعرات کو آدھی رات کے بعد نہاوے نماز کی ادائیگی کے لئے نیت دو رکعت کشف الارواح اس طرح کرے نویت ان اصلی للہ تعالی رکعتی صلوہ کشف الارواح متوجھا الی جھة الکعبہ الشریفہ اللہ اکبر۔ سبحانک اللھم اور الحمد شریف پڑھ لینے کے بعد دونوں رکعت میں سو سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر یا رب دلنی علی عبد من عبادک المقربین حتی یدلنی علیک و یعرفنی طریق الوصول الیک۔

ترجمہ: اے خدا اپنے مقرب بندوں میں سے اب کوئی بندہ مجھ کو بتلا تیری طرف ہدایت کرے اور تیرے پاس پہنچنے کا راستہ بتلائے) یہ پڑھ کر اسی جگہ سو رہے کواب میں کسی بزرگ کی روح سے ملاقات ہوگی اور وہ چارہ سازی فرمائیں گے۔

2- کسی خالص روح سے باتیں کرنی ہوں یا اپنے باپ اور ماں سے ملنے اور گفتگو کرنے کی خواہش ہو اور ان کے حالات معلوم کرنے ہوں تو عشاء کی نماز کے بعد کسی خالی اور پاک مکان میں دوبارہ وضو کر کے اچھے کپڑے پہنے اور عطر لگاوے پہلے کی طرح کر کے بعد الحمد کے سورہ والشمس مع بسم اللہ اور سورہ واللیل اور سورہ قل ھو اللہ ہر ایک سورہ کو سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔ اللھم ارنی فی منامی روح فلاں۔ فلاں کی جگہ اس شخص کا نام لے جس کی روح سے ملاقات کرنی ہے پھر کہے واجعل لی من امری فوجا وارزقنی فی منامی ما استدل بہ علی اجابہ دعوتی پہلی ہی رات میں ورنہ دوسری تیسری رات میں غرضیکہ ساتویں شب تک ضرور ملاقات ہوتی ہے اللہ کے نیک بندے عابد زاہد پہلی ہی رات میں ان کی زیارت سے مشرف ہو جاتے ہیں۔

کشف القبور کی قوت اولیائے کاملین کو حاصل ہوتی ہے۔ اس سے قبر شق ہو جاتی ہے اور مردہ باہر نکل کر باتیں کرتا ہے چونکہ اس سے مردے کو تکلیف ہوتی ہے اس لئے وہ طریقہ نہیں بتایا جاتا ہے۔ اس کی سخت ممانعت ہے جس

سے مردے کو تکلیف نہیں ہوتی بلکہ تفریح ہوتی ہے اس پر اولیائے کاملین کا عمل ہے اہل کے ذریعہ سے وہ بزرگوں کے مزار پر جاکر جو کچھ ان سے پوچھنا ہوتا ہے وہ دریافت کر لیتے ہیں اور فائدہ حاصل کرتے ہیں منجملہ ان کے ایک یہ ہے۔

(۳) کشف القبور اس عمل کے ذریعہ سے روح قبر پر عامل کے سامنے آجاتی ہے اور اس سے باتیں کر کے نیک و بد حالات معلوم کر سکتا ہے۔ تو چندی جمعرات کو نہا دھو کر اچھے پاکیزہ کپڑے پہنے اور عطر لگائے پھر رات کو تہجد کے وقت جس روح سے ملاقات کرنی ہو اس کی قبر کے سرہانے جا کر عامل اور قبر کے درمیان کوئی پردہ یا اور کوئی قبر وغیرہ نہ ہو۔ دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے پھر سلام پھیر کر سو بار درود شریف پڑھے اور نہایت سچے دل سے خدا کے آگے اس روح کے حاضر ہونے کی دعا کرے پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین ہزار مرتبہ سورہ یس پڑھے اور نہایت سچے دل سے خدا کے آگے اس روح کے حاضر ہونے کی دعا کرے پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر تین ہزار مرتبہ سورہ یس پڑھے اور جب سلام قولا من رب رحیم۔ پر پہنچے تو سات مرتبہ اسی آیت کو قبر کی طرف نظر اٹھا کر اور مخاطب ہو کر پڑھے۔ بفضلہ تعالی روح سامنے دکھائی دے گی۔ سورت تمام کر کے سو بار درود پڑھے اور روح سے باتیں کرے سلام کا جواب دے روح سے باتیں کرنے کے لئے روحانی اخلاق اپنے میں بھی پیدا کرنے چاہئیں۔ کیونکہ بدکار اور برے اعمال والے سے زندہ انسان ناخوش ہوتے ہیں تو پاک روحیں زیادہ نفرت کرتی ہیں اور اس کے ملنے سے خدا کی پناہ مانگتی ہیں یہ عمل نہایت مجرب ہے ایک دفعہ نہ ہو تو اپنے اخلاق درست کر کے دو تین مرتبہ کر کے دیکھیں ضرور کامیابی ہوتی ہے۔

کشف الروح حضرت غوث پاک اگر کوئی یہ چاہے حضرت اقدس فیض القدس پیر پیراں غوث اعظم محی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی کی روح پاک کی زیارت سے فیض یاب ہو آدھی رات گزرتے ہی غسل کرے بعد میں دو رکعت نماز سر ننگا کر کے نیت کشف الارواح کرے ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین تین مرتبہ سورہ قل یاایھا الکافرون اور تین تین مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھے بعد سلام منہ اپنا شمال اور مغرب کے گوشہ کی طرف کر کے اپنی توجہ

جناب فضیلت مآب کرے اور اسی مصلے پر کھڑے ہو کر دو سو مرتبہ یہ دعا پڑھے یا
حضرت میر سید محی الدین حضور اللھم صل علی نور محمد فی
الارواح زیارت جاگتے میں ہوگی اور اگر پڑھنے کے بعد تک نہ ہو تو سو جائے
انشاء اللہ تعالی شرف نیاز سے بہرہ اندوز فرمائیں گے۔

زیارت حضرت امام حسین صلوۃ اللہ فی الکونین منقول از حضرت امام
جعفر صادق ناطق بالصد محرم کی پہلی رات سے بارھویں تک۔ چھٹی اور ساتویں
کے درمیان جو رات آتی ہے اس شب کے دسویں کی رات تک بعد نماز عشا
غسل اور وضو کر کے کسی مکان کی چھت پر پاک صاف ہو دور تک کپڑا سفید
پھیلایا جائے اس پر اپنا مصلی بھی نیا اور صاف شفاف بچھائے۔ اپنے کپڑے بھی
نئے پہنے۔ عطر گلاب یا کیوڑہ سے تمام کپڑوں کو بساوے پھول گلاب چنبیلی
موگرا وغیرہ جو میسر آئیں تمام پاک جگہوں میں بکھیرے۔ ایک تسبیح بھی اپنے پاس
رکھے پھر اسی طریقے سے دوگانہ کی نیت کرے لیکن یہاں زبان سے یہ ادا
کرے کشف الارواح کی جگہ کشف الروح حضرت امام ہمام حسین علیہ السلام کہہ
کر متوجہا الی جہت الکعبہ الشریفہ کہہ کر سبحانک اللھم
وغیرہ پڑھ کر بعد الحمد قل ھو اللہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے اگر اس قدر ہمت
کھڑے رہنے کی نہ ہو تو کم از کم ۴۱-۴۱ مرتبہ دونوں رکعت میں پڑھے بعد
سلام شمال اور مغرب کے گوشہ (کونے) کی طرف منہ کر کے دو زانو بیٹھے اور
اپنے سامنے حضرت فیض معرفت کو تشریف فرما جانتے ہوئے اپنا ہدیہ دو رکعت
نماز پیش کرے۔ بعد میں ایک سو ایک مرتبہ السلام علیک و رحمتہ اللہ۔ السلام
علیک یا ابا عبداللہ۔ السلام علیک ابن رسول اللہ سیدنا امام حسین صلوۃ اللہ فی
الکونین نذر گزرانے۔ اور اپنی آنکھیں تشریف آوری کے انتظار میں کشادہ
رکھے کبھی آسمان اور کبھی اس رخ جدھر کہ مزار پر انوار کا گوشہ بتایا ہے بغور
دیکھا کرے۔ انشاء اللہ المستعان جلوہ افروزی سے آنکھیں منور ہوں گی۔ اگر
محب صادق اور عقیدہ راسخ ہے اسی شب ورنہ دوسری تیسری کو ضرور ظاہری
آنکھیں نورانی نہ ہوں گی تو خواب میں ضرور فیض یاب ہوگا۔
حضرت شبلی کی دو رکعت نماز جن میں ۱۵-۱۵ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھی جاتی ہے
حضرت ممدوح حضرات جامع البرکات حسنین علیہما السلام کی زیارت سے مشرف
ہوتے ہیں اور صاحبان ذیشان کو یہ نذر پیش کرنے سے ان کی فیض رسانی ہوتی

رہی ہے۔

حکمرانوں کی مسخری مخلوق کی تسخیری یعنی بادشاہ وقت اور خلقت کی رجوعات ہوتی مرد عورت پاؤں دھو دھو پیتی

مخلوق کی تسخیر اور حاکم و افسروں راجہ مہاراجوں نواب بادشاہوں اور آج کل
صاحبان فرنگ کو اپنا مسخر کرنے کا ہر کوئی تمنائی ہے کیسی فقیروں کی خوشامد کرتے ہیں کہ ہم
کو ایسا تعویذ دو یا کوئی وظیفہ بتاؤ کہ فلاں رئیس ہماری طرف راغب ہو جائے کیسی
جوگیوں اور سنیاسیوں کی خاطر کرتے ہیں کہ ان کو کوئی تسخیر کا عمل دیا جاوے ان صاحبوں
کو کیا غرض پڑی کہ بلا کسی لالچ یا بھاری خدمت کرنے کے عوض اپنی عمر بھر کی کمائی سے
ان کو مالا مال کر دیا جائے۔ غرضیکہ یہ لوگ عام لوگوں کی کار برآری نہیں کرتے خود مخلوق
کی تسخیری اور والیان ملک کی مسخری سے فائدہ اٹھاتے ہیں اس خاکسار نے بیچ اور علم
لی کے خزانے لٹا دیئے ایسے ہی ان خزائن معلومات سے آگاہ کرتا ہے اور اس کے طریقے
بھی باقاعدہ بتاتا ہے۔ مشہور ہے کہ جو کام باقاعدہ کرتا ہے وہ ضرور بہرہ ور ہوتا ہے جس
کسی کو مسخر کرنا ہو تو پہلے اس کو کم سے کم دو چار مرتبہ یا ایک دو دفعہ خوب اچھی طرح
دیکھ لیوے تاکہ اس کی صورت و شکل اور جسم کا تصور ہو سکے جس قدر زیادہ تصور رکھے
گا اسی قدر جلدی سے مسخر ہو جائے گا خواہ کوئی ہو۔

۱- برائے تالیف قلوب سلاطین زماں و امرائے جہاں واکلہ رود- ان و تسخیر خلائق
خالق کون و مکاں شروع ماہ میں روز جمعرات یا جمعہ یا دو شنبہ یعنی پیر کو صبح کی
نماز کے بعد یا عشاء کی نماز پڑھ کر اس طریقہ سے یہ وظیفہ پڑھے یہ سترہ اسم
ہیں ہر ایک اسم کو دس دس مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ بسم اللہ الرحمن
الرحیم- اللھم صل علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا
محمد و بارکہ وسلم- الحمد اللہ رب العالمین- یا حی یا
قیوم- الرحمن الرحیم- یا روف یا عطف مالک یوم الدین- یا
علامہ السرائر یا مقلب القلوب- ایاک نعبدوا ایاک
نستعین- یا سریع یا قریب- اھدنا الصراط المستقیم- یا
قادر یا مقتدر صراط الذین انعمت علیھم- یا حکیم یا

علیم۔ غیر المغضوب علیھم ولاالضالین۔ آمین یا قہار یا عزیز پھر آخر میں دس مرتبہ درود شریف پڑھے جو اوپر لکھا ہے۔ چالیس روز پڑھے اور اپنے مطلب کا دھیان رکھے ایک ہفتہ نہیں گزرے گا کہ بہ طفیل حضرت رسول کریم ﷺ دعا درگاہ خدا میں مستجاب ہو کر تسخیر ہونے لگے گی۔

2۔ اس عمل پڑھنے سے تسخیر خلائق اور خلقت کی رجوعات ایسی ہوتی ہے کہ دنیا کسی وقت پیچھا نہیں چھوڑتی۔ شروع مہینے میں جمعرات کے دن یا جمعہ کو صبح کی نماز پڑھ کر شروع کرے۔ پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھے پھر ایک ایک سانس میں یہ ایک ایک اسم ایک ایک مرتبہ یا رب یا رب یا رب یا رباہ یا اللہ۔ یا حی یا قیوم۔ یا رحیم یا ارحم الراحمین۔ پڑھے پھر درود شریف تین مرتبہ پڑھے اس کے بعد باون 52 مرتبہ سورہ اذا جاء نصر اللہ معہ بسم اللہ پڑھے اور پھر تین بار ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اللھم بحق ھذہ السورہ الشریفہ الکریمہ انی اسئلک خیر اھذا الیوم نصرھا و نورھا و براقھا و ھدایھا و اعوذبک من شرما قبلھا وما بعدھا۔ پھر تین مرتبہ وہی درود شریف پڑھ کر وہ سات اسم ایک ایک سانس میں پڑھ کر پھر تین بار درود شریف پڑھے اور پھر ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ دعا پڑھے۔ اور خدا سے اپنا مطلب عرض کرے اسی طرح چالیس روز ورد کر کے چھوڑ دے اور اگر پڑھے جائے تو بہت اچھا ہے۔

3۔ جو شخص یہ دو نقش جمعہ کی پہلی ساعت میں زیادتی چاندنی میں یعنی ۷،۹،۱۱ تاریخوں میں جس تاریخ کو جمعہ آوے چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کراوے اور اپنی داہنی انگلی چھوٹی میں پہنے جہاں جائے مخلوق تعظیم سے پیش آوے اور ہمیشہ اسکی گرویدہ رہے اگر دو نقش ایک انگوٹھی پر کندہ نہ ہو سکیں تو دو انگوٹھی بنوا کر دونوں نقش کھدوائے اور اگر نکسیر والا پہنے تو نکسیر کا خون ناک سے آنا بند ہو جائے۔

ق	س	ع	م	ح
ح	ق	س	ع	م
م	ح	ق	س	ع
ع	م	ح	ق	س
س	ع	م	ح	ق

ص	ع	ی	ھ	ک
ک	ص	ع	ی	ھ
ھ	ک	ص	ع	ی
ی	ھ	ک	ص	ع
ع	ی	ھ	ک	ص

4۔ کاجل عجیب و غریب ہفتہ کو شروع مہینے میں عصر کی نماز کے بعد کاغذ کے اوپر نیچے والا نقش لکھے اور اس کے اوپر پاک صاف روئی کا گالا لپیٹ کر بتی بناوے اور چراغ کے اوپر جو کوری چینی کا جل اتارنی کو رکھی جاتی ہے اس چینی کے اندر نیچے لکھی آیت سیاہی سے لکھے اور اس ہفتہ والی رات کو جو کہ اتوار کی رات ہوگی عشاء کی نماز کے بعد تھوڑی شیرینی پہلے سے منگا کر فاتحہ دیوے اور ثواب اس کا مولانا سید حسین علی شاہ و سید خیرات علی شاہ رحمہا اللہ تعالیٰ کو پہنچا دے اور صرف ایک تہ بند نیچے کے بدن پر باندھے اور اوپر کا بدن کھلا رہے اس فلیتہ بنے ہوئے کو چراغ میں دو تولہ روغن ڈال کر جلاوے اور وہ لکھی چینی اوپر رکھے تاکہ چراغ کی بتی سے کاجل اڑ کر اس چینی پر لگے جبکہ تمام بتی جل جاوے تو اسی طرح چھوڑ کر وہاں سے چلا آوے اور خوش رہے صبح اٹھے فجر کی نماز پڑھ کر کاجل اس چینی سے اتارے کسی شیشی وغیرہ میں رکھے۔ ضرورت کے وقت دونوں آنکھوں میں لگاوے جس سے آنکھ ملے گی عزت و احترام سے پیش آئے گا اور ہمیشہ اس کا گرویدہ رہے گا۔

کحب اللہ	یحبونھم
امنوا	والذین
حب للہ	اشد

چینی پر یہ آیت گول حلقہ کی طرح لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم یحبونھم کحب اللہ۔ والذین امنوا اشد حب للہ۔

5۔ برائے تسخیر یا طاقت۔ حاجت مند کو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا کرے اور اس کے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ اسم یا طاغوت لکھے اور مٹھی بند کرادے اور رکھ دے کہ راستہ میں کسی سے بات نہ کرے جس شخص کے پاس جانا ہے اسی کے پاس پہنچ کر سلام اور کلام کرے وہ کلام کرے وہ مسخر ہو جائے گا۔ جو اس سے کام لینا ہے نہایت خوشی سے پیش آئے گا اور فوراً انجام دے گا۔ اور اگر خود اپنے آپ کو ضرورت ہو تو اپنے بائیں ہاتھ سے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھے اور جاوے۔ مقصد بر آوے۔

6۔ زمرد پتھر جو کہ اچھا سبز خوش رنگ ہو اور اس کو پنا بھی کہتے ہیں اس کا نگینہ لیوے یا تیار کیا ہوا خریدے اور سونا چاندی دونوں برابر وزن سے لیکر ان کی انگوٹھی بنوائے اور وہ نگینہ مشتری کی ساعت شروع ماہ میں نصب کرا کر اپنی

انگلی میں پہنے جہاں کہیں جاوے تسخیر خلائق ہووے- اور ہر کوئی خاطر تواضع سے پیش آئے اگر سانپ بھی دیکھ لے تو اندھا ہو جائے-

7- حجر القمر کہ ہندی میں چندر کانت کہتے ہیں اس کو نیلے کپڑے میں باندھ کر اپنے سر کے ڈوپٹہ یا ٹوپی میں رکھے یا گلے میں لٹکا دے ہر کوئی محبت کرے اور کہیں جائے ڈر خوف نہ معلوم ہووے-

8- تسخیر خلائق کے لئے بجو جانور کے سر کا مغز جس کو بجھا بھی کہتے ہیں جو شخص اپنی آنکھوں کی بھوں پر ملے اور لوگوں سے ملے جلے سب اس سے محبت کریں-

9- بجو کا دایاں ہاتھ جو شخص اپنے پاس رکھے بادشاہ ہوں وزیروں راجہ نوابوں اور انگریزوں سے جو حاجت رکھتا ہو- وہ پوری کریں اور رضامندی سے پیش آئیں-

10- جو عورت مادہ بجو کی شرمگاہ اور ناف کے نیچے کی کھال اپنے پاس رکھے جس قدر مرد اس پر نگاہ ڈالیں فریفتہ ہو جائیں-

11- شیر کے ماتھے کی چربی پگھلا کر گلاب کے تیل میں ملا کر جو شخص اپنے چہرہ پر ملے بادشاہ اور تمام دنیا اس کی مطیع ہو جائے اور اس سے خوف کریں-

12- سنگ مقناطیس سیاہ مائل بسرخی جو کہ لوہے کو اپنے میں جذب کرے اور سوئی وغیرہ کو اپنی طرف کھینچ لے اس کے ٹکڑے کو سفید باریک کپڑے میں لپیٹ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اس کی ہر کوئی تعظیم و توقیر کرے اور جس کے پاس جو حاجت لے کر جاوے وہ پوری کرے-

13- ہر کسی کو یہ تمنا ہوتی ہے کہ ہر ایک امیر راجہ مہاراجہ اور ادنیٰ و اعلیٰ ہماری خدمت میں بے بلائے چلا آئے اور اپنی دولت و ثروت ہماری نظر کرتا رہے اس کے لئے ہر کوئی عمل اور وظائف پڑھتا چلے کھینچتا ہے- لیکن شرائط چلہ کشی دشوار تر کام ہے اس لئے اس عمل کو پورے طور سے ادا نہیں کر سکتے- لہذا یہ خاکسار مفصل طور سے اسم یا وھاب کے وظیفہ کو ظاہر کرتا ہے- تاکہ ہر کوئی با آسانی اس کے فوائد حاصل کر سکے- صبح کا وقت نزول رحمت الہی کا ہے- اس وقت میں خشوع و خضوع سے جو کچھ پڑھ کر دعا کیجاوے وہی قبول ہوتی ہے- لہذا صبح کا وقت پڑھنے کا اختیار کرے شروع مہینہ چاند جمعرات کا دن ہووے- روزانہ نہا کر کپڑے اس وظیفہ پڑھنے کے علیحدہ رکھے- تنہائی میں حجرہ کے اندر پڑھے- کھانے کو جو کی روٹی کھائے- نیک کمائی سے غذا بہم پہنچائے- اپنے ہاتھ سے پکاوے- یا کسی نمازی سے پکوائے روزہ شروع دن پڑھنے کے

ضرور رکھے جس طرح ممکن ہو ناغہ نہ کرے خوشبو لوبان یا اگر بتی جلاتا رہے- کپڑوں میں خوشبو عطر وغیرہ کی لگاوے- لیمپ وغیرہ مٹی کے تیل کا نہ جلاوے موم بتی یا گھی کا چراغ روشن کرے- بری باتیں زبان سے نہ نکالے- خلاف شرع کام نہ کرے یعنی جھوٹ نہ بولے غیبت نہ کرے پڑھنے سے پہلے اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اللھم صل علی سیدنا محمدن النبی الامی و علی ال سیدنا محمد و بارک وسلم بعد میں یا وھاب ایک ہزار ایک مرتبہ صبح کی نماز سے پہلے پڑھے بعد ختم ہونے کے پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا مانگے- چالیس دن تک اسی پابندی سے پڑھے- بعد میں ایک سو مرتبہ ہر روز پڑھا کرے- ناغہ نہ ہونے دے- اگر کسی وجہ سے ہو جاوے تو اور کسی وقت پڑھا لیا کرے-

جنات کی دوستی دنیا کے کل کام دیتی

خدا نے اٹھارہ ہزار مخلوق کو پیدا کر کے انسان کو اشرف المخلوقات کا مرتبہ عنایت فرمایا اور ۱۸ ہزار مخلوق پیدا کی- جو انسان کی نظروں سے پوشیدہ ہے جیسے ملائک اور جنات فرشتے خدائے پاک کے حکم بجالاتے ہیں- اور سرمو انحراف نہیں کرتے اسی طرح انسان اور جنات کو بھی یہ حکم ہے وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون- ترجمہ: (اور پیدا کیا ہم نے جن و انسان کو عبادت کے واسطے) لیکن یہ اپنی عقل کے آگے دوسرے کو پسند نہیں کرتے اور یہ جانتے ہیں کہ ہم سے زیادہ کوئی عاقل نہیں ہے- اس لئے اس کی اطاعت سے منحرف بھی ہو جاتے ہیں- اور کوئی کسی مذہب کا پیرو اور کوئی کسی مذہب کا پابند ہے ایسے ہی جنات میں مرد بھی ہیں اور عورتیں بھی جن کو جن' دیو' بھوت' پریت' پری' چڑیل' کھلپا بھی کہتے ہیں- اور ان میں بھی مسلمان اور کافر ہوتے ہیں- اور ان کی بھی ایسی ہی کثرت ہے- جیسے آدمیوں اور جانوروں کی ان کی اصلیت اور پوری حقیقت جن بھوتوں کی تکلیف دہی سے معلوم کیجئے لیکن خدائے پاک نے ان کو انسان سے پوشیدہ رکھنا اس لئے پسند کیا ہے- کہ ہر وقت نظر آتے رہیں گے- تو ان سے ڈر کر انسان ہمیشہ پریشان رہا کریں گے (اور ان کو چلنا پھرنا دنیا کے کاروبار کرنا دشوار ہو جائیں گے- اگر خدا انسان کی آنکھ سے پردہ اٹھاوے تو انسان جناتوں کو اور ان کی ٹڈی کونڈیوں کی طرح اڑتا اور پھیلا ہوا دیکھے- انسان جب گزرتا ہے تو اس کے واسطے راستہ

چھوڑ دیتے ہیں اور جو شریر النفس ہوتے ہیں وہ انسان سے ہنسی مذاق کرتے اور دکھ تکلیف پہنچاتے ہیں۔ خدا کی حفاظت انسان کے ساتھ نہ ہو۔ تو جنات کبھی اس کو زندہ نہ چھوڑیں خدا نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے له معقبات من بين يديه و من خلفه يحفظونه من امر الله۔ ترجمہ اس کے پہرے والے ہیں۔ بندہ کے آگے سے اور پیچھے سے اس کو بچاتے ہیں۔ اللہ کے حکم سے۔

بہت سے دنیادار اس امر کے خواہشمند ہیں کہ جنات و موکلات کو اپنے قبضہ میں لاکر دنیا کی تمام حاجتیں ان سے پوری کرائی جائیں۔ اور آپ بلا کمائے دھمائے مزے اڑائیں۔ اس لالچ میں بے ترکیبی کر بیٹھتے ہیں۔ جس سے بجائے فائدہ نقصان اٹھاتے بلکہ سخت تکلیفیں پاتے ہیں۔ ترکیب اور تدبیر سے جو کام کیا جاتا ہے وہ ضرور پورا ہوتا ہے اور جو چاہا جاتا ہے وہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ جنوں و موکلوں کو اپنا مطیع بنانے اور اپنے قابو میں لانے کے لئے جو عامل ان امورات کا لحاظ رکھے اور ان کے نیچے لکھے طریقوں کا پابند ہو کر محنت و مشقت کرے اس کی دلی مراد پوری ہووے۔ اور زندگی اپنی عیش و عشرت سے بسر کرے یہ عمل بڑے بڑے انبیاء اور اولیاء اللہ کی مجربات سے ہے اور اگر عامل بلا طریقہ معلوم کئے ان کو اپنا تابعدار بنانا چاہے گا۔ تو وہ تو کیا قابو میں آسکتے ہیں۔ بلکہ عامل ہی اپنے آپ کو ہلاک کر دے گا۔ ایسے بہت سے واقعات ہیں۔ کہ جن سے لوگ نقصان اٹھا چکے ہیں۔ صرف دو قصوں سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ جو اس فن سے واقف نہ تھے اور نے سنائے نہ جاننے والے سے تعریف مطیع جنات سن کر عمل شروع کیا اور ایک جن بچے کی شکل میں دکھائی دیا۔ اور پھر وہ بڑھنے لگا اور اتنا اونچا جیسے بھینس پس اس عامل پر ایسا خوف غالب ہوا کہ وہ پڑھنا آدھا بدن اس کا فالج والوں جیسا ہو گیا۔ ایک اور شخص کا ذکر ہے کہ اس نے ایک جن کو اپنا فرمان بردار بنانے کے لئے عمل پڑھا۔ اور جن حاضر ہوا۔ اور دریافت کیا کہ اے شخص تیرا کیا سوال ہے اس نے کہا کہ فلاں عورت کو بلانا چاہتا ہوں جن کو یہ حال سنتے ہی ایسا غصہ آیا۔ کہ اس کا کام تمام کر دیا۔ اور قصہ شیخ سدو کا زبان زد خلائق ہے کہ وہ بڑا زبردست عامل تھا جنات کو مطیع کرلیا تھا لیکن شیطان نے اس کو ایسا دھوکہ دیا کہ وہ جنوں سے خوبصورت عورتوں اور بڑے بڑے آدمیوں کی بہو بیٹیاں بلواتا۔ اور ان سے زناکاری کیا کرتا تھا۔ ایسے برے کاموں سے انسان ہی نہیں بلکہ جن بھی ناراض ہوتے ہیں۔ ایک روز ان جنوں کو جو موقعہ ملا۔ تو اس کے غسل کرنے کا پانی پھینک دیا جس سے وہ جلدی نہ نہا سکا۔ اور ناپاکی حالت میں اس کو موقعہ نہ ملا کہ جنوں کو اس عمل سے کہ جس کے ذریعہ تابع فرمان ہوئے تھے۔ پڑھ سکے کہ اس کو مار ڈالا۔ اور قبر اس کی امروہہ ضلع مراد آباد میں ہے بعد مرنے کے بھی ناپاک عورتوں خاص

کر زچاؤں اور ہندنی عورتوں اور بے نماز مسلمان عورتوں کو ستاتا ہے۔ اور ان کے سر آتا ہے اور ان کو بیہوش اور باؤلا بنا دیتا ہے پکارتی ہیں کہ اس نے ہماری یہ بے ادبی کی اور کڑاہی نہیں دی جب ڈھول بجایا جاتا ہے اور اس کے سلے جو اس کے نام سے گیت بنائے ہوئے ہیں ڈومنیاں ڈھول بجاتی اور اس کے اوصاف گائے جاتے ہیں۔ وہ عورتیں خوب کھیلتی اور بولتی ہیں کہ میرے نام کا بکرا دو یا مرغ ذبح کر دیا کڑاہی میں گلگلے پکاؤ تب میں اس کے سر سے علیحدہ ہوں گا۔ کوئی سا نذرانہ اپنا لے لیتا ہے تب جاتا ہے منگل کے دن امروہہ میں زایروں کا مجمع ہوتا ہے۔ اور اس کے گنبد پر کوڑیاں پھینکی جاتی ہیں جو عورتیں اس کی نذر کردہ ہوتی وہ کسی بزرگ کی مرید ہو جاتی ہیں نماز پڑھتی۔ روزہ رکھتی اور درود شریف کا ورد کرتی ہیں ان کے سر نہیں آتا۔ اور اگر کوئی نمازی آدمی اس عورت کے پاس آتا ہے۔ اور کچھ فکر یا کلام خدا پڑھتا ہے تو فوراً اس کا اثر جاتا رہتا ہے۔

غرض یہ ہے کہ ایسے عمل پڑھنے کا جس کسی کو شوق ہو تو کچھ دنوں پہلے سے اسمائے الہٰی کا ذکر اذکار شروع کردے اور حفاظت جان کے لئے وہ جو وظائف پڑھے جن سے جنات کی نظروں میں سے اور ان کے دلوں کے اندر عامل کی عزت اور ہیبت اثر کر جائے۔ اور یہ خود خواس باختہ نہ ہو جائے اور ان کا رعب عامل پر نہ چھائے۔ جبکہ عامل کو احتیاط اور ہدایتوں کا پابند ہو کر عمل کو شروع کرتا ہے جناتوں کے قبیلوں میں سے ایک جن پکارتا ہے کہ فلاں انسان تم کو اپنے قابو میں لانا چاہتا ہے۔ اے جناتو تم کو اس کی تابعداری کرنی چاہئے کیونکہ تم اس کی مخالفت کی تاب نہ لا سکو گے جبکہ عامل متقی اور پرہیزگار ہوتا ہے۔ اور ان عملیات مسکرات کو نفاست اور بہ طہارت کرتا ہے تو جنات اس کے پاس آتے اور نہایت عاجزی سے جو کام لینا چاہتا ہے کر دیتے ہیں اور ہر وقت اس کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں۔ جنات عابدوں اور پرہیزگاروں سے خوش رہتے ہیں نماز اور قرآن پڑھنے والوں کو بہت دوست رکھتے ہیں۔ جو شخص نہایت خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ اس کے پڑھنے کو بہت پسند کرتے اور سننے کے لئے آیا کرتے ہیں۔ خاص کر سورہ الرحمٰن میں جابجا جو فبای الاء ربکما تکذبن۔ اس کو نہایت ادب سے سنتے ہیں جب کسی کا ارادہ اس عمل کے شروع کرنے کا ہو تو پہلے کوئی ایسا مکان تجویز کیا جائے کہ جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو۔ اور وہ اتنا بڑا ہو کہ جس میں اچھی طرح بیٹھ سکے اور چل پھر سکے۔ اور تمام اشیاء اچھی طرح رکھی جا سکیں۔ اس مکان کو پانی سے دھووے اور کچھ دنوں پہلے سے روزمرہ ان عملیات کی خوب مشق کر لے تاکہ پڑھتے وقت پڑھنے میں غلطی نہ ہو جاوے اس مکان میں روشنی کے واسطے موم بتی بہت سی لاکر رکھے۔ موم بتی نہ

ہوں تو مٹی کا چراغ اور گھی روئی کی بتی بنوا کر اور لوبان یا اگر بتی کی زیادہ خوشبو والی دن رات جلانے کو رکھی جاویں۔ حنا یا مشک وغیرہ کا عطر کپڑوں پر لگانے کو لاویں مسہل سے پیٹ صاف کر دیا جاوے تاکہ پیٹ میں جو مورد غلیظ ہے۔ وہ خارج ہو جائے۔ پڑھتے وقت ریاح وغیرہ کا زور نہ ہو اور نیند اور اونگھ نہ آئے۔ پڑھنے میں دل نہ لگے۔ دن کو سو رہے اور رات کو جاگنے کی عادت ڈالے ایک تسبیح ۳۳۴ دانوں کی یا ۳۳۴ بادام گنتی کے لئے رکھے۔ کالی سیاہی کی دوات' قلم اور چاقو بھی لاوے۔ سفید کاغذ کے ایک دو ٹکڑے اور ایک خالی تعویذ تانبہ کا اور سبز کاغذ یا سبز ریشمی کپڑا بھی پاس رکھا جائے بار بار اٹھنے وغیرہ کو نہ جانا پڑے کھانے کو جو کا آٹا منگائے۔ اور جب بہت بھوک لگے تو اس کی روٹی کسی نمازی سے پکوا کر شہد یا نمک سے کھاوے۔ زیادہ تر روزہ رکھے۔ افطاری کے وقت کشمش یا چھواروں سے روزہ کھولے ایک مصلا پڑھنے کو سفید کپڑے دیسی گاڑھے یا لٹھے کا بنایا جاوے کرتا اور تہمد بھی نیا ہو۔ یا صرف ایک چادر اوڑھنے اور باندھنے کے لئے جس کو احرام کہتے ہیں رکھا جاوے۔ چاند نظر آنے پر جو دن منگل یعنی سہ شنبہ کا آوے اسی رات کو نہا دھو کر روزہ کی نیت کر کے سحری کھاوے اور صبح بدھ یعنی چہار شنبہ کے دن پڑھنے کی تیاری کرے شام کو روزہ کشمش یا چھوارے سے افطار کرے اور نماز عشاء کی پڑھ کر پہلے اعوذ اور بسم اللہ پوری پڑھے۔ پھر تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور ولا یئودہ حفظہما وھو العلی العظیم کو ہر مرتبہ تین تین بار پڑھے اور سو رہے پھر صبح اٹھے اور فجر کی نماز پڑھے یہ دن جمعرات کو ہوگا۔ آفتاب نکلتے ہی چاقو سے اسی وقت قلم بناوے اور سبز کاغذ یا ریشمی سبز کپڑے پر دعا اور تعویذ لکھ کر تعویذ کو موم جامہ میں لپیٹ کر تانبہ کے تعویذ میں رکھے اور منہ اس کا بند کر کے اپنے داہنے بازو پر باندھے اور سفید کاغذ پر آیۃ الکرسی اور دوسرے کاغذ پر سورہ الحمد جیسے کہ دائرہ کی شکل میں علیحدہ علیحدہ حروف میں بتائی ہے اسی شکل سے نقل کر کے جانماز کے اوپر رکھے نماز جماعت کی پڑھنے کے لئے مسجد میں جاوے اور فرض پڑھ کر چلا آوے سنت اور نفل اپنے اسی مکان میں پڑھے مسجد اور شہرت کا خیال ہو تو فرض نماز بھی اسی جگہ پڑھ لیا کرے۔ جمعرات کا دن گذار کر جب رات آوے روزہ افطار کر کے مغرب کی نماز پڑھ کر عشاء کے وقت عمل پڑھنے کے لئے بالکل تیار ہو جاوے۔ نماز عشاء پڑھ کر مصلے پر بیٹھے اور اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر تین تین مرتبہ آیۃ الکرسی اسی طریقے سے جیسے کہ اوپر لکھی ہے پڑھے اور اپنے دائیں اور بائیں آگے اور پیچھے اور اوپر نیچے پھونک لیوے اور پھر سورہ جن یا موکل نہایت خوش الحانی سے آہستہ آہستہ تین سو تینتیس مرتبہ پڑھے اور دل کے اندر اپنی حاجت کا خیال رکھے اور ان دعاؤں اور سورہ جن کے موکلوں کو اپنا مددگار جانے ذرا

بھی ڈر اور خوف کا خیال بھی نہ آنے دے یہ ۳۳۳ کی تعداد خواہ رات بھر میں ختم ہو کر دن نکل آوے پڑھے جائے۔ نماز کا وقت آنے پر نماز پڑھے اور پھر اپنے عمل میں مشغول ہو جاوے دوسری رات بھی بعد نماز عشاء دعا اور آیۃ الکرسی پڑھ کر ۳۳۳ مرتبہ پڑھے اور تیسری رات کو ۳۳۴ مرتبہ پڑھے اور آدھی رات کے بعد ختم کرے اگر یہ جانے کہ تیسری رات کو آدھی رات کے بعد ختم نہ ہو سکے گا تو سویرے سے پڑھے گویا کہ تین رات دن میں ایک ہزار مرتبہ کی تعداد ہو جائے گی ختم ہو جانے پر ایک جن ابو یوسف نام حاضر ہوگا۔ اس کا پست قد ہے اور لمبے لمبے ہاتھ ہیں سامنے سے آکر السلام علیکم کرے گا اور پاس آکر بیٹھ جائے گا اور تین جن اس کے پیچھے کھڑے ہوں گے یہ مسلمان جنوں کا بادشاہ ہے۔ اس وقت عامل کو چاہئے کہ ان سے نہ ڈرے اور دل اپنا مضبوط رکھے اگرچہ خلقت اس کی نئی ہونے سے خوف ضرور ہوتا ہے۔ لیکن یہ کسی قسم کی تکلیف نہیں دیتا اور نہ ڈراتا ہے بلکہ عامل کے عمل کا خادم بن کر آتا ہے نہایت خندہ پیشانی اور جوانمردی سے جواب و علیکم السلام دیوے۔ عاجزی ہرگز نہ کرے۔ جب وہ پوچھے مجھے کیوں بلایا ہے تو اس وقت کہے کہ میں امت حضور پرنور محمد رسول اللہ ﷺ سے ہوں دنیا کی ضروریات نے مجھ کو مجبور کیا ہے اور وہ مجھ سے حل نہیں ہوتیں اس لئے آپ کو تکلیف دی ہے کہ میرے ہر ایک دکھ درد اور ضروریات دنیوی کی امداد کیا کرو اور میری اس وقت یہ خواہش ہے لہٰذا پوری کی جائے پس جو حاجت ہو وہ بتائی جائے اپنے کسی ساتھی کو حکم دیکر اسی وقت پوری کرائی جاوے گی۔ پھر وہ جانے کی اجازت چاہیں گے تو پھر ان سے کہو کہ مجھے وہ نشانی دی جائے کہ جب میں اپنی ضرورت کے وقت یاد کروں اسی وقت میرا کام ہو جایا کرے۔ پس جو وہ ترکیب بتلا دیں اس کو یاد رکھے اور عامل سے جو شرط کریں اس کی پابندی کا اقرار کرے اپنی سخت حاجت کے پیش آنے پر ان کو بلاوے اور اپنا کام لیوے پھر ان کو رخصت کرے وہ سلام کر کے چلے جاویں گے۔ پس عامل کو چاہئے کہ شکریہ کی دو رکعت نماز پڑھ کر خلوت خانہ سے باہر آوے اور کسی سے یہ راز ظاہر نہ کرے خواہ کیسا ہی دوست ہے۔ اپنی بیوی بچوں سے بھی نہ کہے اگر دریافت کریں وظیفے وظائف کا پڑھنا بتا دیا کرے۔ کیونکہ جنات اس بات سے بہت ناراض ہوتے ہیں بلکہ ان کو موقعہ ملنے پر وہ بدلہ لیتے ہیں جیسا کہ یہ قصہ مشہور ہے کہ ایک شخص ہمیشہ بادشاہ جنات کو بلا کر باتیں کیا کرتا تھا اور وہ شخص اپنے یار دوستوں سے کہہ دیتا تھا۔ ایک مرتبہ لوگوں نے دیکھا کہ اس کی لاش کوڑی پر پڑی ہوئی ہے اور اس کے گلے میں ایک کاغذ بندھا ہوا ہے کھول کو دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ یہ اس شخص کی سزا ہے جو بادشاہوں کے راز ظاہر کرتا ہے ایسے ہی انسانی بادشاہوں کا حال

ہے کہ وہ کسی کو قابل پاتے ہیں تو اپنے دلی حالات کہہ دیا کرتے ہیں اور اگر وہ بادشاہی راز کی باتیں کسی اور سے کہہ دیتے ہیں تو بادشاہی عتاب ہو جاتا ہے اور سزا پاتے ہیں۔

دائرہ آیۃ الکرسی جو عمل پڑھتے وقت اسی شکل سے لکھ کر سامنے کے اوپر رکھے۔

دائرہ سورہ فاتحہ یعنی الحمد شریف جو عمل پڑھتے وقت اسی شکل سے لکھ کر سامنے کی اوپر رکھے۔
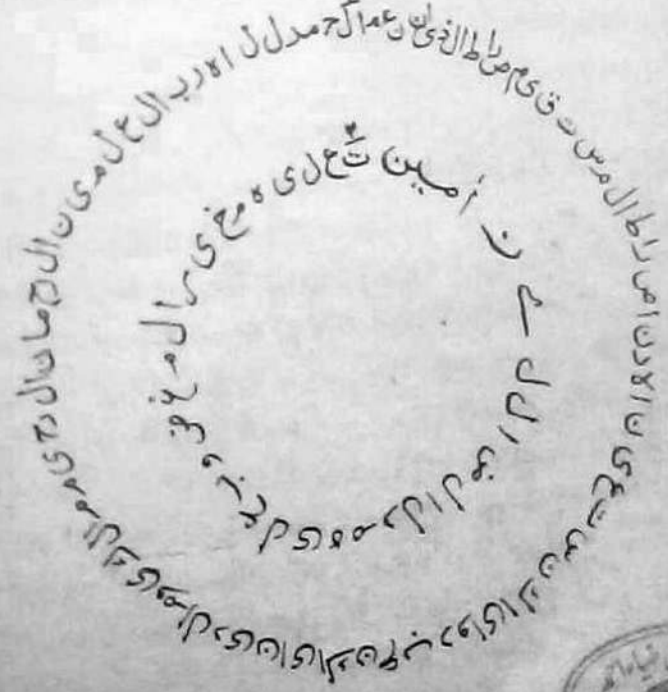
دعا اور تعویذ یہ ہے جو ایک شر سے محفوظ رکھتی ہے صبح و شام تین مرتبہ پڑھا کرے اور کاغذ پر لکھ کر موم جامہ میں لپیٹے۔

بسم الله الرحمن الرحیم بسم الله القوی المتین ذی الحول والقوه المتکبر القهار- الشدید ذالبطش المانع الباقی معز عبده باسمائه وصفاته و مذل من علواه بجبروته و کبر بائه فهو الذی لا یدرکه بدهم ولا یحیل فی عقل ولا یمثل فی نفس ولا تصور فی ذهن له العزه الشامخه والکنف الحافظ والحصن المانع والستر الحصین والحرف المنیع نستظله بماوراء ہ مراد قات عرشه المجید ان یقینی بعزته و یدخلنی فی کنفه و و یحصنی بحصنه و یذیل ستره الحصین نحرور بحرزه المنیع من شر خلقه و من الجن والانس والهوام بالف الف لاحول ولا قوه الا بالله العلی العظیم شخ الها زیا ولا بلخ اهیا تقدمون یا لوبیخ امیر بیخ امیر بیخ بنول ابرموا شرهیا اهیا قدوس صمد لیس کمثلکم شم و هو السمیع البصیر توکلت علی الله حسبی الله لا حول ولا قوه الا بالله العلی العظیم اللهم احجبنی عن جمیع اصناف الجن والانس وتنواعها و اجناسها و من جمیع المروه والشیاطین اجمعین بحق کلماتک التامات و بحق اسمک العظیم الاعظم المعظم المبجل المکرم حجابه مانعا سقفه مدر نور اسمک الحی القیوم حیطانه سلام قولاً من رب رحیم دائرته له معقبات من بین یدیه و من خلفه یحفظونه من امر الله تعالی والله من ورائهم محیط- بل هو قرآن مجید فی لوح محفوظ احتجبت بنور الله القدیم الکامل تحصنت بنوره المنیع الشامل و تحصنت بالحی القیوم الذی لا یموت ابداًتحصنت بالله و تحصنت بجوار الله وا صبحت فی جوار الله و امسیت فی جوار الله الذی لا یضام و فی زمام الله الذی لا یرام ولا یخطی و جوار الله محفوظ اللهم احفظنا من کل سوء یوذینا و احرسنا بعینک التی لا ینام او احجبنی من شر شیاطین الانس والجان انک علی کل شئی قدیر فاذا قرات القران جعلنا بینک و بین الذین لا یومنون بالاخره حجابا مستورا و جعلنا بینک و بین الذین لا یومنون بالاخره حجابا مستورا و جعلنا علی قلوبهم اکنه ان یفقهوه و فی اذانهم و قرا ○ و اذا ذکرت ربک فی القرآن وحده ولو علی ادبارهم

نفورا ○ فان تولوا فقل حسبی الله لا اله الا هو- علیه توکلت وهو رب العرش العظیم بسم الله علی یمینی بسم الله علی یساری بسم الله علی قفالی بسم الله امامی بسم الله فوقی بسم الله اکتف وفی حرزه الحصین دخلته باسمائه الحسنی تسربلت وبسر انوار اسمه الجلیل تردیت وبقوه امداد سر اسمه القوی القاهر علوت و غلبت اعدائی من الجن والانس وسائر المخلوق وقهرت وانتصرت وبجلال بهاء لماء اسم الاعظم الاکبر الحی القیوم ذی الجلال والاکرام تدرعت بسوارق انوار اسرار کلامه العظیم احجبت و تمسکت و تجلی لطفه الحسن الجمیل تعلقت و برکنه القوی التجات واستعدت سبحانه و بحمده لیس کمثله شئی و هو السمیع البصیر و صلی الله علی سیدنا محمد وعلی اله واصحابه وسلم-

ترجمہ : شروع ہے خدا کے نام سے جو قوت اور غلبہ اور ہر طرح کی قدرت اور حقیقی بڑائی اور بزرگی اور قہر والا سخت گیر باز رکھنے والا ہمیشہ رہنے والا اپنے بندہ کو اپنے اسمائے اور صفات کے ساتھ عزت دینے والا ہے اور اپنے جبروت اور بڑے مرتبہ کے ساتھ اپنے دشمن کو ذلیل کرنے والا ہے پس وہ ذات پاک ہے جو نہ فہم سے ادراک میں آئے نہ عقل سے خیال میں آئے نہ نفس میں متمثل ہو نہ ذہن میں متصور ہو اس کے واسطے بلند عزت اور کنف حفاظت ہے اور اس کا قلعہ زبردست اور پردہ محفوظ اور حرز منع ہے اس سے ہم اس چیز کا واسطہ دیکر سوال کرتے ہیں پردہ ہائے عرش کے پرلی طرف ہے یہ کہ ہم کو اپنی عزت کے ساتھ محفوظ رکھ کر اپنے کنف حفاظت اور قلعہ حمایت میں داخل کرے اور اپنا دامن حمایت و حفاظت ہم پر ڈال دے اس کی کامل حفاظت کے ساتھ ہم اس کی تمام مخلوق اور جن و انس اور کل موذیات کے شر سے محفوظ رہیں لا حول ولا قوه الا باللہ العلی العظیم کہ پاک ہے بے نیاز ہے اس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے- میں نے خدا پر بھروسہ کیا ہے- خدا مجھ کو کافی ہے نیکی اور بدی کی قدرت خدائے برتر و بزرگ ہی کو ہے- اے خدا مجھ کو تمام اقسام و انواع جنات اور سب سرکش شیاطین سے محفوظ رکھ بحق اپنے کلمات تامات اور بطفیل اپنے اسم اعظم و معظم و مکرم کے ایسا حجاب جس کی چھت تیرے اسم حی و قیوم کے نور کی مدد سے ہے اور دیواریں اس کی سلم قولا من رب رحیم- اور دائرہ اس کا له معقبات من بین یدیه و من خلفه یحفظونه من امر الله والله من ورائهم محیط بل هو قرآن مجید فی لوح محفوظ احجبت ہے خدائے

قدیم کے نور کامل کے ساتھ میں نے حجاب کیا ہے- اور اس کے نور صبح و شام کو اپنا قلعہ بنایا ہے اور اس حی و قیوم کے ساتھ حفاظت کا طالب ہوا ہوں- جو کبھی نہیں مرتا- خدا کے پڑوسی کے ساتھ میں نے حفاظت کی ہے اور خدا کے پڑوس میں صبح شام کی ہے جس کے اندر ظلم نہیں کیا جا سکتا ہے خدا کا پڑوس محفوظ ہے اے خدا ہم کو ہر ایک بری چیز سے جو ہم کو تکلیف دے محفوظ رکھ اور اپنی اس آنکھ کے ساتھ جو نہیں سوتی ہے ہماری پاسبانی کر اور کل شیاطین جن و انس کے شر سے ہم کو محفوظ رکھ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور اب تم قرآن پڑھتے ہو- ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں- ایک ڈھانکنے والا پردہ ڈال دیتے ہیں- پس اگر وہ پھر جائیں تو کہہ دو کہ مجھ کو خدا کافی ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور عرش عظیم کا مالک ہے- بسم اللہ میری دائیں طرف ہے اور بسم اللہ میری بائیں طرف ہے- بسم اللہ میرے آگے ہے اور بسم اللہ میرے پیچھے ہے بسم اللہ میرے اوپر ہے بسم اللہ کی حمایت اور اس کے محفوظ قلعہ میں میں داخل ہوگیا ہوں اور اسمائے حسنیٰ کا لباس میں نے پہن لیا ہے اور اس کے اسم جلیل کے انوار کے اسرار کے چادر میں نے اوڑھ لی ہے اور اس کے اسم قوی قاہر کی قوت امداد کے ساتھ میں غالب ہوگیا- اپنے کل دشمنوں پر جن و انس اور تمام مخلوق سے اور غالب اور فتح یاب ہوگیا میں اور اسم اعظم اکبر حی و قیوم ذی الجلال کی زرہ میں نے پہن لی ہے اور اس کے کلام عظیم کے انوار و اسرار کی چمک کے ساتھ میں محفوظ ہوگیا اور اس کے حسن جمیل کے ساتھ میں متعلق ہوا- اور اس کے رکن قوی کے ساتھ میں نے پناہ لی اور اس پر بھروسہ کیا- پاک ہے وہ اسی کو حمد ہے اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے اور خدائے کریم ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کے آل و اصحاب پر درود و سلام نازل فرمائے-

بسم الله الرحمن الرحیم قل اوحی الی اللهم انی اسئلک یا منزل الوحی من فوق سبع سموت ان تسخرلی ما انا قاصده و طالبه و تسخرلی خدام هذه السوره المبارکه یطیعونی فی جمع ما ارید انک علی کل شئی قدیر- الکریم من الیه یهرب الهاربون و یامن فی عفو یطمع الطامعون انه استمع کفر من الجن اللهم انی اسئلک یا من یسمع و یری و هو بالمنظر الاعلی فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یهدی الی الرشد فامنا به- و لن نشرک بربنا احدا اللهم انی اسئلک بحق من امن بک من المومنین بالبیاهم و نبیک و بک بالسائلین ان تسخرلی خادم هذه السوره یکون لی عونا علی ما ارید- وانه تعالی جد

ربنا ماتخذ صاحبه ولا ولدا اللهم انی اسئلک یامن لم یتخذ صاحبه
ولا ولدا ان تنطق قلبی بالحکمه ولسانا بالمعرفه ان تکون عونا لی و
معینا و ان تسخرلی قلوب خلقک اجمعین و انه کان رجال من الانس
یعوذون برجال من الجن فزادوهم رهقا و انهم ظنوا کما ظننتم ان لن
یبعث الله احدا اللهم انی اسئلک یا دافع السموت و یا خالق
المخلوقات و یامکون الالو ان یامدبرا الزمان یا منزل التوراته
والانجیل والزبور والفرقان و یا مفضل بنی ادم علی الجمیع
المخلوقات یا حی یا قیوم یا من لا تنام یا من سخر الجن والانس
لسلیمان علیه السلام اسئلک اللهم ان تسخرلی جمیع خلقک و
جمیع الاشیاء واشهر ذکری فی الخیر یا حی لا ینام اللهم انی اسئلک
بالاسم العظیم المخزون المکنون بالنور الکریم ان تسخرلی روحانیه
هذه السوره حتی یجیبونی و یکون لی عونا علی ما ارید انی توسلت
بک الیک یا من هو فعال لما یرید اقسمت علیکم ایها الارواح
الروحانیه العظام المعظمه البهیه بالاسم الذی کان مکتوب علی
قلب ادم علیه السلام وبالاسم الذی فضلکم الله علی کثیر من
الاملاک لا اله الا هو رب البریه اجیبو ایها الارواح الروحانیه الطاهره
الزکیه الملکوتیه ان تکونوا عونا لی علی ما ارید حتی لا یقدر احد ان
یخالف امری من الخلق اجیبوا من استعان بکم یا ملئکه رب
العلمین اللهم احسن عونی و کن لی معینا فانی عبدک و ابن عبدک
واستعنت بک العنی واغثنی وانصرلی فانه لا معین لی الا انت ولا
ناصری علیهم غیرک ولا اسئل احدا سواک اللهم انی اسئلک بالایت
والذکر الحکیم ان تسخرلی روحانیه وخدام هذه السوره المبارکه
انک علی کل شئی قدیر- اجیبوا یاملئکه رب العلمین بحق
اسم الاعظم و بحق هذه الدعوه اوالذکر الحکیم اقسمت علیکم یا
ملئکه ربی اجیبوا لاسماء الله طائعین فانی استعین علیکم بالله
الرحمن الرحیم و بالحمد لله رب العلمین یا روقیاء یل بحق الاسم
المکتوب علی قلب القمر والشمس و بحق الاعظم یا مذهب بحق رب
العلمین و بحق الغالب الملک علیک امره روقیاء یل احضر و انت و
عوانک و قبائلک و جمیع عشائرک من کان تحت حکمک اجیبوا

کونوا عونالی علی ما ارید بحق ماتلوته علیکم من اسم الله العظیم
اللهم کن لی عونا و معینا و اقسمت علیک یا سمسماء یل بحق
صاحب هذه البینه العلیا اجب یا جبره یل بحق الاسم المکتوب علی
قلب القمر و بحق الله الواحد القهار اجب یا ابا النور الابیض بحق
الملک الغالب علیک امره شمهاء یل اجب انت و اعوانک و عشائرک
اجب انت و بقبائلک و اهل طاعتک اجمعین اجیبوا کلکم وافعلوا ما
ارید منکم بحق سبوح قدوس رب الملئکه والروح اجیبوا کونوا
طائعین ولاسمائه سامعین اجب یا میکاء یل بحق الایت والذکر
الحکیم و بالذی خلق السموت و الارض و هو بکل شئی علیم اجب یا
برقان بحق الملک الغالب علیک امره کسفیاء یل احضر وانت
واعوانک وقبائلک و عشائرک و من هو تحت حکمک اجیبوا یا
معاشره الارواح الروحانیه العلویه والارضیه بحق الملکوت الروحانیه
احضروا الی مکانی هذا الوحاء بار العجل (۳ بار) الساعه (۳ بار) ان کانت
الا صیحه واحده فاذا هم خامدون یحسره علی العباد ما یاتیهم من
رسول الا کانوا به یستهزئون احضروا واجیبوا واطیعوا و من تخلف
منکم تحرقه الملئکه بالشهب والثواقب و انا لمسنا السماء
فوجدناها ملئت حرسا شدیدا و شهبا و انا کنا نقعد منها مقاعد
للسمع فمن یستمع الان یجدله شهابا رصدا و انا لا ندری اشر ارید
بمن فی الارض ام اراد بهم ربهم رشدا و انا منا الصلحون ومنادون ذلک
کنا طرائق قددا و انا ظننا ان لن نعجز الله فی الارض ولن نعجزه هربا
وانا لما سمعنا الهدی امنا به فمن یومن بربه فلا یخاف بخا و لا رهقا
وانا منا المسلمون و منا القاسطون فمن اسلم فاولئک تحروا رشدا- و
اما القاسطون فکانو لجهنم حطباء اقسمت علیکم ایتها ارواح
الروحانیه اجیبوا بحق ماتلوته علیکم من اسماء الله تعالی و ایته لا
یتخلف منکم احدا اجیبوا واسمعوا واحضروا وادخلوا فی جمیع
الارضیه اجیبوا یا معاشر الارضیه ماتلوته علیکم اجیبوا بحق اسماء
الله تعالی اجیبو طائعین لاسماء لله رب العالمین اجیبوا لایتخلف
منکم احدا اجیبوا یا معا الارواح الارضیه طائعین بحق ما اقسمت به
علیکم انه لقسم لو تعلمون عظیم و ان لو استقاموا علی الطریقه

لاسقیناهم ماء غدقا لنفتنهم فیه و من یعرض عن ذکر ربه یسلکه
عذابا صعدا- اجیبو لا یتخلفه منکم احد بحق ما اقسمت به علیکم
و ان المسجد الله فلا تدعوا مع الله اله احدا و انه لما قام عبدالله
یدعوه کادوا یکونون علیه لبدا- قل انما ادعو ربی ولا اشرک به احدا
قل انی لا املک لکم ضرا ولا رشدا- قل انی لن یجیرنی من الله احد و
لن اجد من دونه ملتحدا- الا بلغا من الله و رسلته و من یعص الله و
رسوله فان له نار جهنم خلدین فیها ابدا حتی اذا راو ما یوعدون
فسیعلمون من اضعف ناصرا و اقل عددا- قل ان ادری اقریب ما
توعدون ام یجعل له ربی امدا- عالم الغیب فلا یظهر علی غیبه احدا
الا من ارتضی من رسول فانه یسلک من بین یدیه و من خلفه رصدا-
اللهم انی اسئلک بطاء طولک وا بباء بقائک و بقاف قدرتک و بتاء
تبرکک و بثاء ثبوت ملکک ووسع کرسیک یامن یخالطه الظنون فی
ملکه یا من یستجیره کل شئی ولا شئی من خلقه و هو به یستجیرو
لاتحار فی ملکه اسئلک اللهم فانی لا املک لنفسی نفعا ولا ضرا الا
باذنک اللهم انی اسئلک بحق الواعد الذی وعدت به انبیاء کک و
ارشدت به اولیائک اللهم یا جلیل(۳ بار)یا عظیم(۳ بار)یا قدوس ۳ بار
یا الله یا من له ملک السموت والارض یا من یعلم ولا یعلم عنه سواه
اللهم انی اسئلک بجاهک و بعین علمک و بغین غفرانک بفاء
فضلک و بکاف کبریائک و بلام لطفک و بیاء یقینک وبالف
الوهیتک وبضاد ضیائک اللهم انی بزاء زینتک و بشین شفائک یا
حی یا قیوم اللهم انی اسئلک بحق مساجد الله و بحق عبادک
الصالحین وبحق الراکعین الساجدین وبحق الداعین فانک انت الله
الکریم و بحق من دعاک سخرلی مرادی و کن لی معینا اللهم انی
اسئلک بحق لم یشرک بربه احدا ان تشهد لی و تیسرلی و تیعتنی
تهیی لی من امری رشدااللهم یا من هذا الکلام کلامه اسئلک
لکلامک المعظم و بسوره قل اوحی الی وبالوعد الحکیم اللهم یا من
احصی کل شئی عددا- و اجر المجرمداد او یفنی الخلاق و هو دائمه
ابدا یا من لا تصفه الواصفون ولا یوصف بقیام لا بقعود ان تسخرلی
خدام [illegible] السوره والسماء یخدمونی و یطیعونی انک علی کل شئی

قدیر- اللهم یاخدام هذه الدعوه الروحانیین اللهم علیکم یا معاشر
الروحانیه الکرام الموکلین بالفلاک الذی خلقکم من نوره و اسکنکم
تحت عرشه الا ما اجبتم سامعین تتصرفون فیما اریدا اقسمت
علیکم بهذه الدعوه والاسماء والسوره بحق ارقوش(۳ بار)کلهوش(۳ بار)
بطظهوش(۳ بار)کمطرحوش(۳ بار)بهوش(۳ بار)قالوش(۳ بار)اقسمت
علیکم یا روقیائل الملک الموکل بفلک الشمس بحق الله الذی لا
اله الا هو کل شئی هالک الا وجهه له الحکم والیه ترجعون اقسمت
علیک یا روقیائل بحضوا المذهب بحق الملک الغالب علیک امره
یا روقیاء یل و بحق یاه(۳ بار)الا ما اجبت و اسرعت و فعلت ما امرتک
به اقسمت علیک یا جبراء یل بحضور الابیض اجب یا ابیض بحق
الملک الغالب علیک امره و بحق سام الا بما ازجبت واسرعت و
فعلت ما امرتک به اقسمت علیک یا سمساء یل الملک الموکل
بفلک المریخ بحق من امره بین الکاف والنون انما امره اذا اراد شیئا
ان یقول له کن فیکون اجب یا سمساء یل بحضور الملک الاحمر
اجب یا احمر بحق الملک الغالب علیک امره سمساء یل دملیخ الا
ما اجبت و اسرعت و فعلت ما امرتک به اقسمت علیک یا میکائیل
الملک الموکل بفلک عطارد و بحق من لا تدرکه الابصار و هو یدرک
الابصار و هو اللطیف الخبیر الستار اجب یا میکاء یل بحضور برقان
اجب یا برقان بحضور الملک الغالب علیک امره یا میکاء یل و بحق
اهیا اشراهیا الا ما اجبت و اسرعت وعجلت وعلت ما امرتک به
اقسمت علیک یاصرفیاء یل الملک الموکل بفلک المشتری بحق
الله نور السموت والارض اجب یا صرفیاء یل شهور ش اجب یا
شمهورش بحق الملک الغالب علیک امره یاصرفیاء یل درد میش الا
ما ابت و عجلت و اسرعت و فعلت ما امرتک به قسمت علیک یا
عینا ء یل الملک الموکل بفلک الزهره بحق من یعلم ما تحمل کل
انثی وما تغیض الارحام وما تزداد اجب یا عیناء یل بحق سبوح قدوس
رب الملئکه والروح الا ما اجبت و فعلت ما امترتک به اقسمت
علیک یا صفیاء یل الموکل بفلک المقاتل بحق من یعلم السر
واخفی اجب یا کسفیاء یل بحضور میمون ابانوح یا میمون بحق

الملکہ الغالب علیکہ امرہ کسفیاء یل و بحق ازلی (۲ مرتبہ) ادراکہ مراوزیال (۲ مرتبہ) السمت علیکم یا ملئکہ رب العلمین بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الا ما اجبتم سامعین بحق من قال للسموت والارض ائتیاطوعا او کرھا قالتا اتینا طائعین بحق الحق الحقیق الملکہ الوثیق مخرج الانساء من کل ضیق و بحرمہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و صاحبہ الصدیق الا ما سخرتم لی ھذہ الارضیہ یکونوا لی عونا لی طوعی ممتثلین امری بحق اھیا اھیا قرش یکموش عکش کشلخ و بحق الفرد الصمد الذی لم یلدو لم یولدو لم یکن لہ کفوا احدا لا اسرعتم واجبتم ولم یبق منکم احدا العجل الساعہ بارکہ اللہ فیکم و علیکم اجیبو وافعلوا ما امرتکم بہ بحق ما السمت بہ علیکم و انہ لقسم لو تعلمون۔

ترجمہ : شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن اور رحیم ہے کہ وہ اے رسول وحی کی گئی ہے میری طرف اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے عمل کرنے والے آسمانوں کے اوپر سے یہ کہ تو میرے واسطے اس چیز کو جس کا میں قصد کرنے والا ہوں اور طالب ہوں اور مسخر کر میرے واسطے خدام اس سورت سے کہ اطاعت کریں میری ہر کام میں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ اے وہ ذات جس کی طرف بھاگتے ہیں بھاگنے والے اور اے وہ ذات جس کی معافی کی طمع کرتے ہیں طمع کرنے والے بیشک سنا ایک گروہ نے جنوں کے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جو سنتا ہے اور دیکھتا ہے اور نہیں دیکھا جاتا ہے اور وہ منظر اعلیٰ میں پس کہا انہوں نے بیشک ہم نے سنا ہے ایک قرآن تعجب میں ڈالنے والا ہدایت کرتا ہے طرف سیدھی راہ کی پس ایمان لائے اس کے ساتھ اور ہرگز نہ شریک کریں گے ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بحق اس کی جو ایمان لائے یا میرے ساتھ مومنوں میں سے اپنے نبیوں اور تیری نبی کے ساتھ اور سوال کرنے والوں کے ساتھ یہ کہ مسخر کر میرے واسطے خادم اس سورت کے ہوں میرے لئے مددگار اوپر اس کے جس کا میں ارادہ کرتا ہوں اور بیشک بلند ہے مرتبہ ہمارے رب کا نہیں بنائی ہے اس نے بیوی اور نہ بیٹا یا اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جس نے بیوی بنائی ہے اور نہ بیٹا۔ یہ کہ ہلائے میرے دل کو حکمت کے ساتھ اور میری زبان کو معرفت کے ساتھ اور یہ ہو تو میرا مددگار اور معین اور مسخر کر میرے واسطے دل اپنی تمام مخلوق کے اور بیشک تھے چند لوگ انسانوں میں سے جو پناہ مانگتے تھے چند لوگوں کے ساتھ جنوں

میں سے پس زیادہ کیا ان کو سرکشی میں اور بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا کہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بلند کرنے والے آسمانوں کے اور اے پیدا کرنے والے مخلوقات کے اے بنانے والے عالموں کے اور اے مدد زمانہ کے اور اے نازل کرنے والے توریت اور انجیل اور زبور اور قرآن کے اور اے فضیلت دینے والے انسان کے کل مخلوق پر اے زندہ اے قائم اے وہ جو کہ نہیں سوتا ہے۔ اے وہ جس نے مسخر کیا جن اور انس کو واسطے قوت حضرت سلیمان علیہ السلام کو مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ یہ کہ مسخر کر میرے لئے اپنی تمام مخلوق اور کل چیزیں اور مشہور کر میرا ذکر بھلائی میں اے زندہ جو نہیں سوتا ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ساتھ اسم اعظم مخزون مکنون کے اور ساتھ نور کریم کے مسخر کر میرے لئے روحانیت اس سورت کی یہاں تک کہ قبول کریں میرا حکم اور ہوں میرے مددگار اس بات پر جس کا میں ارادہ کرتا ہوں میں نے وسیلہ پکڑا ہے تیرے ساتھ تیری طرف اے وہ جو کرنے والا ہے اس کا جس کا ارادہ کرتا ہے قسم دیتا ہوں تم کو اے ارواح روحانیہ بزرگ روشن ساتھ اس اسم کے جو کہ لکھا ہوا تھا قلب حضرت آدم علیہ السلام پر اور اس اسم کے ساتھ جس سے تم کو اللہ نے بہت سے فرشتوں پر فضیلت دی ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ رب ہے مخلوق کا قبول کرتا ہے ارواح روحانیہ پاک پاک پاکیزہ ملکوتیہ یہ کہ ہو تم مددگار میرے اس کام پر جس کا میں ارادہ کرتا ہوں یہاں تک کہ نہ قادر ہو کوئی میرے حکم کی مخالفت پر مخلوق سے قبول کرو اسبات کو جو تم سے مدد مانگتا ہے اے خدا کے فرشتو اے اللہ میرا مددگار اچھا کر اور ہو میرا مددگار اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں بس مدد کر میری اور فریاد کو پہنچ اور یاری کر میری پس بیشک میرا سوائے تیرے کوئی مددگار نہیں ہے اور نہ یاری کرنے والا ہے مجھ پر سوائے تیرے ورنہ میں کسی سے بجز تیرے سوال کرتا ہوں اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے سات آیات اور ذکر حکیم کے یہ کہ مسخر کے میرے واسطے روحیں اور خدام اس سورت مبارک سے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے قبول کرتا ہے ملائکہ رب العالمین بحق اسم اعظم کے اور بحق اس دعوت کے اور ذکر حکیم کے قسم دیتا ہوں تم کو اے ملائکہ اپنے رب کی قبول کرو واسطے اسماء اللہ کے اطاعت کرنے والے میں مدد مانگتا ہوں تم سے ساتھ اللہ رحمٰن و رحیم کے اور ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے اے روئے قبائیل بحق اسم اعظم کے جو مکتوب ہے قلب قمر اور شمس پر اور بحق اسم اعظم کے اے مذہب بحق رب العالمین کے اور بحق بادشاہ غالب کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اے روقائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار اور تمام قبیلے تیرے جو تیرے حکم میں ہیں کرو تم اور جو میری مددگار جس کا میں ارادہ کرتا ہوں بحق

اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسم اعظم سے اے اللہ ہو میرا مددگار اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اس سمائیل بحق بنانے (آسمان) بلند والے کے قبول کرائے جبرئیل بحق ہم مکتوب کے قلب قمر پر اور بحق اللہ واحد قہار کے قبول کرا الجاس الابیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہو شمائیل قبول کر تو اور تیرے ماتحت اور قبیلے اور اہل طاعت تم سب قبول کرو اور میرے مددگار رہو اور میں جو تم سے چاہتا ہوں اس کو کرو بحق سبوح قدوس رب الملائکہ والروح قبول کرو تم اور جو طاعت کرنے والے اس کے اسماء کے سننے والے قبول کرا اے میکائیل بحق آیات اور ذکر حکیم کے اور اوس کے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا ہے اور ہر چیز کو جانتا ہے قبول کرا اے برقان حق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے کسفیائیل حاضر ہو تو اور تیری مددگار و قبیلے اور جو تیرے ماتحت ہوں قبول کر اے گروہ روحانیہ علویہ ارضیہ کے بحق ملکوت روحانیہ کے حاضر ہو اس میرے مکان میں اس وقت جلدی ابھی ۳ مرتبہ پڑھے العجل الوحا ۳ مرتبہ پڑھے الساعۃ اور ۳ مرتبہ پڑھے العجل نہیں ہوگی مگر ایک آواز پس ناگہاں وہ خاموش ہوں گے۔ حسرت ان بندوں پر جو رسول ان کے پاس آتا ہے اس کا مذاق کرتے ہیں۔ قبول کرو اور اطاعت کرو جو تم میں سے پیچھے رہ جائے گا۔ اس کو فرشتے آگ کے شہابوں سے جلادیں گے۔ اور بے شک ہم نے مس کیا آسمانون کو پس پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا نگہبانوں سخت سے اور شہابوں سے ہم بیٹھے تھے (پہلے) جگہوں میں اس کے سننے کے واسطے پس جواب سنے وہ طپائے گا اپنے واسطے شہابہ رکھنے والا اور بیشک ہم نہیں جانتے ہیں کہ آیا برائی کا ارادہ کیا گیا ہے اہل زمین کے ساتھ یا ارادہ کیا ہے ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی کا اور بیشک ان سے نیک بخت ہیں اور ہم میں سے ہیں سوائے ان کے ہم تھے مختلف فرقے اور بے شک ہم نے یقین کرلیا۔ کہ ہم نہ عاجز کرسکیں گے خدا کو زمین میں اور نہ عاجز کرسکیں گے اس کو بھاگنے میں اور بیشک ہم نے جب سنا ہدایت کو ایمان لائے ہم ساتھ اس کے بیشک جو ایمان لائے اپنے رب کے ساتھ وہ نہیں خوف کرتا ہے کبھی اور بگڑے جانے کا اور بیشک ہم میں مسلمان ہیں اور ہم میں سے ظالم ہیں۔ پس جو اسلام (لایا) اس نے قصد کیا ہدایت کا اور جو ظالم ہیں جہنم کے ایندھن ہیں۔ قسم دیتا ہوں میں تم کو ارواح روحانیہ یہ کہ قبول کرو بحق اس کے جو پڑھا میں نے تم پر اسمائے الٰہی سے اور اس کی آیات سے تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے قبول کرو اور سنو اور حاضر رہو اور داخل ہو تمام ارضیہ میں قبول کرو اے گروہ ارضیہ بحق اس کے جو پڑھے میں نے تیرا اسمائے الٰہی سے قبول کرو اطاعت کرنے والے اسمائے الٰہی کے قبول کرو تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے قبول کرو اے گروہ ارواح ارضیہ کے اطاعت کرنے بحق اس کے جو قسم دی میں نے تم کو اور بیشک وہ قسم اگر تم جانو

تو بہت بڑی ہے اور بیشک اگر قائم رہیں وہ طریقت پر البتہ پلائیں ہم ان کو پانی بہت تاکہ فتنہ میں ڈالیں ہم ان کو بیچ اس کے اور جو روگردانی کرے گا اپنے رب کے ذکر سے داخل کرے گا وہ اس کو عذاب سخت میں قبول کرو کوئی تم میں سے پیچھے نہ رہے بحق اس کے جو قسم دی میں نے تم کو اور بیشک مسجدیں اللہ ہی کے واسطے ہیں پس مت پکارو اللہ کے ساتھ اور کسی کو بیشک جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ پکارتا تھا اس کو قریب ہے کہ وہ اس پر ٹھٹھ ہو جائیں کہہ دو کہ میں فقط اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

کہہ دو میں تمہارے لئے کچھ نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہوں کہہ دو مجھ کو کوئی سوائے خدا کے بچا نہیں سکتا اور نہیں پاتا ہوں میں سوائے اس کے ٹھکانا مگر پہنچانا خدا کی طرف سے اور رسالت اس کی اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول کی پس اس کے واسطے نار جہنم وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یہاں تک کہ جب دیکھیں وہ اس چیز کو جس کا وعدہ کیا جاتا تھا پس عنقریب جان لیں گے کہ کون کمزور ہے ازروئے مددگار کے اور کم ہے گنتی میں۔ کہہ دو میں نہیں جانتا ہوں کہ آیا قریب ہے وہ چیز جس کا وعدہ دیئے جاتے ہو تم یا کر دے گا میرا رب اس میں خوب جاننے والا ہے غیب کا اور نہیں خبردار کرتا ہے اپنے غیب پر مگر جس کو برگزیدہ کرتا ہے اپنے رسول سے بیشک چلاتا ہے اس کے آگے پیچھے اور نگہبان۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری طاء طول اور باء بقاء اور قاف قدرت اور تاء تبرک اور ثاء ثبوت ملک اور تیری وسعت کرسی کے ساتھ اے وہ ذات کہ نہیں ملتے ہیں اس سے گمان اس کے۔ اس کے ملک میں اے وہ ذات جس سے ہر چیز پناہ مانگتی ہے کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس سے پناہ مانگتی ہو اور نہیں پناہ دیجاتی ہے اس کے ملک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ پس بے شک میں نہیں مالک ہوں واسطے نفع کا اور نہ نقصان کا مگر تیرے حکم سے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس وصف کے جو تو نے کیا ہے اپنے انبیاء سے ہدایت کی ہے تو نے اس کے ساتھ اپنے اولیاء کی اے اللہ اے جلیل (۳ مرتبہ پڑھی) اے عظیم (۳ مرتبہ پڑھے) اے قدوس (۳ بار پڑھے) اے اللہ (۳ بار پڑھے) اے وہ ذات جس کے لئے ملک زمین کا اے وہ ذات جو جانتا ہے اور نہیں جانتا ہے اس سے سوا اس کے اے اللہ میں تجھ سے ساتھ جاہ تیری کے اور عین علم اور غین غفران اور فاء فیض اور کاف کبریائی اور لام لطف اور یائے یقین اور الف الوہیت اور ضاد ضیاء کے ساتھ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ تیری زاء زینت اور شین شاہ کے اے زندہ اے قائم اے اللہ میں سوال کرتا ہوں بحق تیری مسجدوں کے اور بحق تیرے نیک بندوں کے اور بحق رکوع کرنے والوں کے اور

سجدہ کرنے والوں کے اور بحق دعا کرنے والوں کے پس بیشک تو ہی اللہ کریم ہے۔ اور
اس کے جتنے دعا کی تجھ سے مسخر کر میرے لئے مراد میری اور ہو میرا مددگار۔ اے اللہ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس شخص کے جس نے اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں
کیا یہ کہ تو موجود کر میرے واسطے اور آسانی کر اور مدد کر میری اور آسانی کر میرے لئے
میرے کلام کی بھلائی اے اللہ اے وہ ذات جس کا یہ کلام ہے میں تجھ سے اسی کلام کے
طفیل سے سوال کرتا ہوں اور سورہ قل اوحی کے اور وعدہ حکیم کے طفیل اے اللہ اے
وہ جس نے احصا کیا ہے ہر چیز کی گنتی کا۔ اور جاری کیا ہے اور حیاۃ کو اور فنا کرتا ہے
خلائق کو اور ہمیشہ ہے اے وہ ذات کہ نہیں وصف کر سکتے ہیں اس کا وصف کرنے
والے۔ اور نہ وصف کیا جاتا ہے ساتھ وقعود کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے خدام اس
سورت اور اسماء کے خدمت کریں میری اور اطاعت کریں میری تو ہر چیز پر قادر ہے۔
اے اللہ اے خدام اس دعوت کے روحانیوں اے اللہ قسم دیتا ہوں تم کو اے گروہ
روحانیہ بڑے کے اور موکل آسمان کے ساتھ اس ذات پاک کے جس نے پیدا کیا ہے تم
کو اپنے نور سے اور رکھا ہے تم کو اپنے عرش کے نیچے یہ کہ قبول کرو تم سننے والے
تصرف کرنے والے اس کام میں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں قسم دیتا ہوں تم کو اس دعوت
اور اسماء کی اور سورت کی بحق اور قوش ۲ مرتبہ پڑھے کلھوش ۲ مرتبہ ھلھوش ۲ مرتبہ
کلھوش ۲ مرتبہ بھوش ۲ مرتبہ قانوش ۲ مرتبہ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل موکل
فلک شمس کے بحق اس اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر ایک چیز ہلاک ہونے والی
ہے مگر اس کی ذات اسی کے لئے ہے حکم اور اسی کی طرف رجوع کئے جاؤ گے تم قسم دیتا
ہوں تجھ کو اے روقائیل ساتھ حضور مذہب کے قبول کر اے مذہب بحق اس بادشاہ کے
جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اے روقیائیل اور بحق یاہ کو دو مرتبہ پڑھے یہ کہ قبول کرے
تو اور جلدی کرے تو جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو قسم دیتا ہوں تجھ کو اے جرائیل ساتھ
حضور ابیض کے

قبول کر اے ابیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے اور سام کے
یہ کہ قبول کرے تو اور جلدی کر تو اور جو حکم کرتا ہوں میں تجھ کو اے سمائیل موکل
فلک مریخ کے بحق اس ذات کے جس کا حکم ہے درمیان کاف و نون کے بیشک حکم اس کا
یہ ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو کہتا ہے اس سے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے قبول
کر اے سمائیل ساتھ حضور ملک احمر کے اور قبول کر اے احمر بحق اس بادشاہ کے جس کا
تجھ پر حکم غالب ہے سمائیل اور بحق و ملیخ کے یہ قبول کر تو اور کر جو حکم کیا ہے میں نے
تجھ کو ساتھ ان کے قسم دیتا ہوں تجھ کو اے میکائیل فرشتے موکل فلک عطارد کے بحق

اس ذات کے جس کو آنکھیں نہیں پہنچتی اور وہ آنکھوں کو پہنچتا ہے اور لطیف خبیر ہے
ستار قبول کر اے میکائیل حضور برقان کے قبول کر اے برقان بحضور اس بادشاہ کے جس
کا حکم تجھ پر غالب ہے اے میکائیل بحق اہیا اشراہیا یہ کہ قبول کر تو اور جلدی کر تو اور
تیزی کر تو اور کر جو حکم کیا ہے میں نے تجھ کو ساتھ اس کے قسم دیتا ہوں تجھ کو اے
صرفائیل فرشتے موکل فلک مشتری بحق اللہ نور السموت والارض کے قبول کر اے
صرفائیل بحق شمورش قبول کر اے شمورش بحق اس بادشاہ کے جو غالب ہے تجھ پر حکم
اس کا اے صرفائیل وردیش یہ کہ قبول کر تو اور جلدی کر تو اور تیزی کر تو جو حکم
کروں میں تجھ کو قسم دیتا ہوں تجھ کو اے عینائیل بادشاہ موکل فلک زہرہ کے بحق اس
ذات پاک کے جو جانتا حمل ہر مادہ کا اور جو کم ہوتا ہے اس رحم میں اور جو زیادہ ہوتا
ہے قبول کر اے عینائیل بحق سبوح قدوس رب الملائکہ والروح کے یہ کہ قبول کر تو جو
حکم کرتا ہوں میں تجھ کو ساتھ اس کے قبول کر اے صفیائیل بحق موکل فلک مقاتل کے
بحق اس کے جو جانتا ہے سر اور اخفی کو قبول کر کسفیائیل بحضور میمون اباتوخ کے اے
میمون بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے کسفیائیل بحق ازل (۲ مرتبہ پڑھے)
اور اک (۲ مرتبہ پڑھے) اور زوال (۲ مرتبہ پڑھے) قسم دیتا ہوں تمکو اے ملائکہ رب
جہاں کے بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ کہ قبول کرو تم سننے والے بحق اس کے جس نے فرمایا
ہے واسطے آسمان اور زمین کے کہ آؤ تم دونوں خوشی سے یا زبردستی سے کہا ان دونوں
نے آئے ہم خوشی سے بحق حقیقی بادشاہ وحق کے نکالنے والا انسان کا ہر ایک تنگی سے اور
بحرمت محمد ﷺ اور ان کے صاحب صدیق کے یہ کہ مسخر کر تو میرے واسطے اس ارضیہ
کو ہولہو وہ میرے مددگار میری اطاعت میں میرا حکم ماننے والے بحق اہیا اہیا قرش یکموش
بکمش [illegible] اور بحق فرد محمد کے جس نے نہ جنا نہ جنایا گیا اور نہ اس کے قوم و قبیلہ ہے
یہ کہ جلدی کرو تم اور قبول کرو تم اور نہ باقیر ہے تم میں سے کوئی ایک بھی جلدی اسی
وقت برکت والے اللہ تمہارے اندر اور تمہارے اوپر قسم دی ہے میں نے تم کو ساتھ
اس کے اور بیشک اگر تم جانو تو یہ قسم بہت بڑی ہے۔

ترکیب دوسری جنوں کو قابو میں لانے کی۔

جس میں مکان میں یہ عمل پڑھے

وہ پاک صاف ہو اچھے کپڑے پہنے خوشبو لگائے کسی قسم کا گوشت انڈا مچھلی نہ

کھائے۔ زمین کو برابر کر کے ایک فولاد کی چھری یا چاقو سے ایسا گول مندلہ بناوے کہ جس میں پڑھنے کے لئے بیٹھ سکے اور قران شریف بھی رکھ سکے جیسا کہ لکھا ہے اور اس کے چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑھے اور ان چھریوں پر یہ طلسم کندہ کیا جائے اور چار چکی کیلیں چاروں طرف گاڑھے اور انار کی لکڑی مندلہ کے ایک کونے پر گاڑے ریشم کے دھاگے سے باندھے اور مندلہ میں آنے جانے کے وقت دھونی جلانے کو یہ دوائیں کند رچند روس مصطگی، گوگل، زفت، سرو کا پوست، زعفران، مولسری کے پتے برابر لیکر باریک پیس پانی میں ملا کر گولی بنالیں اور سایہ میں خشک کرلیں۔ اور موم بتی یا گھی کا چراغ جلانے کو رکھے جہاں نشان کئے ہیں او رمندلہ کے چاروں طرف یہ آیت چھری یا چاقو سے لکھے۔ ولنبلونکم بشئی من الخوف والجوع و نقص من الاموال والانفس والثمرات وبشر الصبرین۔۔

شروع چاند کے مہینے جمعرات کی رات کو مندلہ میں جاوے اور اندر پہنچ کر مندلہ کے دروازہ پر کھیعص حمعسق فسیکفیکھم اللہ و ھو السمیع العلیم اسی فولادی چھری سے کسی مٹی کی اینٹ پر لکھ کر رکھ لے تاکہ وہ دروازہ بند ہو جاوے۔

پھر اس مندلہ میں بیٹھ کر جس جس جگہ نشان دکھایا ہے ایک طرف موم بتی کی روشنی کرے اور دوسری طرف ان دواؤں کی دھونی آگ پر جلاتا رہے۔ نماز عشاء اسی جگہ پڑھ کر پھر یہ عزیمت تین ہزار اکتھ مرتبہ پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عزمت علیکم و علی ابنائکم واخوانکم بحق ظھور فالت عھد طور علونات علشھدوش طوطیات بعلطوت طوتش عھوطفرش فضعوث و عزمت علیکم یا عبدالقاھر الجنی و یا عبدالرحمن الجنی بحق ھذہ الاسماء و بعزہ وجہ اللہ العظیم وبحق طاعہ رسول اللہ الکریم وبحرمہ ھذہ العزیمہ اجیبونی اطیعونی یا ملک الارواح الھا دوا الحس یا الہ العلمین و یا انت خیر الناصرین۔ اور اکتھ مرتبہ سورہ جن پوری پڑھے اور ہر روز دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ الحمد اور ایک مرتبہ سورہ جن پڑھے اور جمعہ کے روز اپنے ہاتھ سے ایک جانور ذبح کر کے اس کا گوشت غریبوں اور محتاجوں کو کھلائے۔ مدت اس تسخیر کی اکیس روز ہیں۔ جبکہ گیارہویں رات ہوگی بڑی بڑی آوازیں سنائی دیں گی اور مکان کی چھت کو حرکت کرتے ہوئے دیکھے گا اور چند شیر اس طرف دوڑ کر آئیں گے مگر ان کی طرف توجہ نہ کرے۔ اگر وظیفہ پورا ہو چکا ہے تو قران شریف یا سورہ جن پڑھنے میں مشغول رہے جب اکیسویں رات ہوگی غلغلہ

عظیم برپا ہوگا اور دو تخت پیدا ہوں گے جن پر ایک ایک جن سوار ہوگا اور ان کے پیچھے چار تخت یاقوت کے ہوں گے۔ ان پر بھی جنات سوار ہوں گے اور ان کے پیچھے جنات کی فوج ننگی تلواریں لئے ہوگی۔ ان کی طرف بھی توجہ نہ کرے اور قرآن شریف پڑھے جائے۔ جب صبح ہوگی ۳ جناتوں کے ساتھ بادشاہ تخت سے اتر کر اس کے مربع کے پاس سجدہ کریں گے اور سجدہ سے سر اٹھا کر کہیں گے اے بندہ خدا تیرا کیا مطلب ہے کہے کہ میری آرزو آپ کا دیدار ہے اور آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں اور آپ اپنی اپنی نشانی مجھ کو عنایت کریں وہ سب آپس میں ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور ایک ایک انگوٹھی اتار کر اس کو دیں گے ان سب انگوٹھیوں کو ایک برتن میں رکھ کر اس پر موم لگائے اور اس پر وہ چھری طلسم لکھے سے سر کے طور پر اس میں گاڑنے کا نشان کر دیا جائے جب ضرورت ہو اس میں سے چھری نکال لے۔ خواص انگوٹھیوں کے بہت ہیں جس کے پاس یہ انگوٹھیاں ہوں گی تمام جن و انس اس کے مسخر ہوں گے اور جو ارادہ رکھتا ہو ایک انگوٹھی نکال کر دھونی دے اور عزیمت اوپر لکھا پڑھے اور اس کا موکل جن حاضر ہوگا جو کام ہوگا وہی کر کے لاوے گا۔ اور جس کو بلاؤ گے اسی کو پکڑ کر لاوے گا۔

وہ طلسم جو چھری پر لکھا جائے۔

سونے کے ورق پر لکھنے کا طلسم

پڑھنے کے لئے ایسا مندل بناوے۔

کھیعص

حمعسق

فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم

پڑھ لینے کے بعد وہ اینٹ ہٹا کر باہر آجاوے انشاء اللہ تعالیٰ ان جنوں کے ذریعہ تمام دنیا مطیع ہو جاوے گی۔

(۳) یہ بہت آسان عمل ہے اس سے بھی جنات و موکلات قبضہ میں آتے اور اطاعت سے انحراف نہیں کرتے

اس عمل کو ہفتہ سے شروع کیا جائے جو چاند کے پہلے مہینے میں آوے گوشت انڈے اور کل چیزوں کے کھانے سے پرہیز رکھ کر چودہ دن تک پانچوں وقت کی نماز پڑھ لینے کے بعد پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اللھم الی اسئلک ہبوقالیم یا شوناھیل یا شھرین اسئلک بحرمہ کشبیل بردم یھرالیل عجاجیل

عزاسیل و اسئلک بحرمہ جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل و بحرمہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم و بحق یا کریم یا رحیم ان ترزقنی کل یوم دینارا متعین بہ علی قوتی والحج الی البیت اللہ الحرام۔ پھر ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ دونوں اسم پڑھا کرے یا کریم یا رحیم۔ جب تیرھواں اور چودھواں دن آوے تو ان دونوں دن روزہ رکھے اور پندرھویں دن جمعہ کا ہوگا اس رات نہا دھو کر اچھے کپڑے پہنے اور خوب عطر لگاوے اور بہت زیادہ لوبان سلگاوے۔ عشاء کی نماز پڑھے اور رو بقبلہ ہو کر دوزانو بیٹھے۔ اور بسم اللہ پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم الصلوۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ پھر بسم اللہ پڑھے اور اسم یا کریم یا رحیم ایک ایک ہزار دفعہ پڑھے اور وہی مذکورہ بالا درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اللھم اتہ الوسیلہ والدرجہ الرفیعہ وابعثہ المقام المحمود ن الذی وعدتہ و اوردنا حوضہ واسقنا من یدہ شربتہ لا نظماء بعدہ ابدا۔ مع بسم اللہ آیت الکرسی اور قل ھو اللہ تین تین مرتبہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ایک ایک مرتبہ پڑھے جب سے پڑھنا شروع کرے اس کا خیال رکھے کہ اونگھ یا نیند نہ آوے۔ دن کو دوپہر کے وقت سو رہا کرے۔ نیند یا غنودگی آجاتی ہے تو عمل پورا نہیں ہوتا صبح اٹھ کر نماز پڑھے اور بعد میں درود شریف بلا تعداد اتنی دیر تک پڑھے کہ نیند آجائے تو سو رہے سوتے میں ایک جن آئے گا آنکھ کھل جانے پر وہ دریافت کرے گا کہ کیوں بلایا ہے اس وقت کہو کہ میری ایسی مدد کی جائے کہ دنیا و آخرت کا کام ہو جائے پھر وہ اقرار کرے گا کہ ہر جمعہ کو نماز اور قبرستان میں جایا کرو فاتحہ پڑھو اور دونوں نام خدا کے یا کریم یا رحیم پانچوں وقت کی نماز کے بعد ۵۳۲ مرتبہ پڑھا کرو جو کچھ وہ کے اس کا تم اقرار کرو۔ جب تم کو ضرورت ہو اور بلانا چاہو ۵۳۲ مرتبہ یا کریم یا رحیم پڑھا کرو گے وہ حاضر ہوا کرے گا اور جو کام کہو گے وہ بجالائے گا۔

جن بھوتوں کے انکاری دیو پری کی گرفتاری

ثبوت قرآنی و حدیث نبوی

بعض صاحبان اہل اسلام شیاطین' جن' بھوت پری' چڑیل' دیو' اثر' آسیب کے

قائل نہیں اور اس پر بحث و مباحثہ کرتے اور کتابیں لکھ کر اپنا زور قلم دکھاتے ہیں اور توہمات کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ اہل اسلام کو اپنی شریعت کی کتابوں سے پڑھ کر اور کس سے اطمینان ہونا چاہئے۔ جن اور بھوت کے وجود کو مولانا۔ شاہ عبدالعزیز صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے سورہ جن کی تفسیر میں اس طرح تحریر فرمایا ہے کہ ان کا جسم ناری یعنی آگ سے پیدا ہوا ہے اور ہوائی جنوں کا خلاصہ ہے (جیسے کہ ابلیس لعین جسے شیطان کی پیدائش آگ سے ہے) جس کو قرآن شریف میں کہیں من نار السموم ظاہر کیا ہے اور ان کا یہ بدن آدمی کی ہوائی روح کا حکم رکھتا ہے جو دل میں پیدا ہوتی ہے آدمی کی ہوائی روح میں ان کے بدنوں میں اتنا فرق ہے کہ آدمی کی ہوائی روح عناصر اربعہ کا خلاصہ ہے جو آدمی کی غذا میں کام آتی ہیں۔ اور اس قسم کا جسم فقط ناری اور ہوائی جزوں کا خلاصہ ہے اور ان کا بدن نسمی جو آدمی کی روح ہوائی کے مانند ہے اس قسم سے لطیف ہے کہ اصلی بدن سے خلط اور متحد ہو کے دودھ اور پانی کے طور سے ایک رنگ ہو جاتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ ان کے وہم اور خیال کی قوت ان کے اصلی بدنوں کو نسمی بدن کے مانند متغیر الشکل اور متبدل الصورت کر دیتی ہے جس طرح آدمی کا نسمی جسم خون اور گھبراہٹ میں اس کے سرور و خوشی کی حالت میں متغیر ہوتا ہے۔ ہاں البتہ یہ قسم کبھی اپنے بدن پر اکتفا اور اسی سے تصرف کرتی ہے اور تنگ جگہ آتی ہے اور نکل جاتی ہے جیسے کہ مسام اور کبھی وہم و خیال کی قوت سے ایک جسم کثیف اور ثقیل اپنے واسطے ترتیب دے کے مختلف شکلوں جو اچھائی اور برائی کی راہ سے معانی میں بھی تفاوت ہوئیں انسیت اور ہولناک سے ظہور کرتی ہے۔ یہی سبب ہے کہ اس قسم کا جسم اکثر دیکھنے میں نہیں آتا جیسے ہوا اور آگ اور شعاع اور باوجود ان وصفوں اور ایسی لطافت کے وہم و خیال کی قوت سے بہت سخت اور بھاری کام بھی ایسے ہو سکتے ہیں جس طرح سے ہوا باوجود لطافت جسم کے بھاری درختوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتی ہے اور اس قسم کے واسطے کھانا پینا عورت سے صحبت کرنا سب ثابت ہے سو ان کو بھی شامل ہے لیکن ان میں سے جو بڑائی خلق اللہ کی ایذا رسانی پر قصداً مستعد ہیں ان کو دانیت اور دیمنت بھی کہتے ہیں اور فارسی زبان میں اس قسم کے شدید اور بروں کو دیو کہتے ہیں اور اچھوں کو پری کہتے ہیں۔ لغت عرب کی لغت میں شیطان۔ اور جن میں جبلی شرارت نہیں ہے ان کو جن کہتے ہیں۔ اور حدیث شریف کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کی شکلوں میں اختلاف بہت ہے یعنی ان کی ایک طرح کی شکل نہیں ہے بعضوں کے ان میں پر ہوتے ہیں چنانچہ سورہ فاطر کی آیت میں یہ لفظ ہیں اجنحہ مثنی وثلث وربع (جن کے دو دو تین تین چار چار بازو ہیں) اور وہ تیز ہوا کی طرح ہوا میں اڑا کرتے ہیں اور بعضے ان میں سے سانپ یا کتے

کی شکل میں ہو کر پھرا کرتے ہیں اور بعضے ان میں سے آدمیوں کی صورت ہوتے ہیں اور گھر بار بھی رکھتے ہیں۔ اور اسی طرح کوچ اور مقام بھی کرتے ہیں۔ لیکن ان کے گھر اور ٹھراؤ کی جگہ اکثر ویرانہ جنگل و پہاڑ اور اندھیرے خالی مکان ہوتے ہیں اور یہ ان کی صورتوں کا مختلف ہونا ان کی رغبت کے سبب سے ہے یعنی جس طرف ان کی رغبت زیادہ ہوتی ہے اس کی شکل پر اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں ان کو یہ بھی قدرت ہے اور تھی کہ آسمان پر جاتے اور آسمانی خبریں لا کر دنیا میں اپنے معتقدین کو غیبی خبریں سناتے تھے حضور اکرم محمد رسول اللہ ﷺ کا ظہور ہوا تو آسمان پر جانے کا ارادہ کرتے تو آگ کے انگارے ان پر پڑتے وجعلنا رجوما للشیاطین تو اس پر بہت متحیر ہوئے اور آپس میں جمع ہو کر کہنے لگے کہ ایسی کونسی نئی بات ظاہر ہوئی جس سے ہم کو آسمان پر جانے سے روکا جاتا ہے وہ سبب معلوم ہو جائے تو کوئی تدبیر کی جائے تاکہ پھر اسی طرح جاتے رہیں۔ چنانچہ تو جن تلاش کے لئے روانہ ہوئے مکہ معظمہ پہنچے تو حضور پرنور سرور دو عالم محمد رسول اللہ ﷺ کی زبان فیض ترجمان سے قرآن شریف سنا اور سن کر بے حد خوش ہوئے اور جان گئے کہ اس کلام خدا کی وجہ سے ہم کو روکا گیا ہے تاکہ ہم میں سے کلام کو سن کر کسی دوسرے کو نہ سناوے۔ اس عجیب واقعہ کو معلوم کر کے اپنی قوم میں پہنچے اور اس پر سے آگاہ کیا تو بہت سے مشتاق اس کے ہوئے کہ قرآن شریف سنیں اور حضورؐ کے جمال باکمال سے مشرف ہوویں۔ چنانچہ نوے سردار جنوں کے نصیبین اور نینوا کے رہنے والے اپنا لشکر لیکر حاضر ہوئے ذریعہ سردار جو پہلے قرآن شریف سن گیا تھا حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میری قوم کے بہت سے سردار اور لشکر والے حضورؐ کی زیارت اور قرآن شریف سننے کو آئے ہیں آپ نے فرمایا کہ رات کو شعب الحجون کے میدان میں جمع رہیں دن کے وقت شہر کے لوگوں کو وحشت ہوگی۔ پس حضورؐ بعد نماز عشاء اپنے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو لیکر وہاں تشریف لائے۔ شعب الحجون ایک پہاڑ کے درے کا نام ہے اور وہاں بڑا میدان ہے اس درے پر حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو چھوڑا اور ایک خط اپنے دست مبارک سے ان کے گرد کھینچ دیا اور فرمایا کہ جب تک ہم نہ آویں اس کے خط کے باہر قدم نہ رکھنا۔ ایسا نہ ہو جنوں سے تم کو کچھ ضرر پہنچے۔ آنحضور پرنور ان میں تشریف لے گئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ میں ان کو دیکھتا تھا کہ کوئی گدھ کی شکل۔ کوئی بٹ کی صورت نظر آتا تھا جب حضور علیہ السلام نے سورہ الرحمن کو پڑھنا شروع کیا تو نہایت مودب اور تعظیم سے سنتے تھے۔ جب اس آیت کو بار بار پڑھتے فبای الاء ربکما تکذبان تو اس کے جواب میں سب پکار کر کہتے تھے کہ او پروردگار ہم تیری کسی نعمت کی ناشکری نہیں کریں گے۔ پس آنحضورؐ

صبح تک تعلیم و تلقین فرماتے رہے۔ جب انہوں نے تبرک طلب کیا تو آپ نے فرمایا کہ
جہاں کہیں خالی ہڈی پاؤ اس کو اپنے تصرف میں لاؤ۔ حضرت امام غزالی اپنی کتاب
سرالعالمین و کشف مانی الدارین میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے
کہ ہڈی سے استنجا نہ کیا کرو۔ کیونکہ یہ تمہارے بھائی جنوں کا کھانا ہے۔ اس خالی ہڈی پر
خدا تعالیٰ گوشت پیدا کرتا ہے جس کو وہ کھا لیتے ہیں۔ اس وقت سے جن خدمت بابرکت
میں حاضر ہوتے رہے ان کے تمامی واقعات انشاء اللہ تعالیٰ اور کسی کتاب میں لکھ کر آپ
قدردان ناظرین ذیشان کی نذر میں گزرانے جائیں گے۔ یہاں صرف وہ دکھانا منظور ہے کہ
ان سے مخلوق الٰہی کو ایذائیں اور تکلیفیں پہنچتی ہیں۔ اور علاج سے ہر کوئی صحت پاتے
ہیں۔ حضرت امام احمد نے حضرت جابر بن عبداللہ اور ابو نعیم حضرت حمزہ سے روایت
کرتے ہیں اور بیہقی نے حضرت امام زین العابدین ؓ سے ارسال کے طور پر اس قصہ کو
اس طرح ذکر فرمایا ہے کہ پہلے آنحضور علیہ السلام کی خبر مدینہ منورہ میں اس سبب سے
ان کو پہنچی تھی کہ ایک عورت مدینہ والوں کی ایک جن کے ساتھ عشق رکھتی تھی اور وہ
جن ہمیشہ رات کو اس کے پاس آیا کرتا تھا اس صورت سے کہ پرند جانور کی شکل بن کر
دیوار پر آبیٹھتا تھا جب تنہائی ہوتی تب آدمی کی شکل ہو کر اس سے ہمبستری کرتا تھا۔ ایک
مرتبہ آنحضور ﷺ سفر میں ایک درخت کے نیچے تشریف رکھتے تھے کہ ایک کالا سانپ
بہت بڑا آپ کی طرف چلا۔ اصحاب نے چاہا کہ اس کو ماریں حضور ؐ نے منع فرمایا کہ اس
کو مت چھیڑو۔ سانپ آپ کے نزدیک پہنچا اور اپنے منہ کو کان کے پاس لے گیا اور پھر
حضور ؐ نے اس کے کان میں کچھ فرمایا جب وہ غائب ہو گیا تو صحابہ نے عرض کیا آپ نے
فرمایا یہ جن تھا۔ قرآن کی آیت کو جنات بھول گئے تھے اسے دریافت کے لئے بھیجا تھا۔
حضور ؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سانپ کو دیکھے خصوصاً سیاہ تو کہے اعوذ باللہ منک
تین مرتبہ پس اگر وہ غائب ہو جائے تو جانو جن تھا اور اگر نظر آتا رہے تو سمجھ لو شیطان
ہے اس کو مار ڈالو۔ اسی سفر میں ایک عورت کا حال معلوم ہوا کہ اس پر جن عاشق ہے
اس کے اندر گھس کر اسے بیہوش کر دیا کرتا ہے نہ کچھ کھاتی ہے نہ بات کرتی ہے۔ حضور ؐ
کے فرماتے ہی اس عورت کو ہوش آگیا۔ اور نقاب سے منہ چھپانے لگی ان کی پیدائش
آگ سے ثابت ہوئی جیسا کہ ابلیس یعنی شیطان کی پیدائش نار سے ہے اسی سبب سے ان
میں تکبر اور غرور و شرارت اور نافرمانی ہے۔ اپنے آپ کو سب سے بڑا جاننا بلکہ اپنے کو
معبود قرار دینا ان کی جبلی عادت ہے سورۃ الناس کی آیت من الجنۃ کی تفسیر میں لکھا
ہے کہ فرمایا حضور علیہ السلام نے ان الشیطان یجری من الانسان مجری الدم
یعنی تحقیق شیطان خون کی طرح آدمی کی رگ اور پوست میں دوڑتا ہے جس کی تفسیر

فالقبرہ میں مرے کے گاڑنے اور جلانے میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ آدمی کی پیدائش مٹی
سے ہے۔ کل شئی یرجع الی اصلہ کے اس کو اپنی اصل کی طرف پہنچا دیتا ہے۔
برخلاف آگ کے جن و شیاطین کی پیدائش کا مادہ آگ ہے۔ جب انسان کے بدن کو مرنے
کے بعد آگ میں جلاتے ہیں تو روح جو ایک لطیف شئے ہے آگ کے دھوئیں سے مل کر
شیاطین اور جنات کے ساتھ کمال مشابہت پیدا کرتی ہے اور اسی سبب سے اکثر روحیں ان
لوگوں کی کہ جلائے جاتے ہیں بعد موت کے شیاطین اور بھوت پلید کا اثر پیدا کرتی ہیں اور
رند آدمیوں سے چمٹتی اور ایذا اور تکلیف دیتی ہیں اور آیت سورہ جن و من
القاسطون میں لکھا ہے کہ جو جن اسلام نہیں لائے۔ یا منافق ہیں ان کی چار قسم ہیں۔
ایک کافر جو کھلم کھلا جہاں کہیں ان کو موقعہ' ناپاک آدمیوں کا ملتا ہے بنی آدم کو تکلیفیں
پہنچاتے ہیں۔ دوسرا فرقہ منافق جنوں کا جو ظاہر میں اپنے آپ کو ایمانداروں اور مسلمانوں
میں گنتے ہیں۔ وہ پوشیدہ طور سے آدمیوں کی خرابیوں کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور
اپنے بزرگوں کے نام سے مشہور کیا ہے جیسے سدو۔ زین خاں اور سردار اور بالے میاں
تیسرا فرقہ فاسق جنوں کا جو نٹ۔ اور ڈکیف اور ہٹ مار کے طور پر ہیں یہ بھی انسان کو
طرح طرح کی ایذا پہنچاتے ہیں۔ یہ تینوں قسم کے جن اپنی نذر میں کڑاہی اور سات قسم کی
مٹھائی۔ حول پان گلگلے۔ پانی شربت۔ بکرا۔ مرغ لیتے۔ اور ڈھول بجواتے اور ان کے سر
آتے ہیں۔ اپنا نذرانہ لیکر چلے ہوتے ہیں۔ لیکن یہ انہیں پر آتے ہیں جو ناپاک رہتے۔
نماز اور شرعی احکام کے پابند نہیں ہیں۔ کسی نے نہ دیکھا ہوگا کہ نماز اور درود پڑھنے
والوں کو ستایا ہو چوتھا فرقہ جنوں کا وہ ہے جو چوروں کی طرح سے انسان کے مساموں اور
رگ و پٹھوں میں بھر جاتے ہیں۔ بچوں اور ناپاک عورتوں کو زچگی وغیرہ میں تکلیف دیتے
اور بیماری ظاہر ہو کر کام تمام کرتے ہیں جیسے چیچک' ہیضہ' طاعون' ام الصبیان وغیرہ و من
شر غاسق کی تفسیر میں ذکر آیا ہے کہ اپنے بچوں کو شام کے وقت اور رات کو نہ نکلنے
دیا کرو۔ کیونکہ رات کو یہ جن وغیرہ پھیل جاتے ہیں۔ اندھیرے کی مناسبت کے سبب سے
کھل میں آتے ہیں اور چمگادڑوں کی طرح اپنے مکانوں سے نکل کر انسانوں کو ایذا دیتے
ہیں۔

پیر و مرشد عارف باللہ حضرت شاہ محمد اسلام اللہ ادام اللہ ادخلہ الجنہ
فرماتے تھے کہ مکھن خاں علیہ جو کہ چوکیدار کا کام انجام دیا کرتے تھے ایک روز آکر ذکر کیا
کہ آج رات کو میں اپنے مکان پرانے محلوں سے گیارہ بجے کے قریب آ رہا تھا کہ محلہ
قاضی واڑہ کی پشت پر جو ٹیک ہے اس پر چند عورتیں چاند کی چاندنی میں ایک دوسرے کا
ہاتھ پکڑے ہوئے گول چکر کی طرح پھر رہی ہیں۔ ان کو دیکھ کر میں نے خیال کیا کہ یہاں

کوئی ہے عورتیں جائے ضرورت کو آیا کرتی ہیں وہ کھیل رہی ہیں۔ ان کے قریب جانا چاہتا تھا کہ ان کی خوبصورتی کو دیکھ کر مجھے خوف آیا کہ یہ تو ہندنی عورتیں نہیں۔ ہوں نہ ہوں بھوت بلا جن کو کہتے ہیں وہ ہوں۔ یہ خیال کیا ہی تھا کہ وہ سب چکر لگاتی ایک دم کھڑی ہوگئیں اور بہت زور سے قہقہہ مار کر ہنسنے لگیں۔ یہ دیکھ کر خوف معلوم ہوا اور الٹے پاؤں پھرا اور آپ کے بھتہ میں سے نکل کر گیا۔ حضرت ممدوح نے فرمایا کہ اب کے دیکھو تو مجھے بھی خبر دینا۔ دوسرا واقعہ مرزا حیدر بیگ استاد پہلوانان تمارہ کا ہے کہ ایک رات کو قلعہ کی طرف سے آرہے تھے کہ راستے میں ایک مخص بشکل انسان سامنے سے آکر کہنے لگا کہ میں تم سے کشتی لڑوں گا۔ یہ اپنی جوانی کے زعم اور پہلوانی کی شہ زوری میں خم پھنکار کر مقابل ہوگئے۔ دونوں کو لڑتے لڑتے دو گھنٹے ہوگئے۔ آخر استاد ممدوح کو نیچے گرا کر اس قدر لہولہان کیا کہ اس سے پناہ مانگی اور عہد کرا لیا کہ رات کو کسی سے کشتی نہ لڑنا مرتے مرگئی کمر سیدھی نہ ہوئی ایسے ہی بیٹھے اور طاعون میں دوپہر کی گرمیوں اور راتوں کو آوازیں ہیبت ناک سنی اور شکلیں کچ بچ ڈراونی صورتیں بہت سی دیکھنے میں آئیں۔ اور معتبر بزرگوں نے چشم دید بیان کیں۔ منجملہ ان کے حضرت پیرجی احمد شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ رامپور شریف کے ہاں ایک روز وبا کا ذکر ہو رہا تھا کہ انہوں نے فرمایا کہ میں صبح ہونے پر دروازہ مکان کے کواڑ کھول رہا تھا کہ ایک عورت بدشکل گلی سے آتی ہوئی قریب کے مکان کو چھوڑ کر دوسرے میں گھس گئی۔ ایسی بری صورت کبھی نہیں دیکھی تھی۔ مجھے خیال ہوا کہ ضرور یہ بلا ہے کہ تھوڑی ہی دیر میں ساکنین مکان میں ایک کو ہیضہ ہوا اور کچھ دنوں تک اس وبا کا ہیبت ناک شہر میں دور رہا پھر جاتے ہوئے بھی ایسی بلا دیکھی اسی روز سے بیماری رفع ہوگئی۔

کتاب ہذا دوبارہ ستمبر ۱۹۲۸ء میں چھپی تھی اور فروری' مارچ' اپریل ۲۹ء میں سراج ملکوت و علاج بھوت کے ۳ نمبر حکیم صاحب حاجی سید نظیر حسین صاحب مجتہد الشعراء حیدر آباد دکن کی طرف سے رسالہ الحکیم میں چھپے تھے جنہوں نے جن بھوت چڑیل کی حقیقت کو کتب توریت' انجیل اور اقوال' انصاری' یہود' پارسی' بدھ' ہندو اور اہل اسلام کی کتابوں صحاح ستہ' اور تفاسیر قرآن شریف سے ظاہر فرمایا ہے اگر طوالت مضامین نہ ہوتی تو سب لکھے جاتے۔

جن بھوتوں کی ایذا رسانی سے صحت وری تکلیف دہی سے نجات ملتی

حضرت جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ جن کی تفسیر جلالین شریف ہے۔ وہ اپنی کرامات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ام الصبیان وہ بلا ہے کہ گھروں کو گرا دیتی ہے محلوں کو برباد کر دیتی ہے اور رات دن رزق کو کم کرتی ہے اور شرارت و مصیبت کو بڑھاتی ہے حضرت جبرائیل سے روایت ہے کہ جب حضرت سلیمان کو تمام سرکش و شریر جنوں و شیطانوں کے قید کرنے کا حکم ہوا تو زمین اور آسمان کے تمام جن لشکر حضرت سلیمان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ مگر ام الصبیان نہ آئی۔ لشکریوں نے عرض کیا یا سیدنا کیا آپ نے ام الصبیان کو امان دے دی ہے حالانکہ آپ کی امت میں جو تکلیف و مصیبت ہے سب اس کی طرف سے ہے حضرت نے حکم دیا کہ اس کو حاضر کرو۔ فی الفور زنجیروں میں جکڑی ہوئی اور گلے میں طوق ڈالے ہوئے حاضر کی گئی۔ جب حضرت سلیمان نے اس کی ہیبت کو ملاحظہ فرمایا تو خدا کو سجدہ کیا اور دریافت فرمانے لگے کہ اے ملعون تجھ سے زیادہ کوئی بدشکل نہیں دیکھا اور تیرا کیا نام ہے اور کیا کام کرتی ہے۔ وہ بولی اے نبی اللہ کہ میں وہ بلا ہوں کہ گھروں کو خالی کرتی عورتوں کے حمل ضائع کرتی اور گھروں کو برباد کرتی۔ جانوں کو ہلاکت دکھاتی ہوں بڑے آدمیوں خود ہر قسم کی بیماریوں اور دردوں اور بلا و فقر میں مبتلا کرتی۔ عورتوں کی گود سے بچے لے لیتی ہوں۔ تاجروں کی تجارت میں نقصان دلواتی۔ اور کھیتوں میں زراعت پیدا نہیں ہونے دیتی۔ یہ سن کر حضرت سلمان فرمانے لگے اے ملعون تجھ کو زمین کے ساتوں طبقوں میں قید کروں گا اور پیپ پینے کو دوں گا۔ وہ اس کے حکم کے سننے سے نہایت عاجزانہ لہجہ میں عرض کرنے لگی کہ یا نبی اللہ ایسا سخت عذاب نہ دیجئے میں آپ کو چند عہد سکھاتی ہوں جو کوئی ان کو اپنے پاس رکھے گا۔ میں اس کی ہڈی اور گوشت اور جسم کے اندر سے نکل جایا کروں گی۔ اور نہ پھر کبھی اس مکان میں داخل ہوں گی۔ ہر بلا و بیماری سے محفوظ رہے۔ حاملہ عورت اپنی کمر میں باندھے۔ بچہ پیٹ میں زندہ رہے۔ زچگی میں کوئی تکلیف نہ دیکھے بچہ پیدا ہونے کے بعد اس کے گلے میں ڈالے ہر بلا سے محفوظ رہے۔ جب تک یہ عہد و تعویذ اس کے پاس رہے کوئی دکھ اور تکلیف نہ دیکھے۔ حضرت نے فرمایا تو بڑی ظالم ہے۔ تجھے دنیا سے نیست و نابود کر دینا چاہئے اس نے پھر بعد عاجزی قسم کھائی۔ کہ مجھے قسم ہے اس ذات پاک

خداوند قدوس اور حضرت جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور ملائکہ مقربین اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ و حضرت موسیٰ کلیم اللہ و حضرت عیسیٰ روح اللہ و حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی کہ جو شخص اس عہد کو اپنے پاس رکھے گا میں اس کے جسم سے ایسی نکل جاؤں گی جیسے آٹے سے بال نکل جاتا ہے۔

1- وہ بارہ اسم اور طلسم اور ایک خاتم یہ ہے۔ اس کو کسی کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے الواس۔ طرطوس۔ برقوس۔ قیوس محروس۔ حروس۔ بعدوس۔ سرکوس۔ یلوس۔ ملعونہ۔ ام الصبیان۔ عطروس طلسم یہ ہے ح ح ح ح ۸۹۱۶۱۹ ۱۱۱۱۷ و ط ۹ ع ۱۱۱۱۷ ۱۰۱۸۱۱۷ ص ص ص ۱۱۱۱ مہ مہ مہ ب ۱۱ م و ل ھا اسل اد۷ د ۱۳۲ ح و د ط و اع د ۱۱۱۷ ہے ۱۸۱۰۰۴ ۱۷ و و ۸۸ و ۱۹۱ ۱۰۰ ۱۱۰ و ع و ۱۰۱ خاتم یہ ہے طمائیل بھی لکھے طرطیل عزائیل جلیل شمشمیل شلشلیل کشمیل۔

لذ	ع	۱۱۱۱ط	ث	۲س	۱۱	☆ن
ع	۱۱۱۱	☆ے	۲ش	۱و	۱۱۱۱و	وذ
۱۱۱۱ط	ث	۲س	۱۱ح	☆ے	وذ	☆ۂ
ے	۲ش	۱۱۱ح	☆ے	وذ	☆	۱۱۱ط
۲ش	۱۱۱ح	ے	وذ	☆ع	۱۱۱۱ط	☆ع
۱۱۱۱ح	ث	وذ	و	۱۱۱۱ط	ے	ع
☆ع	وذ	☆ف	۱۱۱ط	ث	ف	۱۱۱ح

2- وہی حضرت لکھتے ہیں کہ حضور پرنور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ایک روز میں مدینہ منورہ کی گلیوں سے جا رہا تھا کہ ایک عورت کالے منہ سیاہ چشم نیلی آنکھوں والی ملی۔ میں نے اس سے دریافت کیا تو کہاں جاتی ہے تو کہنے لگی جاتی ہوں تاکہ گود والے بچوں کا گوشت کھاؤں اور خون پیوں۔ ہڈیاں توڑوں' میں نے کہا اے ملعون تو تو بڑی ظالم ہے۔ لعنت اللہ علیک اس نے عرض کیا کہ حضور ایسا نہ فرمائیے۔ میرے یہ بارہ نام جو کوئی اپنے پاس رکھے اس کے پاس نہ

جاؤں گی۔ اور اگر میرا اثر کسی کے بدن میں ہو تو اس سے نکل جاؤں گی۔ لولیس۔ خلعس۔ دوس۔ سلطوس۔ سیوس۔ سلماس۔ طوح طوسد۔ اصرع رب فرح عبقود و سلمان۔

3- جس کسی کو سفر میں یا شہر میں جنوں کا خوف ہو یا اس پر اس کا کچھ اثر ہوتا ہو تو اس کو چاہئے کہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ قل رب اعوذبک من ھمزات الشیاطین و اعوذبک رب ان یحضرون۔ ترجمہ۔ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی شیطان راندے گئے سے کہہ تو اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیاطینوں کی چھیڑ سے اور پناہ چاہتا ہوں میں اس سے کہ میرے پاس آویں اور اگر بچہ ہو تو بڑے آدمی پڑھ کر بچے پر پھونک دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن بھوت چڑیل وغیرہ کا اس پر زور نہ ہوگا۔ بلکہ پھر تکلیف نہ دیں گے۔

4- اور یہ دعا بھی آسیب جنوں وغیرہ سے محفوظ رکھتی ہے اعوذ باللہ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق۔

5- اس تعویذ کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے ہر آسیب اور کیڑے کے کاٹنے اور نظر لگنے سے محفوظ رہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامہ من شر کل شیطان و ھامہ و عین الامہ تحصنت بحصن الف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

6- حضرت امام غزالی اپنی کتاب خواص القرآن میں تحریر فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ کی لونڈی نے ایک جگہ پیشاب کیا کہ جہاں کبھی نہیں کیا کرتی تھی۔ اسے ام الصبیان یعنی مرگی کی بیماری ہو گئی انہوں نے یہ دعا پڑھ کر اس پر دم کیا۔ اچھی ہو گئی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ طہ طس طسم کھیعص۔ یس۔ والقرآن الحکیم حمعسق۔ ن والقلم وما یسطرون۔

7- ابو قتیبہ نے ذکر کیا ہے کہ بنی تمیم کے ایک شخص کا لڑکا غروب آفتاب کے وقت لڑکوں کے ساتھ کھیلنے چلا گیا اور اس کو ام الصبیان کا مرض ہو گیا وہ نہایت افسوس سے کہنے لگا کہ ہائے میرے بچے کو کیا ہو گیا اس نے فصیح زبان میں کہا کہ یہ ہماری نماز کے وقت کیوں آیا۔ کیا حضور علیہ السلام نے نہیں فرمایا ہے کہ اپنے بچوں کو غروب آفتاب کے وقت نہ نکلنے دیا کرو۔ میں نے کہا ہاں لیکن اب لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کی برکت سے چلا جا۔ پس وہ رخصت ہو گیا۔

8- جس مکان میں اثر اسرار بھوت و جن کا ہو اس مکان کی دیواروں پر اصحاب کہف کے نام لکھنے سے نکل جاتے ہیں- وہ نام یہ ہیں- تملیخا- مکسلمینا- مرطونس بینونس- ساریبنوس اکفیشطیونس- دو نواس- وکلبھم- قطمیر-

پہچان اس کی کہ آیا یہ جسی بیماری ہے یا کوئی اثر و اسرار و بھوت و پلید یا جن کی تکلیف دی- ہر علاج کرنے والے عامل کو چاہئے کہ جب ایسے مریض کو دیکھے تو امتحان کرے کہ خلل آسیب دیو پری کا ہے- یا کوئی مرض جسمانی ہے- کیونکہ اکثر اوقات مرض بھی مشابہ آسیب کے ہوتا ہے- پس جب معلوم ہو جائے تب دست اندازی کرے اور طریق امتحان یہ ہے کہ آسیب زدہ کو اپنے روبرو دو زانو بٹھا کر ہاتھ اس کے آگے کرے پھر ایک تختہ پر چھ دائرے کھینچے- اور اس میں بجائے خود ایک طرف نشان مرض وجود اور ایک طرف خلل آسیب دیو پری و ڈائن و بھوت اس طور پر لکھے کہ مریض کو نہ معلوم ہو- بعدہ نو مرتبہ یہ دعا پھول یا جو یا سرسوں یا چنوں یا خاک پر پڑھ کر دم کرے اور ایک دو دانے یا پھول مریض کے ہاتھ پر مارے ایک ساعت تک اور وہ تختہ نشاندی اس کے آگے کرے اگر اس کو لرزہ ہو اور ہاتھ اٹھے اور جس نشانی پر پڑے وہی خلل ہے-

مرض وجودی

خلل آسیب

اگر بدن اس کا بھاری ہو جائے تو آسیب ہے اور ہلکا رہے تو بیماری ہے دعا یہ ہے عزمت علیکم بما عزم به سلیمان وانه من سلیمان وانه بسم الله الرحمن الرحیم- الا تعلوا علی واتونی مسلمین- و بطار بطا بحق کھیعص و بحق حمعسق جلیوس- مرہواس- اراوس جیوش- سلمواس سلموس- صرطوس مرطوس- مرطوس- بحق سلیمان ابن داود و علیھما السلام لیکن ہر عامل کو چاہئے کہ اول اپنی حفاظت ضرور کرے تاکہ اس کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے-

وہ حفاظت یہ ہے کہ پہلے الحمد کی سورت ایک بار اور آیت سورہ بقر حتے الم ذلک الکتاب لا ریب فیه- هدی للمتقین الذین یومنون بالغیب و یقیمون الصلوة و مما رزقنھم ینفقون- والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک- وبالاخرة هم یوقنون- اولئک علی هدی من ربھم و اولئک هم المفلحون اور آیت الکرسی اول سے یعنی الله لا اله سے خالدون تک اور یس سے صراط مستقیم تک تین تین بار پڑھ کر اور دونوں ہاتھوں پر پھونک کر تن پر پھیرے کوئی جن بھوت کسی طور سے کسی قسم کا ضرر نہ پہنچاوے گا-

دوسری ترکیب : لسن' ہلدی' چشم بکری' ان تینوں کو تھوڑا تھوڑا لیکر خاوسہ اور یہ عزیمت تیرہ بار پڑھ کر آسیب زدہ پر دھونی دے اسی وقت آسیب آجاوے اور سر بھاری اور جسم میں لرزہ جیسا ہو جاوے تو جانو جسم کے اندر بیماری ہوکے وہ عزیمت یہ ہے- بسم الله الرحمن الرحیم- ابرهت بعزة الله و قدرته استفتح استفتح فهوش فهوش قره شت قره شت هربا هربا بربا احضروا احضروا یا اصحاب الجن والشیطن من جانب الایمن والایسر و من جانب المشارق و المغارب بحق لا اله الا الله محمد رسول الله-

9- حضرت پیر و مرشد محمد سلام اللہ شاہ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی آخری عمر ۸۵ سال وصال تک ان کے اور ان کے مرشدوں فقرو فنا کا آزمودہ جس مکان میں اثر اسرار ہو اور اس کے رہنے والے خائف ہوں تو پانچ کیل لوہے کی باریک لیکر ان ہر ایک کیلوں پر سات سات مرتبہ بسم الله الرحمن الرحیم پڑھ کر القت ما فیھا و تخلت واذنت لربھا و حقت اھیا الراھیا پڑھ کر مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں اور ایک دروازے کے باہر گاڑیں انشاء اللہ ہر بد اثر سے محفوظ رہیں-

10- حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سید جلال الدین بخاری نے فرمایا کہ جس عورت اور بچے پر آسیب جن اور شیخ سدو کا اثر اسرار ہو اس کے دونوں کانوں میں یہ نام لئے جائیں فوراً اثر جاتا رہے اور تمام بزرگوں کا تجربہ کیا ہوا ہے- حضرت قطب عالم محی الحق والدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے-

11- کسی مکان میں اسرار کا خوف ہو یا خالی مکان میں رہنے سے ڈر معلوم ہو یا اکیلے رہنے کی ہمت نہ ہو تو آیت الکرسی مع بسم اللہ تین دفعہ پڑھے اور ہر مرتبہ ولا یئودہ حفظھما و ھو العلی العظیم- تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھے- تیسرے حصے میں ان کی تکلیف دہی کی اور علامتیں اور شناختیں لکھی ہیں انہیں پڑھ کر معلوم کیجئے کہ بیماری جسمی اخلاط کی زیادتی دکی سے ہیں- یا اثر اسرار سے تکلیف ہو رہی ہے جو دوائیں حکیموں' ڈاکٹروں کی فائدہ نہیں دیتیں-

لاعلاج مریضوں کی تندرستی ہر ایک بیماروں کی بیماری رفع ہوتی

1- جو شخص چاہے کہ مجھے کوئی بیماری نہ ہووے تو یہ کلمات طیبات کاغذ پر لکھے اور اپنے پاس رکھے تمام آفات ارضی و سماوی اور ہر ایک بیماری سے محفوظ رہے بسم اللہ الرحمن الرحیم و صلی اللہ علی سیدنا و مولانا محمد و علی الہ وصحبہ وسلم اقسمت علیکم یا جمیع العلل والامراض والارباح والاوجاع بعز عز اللہ و بعظمہ اللہ و بجلال اللہ و بنور اللہ و بسلطان سلطان اللہ ولا الہ الا اللہ و بلا حول ولا قوہ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم تسلیما-

2- کسی دوا سے آرام نہ ہوتا ہو تو یہ درود شفا گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے سردی کی بیماری ہو تو ذرا سا شہد ڈال لے- اور گرم کر کے پلایا جائے گرمی کے موسم میں بیماری ہو تو صرف ٹھنڈے پانی پر دم کر کے پلا دیا جاوے اور بیمار کے اوپر بھی تین دفعہ پھونک دیا جائے بسم اللہ الرحمن الرحیم- اللھم صل علی سیدنا محمد بعدد کل داء و دواء و بعدد کل علہ و شفاء وبارک وسلم-

3- جبکہ حضرات حسنین علیہما السلام کا مزاج وہاج علالت سے مضمحل ہوا تو حضور علیہ السلام بہت متفکر ہوئے- تب اللہ تعالی کی طرف سے وحی نازل ہوئی کہ سورہ

الحمد شریف ۴۰ مرتبہ پانی پر دم کر کے اس پانی سے ان کے منہ اور ہاتھوں کو دھو دیا جائے اس علاج سے دونوں حضرات صحت یاب ہوئے- پس جس بیماری کے لئے یہ علاج کیا جائے بعنایت خدا صحت پاوے- بزرگان دین نے بھی آزمایا ہے-

4- سورہ الحمد کو چینی کی رکابی پر لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے اور مریض کے منہ اور ہاتھوں پر ملا جائے- اور اس پانی کو تین مرتبہ دن بھر میں پلایا جائے اور پلاتے وقت خود مریض پڑھے یا اس کے تیمار دار یہ دعا پڑھیں- اللھم اشف انت الشافی و اکف انت الکافی و عاف انت العافی سوائے موت کے ہر بیماری سے شفاء پائے- خفقان اور ہول دلی والا اس پانی کو پیوے تو اچھا ہو جاوے- کند ذہن دوز پیوے ذہین ہو جائے اور مشک کے ساتھ چینی کی رکابی لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے اور پھر سرمہ اصفہانی حل کرے اور آنکھوں میں لگاوے- آنکھوں سے کم دیکھنا موقوف ہو کر اچھا دکھائی دے- اور اس سرمہ میں سفید مرغ کا پتہ مع پانی اور سیاہ مرغی کا پتہ ملا کر آنکھ میں لگایا کرے- تو روحانی اشخاص دکھائی دیا کریں- اور اس سے باتیں کریں-

5- ہر ایک بیماری دفع ہونے اور لاعلاج مریض کے شفا پانے کی مجرب دعا ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر الشافی ۳۳۳ مرتبہ پڑھے پھر سورہ الحمد سات مرتبہ اور ۱۱ مرتبہ یہ دعا پڑھے اللھم انت الشافی لا شفاء الا شفاء کہ یا اللہ شفاء کہ لا یغادر سقما ولا الما (ترجمہ) اے اللہ تو شفا کرنے والا ہے نہیں ہے شفا مگر تیری شفا اے رب ایسی شفا فرما جو کچھ درد دکھ نہ رہے-

6- درد سر کا وظیفہ فوراً ہوتا ہے دائیں انگلی سے بائیں کنپٹی اور انگوٹھے سے دائیں کنپٹی کو پکڑیں پھر یہ رکوع سورہ حشر کا پڑھیں لو انزلنا ھذ القران علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیہ اللہ- و تلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون- ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو- علم الغیب و الشھادہ- ھو الرحمن الرحیم- ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو- الملک القدوس السلام المومن المھیمن العزیز الجبار المتکبر- سبحن اللہ عما یشرکون- ھو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء والحسنی- یسبح لہ ما فی السموت ولارض- و ھو العزیز الحکیم پھر یہ پڑھے اللہ نور السموت والارض مثل نورہ کمشکوہ فیھا مصباح- المصباح

فی زجاجه- الزجاجه کانها کوکب دری یو قد من شجره مبارکه زیتونه لا شرقیه ولا غربیه یکاد زیتها یضئی ولو لمتمسه نار- نور علی نور- یهدی الله لنوره من یشاء و یضرب الله الامثال للناس- والله بکل شئی علیم- فی بیوت اذن الله ان ترفع- ارتفع ایها الوجع بلاحول ولا وقوه الا بالله العلی العظیم-

-7 درد سر کے مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے بسم الله خیر السماء بسم الله رب الارض والسماء بسم الله اسمه و شفاء بسم الله الذی لا یضر مع اسمه شئی فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع العلیم-

-8 درد شقیقہ یعنے جس کے آدھے سر میں درد ہو اس کو فائدہ پہنچا دے- سات مرتبہ پڑھے اور دم کرے- قل من رب السموت و الارض قل الله- قل افتخذتم من دونه اولیاء لا یملکون لانفسهم نفعا ولا ضرا-

-9 یہ دعا پڑھو ہر ایک بیماری سے محفوظ رہو اور کبھی کسی طبیب کی حاجت نہ ہو- خاص کر درد سر' دانتوں کے درد جگر کے' درد پیچش کی مروڑ ناف اور کانوں کے درد کو آرام دیتی ہے بسم الله الرحمن الرحیم- بسم الله و بالله ولا حول ولا قوه الا بالله العلی العظیم اسکن ایها الوجع بالله الذی سکن له ما فی الیل والنهار و هو السمیع العلیم- بسم الله الرحمن الرحیم بسم الله وبالله ولا حول ولا قوه الا بالله العلی العظیم- اسکن ایها الوجع بالله الذی ان یشاء یسکن الریح فیظللکن رواکد علی ظهره ان فی ذلک لایات لکل صبار شکور- بسم الله الرحمن الرحیم بسم الله و بالله ولا حول ولا قوه الا بالله العلی العظیم- اسکن ایها الوجع بالله الذی یمسک السموت والارض ان تزولا- ولئن زالتا ان امسکهما من احد من بعده انه کان حلیما غفورا- و صلی الله علی سیدنا محمد واله وصحبه وسلم گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا جائے-

-10 آنکھوں سے کم نظر آنے والے اپنی آنکھوں کی روشنی بڑھنے کو ہاتھ کے دونوں

انگوٹھوں کی پشت پر یہ آیت سات مرتبہ مع بسم الله الرحمن الرحیم فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید پڑھ کر پھونکے اور یہ درود شریف بھی آخر میں اللهم صل علی محمد وعلی ال محمد و بارک وسلم پڑھے- سوتے وقت روزانہ عادت کر لی جائے تو کبھی بھی بینائی میں کمی نہ آئے- اور دکھتی آنکھوں کا درد رفع ہو جائے-

-11 یہ عمل بھی نہایت مجرب ہے جو اس کا ورد رکھے بڑھاپے میں بھی نوجوانوں جیسا دکھائی دیتا ہے- موذن جس وقت اذان دیوے اور اشهد ان محمد رسول الله کہہ کر بعد میں کے مرحبا بحبیبی وقوه عینی بک محمد رسول الله اور اپنے دونوں انگوٹھوں کے ناخونوں پر دم کر کے آنکھوں کے اندر ناخونوں کو پھیر لیا کرے-

-12 آنکھیں دکھنے والا یا نور یا نور بلا تعداد کثرت سے پڑھا کرے آنکھوں کی سرخی اور درد کھٹک وغیرہ کو جلد ہی آرام ہو جاتا ہے خان بہادر محمد بہرام خاں صاحب مشنر انسپکٹر پولیس گورنمنٹ برطانیہ متوکلن لودھیانہ جبکہ الور میں پرنٹنڈنٹ پولیس اور سیشن جج کے عہدے پر مامور تھے احقر کی آنکھیں آشوب کر آنے پر بتایا تھا جنہیں تیس سال ہو گئے پھر آنکھ دکھنے نہیں آئی-

-13 جنوری ۱۹۳۳ء میں خداوند عالم نے احقر الکونین کو حرمین الشریفین حاضر ہونے کا شرف عطا فرمایا- اس وقت عمر ۶۶ سال تھی وہاں کے تمام ارکان بخیر و خوبی انجام دیئے- واپس آنے کے بعد آنکھوں نے ایسا معذور کر دیا کہ لکھنے پڑھنے سے بالکل عاجز ہو گیا-

چاہئے تو یہی تھا کہ متبرک مقامات اور حضرت سرور کائنات کے روضہ اقدس کی زیارت------ پر از سعادت کے بعد مجھے دوسری اشیاء کا دیکھنا عبث تھا لیکن یہ دنیا جہان ایسی جگہ ہے کہ اس میں کسی طرح چین نہیں- معذوری نے اس قدر مجبور کیا کہ بعد نماز عصر مغرب سے قبل تک ایک ہزار مرتبہ قل ھو الله کا ورد ہوتا رہا- حضرت واجد علی شاہ چشتی القادری نے اول و آخر درود شریف تین مرتبہ کے درمیان یا بصیر ابصرنی- پڑھنے کے لئے فرمایا- اور نمبر۱۰ والا عمل پڑھنے لگا- قدرت ایزدی سے یہ ذہن نشین ہوا کہ اپنے مکان دہلی مقیم ہو کر ڈاکٹر شرف صاحب کو آنکھیں دکھائی جائیں- وہاں جانے پر ان کے ہسپتال میں ڈاکٹر حسین صاحب نے آنکھیں دیکھ کر رائے دی کہ بن جائیں گی- چنانچہ تین دن آنکھوں میں دوا ڈالی جاتی رہی اسال اور دوا کھلائی چوتھے روز بعد

دوپہر اختر کے علاوہ ۳۹ مرد عورت کی دو دو سیکنڈ کے اندر ایک ایک آنکھ بنا دی گئی۔ دس روز دوا پڑتی رہی گیارہویں روز دوسرے ڈاکٹر صاحبان اور خود ڈاکٹر شریف صاحب نے دیکھی اور کہا آل رائٹ۔ تین روپیہ میں چشمہ دیا اور آنکھ میں دوا ڈالنے کو دی وہ لیکر مکان آگیا ایک مہینے پڑا رہا۔ بعد ایک ماہ شوال ۱۳۵۵ھ سے بحمدللہ اپنے تمام کاروبار کرنے لگ گیا شفاخانے میں سیکڑوں کو دیکھا جس سے معلوم ہوا کہ دنیا اندھی ہے پس جس صاحب کی تمنا روشنی چشم ہو یہ عمل کرے اور آنکھ بنوائے۔

14- ڈاڑھ کا درد رفع ہو جائے اور دانت ہمیشہ مضبوط رہیں دس کماویں بتیس کھاویں ہم تم مل ساتھ ہی جاویں۔ دوہائی شاہ محبوب عالم کی ایک کو چھوڑ ایک نچاویں چاہئے کہ کھانا کھا لینے کے بعد بلا ہاتھ منہ دھوئے اور کلی غرارہ کئے داہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر دم کر کے اس انگوٹھے کو منہ میں لیکر چوسے۔ جب تک زندہ رہے کبھی دانت میں درد نہ ہوئے اور نہ کوئی دانت ہلے۔ بشرطیکہ اس سے پہلے کوئی دانت گرا نہ ہو یا ٹوٹا نہ ہو۔

15- جس کے آدھے سینے یعنی ایک طرف درد ہو اس ورد معظم کو کاغذ پر لکھ کر گلے میں باندھے تو مریض شفا پاوے خاتم الانبیاء رسول ماحی الکفر والبدعه سیدنا محمد بن عبدالله۔

16- جس کان سے چاندی نکلتی ہے اس کان میں جو پتھر ہوتا ہے اس کا ذرا سا ٹکڑا بخار والا اپنے منہ میں رکھے بخار اس کو نہ چڑھے۔ چاندی کے برتن میں بخار والا پانی پیوے بخار جاتا رہے۔

17- بخار اور تپ والے بیمار کو بطور تعویذ کے ایک لکھ کر گلے میں ڈالے۔ اور تین لکھ کر تین دن تک پانی میں گھول کر پلاوے بطفیل اس اسم پاک شفا پاوے۔ امام المتقین والمومنین و زینه الانبیاء رسول خادم الفقراء حجازی نذیر الله۔ بچوں کے لئے خصوصیت سے لکھنا بہتر ہے۔

18- خوب نیند آئے گی اور جب تک نہ نکالا جاوے گا آنکھ نہیں کھلے گی۔ بچہ کے سرہانے رکھا جاوے تو اسے بھی نیند آجائے۔ ۷۸۶ ولبثوا فی کهفهم ثلاث مائه سنین وازدادو تسعا۔ وتحسبهم ایقاظا وهم رقود ویقلبهم ذات الیمین و ذات الشمال۔ هل تحس منهم من احد اولسمع لهم رکزا۔

19- جاڑہ بخار کا رفعیہ۔ پان سالم جس کو قینچی وغیرہ سے نہ کترا ہو الحمد کی سورت اس پر لکھ کر بخار جاڑہ چڑھنے سے پہلے مریض اس کو دیکھا کرے۔ بخار نہ چڑھے۔

20- تیسرے دن کے بخار والے کو مجربات سے ہے ایک پھویہ روئی دھنی کا لیکر اس پر سات مرتبہ سورہ الحمد شریف اور تین گھڑی پہلے بخار سے داہنے کان میں رکھے اور دوسرے پھویہ پر چھ مرتبہ پڑھ کر بائیں کان میں رکھے۔

21- چوتھیا بخار آتا ہو۔ تو پیپل کے پاک صاف تین پتوں پر یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراهیم لکھے اور مریض اس کے دیکھنے میں مشغول رہے۔ ایک گھڑی کے بعد اس کو چاٹے اور پتہ ایسی جگہ نہ ڈالے جہاں بے ادبی نہ ہو یا کسی کا پاؤں پڑے۔ اسی طرح اور پتے دیکھے اور چاٹے۔ انشاء اللہ ہرگز بخار نہ چڑھے۔

22- تجاری بخار۔ کے رفعیہ کو یہ آیت کاغذ پر لکھے اور پانی میں دھو کر پلایا کرے۔ فلما تجلی ربه للجبل جعله دکا وخر موسی صعقه۔ سلام قولا من رب رحیم۔

23- تلی کا رفعیہ۔ نہایت مفید تجربہ کپڑا سفید نیا ایک گز لیکر پانی سے تر کر کے نچوڑ لیویں اور اس کی آٹھ تہ کریں۔ اور فالله خیر حافظا وهو ارحم الراحمین یا الله یا الله یا الله پہلے ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر اور ایک کورے پیالے میں رکھ کر اوپر اس کے تھوڑی آگ ڈالیں اور وہ کپڑا بھیگا ہوا بیمار کو چت لٹا کر تلی کے اوپر ڈالیں۔
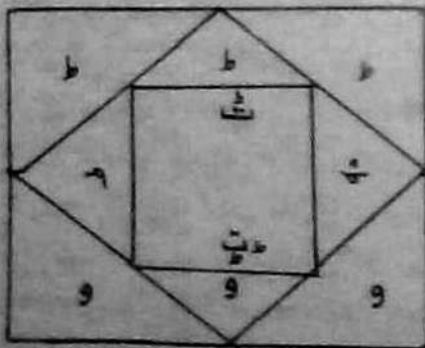
پھر وہ پیالہ کپڑے کے اوپر رکھیں اور یہ تعویذ لکھ کر اس پر جلادیں اور سات مرتبہ سورہ الحمد پڑھیں اور پیالے کو خوب ہلاتے رہیں۔ ایک گھڑی کے بعد وہ پیالہ ہٹادیں اس جگہ آبلہ اٹھ آوے گا۔ اور جب آبلہ پھوٹ جائے تو یہ دوا اس پر لگائیں۔

کتھ سفید، مصطگی باریک پیس کر ڈھلے گھی میں ملا کر رکھیں۔ جب تک وہ اچھا نہ ہو لگاتے رہیں اور ان دواؤں کی گولی بنا کر کھلاتے رہیں پتے جھاؤ۔ الائچی ۲ تولہ خورد، ہڑ ا تولہ، بیرڑہ ا تولہ، آملہ ا تولہ ان تینوں کے چھلکے لئے جاویں۔ گٹھلی نکال کر پھینک دیں لونگ ٦ ماشہ مرچ ٦ ماشہ سیاہ اجوائن ا تولہ دکی جوکھار ا تولہ، پپلا مول ٦ ماشہ، بیخ پیتہ ٧ ماشہ سب کو باریک پیس کر پانی میں جنگلی بیر کے برابر گولی بنائیں ایک گولی عرق سونف کے ساتھ روزمرہ پندرہ دن تک دیتے رہیں۔

24- بیماریوں کی صحت وری کے لئے قصیدہ بردہ نہایت ذوق و شوق اور بعد تضرع والحاح پڑھا جانا مجربات سے ہے حضور انور محبوب رب اکبر پڑھنے والے کے قریب تشریف فرما ہوئے اور شفاء کلی حاصل ہونے کی امداد فرماتے ہیں۔ خصوصاً کوڑھی اور جذامی اچھے ہو جاتے ہیں۔

نہ بولنے والے بچوں کی بیماری پہچان لی جاتی

علاج سے صحت کلی حاصل ہوتی بیماری بچوں کی تشخیص بہت مشکل ہے۔ یہ معصوم بچے خود تو اپنا حال کہہ نہیں سکتے۔ سوائے اس کے کہ تکلیف کے وقت رونے لگیں۔ والدین غفلت کریں تو مہلک امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اطباء نامدار تجربہ کار ان کی تکلیفی حرکتوں اور دوسری علامتوں سے ان کے امراض کی علامتیں معلوم کر کے بتائی ہیں وہ درج ذیل ہیں ان سے شناخت کر کے علاج کیا جائے۔ ہر کوئی بچہ صحت پائے اور درازی عمر کو پہنچے۔

تندرست بچے ہنستے کھلکھلاتے۔ ہنس مکھ رہتے ہیں۔ چہرہ پر سرخی، اور صورت چمکتی دمکتی دکھائی دیتی۔ ہر طرح سے خوشی و خرمی پائی جایا کرتی ہے۔ چین سے سویا رہنا۔ آنکھ کھلنے پر بلا روئے اٹھ بیٹھنا۔ پاخانہ نرم اور پیشاب مقررہ وقت پر کر لیا کرنا۔ جاگتے رہنے کی حالت پر سانس ایک منٹ میں ۲۵ مرتبہ لیا کرتا ہے۔ سوتے میں جاگنے کی بہ نسبت تندرست بچہ سانس کم لیتا ہے صحت ور بچہ کا سانس پیٹ سے آیا کرتا ہے۔ بچے کی ذرا سی بھی طبیعت خراب ہو جاتی ہے تو ان اوپر لکھی حالتوں میں فرق آجاتا ہے۔ اسی کتاب میں بتلایا ہے کہ امراض کی صحت وری کے لئے دعا کی مقبولی میں دعاؤں کی قبولیت کا ذکر کیا ہے بس دعا اور دوا نہایت مجربات سے ہیں۔ لہٰذا اور دعاؤں سے دواؤں سے علاج کرتا ہوں تو کتاب تحفہ جہاں بچوں کی تندرستی اور بیماری کی نشانی دیکھ کر علاج کیجئے۔

اور دعائیں یہاں جو لکھی ہیں ان میں سے جس کی ضرورت ہو عمل فرمایئے۔

١- بچوں کی ام الصبیان کے رفعیہ کے واسطے بہت مجرب صاج ہے۔ اور اگر بچے کو قے اور دست آتے ہوں اور آنکھیں اندر کو بیٹھ گئی ہوں تو یہ شکایتیں بھی رفع ہو جاتی ہیں اور بچہ قوی الجثہ ہو جاتا ہے۔ کچی گھانی کا پاؤ سیر تیل تلوں کا لیکر اس پر اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھ کر وہ تیل سر پر اور بچے کے بدن پر اکیس دن تک مالش کیا کریں اور یہی دعائیں تین مرتبہ دونوں کانوں میں پڑھتے ہیں۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عیسی صفیا و موسی نجیا و محمد نبیا ارتفع ایھا الجل بالذی رع ادریس مکانا علیا وبالذی قال للسموت والارض ائتیا طوعا او کرھا قال لتا اتینا طائعین للہ رب العالمین فسیکفیکھم اللہ و ھو السمیع العلیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

2- ام الصبیان کے واسطے اکسیر اونٹ کے دم کے بالوں کا گنڈہ بناوے اور اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر بچے کے گلے میں ڈالے فوراً مرض سے صحت پاوے۔

3- مرگی بچوں اور بڑوں کے رفعیہ کو بیحد مجرب ہے۔ ہزاروں کو آرام ہوا ہے بالکل سفید یا سیاہ رنگ کے مرغ کو ذبح کر کے اس کے خون سے یہ آیت فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم۔ کاغذ پر لکھ کر گلے میں لٹکاوے اور مرغ کا گوشت پکا کر حضرت غوث الاعظم سید محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی کی فاتحہ دیکر صالح لوگوں پرہیزگار نمازیوں کو تقسیم کرے یا کھلاوے۔

4- ڈبہ کی صحت یابی۔ یہ جھاڑا نہایت مجرب ہے ہفتہ یا اتوار اور منگل کے دن تین روز تک روزانہ بچے کو لٹا کر تین مرتبہ پڑھے اور بچے کے منہ پر دم کرے۔ اور تین ہی مرتبہ ایک کپڑا یا رومال بچے کے تمام جسم پر پھیر کر ہاتھ سے جھٹکا دیوے۔ عالم چڑھ پلٹیا حد ماتھے تھرائے۔ ڈبہ ڈبی کاٹے سربھری چنگا کرے خدائے۔ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

5- بچہ کی پسلی چلے۔ اور پیٹ میں پسلی کے نیچے گڈھا پڑے۔ سانس جلدی جلدی آوے تو سرکنڈہ جڑ کی طرف سے تو اونگل لمبا لیا جاوے اور پسلی کی طرف سے نیچے کو جھاڑے اور جھاڑتے وقت یہ جھاڑا سات مرتبہ پڑھنے کے

بعد سرکنڈہ کو ناپ جتنا بڑھ گیا ہو چاقو سے کاٹے پھر پڑھے۔ اور جھاڑے اور
پھر کاٹے غرضیکہ جب تک بڑھے کاٹتا رہے۔ خدا کے فضل سے آرام ہو جائے
جھاڑہ یہ ہے۔ نو انگل کا سرکنڈہ کانوں میں دس انگل ہو جائے۔ ڈپ جھاڑوں
پانی پت کو جائے دہائی حضرت شاہ نور قطب عالم کی۔

6- چیچک نہیں نکلتی گیہوں کے اکیس دانوں پر سلام قولا من رب رحیم ایک
ایک مرتبہ ہر ایک دانہ پر پڑھے اور بچے کو ایک دانہ روزانہ کھلاوے۔ بہت
چھوٹا سا بچہ دودھ پیتا ہو باجرے کے دانوں پر پڑھے۔ عنایت خدا چیچک ہرگز نہ
نکلے۔

7- چیچک نکلنے کے دنوں میں پہلے سے یہ عمل کرے چیچک نہ نکلے۔ اور اگر نکلے تو
بہت ہی کم بچہ صحیح و سالم اور کھیلتا کودتا رہے۔ گیہوں کا آٹا سوا سیر شکر چینی سوا
پاؤ گھی بھی سوا پاؤ لیکر میٹھی روٹی پکا کر نذر اللہ و نیاز رسولؐ کر کے ثواب اس
کا روح پر فتوح حضرت خواجہ مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی نذر کر کے کان میں
بچے کے کہے کہ توشہ حضرت شیخ مودود دادم تا بدکہ شما گذر بکنید و [illegible]۔
انشاء اللہ تعالیٰ بچہ صحیح و سالم رہے پھر یہ توشہ ایک دو نمازی آدمیوں کو کھلا دیا
جائے۔

8- کوئی بچہ چیچک میں زیادہ بیمار ہو تو چاہئے کہ موم کا ایک پتلہ بنایا جاوے اور
سورہ بروج جتنے والسماء ذات البروج کاغذ پر لکھ کر پتلہ اور کاغذ کو پرانی
قبر کے اندر دفن کریں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ تندرست ہو جائے۔

9- کسی بچے کے چیچک نکل کر چھپ جاوے تو گدھے کی لید کو جلا کر پھر اسے پانی
میں بجھا کر اور چھان کر ماشہ دو ماشہ بچے کو پلادیں اور تین مرتبہ آیۃ الکرسی
پڑھیں۔ اور ولا یئودہ حفظھما وھو العلی العظیم۔ کو ہر مرتبہ تین
تین مرتبہ پڑھیں پھر سے چیچک نکلے اور بچہ تندرست ہو جائے۔

10- بگڑی چیچک کے بچے کو خوب کلاں جتنے خاکسی پانی میں پیس کر کرتا کپڑے اس
میں رنگ کے بچے کو پہنائیں۔

11- بچے زیادہ روتے ہوں یہ آیت کاغذ پر لکھ کر موم جامہ میں کر کے گلے میں
ڈالے کیونکہ بچے بہت غلیظ رہتے ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا
حافظ یا ناصر یا معین بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین و بحق
ایوب و یونس و ھرون و سلیمان اتینا داود زبورا بحق طٰہٰ و یٰس و
بحق حمعسق و ننزل من القران ما ھو شفاء و رحمۃ

للمومنین ولا یزید الظلمین الا خسارا۔

12- سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر بچے پر پھونکے رونا موقوف ہووے بسم اللہ
الرحمن الرحیم۔ و انک لعلی خلق عظیم۔ ولیس لہ کن
کالانثی و انی اعیذھا بک و ذریتھا من الشیطان الرجیم۔

13- بچوں کے بگڑنے اور بات بات پر روٹھ جانے اور رونے و غصہ کرنے کے دور
ہونے کو لوہے کی چھری پر لکھے اور وہ چھری آگ میں گرم کر کے پانی میں
ڈالیں اور وہ پانی بجھا ہوا بچے کو پلا دیں نہایت مجرب ہے حق حی [illegible]
حسیب حکیم مجید حفیظ حلیم قلنا یا نار کونی بردا و
سلما و سلما و سلما۔

14- بچہ چلانے سے ایک گھڑی خاموش نہ رہے۔ یہ حروف کاغذ پر لکھ کر کے گلے
میں ڈالے۔ بفضل تعالیٰ صحت پا کر سب طرح سے اچھا رہے۔

١ ٢ ٣ ٤ ٥ ٦ ٧

ط ط ط ط ط ط ط ط

حی حی حی حی حی حی حی

15- جو بچے کسی وجہ سے دودھ نہ پیتے ہوں ان کے لئے مجرب علاج۔ یہ تعویذ
روزانہ سات دن تک کاغذ پر لکھ کر پھر اس کے حروف پانی سے دھو کر ذرا سا
بچے کو اور اس کی ماں کو پلایا جائے۔ تھوڑے پانی سے چھاتی ماں کی دھو دیا
کریں پانی دھونے کا اس میں نہ گرے انشاء اللہ بچہ جلد دودھ پینے لگے۔

معرفت	عطا
ضامن	لوح
یاحی	یاقیوم

16- جو لڑکا لڑکی دبلا اور روز بروز سوکھتا جاتا ہو اس کے موٹے تازے ہونے کو
چالیس دن تک کسی بدن پر ایسا ملے کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ اگر گرمی کا
موسم ہو تو مالش کے بعد پانی سے نہلا کر کپڑے پہنا دیا کریں جاڑے کا موسم ہو
تو ٹھنڈی ہوا سے بچا کر نہلا دیں۔ روزانہ نہلانا ضروری نہیں ہے۔
مکھن (مسکہ) گائے کی چھاچ کا نکلا ہوا آدھ پاؤ لیکر کانسی کی تھالی میں ڈالے اور
ایک سو ایک مرتبہ سورہ القریش پوری پڑھ پڑھ کر پانی ڈالے اور ہاتھ سے پانی

اور مکھن چلاوے پھر اس میں سے پانی نتھار دیوے اس طرح اوپر لکھی تعداد
سے مکھن کو پانی سے دھو کر کسی برتن میں رکھے۔

17- لاغری بچے کے لئے یہ بھی مجربات سے ہے اکیس پتے درخت بیری کے لاکر پہلے
درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھر سورہ الھکم التکاثر۔ الم ترکیف
لایلاف۔ انا اعطیناک ایک ایک مرتبہ اور چاروں قل تین تین مرتبہ الحمد
ایک مرتبہ اور آیت الکرسی ایک بار پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ آخر میں درود
شریف پڑھے۔ اور ان پتوں پر دم کر کے پتے اگر سبز ہوں تو ان کو پیس کر
چالیس گولی بنا کر رکھ چھوڑیں اور اگر پتے خشک ہو گئے ہوں تو ذرا سا پانی ملا کر
گولی بنالی جائیں۔ پھر ایک کورا گھڑا مٹی کا نیا لیکر اس میں کنویں سے پانی لاویں
اور چولھے پر رکھ کر وہ لایا پانی گرم کریں اور اس میں ایک گولی پتوں کی ڈال
کر ملالیویں بچہ کی ماں اپنے بچہ کو گود میں لیکر اس پانی سے دونوں غسل کریں۔
ہر روز ۴۰ دن تک اسی طرح پانی کنویں سے منگا کر گرم کیا جائے اور اسی پانی
میں گولی حل کر کے ماں اور بچہ نہایا کریں۔ اور اگر وہ اوپر والا گھی اس پانی
سے نہلا دینے کے بعد ملا جایا کرے تو بہت ہی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ یہ گھی
مل دینے کے بعد سادہ پانی سے نہلایا کریں۔

نظر لگی ہے یا بیماری نظر لگے کی صحت وری

بعض آدمیوں کی نظر میں ایسی بری تاثیر ہوتی ہے کہ اس کے دیکھتے ہی اس کا
بد اثر پیدا ہو جاتا ہے اور جن کی نیک نظر ہوتی ہے اس کا اثر ہنسی خوشی رہنے کے باعث
معلوم نہیں ہوتا ہے اچھی اور بری نظر اپنا اثر ضرور کرتی ہے جیسے کہ مسمریزم جس کو علم
قوت جاذبہ بھی کہتے ہیں بعض کی نظر ایسا برا اثر پیدا کرتی ہے جیسے کہ سانپ اور بچھو کا
زہر کہ ادھر کاٹا ادھر ہلاک ہوا ایسے ہی انسان کی نظر ہے کہ ذرا بری نگاہ سے دیکھا کہ
ضرور ہی کسی نہ کسی بیماری کا بہانہ معلوم ہو کر مر جاتا ہے۔ نظر کا لگ جانا ایسی بری چیز
ہے جس کو لگ جاتی ہے علاج نہ ہو تو ہلاکی ہوتی ہے۔ دوسرے بیمار کو یہ خبر نہیں ہوتی کہ
مجھے بیماری ہے یا کسی کی نظر لگی ہے۔ علاج ہوتا ہے بیماری کا اور اس کے لگی ہوتی ہے
نظر پس وہ کیونکر اچھا ہو سکتا ہے ذرا سی دیر سے۔ لہذا ہر بیمار کو پہلے یہ معلوم کر لینا چاہئے
کہ بیماری ہے یا نظر لہذا جو تحقیق ہو جائے اس کا علاج کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت

پائے۔ کیونکہ نظر کا لگنا اور اس سے بیمار ہونا احادیث رسول علیہ الصلوۃ والسلام سے ثابت
ہے۔

العین حق۔ یعنی نظر لگنا حق ہے اور نظر انسان ہی کو نہیں لگتی بلکہ جانور تک ہلاک ہو
جاتے اور پہاڑ پھٹ جاتے مکان گر پڑتے ہیں۔ اور جس کھانے پر لگتی ہے اس کھانے سے
نفرت ہو جاتی ہے اور اگر ذائقہ دار جان کر کھالیا تو فوراً تکلیف نظر آتی ہے حضور سراپا
نور کا ارشاد ہے العین تدخل الرجل القبر والجمل القدر ترجمہ۔ اس کا یہ ہے
کہ نظر بد داخل کرتی ہے آدمی کو قبر میں یعنی مار ڈالتی ہے۔ اور اونٹ کو دیگ میں ڈالتی
ہے۔ یعنی نظر لگنے سے اونٹ کے ذبح ہونے اور دیگ میں پکنے کی نوبت آتی ہے۔

1- علاج اور پہچان لینا آیا مریض کو نظر لگی ہے یا کوئی بیماری پیدا ہوئی ہے۔ ایک
انڈا مرغی کا لے کر اس پر یہ کلمہ سات جگہ لکھیں بسم اللہ الرحمن
الرحیم۔ و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ
وسلم تسلیما مع فرح اور انڈے کو اپنی ہتھیلی میں لیکر اس کے نیچے سبز
دھنیہ کا سر خشک کئے ہوئے کی دھونی آگ پر جلا کر دیویں اور دھونی دیتے وقت
قل ھو اللہ کی پوری سورت پڑھتے رہیں جب تک کہ وہ انڈا ہتھیلی پر
خود بخود نہ کھڑا ہو جائے پھر اس انڈے کو توڑیں اس کے اندر سے خون کے
سرخ نقطے نظر آویں تو جان لیویں کہ نظر لگی ہے اسے انڈے کی زردی وغیرہ
میں سے تھوڑی سی لیکر نظر لگے ہوئے کے ماتھے پر مالش کریں اسی وقت اچھا ہو
جائے۔

2- دوسری شناخت نظر لگی ہے یا نہیں۔ ایک پاکیزہ کپڑے کی چندی یا پاک ڈورا
تین ہاتھ یعنی ڈیڑھ گز ناپ کر لیویں اور کوئی شخص باوضو ہو کر یہ دعا تین مرتبہ
پڑھے بسم اللہ ولا بلاغ الا باللہ پھر تین مرتبہ الحمد کی سورت پڑھے پھر
تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھے۔ عزمت علیک ایھا العین التی فلان بن
فلانہ فلاں کی جگہ مریض کا اور مریض کی ماں کا نام لیا جائے۔ بعز اللہ و
بنور عظمۃ وجہ اللہ و بما جری بہ القلم من عند اللہ الی اخر
خلق اللہ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عزمت
علیک ایتھا العین التی من فلان ابن فلانہ (فلاں کی جگہ مریض کا
اور مریض کی ماں کا نام لیا جائے) بحق شراھیا براھیا اوونای احیاءت
ال شدای عزمت علیک ایتھا العین التی فی فلان ابن فلانہ

(نام بیمار اور ماں) بحق شهت اشهت بالقطاء السجا الذی لا یقوی علیه الارض ولا سماء اخرجی یا نظرت السوء من فلان ابن فلانه (نام بیمار اور ماں) کما خرج یوسف من المضیق وجعل موسی فی البحر طریق والافات بکریمته من الله والله یری منک اخرجی یا نفس السوء من الفلان ابن فلانه ولا حول ولا قوه الا بالله العظیم و ننزل من القران ما هو شفاء و رحمته اللمومنین ولو انزلنا هذا القران علی جبل لرئیته خاشعا متصدعا من خشیه الله و تلک الامثال نضربها للناس لعلهم یتفکرون- فالله خیر حافظا و هو ارحم الراحمین- و حسبنا الله و نعم الوکیل نعم المولی و نعم النصیر- بحمدلله وحسن عونه-

دعا ختم ہونے پر پھر ناپیں اگر ناپ میں پہلے سے کم زیادہ بڑھ جائے تو جان لیوے کہ نظر لگی ہے پھر تین دفعہ اسی طرح پڑھ پڑھ کر ہر مرتبہ ناپتے جائیں تیسری بار پڑھنے میں کپڑا اسی ناپ پر آجائے گا اثر جاتا رہے گا- اور اگر تین دفعہ پڑھنے سے کپڑا کم یا زیادہ نہ ہو تو سمجھ لیجئے کہ نظر نہیں لگی کوئی بیماری ہے اس کی تشخیص کرا کے علاج کیا جائے آرام ہو جائے گا-

3- اور اگر بلا ان تدبیر پہچاننے کے معلوم ہو جائے کہ نظر لگی ہے تو اسی شخص کو جس کی نظر لگی ہے خواہ عورت ہو یا مرد اس کا نام لے کر پکارا جائے تو اثر نظر لگنے کا جاتا رہے-

4- سورہ والعصر اور قریش اور تیسری سورت قل اعوذ برب الفلق کاغذ پر لکھ کر نظر لگے ہوئے انسان یا جانور وغیرہ کے سر پر باندھنے سے نظر کا اثر نہیں رہتا-

5- جس کھانے پر نظر لگی ہو اور وہ کھانا اچھا معلوم نہ ہو یا اس کے کھانے کو دل نہ چاہے تو یہ پڑھ کر اس کھانے پر دم کرے- بسم الله الرحمن الرحیم- و صلی الله علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد وصحبه وسلم- بسم الله الذی لا یضر مع اسمه شئی فی الارض ولا فی السماء وهو السمیع العلیم-

6- شاہ سلام اللہ رحمہ اللہ علیہ نے قلمی تحریر فارسی زبان میں مرحمت فرمائی کہ اس کو پڑھا کر کسی کی نظر نہیں لگے گی کوئی کھانے میں کھلاوے اثر نہیں ہوگا جس

کا ترجمہ اور دعا ظاہر کی جاتی ہے جو نظر بد کے دفعیہ میں نہایت مجرب ہے (ترجمہ) روایت ہے حضرت پیغمبر خدا ﷺ سے آنحضور صحابہ کرام سے فرماتے تھے کہ نظر بد سے پرہیز کیا جائے اور پناہ مانگی جاوے کیونکہ نظر لگنے سے انسان خون ڈالنے لگتا ہے اور خانما اس کا برباد ہو جاتا ہے بہت سے نیک اور خوشرو نوجوان کو زیر کرتی ہے- اور قصہ حضور پرنور محبوب رب غفور اس طرح پر ہے کہ حضور علیہ السلام کے زمانہ میں ایک شخص مقتر نامی تھا اور آنکھیں اس کی نیلی تھیں اگر وہ نظر اپنی پہاڑ پر ڈالتا تو جڑ سے اکھڑ جاتا- نقل ہے کہ قریش کی قوم نے جب دیکھا کہ آنکھ عبدالصبح مقتر کی نظر لگانے میں نہایت کارگر ہے- تو اس کو بلایا اور اس سے کہا کہ تو اگر محمد (ﷺ) کو اپنی نظر لگاوے تو ہم تجھ کو بہت سا مال و زر دیویں اور دولت مند کر دیویں اس نے وعدہ کیا دوسرے روز وہ حضور علیہ السلام کے راستہ مسجد آ بیٹھا اور حضور مسجد سے اپنے گھر تشریف لیجا رہے تھے کہ یکایک اس کی آنکھ حضور پرنور پر پڑی اور کہنے لگا کہ محمد ﷺ کیا اچھے ہیں کہ آ رہے ہیں یکایک مجھے بخار آیا اور سترہ دن تک بیمار رہا جب کہ قوم قریش نے دیکھا کہ مقتر کی آنکھ کارگر ہو گئی تو پھر اس کو بلایا اور کہا اے مقتر کام محمد (ﷺ) کا تمام کرنا کہ ہم اپنے وعدہ پورا کریں اس نے پھر اقرار کیا اور مجرہ مطہرہ حضور علیہ السلام کے دیدار کو آیا ہوں اسی وقت حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور عرض کیا کہ یا محمد (ﷺ) وہی مقتر آیا ہے اور چاہتا ہے کہ آپ کو پھر اپنی نظر لگاوے کہ اس دعا کو پڑھیے- اور اس کی طرف دم کیجئے اور قدرت ہماری دیکھیے- بعد ازاں حضور نے سلمان ؓ سے فرمایا کہ اندر بلاؤ حضور ؐ نے دعا پڑھنی شروع کی جب کہ وہ نزدیک آیا اس پر پھونک دی کہ ایک بارگی دونوں آنکھیں اس کی چشم خانہ سے باہر نکل پڑیں اور دونوں ہاتھ پاؤں اس کے شل ہو کر رہ گئے جب اس نے اپنے حال کو ایسا پایا فریاد کرنے لگا اور الغیاث الغیاث پکارتا تھا اور عرض کیا کہ میں مسلمان ہوتا ہوں کلمہ پڑھا اور مسلمان ہوا کہ دفعتاً دم نکل گیا بعدہ فرمایا حضور نے کہ تمام مہاجرین اس پر پانی ڈالیں اور کل انصار اس کو نہلائیں اور کفن دیں صحابہ کرام وغیرہم نے نماز پڑھی اور دفن کیا اور حضور بھی اچھے ہو گئے جو کوئی اس دعا کو اپنے پاس تعویذ کے طور پر رکھے تو کسی کی نظر نہ لگے اور سانپ بچھو اور دیوانہ کتا بھی نہ کاٹے اور کل بیماریوں سے حق تعالی کی امان میں رہے اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے- بسم الله الشافی بسم

اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم یا غفور یا غفور یا غفور فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔

7- کسی کو یہ خیال ہو کہ ایسا نہ ہو ہمارے مال و دولت و اولاد یا مویشی وغیرہ کو کسی کی نظر لگ جائے تو اس کو بد نظری سے بچنے کے لئے سورہ نون کی یہ آیت وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم کما سمعوا الذکر ویقولون انھم لمجنون وما ھو الا ذکر للعالمین پڑھنی چاہئے۔

8- حضرت عثمان ؓ نے ایک خوبصورت بچہ دیکھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی ٹھوڑی پر سیاہی کا ٹکہ لگا دیا کرو تاکہ اس کو کسی کی نظر نہ لگے۔

9- بچے کے گلے میں اس حرز کو لکھ کر ڈالے نظر نہ لگے اور ہر بلا سے محفوظ رہے بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ تعالی علی محمد والہ و اصحابہ اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر کل شیطان وھامہ وعین لامہ تحصنت بحصن الف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

10- کسی جانور پر نظر کا اثر ہو تو چار مرتبہ داہنی طرف کے ناک کے سوراخ میں اور تین مرتبہ بائیں طرف کے ناک کے سوراخ میں پھونکے اللھم اذھب حرھا وبردھا ووصبھا کہہ کر پھر کہے قم باذن اللہ یہ پھونک کر پھر کہے لا باس اذھب الباس رب الناس انت الشافی لا یکشف الضر الا انت۔

حکیموں اور ڈاکٹروں کی مسیحائی کل بیماروں کو ان کے علاج سے شفایابی

آج کل مریضوں کو دیکھو تو علاج کرنے والوں کو شافی سمجھتے ہیں اور علاج کرنے والے اپنے آپ کو مسیح وقت جانتے ہیں۔ اس کی خدمت میں ادنیٰ درجہ کا بیمار آتا ہے اس سے بھی معقول فیس و قیمت دوا و پچکاری اور اپریشن وغیرہ کی لی جاتی ہے۔ چاہئے یہ تھا کہ جب مریض کے مرض کی تشخیص میں یہ علاج مفید سمجھا گیا تھا تو مریض کو بالکل آرام

ہو جاتا۔ زیادہ تعداد مریضوں کی ایسی دیکھی گئی کہ مریض کے جسم میں دوا پہنچائی گئی اور معالج صاحبان فیس لیکر تشریف لے گئے۔ مریض بیچارے جان بحق ہو گئے۔ ایسا بھی سنا گیا کہ بعد موت مریض ان کے اقرباء سے فیس لی گئی۔ اپنا ۵۰ سالہ تجربہ تو مذہب اسلامیہ کی پیروی سے مرض کی تشخیص بخوبی ہو جانے پر دوبارہ زندگی میسر آتی ہے معالج صاحبان خدا و رسول کے فرمودہ پر عمل کریں گے ان کی چٹکی خاک اور ایک نظر دیکھنے سے اچھے ہو جائیں گے۔

پہلے معالجوں کے جو تذکرے چلے آتے ہیں کہ بادشاہوں کی خاتون کا بلا نبض دکھلائے اور بلا دوا استعمال کرائے اچھا کرتے تھے اسی طرح بادشاہوں کے علاج ہوتے حکیم علوی خاں کو شہنشاہ ایران اپنے ہمراہ لے گئے راستہ میں شہنشاہ ممدوح بیمار ہو گئے اور بلا دوا استعمال کرائے اچھا ہونا چاہا۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ پیچھے کی ہوا تو کھائی جائے گی ارشاد ہوا کہ اس کا مضائقہ نہیں چنانچہ ان کو صحت ہو گئی۔ مجھے یہ کیا بات تھی ان کا عمل تھا خدا کے ارشاد پر واذا مرضت فھو یشفین۔ اور وہ عامل تھے فرمودہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے لکل داء دواء فاذا اصیب برء باذن اللہ اور لا یرد القضاء الا بالدعاء۔

تمام علاج کرنے والے حضرات سے التماس اتجا ہے کہ وہ ان ارشادات کی پابندی اختیار فرماویں۔ انشاء اللہ تعالی ہر ایک بیمار ان کے علاج سے اچھے ہو جائیں۔

1- یہ ایک نہایت سریع التاثیر عمل ہے معالج صاحبان اس کے عامل ہو جائیں ایسا بیمار ان کے پاس نہ آئے کہ جس کی موت آگئی ہو یا حکیم کے بحساب ابجد ۸۹ عدد ہوتے ہیں عشاء اور صبح کی نماز کے بعد اسی قدر تعداد سے پڑھتے رہیں جناب شافی مطلق دست شفا کا اعزاز و اکرام حاصل ہو۔

2- **منجملہ اور دعاؤں کے ایک ترکیب امراض سلب کرنے کی:** یہ ایک ایسا عجیب روحانی علاج ہے جیسے کہ انبیائے کرام کا معجزہ اور اولیاء اللہ کی کرامات کہ ایک پھونک دینے اور نظر بھر کر دیکھنے سے بیمار اچھے ہو جاتے تھے اور دوسری دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بتائی ہے جس سے مردہ زندہ ہوتے اور کوڑھی صحت پاتے تھے۔ یاد الہی سے سب کام دینی اور دنیوی آسان ہوتے ہیں لہذا اللہ اللہ کرنے والوں میں امراض سلب کرنے کی بھی ایسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ کوئی کیسا ہی لاعلاج بیمار ہو اس کی بیماری کو ہاتھ پھیرنے اور دم کرنے سے بعنایت خدا اچھا کر دیتے ہیں لیکن استخارہ مسنونہ کے ذریعہ پہلے معلوم کر لیا کرتے ہیں کہ اس کو آرام ہو جائے گا یا نہیں ہوگا پس جس کو

آرام ہونے کی امید ہو اس کی بیماری کو سلب کیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہو ایسے بیمار کے علاج میں کچھ نہ لے بعد صحت کوئی نذر کرے وہ خوشی سے لیوے امیروں سے صدقہ کرادے اور غریبوں کو خیرات دلا دے۔

امراض سلب کرنے کا طریقہ۔ یہ ہے کہ بیمار کو کسی ڈاکٹر یا حکیم کی دوا نہ دی جائے اور مریض ہندو ہو یا مسلمان سب کا علاج کرے غریب ہو یا امیر کئی بیمار ہوں تو پہلے جو آوے علاج میں دل لگاوے بیمار کو مردے کی طرح خاموش چت لٹا دیا جائے اور دونوں ہاتھوں کے بیچ میں گاؤ تکیہ رکھ کر اول انگوٹھے کو پکڑ کر چہرے پر ٹکٹکی باندھ کر دس پندرہ زیادہ سے زیادہ بیس منٹ تک جس قدر ہو سکے دیکھے جائے اس کو اہل تصوف کے یہاں نور بھرنا کہتے ہیں دس منٹ سے کم نہ اتنی دیر کے بعد انگوٹھے چھوڑ کر دو چار یا پانچ منٹ دونوں ہاتھوں کو سر پر رکھے پھر ہاتھوں کو ایک دو منٹ کندھوں پر رکھ کر ایک منٹ میں ہاتھوں کو پھیرتا ہوا بیمار کی انگلی ہاتھوں تک پہنچائے پھر اسی طرح پیٹ پر رکھ کر چوتڑوں تک پھر ایک منٹ سینہ پر رکھ کر آدھے منٹ میں ناف تک پھر دو تین منٹ پیٹ پر ہاتھ پھیرنے سے تمام جسم میں نور بھر جائے گا۔ اگر بیمار کے درد اٹھے تو وہ علامت بیماری سے اچھے ہونے کی ہے۔ اس سے ڈرنا نہ چاہئے یہ حالت دیر تک نہیں رہے گی۔ پھر بیمار کو بلا ہاتھ لگائے ایسا کرے کہ ماتھے سے پاؤں کی انگلیوں تک اپنی انگلی بدن اور جسم کے ذرا اوپر یعنی آدھے انچ کے فاصلے سے ادھر رکھ کر پھیرتا لاوے جب گھٹنوں کے اوپر ہاتھ کی انگلی آویں تو یہاں اپنے ہاتھوں کو سلامی کرتا ہوا انگوٹھوں سے بیماری کو پندرہ بیس مرتبہ نکالے اور ہر مرتبہ انگلیاں زمین پر جھاڑے جیسے جھکا دے بعض نازک مزاج بیمار کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ اس طریقہ کو رومال سے کیا کرتے ہیں۔ اس کے بعد بیمار کو خمار اور غفلت سی باقی رہ جاتی ہے تو اس کے دور کرنے کے واسطے گھٹنوں سے پیروں کی انگلیوں تک ایسے ہی اوپر سے نیچے کو ہاتھ یا رومال لاوے اور جھنکار دیوے۔ یہاں تک کہ یہ بیہوشی اور غفلت بھی دور ہو جائے۔ چونکہ بخار کے بیماروں کو پانچویں، ساتویں، نویں، گیارہویں اور ایسے ہی بیمار ہونے سے طاق دنوں میں بحران جید پڑا کرتا ہے یعنی بخار کی حالت میں ایک سخت تغیر ہوا کرتا ہے۔ پس اس ترکیب سے وہ بھی نہیں ہوتا اور جلد اچھا ہو جاتا ہے ایسا معالج عابد و زاہد ہے تو اسی روز اور اگر پنج وقتہ نمازی ہے تو کوئی دن میں صحت پاتا ہے اور اگر کسی خاص عضو میں بیماری ہے تو اول چہرے پر نور بھرے یعنی ٹکٹکی باندھ کر دیکھے بعد اس کے بیماری کی جگہ پر نور بھرے پہلے جیسے کندھوں اور پیٹ و پیٹھ پر نور بھرنا بتایا ہے بھرے اور اگر ہاتھ پاؤں میں بیماری ہے تو صرف بیماری کی جگہ سے بغیر ہاتھ لگائے

جسم کے ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں سے انگوٹھا پکڑ کر بیماری نکال کر ہاتھ جھاڑے اگر ہاتھوں یا پیروں کے سوائے اور کسی جگہ بیماری ہے تو پہلے چہرے پر نور بھرے بعد اس کے بیماری کی جگہ پر نور بھر کر چہرے سے پاؤں تک انگوٹھا پکڑ کر بذریعہ پاس طویل بیماری نکالے (انگلی جسم سے اوپر رہیں) آرام ہو جانے کے بعد بھی احتیاطاً پندرہ بیس دن بھر میں بھر سکے دس پندرہ بیس منٹ یا ایک گھنٹہ تک انگلیوں سے اور آنکھوں سے دم کرے یعنی نور بھرے اور منہ سے بھی پھونک دیوے اور یہ خیال کرے کہ میرا دم شفا اس پانی میں جاتا ہے اور اگر کوئی آیت پڑھ کر دم کرے تو اور اچھا ہے۔ جن، بھوت، چڑیل وغیرہ کے واسطے سورہ جن اور قبض کے واسطے یا باسط اور بیماریوں کے لئے آیات شفاء (آیات شفاء سات آیت ہیں جو کیڑے مکوڑوں کی قراری میں لکھی ہیں وہاں دیکھئے) پڑھ کر پھونک دی جائے۔ جو بیمار کروٹ تک نہیں لے سکتے جس طرح ہو سکے اسی طرح توجہ دیوے خواہ ہاتھ سے پکڑ کر یا نہ پکڑ کر یا صرف رومال سے۔ بچے جب سو جاویں تب توجہ دیوے۔ ہر بیمار پر ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ محنت نہ کرنی چاہئے اور جنکی عمر ستر برس سے زیادہ ہو ان کو پندرہ منٹ سے زیادہ توجہ نہ دینی چاہئے کیونکہ کمزوری آتی ہے۔ غریبوں کا مفت علاج کرے اور اگر امیر دیوے تو قبول کرے اور ان سے صدقہ بھی کرایا جاوے کہ صدقہ رد بلا ہوتا ہے۔ سر میں اگر درد ہو تو دم شدہ پانی سنگھانا یعنی پانی کی ناس لینا اگر کوئی گنجہ ہو تو اس پانی سے سر کو دھوتا ہو اسیر والا آب دست لیا کرے جس کے پیٹ میں درد ہو دم کیا ہوا پانی بوتل میں بھر کر پیٹ پر پھیرنا چاہئے جس کی آنکھ میں نزلہ اتر آیا ہو دم کیا ہوا پانی سلائی سے سرمہ کی طرح لگانا چاہئے یہ نزلہ کا پانی آنکھوں میں مرچوں کی طرح لگا کرتا ہے بعض بیماریوں میں پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں بوتل کا پانی دم کیا ہوا دونوں پاؤں کے بیچ میں رکھ دیا جائے جن بیماروں کو نیند نہیں آتی۔ تیل کو پانی کی طرح دم کر کے چراغ میں ڈالے اور روئی کو دو تین منٹ منہ سے دم کرے آنکھوں سے نور بھر کر بتی بنا دیں اور لالٹین سبز میں چراغ جلاوے اس کو بیمار ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے تو نیند آ جاوے گی ایک دفعہ کا تیل تین چار مرتبہ کام دے گا۔ بیمار جو دوا یا غذا کھاوے اس کو بھی منہ یا آنکھوں سے دم کیا کرے۔ بیمار کا بستر رضائی چادر، کرتا، اور ہر ایک کپڑا جو اس کے استعمال میں ہو دم کر دیا کرے۔ اسی طرح دوسرے تیسرے روز تمام کپڑوں کو دھو کر پاک صاف رکھیں اور ان کو عامل دم دیا کرے۔ اور اگر دوسرے کپڑے مریض بدلنا چاہے تو ان کو دھلا کر پہناوے ترکیب کپڑا دم کرنے کی یہ ہے کہ جو چھوٹا کپڑا مثل رومال وغیرہ کے ہو اس کو ہاتھوں کی انگلیوں سے بغیر چھونے کے دور سے یعنی اوپر سے نیچے کی طرف ہاتھ لاوے اور آنکھوں سے بھی نور بھرے۔ درد کی جگہ پٹی اور پھاہا دم کیا ہوا باندھے یا دم

کیا ہوا پانی درد کی جگہ مثل تیل کے مالش کرے۔ پھوڑے پھنسی اور بھوت' چڑیل' اور پرچھاویں کے واسطے کچے تاگوں کا گنڈہ بناتے وقت ہر گرہ پر رجوع دل سے دم کرے۔ خسرا' چیچک والے کو دم کئے پانی سے نہلاوے گندی جگہ پر پانی نہ گرنے دے۔ جس کو سانپ کاٹے دم کیا پانی پلادے۔

1- حکیم ڈاکٹر جس مریض کو دیکھنے جائیں بیمار کو دیکھنے سے پہلے بیمار کے پاس پہنچ کر لا باس طہور انشاء اللہ (خدا تجھ کو پاک کرے یعنی صحت بخشے)

2- بیماروں کے علاج کرنے والے یا حکیم کا ورد تعداد مقرر کر کے (یعنی جتنا روز مرہ پڑھ سکے) پڑھ لیا کرے خدا اس کو حکم اور طبابت کے علم میں برکت دیوے اور دست شفا عنایت فرماوے کم از کم ان حروف کے عدد ۸۹ ہوتے ہیں پس ۸۹ مرتبہ بعد نماز عشا یا صبح کی نماز کے بعد پڑھا کرے۔ (یہ دوبارہ لکھا گیا آئندہ نہ لکھوایا جائے)

3- ایسے ہی یا نافع جس کثرت سے ذکر کرے چلتے۔ پھرتے بیٹھے لیٹ کر تو پھر جس بیمار پر ہاتھ پھیرے اس کو شفا ہوگی۔

4- کسی بیمار کی یہ حالت معلوم کرنی ہو کہ یہ جلدی اچھا ہو جائے گا یا دیر سے آرام ہو گا یا مرجائے گا۔ اس آیت شریف کو کاغذ پر لکھے اور اک طشت میں پانی بھرے اور اس میں وہ آیت لکھا کاغذ ڈالے۔ اگر اوپر تیرتا رہے تو سمجھنا چاہئے کہ بہت جلدی سے اچھا ہو جائے گا۔ اور اگر وہ کاغذ درمیان پانی کے رہے تو جاننا چاہئے کہ دیر میں صحت پائے گا۔ اور اگر وہ کاغذ پانی کی تہ میں بیٹھ جائے تو سمجھ لیا جائے کہ یہ اچھا نہ ہو گا۔ اس کی موت کے دن قریب آگئے ہیں۔ وہ آیت یہ ہے جو کاغذ پر لکھی جاوے وامنو بما نزل علی محمد و هو الحق من ربهم وما محمد الا رسول۔ قد خلت من قبله الرسل۔ ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن الرسول الله و خاتم النبين۔ محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار رحماء بينهم من ربهم و صلى الله على سيدنا محمد و اله و اصحابه اجمعين الطيبين الطاهرين۔

5- اختراع امام محمد ابو حامد غزالی و بجریہ حکمائے نامدار مرغی کے انڈے پر یہ دعا لکھے اور مریض کے سر کے پاس لے کر اس کو توڑے۔ اگر اس میں سے خون نکلے تو مریض کی بیماری زیادہ دن تک رہے گی اور اگر اس خون میں سیاہی بھی ہو تو بیمار جلد مرجائے گا اور اگر انڈے کی زردی و سفیدی میں فرق نہ آیا ہو حالت اصلی پر ہو تو جان کہ مریض بہت جلد اچھا ہو جائے گا۔ دعا انڈے پر لکھنے کی یہ ہے وكذلك اوحينا اليك روحا من امرنا ما كنت تدرى ما الكتاب والايمان ولكن جعلناه نورا نهدى به

من يشاء من عبادنا و انك لتهدى الى صراط مستقيم۔ اللهم يا رب بين لى و اعلمنى بصفه هذا المريض فى هذه البيضه بحق نور وجهك الكريم و بحق محمد صلى الله عليه وسلم۔

6- بیمار اچھا ہو گا یا نہیں یا باہر گیا ہوا شخص تندرست ہے یا نہیں۔ جمعہ کی رات کو جب آدمی سو جائیں اس دعا کو کاغذ پر لکھ کر بیمار کے کپڑے میں لپیٹ کر اور ایک کنکر باندھ کر کسی کنویں میں ڈال دیا جاوے۔ اور ڈالنے والا شخص کنویں سے کچھ دور خاموشی کے ساتھ بیٹھ جائے اور اپنے کان اندر سے آواز آنے پر لگائے رکھے اگر آواز دف اور ڈھول یا چنگ و رباب کی آوے تو جانو کہ جو شخص کہیں چلا گیا ہے وہ صحیح و سلامت ہے۔ اور اگر کسی بیمار کی خبر معلوم کرنی ہے تو بیمار اچھا ہو جاوے گا۔ اور اگر آواز رونے اور نوحہ کی سنی جائے تو جان لو کہ بے شک وہ شخص مرگیا۔ اور اگر بیمار کی خبر دیکھنی ہے تو سمجھ جاؤ کہ وہ اچھا نہیں ہو گا مرجائے گا۔ وہ دعا یہ ہے۔ بسم الله الرحمن الرحيم۔ يا قوم انما هذه الحيوه الدنيا متاع وان الاخره هى دارالقران۔ من عمل سيئه فلا يجزى الا مثلها ومن عمل صالحا من ذكر۔ وامر ۵۹۱۱۹ كردن موسى م م والام ام باسم فلان بن فلان۔

7- یہ دعا خدائے پاک نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تعلیم فرمائی تھی اور دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں پڑھا کرتے تھے۔ دعا یہ ہے۔ یا قدیم۔ یا دائم۔ یا احد۔ یا واحد۔ یا صمد۔ جس سے مردے زندہ اور کوڑھی و جذامی اچھے ہو جاتے تھے۔ وہ تو انبیائے پاک تھے ان کا اعجاز تھا۔ حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس ذکر کو ہمیشہ پڑھا کرے خدا اس کو خرق عادات اور کشف و کرامات عطا فرمائے۔ بزرگان دین کا تجربہ ہے کہ جو صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے اس کا دل ظاہری و باطنی علوم سے منکشف ہو جائے جو دعا مانگے قبولیت کا شرف حاصل کرے اور ہر ایک بیماری کا مریض شفا پاتا ہے۔ بسم الله الرحمن الرحيم ولا حول و لا قوه الا بالله العلى العظيم يا قديم يا دائم يا فرد يا وتر يا احدُ يا صمد يا حى يا كريم يا رحيم يا سند من لا سند له يا من اليه المستند يا من لم يلد و لم يولد ولم يكن له كفوا احد يا ذالجلال والاكرام۔

8- دستور العمل خوجیہ مجرب المجرب حکیم مولوی حاجی سید محمد بدر الحسن صاحب سوائی ضلع بدایوں خاندانی اطبا نامور ہوئے ہیں قادریہ چشتیہ سہروردیہ نقشبندیہ اویسیہ سلاسل سے منظوری کا اعزاز رکھتے ہیں وہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر سال شروع ماہ محرم میں یکم دویم اور سوئم تاریخ کی رات کو تہجد کے وقت دو رکعت نماز پڑھے

پہلی رکعت میں الحمد کے بعد قل ھو اللہ ایک سو ایک بار دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ننانویں مرتبہ پڑھے۔ بعد ختم ہو جانے نماز قبل سلام پھیرنے سے پہلے ایک سجدہ اور کرے اس میں اسم یا اللہ کو ہزار مرتبہ پڑھے جس مریض پر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہو۔ مگر بچوں کی بیماریوں اور بلیات وغیرہ کے لئے اسم پاک کو زعفران سے گیارہ بار پڑھے اور کاغذ پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے۔ اور چینی یا مٹی کے کورے برتن میں جس کو پانی نہ لگا ہو گیارہ بار یا اللہ لکھ کر پلاویں۔ اور مردوں کے لئے بعد نماز اشراق کے گیارہ پرچہ کاغذ پر گیارہ جگہ یہی اسم پاک لکھ کر پلا دیا کریں کل امراض کو شفا ہو جائے اور جو مرض اطباء کی سمجھ میں نہ آئے تو بعد نماز مغرب اس بیمار کے نام کے موافق اسم پاک یا اللہ کو لکھ کر اور سر کے نیچے رکھ کر سو رہیں بیماری کی کل کیفیت سوتے میں معلوم ہو جاتی ہے۔ بعد نماز اشراق ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر آنکھوں پر پھونکیں تا زندگی بصارت کم نہیں ہوتی ۷۳ء کے ایام محرم الحرام میں احقر نے اس عمل خوبیہ کو کیا۔ مفقلہ مفید ثابت ہو رہا ہے کوئی بیمار علاج چھوڑ کر چلا جائے اس کی نسبت نہیں کہہ سکتا اچھا ہوا یا نہیں۔ جو زیر علاج رہے اچھے ہو گئے۔

قیدی کی جیل سے رہائی

قید میں جانے والوں سے اگر واقعی کوئی قصور سرزد ہوا ہے تو ہرگز اپنی رہائی کے لئے کوئی عمل نہ کرے کیونکہ گورنمنٹ الٰہی (خداوند کریم) بھی نافرمانوں کو سزا دیتی ہے۔ اس احکم الحاکمین کی سزا یہی ہے کہ بری بری بیماری جیسے طاعون' ہیضہ وغیرہ کی تکلیفوں اور رنج وغیرہ دکھ درد میں جتلا کرتا ہے۔ جس کا مفصل حال ہیضہ طاعون کے علاج میں لکھا گیا۔ بلا سبب اور بلا قصور حکام کی غلطی سے سزا ہو گئی ہے اور ناحق سزا پائی ہے تو ان عملیات سے جو عمل کیا جائے جلدی سے رہائی پائے۔

۱۔ کوئی سختی ایسی پیش آئی ہو جیسے کوئی مقدمہ فوجداری جس سے آبروریزی ہوتی ہو اور جیل جانے کی سزا ہونے والی ہو اس سے بری ہونے کے لئے سورہ یوسف اس ترکیب سے پڑھے۔ عزت و آبرو رہائی ہووے بعد کامیابی حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور حضرت یوسف علیہ السلام کی نیاز دلا دے سورت شریف کی ان آیات پر پہلے سے نشان کر لیا جاوے تاکہ پڑھنے میں غلطی نہ ہووے۔ پہلے یہ درود شریف گیارہ مرتبہ مع بسم اللہ پڑھے اللھم صل علی سیدنا محمدن النبی الامی و علی الہ و بارک وسلم پھر تین

مرتبہ لقد جاء کم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رووف الرحیم فان تولوا فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم۔ پڑھ کر پھر سورہ یوسف شروع کرے پہلی آیت کو مبین تک گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر آگے کو پڑھے جب واللہ المستعان علی ما تصفون پر پہنچے تو صرف اتنی ہی آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب واللہ غالب علی امرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون پر پہنچے تو اس آیت کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب ذلک من فضل اللہ علینا و علی الناس ولکن اکثر الناس لا یشکرون پر پہنچے تو اس آیت کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب ان الحکم الا للہ پر پہنچے تو اس آیت کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب ان ربی غفور رحیم پر پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب فاللہ خیر حافظا و ھو ارحم الراحمین پر پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر جب قال اللہ علی ما نقول وکیل پر پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب ان الحکم الا للہ پر پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب وانہ لذو علم لما علمناہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون پر پہنچے گیارہ مرتبہ پڑھے و فوق کل ذی علم علیم پر پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر جب واللہ اعلم بما تصفون پر پہنچے تو اس کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے پھر جب و ھو خیر الحکمین پر پہنچے تو گیارہ مرتبہ پڑھے اسی طرح فصبر جمیل کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور انہ ھو العلیم الحکیم کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور انہ لا ییئس من روح اللہ الا القوم الکفرون کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے اور یغفر اللہ لکم و ھو ارحم الراحمین کو گیارہ مرتبہ پڑھے اور انی اعلم من اللہ ما لا تعلمون کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھے ان ربی لطیف لما یشاء کو بھی گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھر یا لطیف الطف لی ولوالدی و باولادی فی جمیع الاحوال کو تین مرتبہ پڑھے پھر جب انت ولی فی الدنیا والاخرۃ توفنی مسلما والحقنی بالصالحین کو گیارہ مرتبہ پڑھے پر جب رکوع پر پہنچے تو وکاین من ایۃ سے آخر سورہ تک سات مرتبہ پڑھے پھر وہی آیت جو شروع میں پڑھی تھی لقد جاء کم رسول سے عظیم تک تین مرتبہ پڑھے اور درود شریف اوپر کا لکھا ہوا گیارہ بار پڑھ کر نہایت عاجزی اور الحاح و زاری سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ عزت و آبرو سے بچھا چھوٹے۔

دعا حضرت صدیق اکبرؓ جو قیدی قید خانہ میں پڑھے جلد رہا ہو جاوے بیمار پڑھے شفا پاوے

خذ بلطفک یا الٰھی من لہ و زاد قلیل
مفلس بالصدق یاتی عندنا بک یا جلیل
ذنبہ ذنب عظیم فاغفر الذنب العظیم
انہ شخص غریب مذنب عبد ذلیل
منہ عصیان و نسیان و سھو بعد سھو
منک احسان و فضل بعد اعطاء الجزیل
قال یا رب ذنوبی مثل رمل الا تعد
فاعف عنی کل ذنب فاصفح الصفح الجمیل
قل لنار ابردی یا رب فی حقی کما
قلت قل ینار کونی انت لی حق الخلیل
کیف حالی یا الٰھی لیس لی خیر العمل
سوء اعمالی کثیر زاد طاعاتی قلیل
انت والی انت کافی فی مھمات الامور
انت حسبی انت ربی انت لی نعم الوکیل
مافنی من کل داع فاقض عنی حاجتی
ان لی قلبا سقیما انت من یشفی العلیل
ھب لنا ملکا کبیرا نجنا مما نخاف
ربنا اذ انت قاض والمنادی جبرائیل
طلب لی کنز فضل انت وھاب کریم
اعطنی ما فی الضمیری دلنی خیر الدلیل
ابن موسیٰ ابن عیسیٰ ابن یحیٰ ابن نوح
انت یا صدیق عاص تب الی المولی الجلیل۔

ترجمہ: دستگیری کر خدا یا زاد ہو جس کی قلیل
ایسے مفلس کی جو آے در پہ تیرے اے جلیل

جرم اس کا حد سے گزرا معاف کر اس کی خطا
بندہ ناچیز ہوں میں اور گنہگار و ذلیل
مرتکب ہوں جرم و غفلت اور نسیانی کا میں
اور ہے تو معدن احسان وہم فضل جزیل
ہیں خطائیں میری بیحد مثل ریگ بحر و بر
سب گناہوں کو مٹا دے میرے اے رب جمیل
آگ کو کر حکم ہو گلزار ہم پہ اے خدا
جس طرح سے تو نے فرمایا تھا از بہر خلیل
ہائے کیا گزرے گی ہم پہ جب عمل اچھے نہیں
ہے بدی حد سے زیادہ اور طاعت ہے قلیل
با وفا بھی ہے تو ہی مشکل کشا بھی ہے تو ہی
اور خدائے ما ہے تو ہی ہے اور تو ہی نعم الوکیل
سب مرض میں دے شفا اور حاجتیں سب کر روا
دل مرا بیمار ہے اور تو ہی شفا بخش علیل
ڈر مجھے اس روز کا ہے بخش دینا بخدا
جبکہ تو قاضی بنے گا اور منادی جبرئیل
بخش دے ہم کو خدا یا نام تیرا ہے کریم
مدعا دل کا عطا کر رہنمایم خوش دلیل
واں کہاں موسیٰ و عیسیٰ اور کہاں یحییٰ و نوح
یوسفا تو بار کر پیش خداوند جلیل۔

جنات کی حاضراتی۔ مفقود الخبر کی خبر دینی۔ بیماری وجودی ہو یا آسیبی اسکو بتاتی انہیں سے علاج کو کہو شفا ہوتی حکیم سید علی شاہ متوطن پلول کا تحریر کردہ انکے پیر دستگیر کا عطیہ

جس روز یہ عمل کیا جائے اس روز آسمان پر ابر و غبار نہ ہو۔ جو بچہ پاؤں کے بل ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو اس کو اپنے پاس بٹھاوے اور اگر وہ نہ مل سکے تو جیسا

بچہ ہے لیکن اس کی عمر آٹھ سال ہو۔ پہلے اس کو نہلاوے اور اُجلے کپڑے پہناوے
اس کے کپڑوں پر عطر لگاوے اور یہ آیت شریف فکشفنا عنک غطائک
فبصرک الیوم حدید۔ نری ابراھیم ملکوت السموت والارض ولیکون
من الموقنین۔ ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر بچے کے ماتھے پر ایک ڈورے سے باندھ دیوے
اس طرح سے کہ سامنے سے پڑھی جا سکے۔

اس کے بعد نیچے لکھا نقش اتنے بڑے کاغذ پر لکھے کہ بچہ کی ہتھیلی پر رکھا رہے۔
نقش کے بیچ میں گول حلقہ بنا دے اور اس میں بڑے بڑے نقطے کالی روشنائی سے بناوے
ایسے کہ اس میں سیاہی چمکتی معلوم دے۔ پھر اس نقش لکھے پرچے کاغذ کو بچے کی داہنی
ہتھیلی پر رکھ دیا جائے اور اس بچہ سے کہہ دیا جائے کہ اپنی مٹھی بند نہ کرے اور بچہ اس
نقش کو ٹکٹکی باندھے ہوئے نہایت غور سے نقطوں کی طرف دیکھتا رہے یعنی اپنی نظر ان پر
سے بالکل نہ ہٹاوے۔ اور عامل صاحب تعویذ یعنی نقش ہتھیلی پر رکھتے ہی ایک مرتبہ آیت
الکرسی اللہ لا الہ اے خالدون تک اور یس سے مقمحون تک پڑھ کر بچے کے جسم
پر پھونک دیوے پھر چار سو مرتبہ اطرود پڑھے یہ سب پڑھ لینے کے بعد عامل بچے سے
دریافت کرے کہ تجھ کو نقش کے دائرے میں کیا دکھائی دیتا ہے۔ وہ بتلا دے گا کہ ایک
شکل کالی دکھلائی دیتی ہے پھر عامل بچہ سے کہلواوے کہ اس سے کہو کہ اپنے بھائی کو
بلاوے جب وہ بھی آجاوے اور دو صورتیں دکھلائی دینے لگیں تو پھر بچہ سے کہلواؤ کہ
دونوں میدان کی صفائی کریں۔ جھاڑو دیں جب وہ جھاڑو دے چکیں تو پھر ان سے کہو کہ
ایک دنبہ صحیح و سالم لاویں۔۔۔۔ جب وہ بھی لے آویں تو پھر کہو کہ سات کرسی لا کر
بچھاؤ۔ جب وہ بھی لا کر بچھا دیویں تو پھر دنبہ ذبح کرنے کو کہو جب وہ بھی ذبح کر چکیں تو
اس کا گوشت تیار کراؤ۔ جب وہ تیار ہو جاوے تو پھر کہو کہ سات بادشاہ جنات کو لاؤ جب
وہ بھی آجاویں تو ان کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جاؤ اور ساتوں کرسیوں پر بیٹھنے کو کہلواؤ
جب وہ بیٹھ جاویں تو عامل بھی سلام کر کے بیٹھ جاوے اور وہ گوشت کھانے کو ان سے کہا
جاوے جب وہ کھالیویں تو پھر کہلوایا جاوے کہ آج کے دن جس سلطان کی باری ہے وہ
موجود رہیں اور باقی سلطان تشریف لیجاویں بعدہ موجودہ سلطان کی خدمت میں بچے سے
کہلوایا جاوے کہ آپ کو تکلیف اس لئے دی گئی ہے کہ ہماری یہ مقصد براری ہو جاوے
پس اگر کسی چلے جانے والی کی خبر معلوم کرنی ہو تو وہ ظاہر کرو۔ اور اگر کسی بیماری کے
متعلق معلوم کرنا ہو کہ اس بیمار کو کیوں آرام نہیں ہوتا تو وہ ظاہر کرو۔ اور اگر کسی
بیماری کے متعلق معلوم کرنا ہو کہ اس بیمار کو کیوں آرام نہیں ہوتا وہ دریافت کرو یا اور
کوئی خفیہ راز دریافت کرنا ہو وہ بچے سے کہلواؤ وہ بلائیں گے اور اگر انہیں سے وہ کام

بیٹا ہو تو ان سے کہو کہ اس کو پورا کریں۔ جو مقصد دلی ہوگا وہ ان سے بر آئے گا۔ یہ
حاضرات دن میں کی جائے عمل کے جانے کے بعد شیرینی کی پاک طورالی سے جو پہلے ہی
پہلے سے نکالی ہوئی رکھی ہو دوسری جگہ بیٹھا کر حضرت علی مرتضیٰ مشکل کشا کی الحمد وغیرہ
پڑھ کر دی جاوے اور بچوں کو تقسیم کر کے ان کا دل خوش کیا جاوے۔ گویا کہ عمل ختم
ہو گیا موکل کو بھی رخصت کیا جاوے۔ نوٹ۔ اگر موکل پہلے روز حاضر نہ ہو تو دوسرے
اور تیسرے دن یہ عمل پھر کیا جائے ضرور بالضرور آتے ہیں اگر سرخ رنگ کا موکل نظر
آوے تو کل کام باسانی ہو جائیں گے جس کو یہ عمل کے جانے کا شوق ہو ضرور کرے۔
اس میں کسی قسم کا خوف نہیں۔
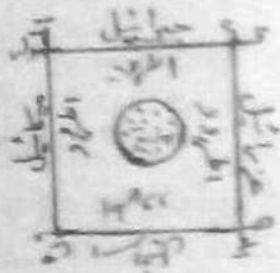
بے قرار دلوں کی اطمینان دلی وسوسوں اور نفسانی خطروں کی درستی رنج و غم کی مبدلی

آج کل جس کو دیکھو اور جس کی سنو اس امر کے شاکی ہیں کہ دن رات
فکرات سے گزرتے طرح طرح کے وسوسے اور خطرے دل میں پیدا ہوتے ہیں ایسے ہی
ادھیڑ بن اور الجھن سے نماز میں خشوع خضوع نہیں ہوتا جہاں نیت نماز کی سینکڑوں
خیالات لایعنی و بے معنی سے یہ یاد نہیں رہتا کہ کیا پڑھ رہے ہیں خدا اور خدا کے رسول
نے دلوں میں اطمینان اور خیالات پریشان نہ کرنے کے لئے بھی فرما دیا ہے۔ یوسوس
فی صدور الناس من الجنہ والناس کوئی عمل نہ کرے تو یہ بدنصیبی ہے۔ مضمون
مندرجہ ذیل سے کسی کی پابندی اختیار فرمائیں پھر دیکھیں کیسی بے فکری اور خوش فہمی سے
زندگی بسر ہوتی ہے۔
۱۔ حضرت عثمان بن العاص ؓ نے حضور انور ﷺ سے عرض کیا کہ شیطان مجھ میں اور

میری نماز میں حائل ہو جاتا ہے اور میری قرات کو مجھ پر مشتبہ کر دیتا ہے حضورؐ نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزب ہے جب تم کو یہ وسوسے محسوس ہوں تب تم اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھو اور تین بار بائیں طرف تھوک دو حضرت عثمان کہتے ہیں کہ جب میں ایسے کرتا وسوسہ جاتا رہتا لہٰذا ہر ایک صاحب کو اپنے وسواس دور ہونے کے لئے یہ عمل کرنا چاہئے۔

2۔ خیالات شیطانی اور وسوسے لایعنی دور ہونے کو یہ پڑھے وسوسہ دور ہووے اور نیک کام میں خوب دل لگے ھو الاول والاخر والظاھر والباطن و ھو بکل شیء علیم۔

3۔ جس کا نماز اور عبادت میں دل نہ لگے وہ لا الہ الا اللہ جتنا زیادہ پڑھے کم سے کم سو مرتبہ اور آخر میں ایک مرتبہ محمد رسول اللہ پڑھے نفع ہوگا کیونکہ شیطان ذکر الٰہی سن کر بھاگ جاتا ہے اور لا الہ الا اللہ راس الذکر ہے اسی سبب سے مشائخ زیادہ تر اپنے مریدوں کو اسی ذکر کی تعلیم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وسوسہ رفع ہونے کے لئے زیادہ نافع علاج ذکر الٰہی کی کثرت ہے اس سے دل اطمینان پاتے اور بےفکری سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ خدا کا فرمان ہے الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔ خدا ہی کے ذکر سے دل بے فکر رہتے اور اطمینان پاتے ہیں۔

4۔ ھو الاول والے عمل نمبر۳ کو زعفران عرق گلاب میں حل کر کے جمعہ کے دن آفتاب نکلتے ہی سات پرچہ کاغذ پر لکھے اور سات روز اس لکھے پرچہ کی گولی بنا کر نگل جایا کرے اوپر سے دل چاہے ایک دو گھونٹ پانی کے پی لیا کرے اطمینان دلی سے زندگی بسر ہوتی ہے۔

اور اس سے زیادہ حالات معلوم کرنے ہوں۔ کتاب کاشف الاسرار اور کُہ طیبہ منگائیے۔

5۔ سر اور ڈاڑھی کے بال کنگھا کرنے سے مردوں کے اور کنگھی سے عورتوں کے گرتے ہیں ان کو جمع کر کے کسی سوراخ میں یا اور کسی حفاظت کی جگہ جمع کر دیا کریں بلکہ بہتر ہے ہو جائیں زمین کے اندر گاڑ دیا کریں تو وہ مرد عورت بھی پریشانی اور رنجیدگی سے بچے رہیں۔ جو حفاظت سے نہیں رکھتے اور وہ ہوا میں ہر جگہ اڑتے رہتے ہیں تو ان کو بھی ہمیشہ پریشانی رہا کرتی ہے۔

برے خوابوں کی محفوظی۔ڈراؤنی خواب نظر نہیں آتی

جو شخص یہ چاہے کہ مجھے یا میری بیوی بچوں کو بد خوابی نظر نہ آئے یا سوتے میں بری شکل نہ دکھائی دیویں تو ان کو چاہئے کہ وہ خود یا کسی دوسرے سے دم کرا کر سویا کریں اور اگر دن میں کہیں چلیں پھریں تو کوئی ان سے نقصان نہ دیکھیں صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر دونوں ہاتھ اپنے بدن پر پھیر لیں۔ اسی طرح رات کی حفاظت کے لئے بعد نماز عشاء سوتے وقت پڑھ کر اور اپنے جسم پر ہاتھ پھیر لیا کریں۔ بچوں پر دوسرا پڑھنے والا پھیر دیا کرے۔ خدا کی طرف سے فرشتے محافظت رکھیں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا حکیم یا کریم یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر۔ یا رقیب۔ یا وکیل۔ یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔ بحق کھیعص حم عسق حرز کردم خودرا (دوسروں کے لئے دیگران) یا نام اپنی بیوی و بچوں کا لیا جائے لا الہ الا اللہ حصار کردم خودرا پھر (اسی طرح دیگر اتارا) محمد رسول اللہ۔

سال بھر خیریت سے گزرتی۔ شریروں کے شر سے محفوظ رہتی

1۔ محرم کا چاند دیکھنے پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ مرتبہ یا باسط پڑھے پھر نمبر دو والی دعا ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اور بال بچوں پر دم کرے سال بھر تک سب ہر طرح کی بلاؤں اور آفتوں سے امن و امان میں رہیں۔

2۔ محرم الحرام کی چاند رات کو بعد نماز مغرب دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے تین مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے بعد سلام ہاتھ اٹھا کر اس دعا کو پڑھے اللھم انت اللہ الابد القدیم ھذہ سنہ جدیدہ اسئلک فیھا العصمہ من الشیطان الرجیم والامان من الشیطان الجابر و من شر کل ذی شر و من البلایا و الآفاقہ واسئلک العون والعدل علی ھذہ النفس الامارہ بالسوء والاشتعال بمایقر

بسی الملک یا ہدو یا روف یا رحیم یا ذوالجلال والاکرام۔ تو ایسا ہے جس کی ابتداء ہے نہ انتہا یہ بنا بریں ہے تجھ سے مانگتا ہوں میں نگہبانی شیطان راندے گئے سے اور امان ظالم بادشاہ اور ہر شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے اور مانگتا ہوں مشغولی اس چیز کے ساتھ جو مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف اے نیک کار اے مہربان اے رحم کرنے والے اے صاحب بزرگی اور انعام کے۔

اس نماز کو جو کوئی پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دو فرشتے موکل کرتا ہے کہ وہ مدد کریں اس کے کار نیک میں اور شیطان لعین کہتا ہے کہ افسوس میں ناامید ہوا اس شخص سے تمام سال کو۔

خاکسار کا ذاتی تجربہ ہے کہ چاند دیکھنے کے بعد چند سال سے بعد اس دعا کو پڑھا کرتا ہے خدا کے فضل سے تمام سال بخیر و خوبی گزرتا ہے۔

3- اسی رات میں دو رکعت نفل حضرت خواجہ خواجگان خواجہ بہاء الدین نقشبند سے اس طرح منقول ہے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے قل ھو اللہ گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام یہ پڑھے۔ سبوح۔ قدوس۔ ربنا و رب الملئکہ والروح۔

حافظہ کی ترقی۔ ذہن کی تیزی۔ بھولنے کی عادت چھوٹ جاتی

انسان خصوصاً اطفال خورد سال اپنی لاعلمی کے باعث ایسی بدپرہیزی کر لیتے ہیں کہ جن سے یاد نہ رہنے کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے کتنی ہی محنت کرو اور کتنی ہی مار کھاؤ لیکن سبق یاد نہیں ہوتا۔ مندرجہ ذیل غلطیاں ایسی ہیں کہ انسان سے ہو ہی جاتی ہیں۔ مثلاً دھنیا سبز (کوتھمیر) کھانا خوشبو کے طور پر بہت سے کچے پتے کھاتے ہیں سیب کھٹے کھانا' چوہے کا جھوٹا کھانا۔ ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا' راستہ میں زندہ جوں کا چھوڑ دینا پھانسی لگتے آدمی کو دیکھنا۔ اونٹوں کی قطار میں چلنا قبروں پر لکھے ہوئے کا پڑھنا۔ کپڑے سے گھر میں جھاڑو دینا۔ دریا کی طرف ہمیشہ دیکھنا۔ عورت سے ہمبستری کے بعد ناپاکی میں کھانا یا دودھ وغیرہ پی لینا۔ لوبیا یعنی چولے کی پھلی کھانا۔ سوکھا گوشت کھانا۔ دماغی بیماری سے بھی حافظہ کا جو حصہ دماغ کے اندر ہے اس میں ضرر پیدا ہونے سے بھی کند ذہنی ہو جاتی کوئی کام یا بات ہو یاد نہیں رہتی۔ اور ادھر کوئی چیز رکھے ادھر بھول جائے ذہن کی تیزی جاتی رہے۔

1- حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام محمد چالیس مرتبہ کاغذ پر لکھے اور پانی سے دھو کر شہد ملا کر چالیس دن پیوے اور یہ دعا کرے کہ اے اللہ اس نام کی برکت سے جو میں نے پیا ہے میرے حافظہ میں ترقی کر پس اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر اور باطن کو کھول دے گا۔ اور یہ ایک نہایت عجیب راز ہے جو اس رمز کو سمجھے گا وہ اس کا مشاہدہ کرے گا۔

2- کند ذہن کے واسطے ایک ہزار مرتبہ حرف ا ریشمی کپڑے پر لکھ کر اس کے سینہ پر باندھیں ذہن اس کا کھل جائے گا۔ اور جو کچھ سنے گا وہ یاد رکھے گا۔

3- ۷۸٦ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پڑھ کر ایک کوزہ پانی پر دم کرے اور یہ پانی پلاوے ذہن تیز ہو جاوے جو کچھ یاد کرنا چاہے فرفر حفظ سنائے۔

4- بزرگان دین نے اپنا تجربہ کردہ ایک عمل راز خفیہ و اسرار نہفتہ میں ظاہر کیا ہے۔ جس کو حل کر کے عام مخلوق کو فائدہ پہنچایا جاتا ہے۔ تحریر فرماتے ہیں کہ سورہ یٰس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک اسم ہے جو شخص اس کو جان لے اور پانچ دن باوضو لکھے اور پانی میں دھو کر پی جایا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر حکمت کے دروازے کھول دیوے اور بیماریوں کے اسرار سے واقف ہو جائے وہ اسم سورہ یٰس کے وسط میں ہے اور اس کے پانچ کلمے ہیں اور سولہ حروف ہیں چار حروف سقوط ہیں دو حرفوں پر اوپر نقطے ہیں اور دو کے نیچے نقطے ہیں پس معلوم کرلو اس اسم پاک کو سوچا جا رہا تھا کہ یٰس میں یہ کونسی آیت ہے کہ مدرسہ اسلامیہ تھارہ کے قاری حافظ محمد ضیاء الدین خاں صاحب متوطن سوناتھ بھگن ضلع اعظم گڑھ نے سوچکر سلام قولا من رب رحیم کی آیت لکھائی کہ آیت سورہ یٰس کے بیچ میں ہے اور سولہ حروف بھی اسی آیت میں ہیں چار حروف جو سقوط ہیں وہ قولا لن رب میں الف اور لام لکھا جاتا ہے۔ وہ پڑھا نہیں جاتا اور رب رحیم میں الف اور لام نہیں پڑھا جاتا یہ سقوط ہوئے و اور ن دو حروف ے اور دو نقطے اوپر ہیں۔ پس یہ ہی بابرکت آیت ہے۔ یہ آیت دیکھی جا رہی تھی کہ میر ممتاز علی صاحب کارکن دواخانہ بول اٹھے کہ سلام قولا من رب رحیم ہوگی جو واقعی یہ ہی آیت شریف ہے اس میں اور بھی فوائد ہیں جو پڑھے گا وہ معلوم کرے گا۔ اور دیکھئے بھی۔

5- جس کسی کو علم دینی یا دنیاوی حاصل کرنا ہو اسرار ربانی کے منکشف ہونے کی تمنا رکھتا ---- ہو تو آدھی رات کے بعد دو رکعت نماز پڑھ کر ---- ان اسماء پاک کو سولہ

ہزار سات سو تیس مرتبہ نہایت عاجزی اور خلوص دل سے حرفوں کا خیال رکھ کر ۳۰ روز پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ یا سریع السمیع العلی العظیم المتعال الباعث البدیع الرافع العدل العزیز الرفیع الفعال العلیم العز العفو الواسع الجمال۔

6- جو شخص چاہے کہ میرا ذہن کھل جائے اور قران شریف حفظ ہو جائے تو اس ترکیب کو باقاعدہ کرے انشاء اللہ جو کچھ یاد کرنا چاہے گا وہ یاد کرے گا اور قرآن شریف کا حافظ ہو جائے گا اور اگر کوئی بچہ ہے تو اس کے ماں اور باپ یا اور جو کوئی وارث ہو وہ یہ عمل کرے۔ جمعہ کی رات کو بعد آدھی رات کے تہجد کی نماز پڑھے اور دعا مانگے پھر چار رکعت نماز کی نیت کر کے سورہ الحمد کے بعد سورہ یٰس اور دوسری رکعت میں الحمد پڑھ کر سورہ دخان اور تیسری میں سورہ سجدہ اور چوتھی میں تبارک الذی پڑھ کر سلام پھیرے اور خدائے پاک کی حمد و ثنا کرے اور درود شریف پڑھے انشاء اللہ ذہن میں تیزی پیدا ہوگی۔ اور حافظ قرآن بھی ہو جاوے گا۔

7- جس کا حافظہ اچھا نہ ہو اور قرآن شریف یاد نہ ہوتا ہو تو وہ سوتے وقت ہمیشہ دس آیتیں سورہ بقر کی پڑھ لیا کرے۔ چار اول کی الم سے مفلحون تک اور آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ھو سے خالدون تک۔

8- احقر کے نور بصر حافظ محمد عتیق القادر زاد اللہ عمرہ و شرح صدرہ جبکہ قرآن شریف حفظ کیا کرتے تھے تو جناب اقدس شاہ محمد واحد علی صاحب الوری ادام اللہ وجودہ نے قرآن شریف حفظ کئے جانے کے لئے سبق سے پہلے ۷ مرتبہ پڑھنے کو فرمایا تھا۔ بفضلہ تعالیٰ جلد یاد ہو جایا کرتا تھا۔ الحمد للہ اب وہ ہر سال رمضان شریف میں قرآن مجید سناتے ہیں اور طبی کتابیں پڑھ کر پٹیالہ بھوپ اندرا طبیہ کالج سے حاذق الحکماء کی سند حاصل کی۔ احقر اور دوسرے امورات میں منہمک رہتا ہے یہی مطب کرتے ہیں بیماروں کو دیکھنے جاتے ہیں سند میں پنجاب حکومت نے میونسپل بورڈ میونسپل کمیٹی میں اگر ملازمت چاہیں تو دینے کا وعدہ کیا ہے۔ دہلی اکثر جانا ہوتا ہے اپنے مکان پر مریض و مریضہ آتے ہیں ان کا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ وہ دعا ہر ایک بچے کو والدین سبق پڑھانے سے پہلے پڑھایا کریں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یامن ھو فی علوہ کائن یا من ھو فی علمہ محیط یا من ھو فی عزہ لطیف یا من ھو فی لطفہ شریف یا من ھو فی فعلہ حمید یا من ھو فی ذاتہ قدیم یا من ھو فی مجدہ منیر برحمتک یا ارحم الراحمین۔

امتحانوں کی کامیابی۔ ممتحنوں کی خوشدلی

1- جب سبق پڑھنے یا سنانے یا امتحان دینے کا وقت ہو اس کا ورد کیا کرے پہلے اور پیچھے یہ درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علی سیدنا محمد معدن الجود والکرم۔ منبع العلم والحلم والحکم وبارک وسلم۔ پھر گیارہ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ۔ اور اگر اپنے استاد یا امتحان لینے والے کی طرف اسے پڑھ کر پھونک دیا کرے کہ اسے معلوم نہ ہووے تو وہ بھی مہربان رہے۔

2- بشیر زادہ محمد ... سلمہ الصمد کو زمانہ طالب علمی میں یہ تعویذ لکھ دیا تھا موم جامہ میں بند کر کے ہر وقت اپنے بازو پر باندھے رکھتے تھے اور جب امتحان کے دن آتے تھے تو ان اسمائے پاک کو کم از کم گیارہ مرتبہ امتحان دینے سے پہلے پڑھ کر شرکت امتحان کی جاتی تھی۔ بفضلہ تعالیٰ سالانہ امتحان میں کامیابی ہوئی تھی۔

اللہ جل جلالہ	محمد رسول اللہ	ابوبکر صدیق	عمر فاروق	عثمان غنی ذوالنورین
علی المرتضیٰ	فاطمۃ الزہرا	خدیجۃ الکبریٰ	عائشۃ الصدیقہ	حسن الرضا
حسین الشہید کربلا	[illegible]	سعد و سعید	[illegible] والزبیر	[illegible]

بحق یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ

اسماء پاک یہ ہیں الغیاث یا غوث الاعظم الغیاث۔ الغیاث یا غوث الثقلین الغیاث۔ الغیاث یا شیخ محی الدین الغیاث والغیاث یا یا سید عبدالقادر الغیاث۔ عزیز مذکور کا کہنا ہے کہ جب میں اس کو اپنے دل میں پڑھا کرتا تھا تو دل میں جوش پیدا ہوتا تھا اور نہایت شوق و ذوق سے تمام سوالات کا جواب دیتا بعد حصول سند مظفر گڑھ وغیرہ میں کام کا بندوبست کیا بعدہ ۲۸ء گل بہاؤ ضلع میرپور میں گرداور تحصیل ہوئے بعد ازاں قانون گوئی سے ۳۶ء میں جھانسی ضلع کے اور بیرنائب تحصیلداروں کے کام کی نگرانی کا عہدہ پر خدا نے فائز المرام فرمایا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ معہ اہل عیال خوش و خرم رکھے۔ اور اس سے زیادہ مراتب پر متمکن فرمائے۔

دولت کی محفوظی گھروں میں چوروں کی نہ داخلی

1۔ اس نقش کو پتھر پر لکھ کر جس مکان کی دیوار میں لگائیں اس میں کبھی چور نہ آئیں۔

ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
ب	د	و	ح
ح	و	ب	د

2۔ گھروں میں سفید قمری یا جانور رکھا جاوے کوئی چور یا دشمن نہ آئے جادو کا اثر بھی اس گھر پر نہ ہونے پائے۔ یہ نقش بدوح کا ہے۔

بحمد للہ ۱۳۴۴ء میں حج کی ادائیگی کو جانا ہوا تو واپسی پر دو جوڑے قمری ایک سفید دوسرا خاکی اور دو جوڑے کبوتر لائے گئے قمری حق سرہ اور کبوتر یا ہو کا ذکر اس قدر جلدی جلدی کرتے ہیں کہ جہاز میں تسبیح کرنے والوں نے شمار کیا۔ تو نہ ہو سکا اس وقت قمریوں کے ۵۔۶ جوڑ اور کبوتروں کے ۴۰۔۵۰ جوڑے موجود ہیں۔

3۔ ایک سفید صاف کپڑا آدھ گز لمبا لیکر اس پر سات مرتبہ سورہ الحمد اور سات ہی مرتبہ سورہ والضحیٰ پڑھیں اور ہر ایک مرتبہ سورہ الحمد اور سورہ والضحیٰ پڑھ کر تھوڑا سا کپڑا ناق کی طرح لپیٹے جاویں جب سات مرتبہ پڑھنے سے کپڑا لپٹ جاوے تو اس کے دونوں سروں پر گرہ لگا دیوے اور کسی اندھیرے مکان میں رکھ دیں جہاں وہ کپڑا رکھا رہے گا وہاں کی ہر چیز محفوظ رہے گی گمشدہ چیز واپس آجاوے گی۔

انسان کی فراری بھاگے و بے پتہ کی واپسی

1۔ جس کسی کا کوئی عزیز بھاگ گیا ہو اور کہیں پتہ نہ معلوم ہو تو ال رح م ان کو سات مرتبہ معہ نام اس شخص کے لکھے اور یہ دعا پڑھ کر اس لکھے پر دم کرے اور گھر میں دفن کرے اور اوپر ایک بھاری پتھر رکھ دے وہ شخص آجائے گا۔ دعا پڑھنے کی یہ ہے۔
اللھم انی اسئالک بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم و بحق اسمک الرحمن ان تمتع ھذ العبد من الاباعات یا رب العلمین۔

2۔ کوئی چلا گیا ہو اور اس کو بلانا منظور ہو تو سورہ یٰس اکیس مرتبہ معہ بسم اللہ پڑھو اور یہ خیال رکھو کہ وہ چلا آ رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز نہ تو دوسرے تیسرے دن ضرور آجاوے کچھ فاصلے پر ہوگا تو کچھ دنوں کا انتظار کرو۔

3۔ ناد علی کہ جس کو حضور پر نور علیہ الصلوۃ والسلام نے پڑھ کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو مدینہ منورہ سے جنگ خیبر میں یاد فرمایا تھا نہایت عجیب اور بابرکت دعا ہے پس جو کوئی کسی گم شدہ کو بلانا چاہے چار سو چوالیس مرتبہ پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ناد علیا مظھر العجائب تجدہ عونالک فی النوائب کل ھم و غم سینجلی بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی۔

4۔ بھاگے ہوئے کے جلد واپس آنے کو نہایت مجرب ہے ایک پرچہ کاغذ پر بحق شیخ فرید شکر گنج لکھ کر پتھر سے دبا دے جب واپس آجاوے اسی پتھر برابر شیرینی پر فاتحہ حضرت شیخ فرید الدین علیہ الرحمتہ دلا کر بچوں کو تقسیم کردے۔

چوری گئی شے کی دستیابی۔ چور کی گرفتاری

1۔ حضرت مولانا شاہ عبدالصبوح رحمتہ اللہ علیہ اپنی تفسیر پارہ ۳۰ عم میں بحوالہ حدیث شریف تحریر فرماتے ہیں کہ کسی گم ہوئی چیز پانے کے واسطے سورہ والضحیٰ کو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی (انگوٹھے کے پاس والی) اپنے سر کے چوگرد پھراوے بعد میں۔ اصبحت فی امان اللہ فامسیت فی جوار اللہ امسیت فی امان اللہ واصبحت فی جوار اللہ سات مرتبہ پڑھ کر دستک دیوے یعنی ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مارے تو گیا ہوا مال واپس مل جاوے۔

2۔ نہایت مجرب عمل بارہا تجربہ کیا ہے دو آدمی آمنے سامنے یعنی ایک دوسرے کے مقابل ایک مٹی کا لوٹا لیکر بیٹھ جاویں اور جتنے آدمیوں پر شک ہو اتنے ہی کاغذ کی پرچیوں پر ہر ایک کا نام لکھا جاوے اور اس لوٹے کی ٹونٹی میں ایک پرچی رکھ دے اور وہ دونوں شخص اپنی شہادت کی انگلی سے لوٹے کا کنارہ پکڑ کر اوپر کو اٹھائیں اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سورہ یٰسین شروع کریں اور من المکرمین تک پڑھیں۔ اگر پہلی ہی پرچی پر لوٹا گھوم جاوے تو جانو وہی چور ہے جس کا نام پرچی پر لکھا ہے اور اگر لوٹا نہ پھرے تو جانو وہ چور نہیں ہے اسی طرح تمام پرچیوں کو رکھے اور سورہ پڑھے ان پانچوں میں جس کا نام ہے جان لو کہ وہی چور ہے ان پرچیوں میں کسی نام پر نہ گھومے تو جانا ہے چور ان میں نہیں ہے اور آدمیوں کے نام لکھو اور پڑھو۔ چور کا نام ضرور معلوم

ہو جاتا ہے۔

3۔ مرغی کے انڈے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم تبارک الذی بیدہ الملک وھو علیٰ کل شیء قدیر ن الذی خلق الموت والحیوۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا وھو العزیز الغفور الذی خلق سبع سموت طباقا ماتریٰ فی خلق الرحمن من تفوت فارجع البصر ھل تریٰ من فطور ثم ارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصر خاسئا وھو حسیر تک لکھ کر خشک ہو جاوے تو تیل چپڑ کر کسی لڑکے کو دیا جاوے اور اس سے کہا جاوے کہ انڈے کی طرف دیکھتا رہے اور سورۃ یٰسین پڑھتے رہو اور اس سے دریافت کرتے رہو وہ چور کا پورا حال بتائیگا یہ ایک عجیب راز اور بھید کا عمل ہے ہر کسی سے ظاہر کرنے کا نہیں ہے۔ عاملوں سے چھپانا چاہئے کہ وہ ایسے راز کو عام طور سے فاش نہ کریں۔

4۔ ایک مٹکا خالی لیکر اس کے اوپر آیۃ الکرسی اور یہ سات نام انبیاء علیہم السلام نوح۔ لوط۔ صالح۔ ابراھیم۔ موسیٰ۔ عیسیٰ۔ محمد۔ صلوات۔ اللہ علیھم اجمعین۔ لکھیں پھر الگ الگ ایک ایک نام کے ساتھ ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پر مٹکا میں پھونکیں اور ہر مرتبہ آیۃ الکرسی کے بعد یہ پڑھتے جائیں اللھم انی اسئلک بما ارسلت ھذا ان تنفخ بطن ھذا السارق کما نفخت ھذہ القربہ۔ جب سات پھونکیں پوری ہو جائیں تو مٹکا کا منہ باندھ کر لٹکا دیویں چور کا پیٹ انشاء اللہ تعالیٰ بہت سخت پھول جائیگا اور چور یا مال واپس لیکر آویگا۔

دشمنوں کی دوستی اعداؤں کی صلح وصفائی

موجودہ زمانہ میں اخلاقی دنیا کا کچھ ایسا رنگ بگڑا ہے۔ جس کو دیکھو اور جس کی سنو ایک دوسرے کی شکایت کر رہا ہے۔ عزیز و اقارب بھائی بندوں کو دیکھئے تو چھن رہی ہے ذرا ذرا سی باتوں پر الجھن ہو رہی ہے ۔ رشک و حسد نے ایسا ستیاناس کر رکھا ہے۔ کہ ایک کا ایک دشمن جان ہے۔ ایک بھائی چاہتا ہے کہ اس کا نام و نشان نہ رہے۔ دوسرا بھی جڑ بنیاد اکھاڑنے پر تیار ہے۔ اور ہر وقت برسرپیکار ہے جو بیچارہ کمزور ہے وہ زندہ درگور ہے وہ اس فکر اور تشویش میں رہتا ہے کہ ظالم کے ظلم سے کیسے بچوں اور کیوں کر اس سے رہائی پاؤں کوئی تعویذ دے یا ساحر ملے اس کے ذریعہ نجات حاصل کرے آج کل یہ لوگ ایسے رہ گئے ہیں روپیہ پیسے لے لو چلتے بنتے ہیں چونکہ نفاق باہمی دین کی خرابی دنیا کی تباہی کا باعث ہے اس لئے ایسے مجربات و عملیات ظاہر کئے جاتے ہیں جس سے اتفاق باہمی قائم رہے۔

انسان کو ایک دوسرے سے مل جل کر رہنا چاہئے خاص کر ان امور میں جن کو معاشرت سے ایک گہرا تعلق ہے۔ اپنا ہو یا بیگانہ۔ مسلمان یا غیر مسلمان سب سے کمال لطف اور مہربانی کے ساتھ پیش آنا چاہئے خندہ پیشانی سے ملنا ملانا انسانی فطرت کا اعلیٰ جوہر ہے۔ آپس میں رحم دلی کا برتاؤ نہایت پسندیدہ طریقہ ہے۔ اس سے بڑے بڑے کام انجام پاتے ہیں۔ رشک و حسد ایک بری بلا ہے۔ کتنی ہی تدبیریں کی جائیں لیکن دلی غش نہیں جاتی پس ایسے شخص کو اپنا دوست بنانے میں یہ تدابیر کام میں لائی جائیں۔

1۔ دلی دشمنوں کی برائی دفع کرنے اور ان کے نقصان رسانی سے بچنے کے لئے۔ ہر وقت وضو اور بلا وضو بلا تعداد اور بلا کسی شرائط وغیرہ اس دعا پر مداومت کرنی چاہئے دعا پڑھتے وقت دشمنوں کی صورت کو اپنے خیال میں جما کر ان کے سینہ پر پتھر مارے پہلی مرتبہ تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے بعد میں اس دعا کو اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے لیٹے پڑھے نماز میں نہ پڑھے اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم۔

2۔ دشمن کے سامنے یہ دعا پڑھے دشمن مغلوب ہووے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ تعذرت برب العزہ والجبروت و توکلت علی الحی الذی لا یموت شاھت الوجوہ و عمیت الابصار و توکلت علی اللہ الواحد القھار ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اس کو پڑھ کر تین بار دور سے اس کے منہ کے سامنے پھونک مارے پھر اس کے آگے جاوے تو مہربانی سے پیش آوے۔

3۔ دشمنوں میں دوستی ہونے اور ان کے دفع کرنے کے لئے ناد علی ننگے سر ہو کر ۲۱ مرتبہ پڑھے سامنے دشمن عاجز ہو کر بکلام بنے رہتے ہیں۔

4۔ یا حافظ۔ کر پست دشمن کے تئیں۔ تا نہ ہو رہزن مری رہ میں کہیں۔ چلتے پھرتے ایک دفعہ تو بسم اللہ پڑھ لے بعد میں اس کو دشمن ایک ہو یا زیادہ سب کا خیال کر کے پڑھتا رہے سب سرنگوں اور پست ہو جائیں گے۔

5۔ کسی ظالم دشمن کے سامنے پچاس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ پڑھے اس کے دل میں مظلوم کی ہیبت پیدا ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

6۔ یہ عمل الحب میں لکھنے سے رہ گیا تھا جو سب کے لئے مجربات سے ہے اور دشمنوں کے دوست ہو جانے کے واسطے بھی تجربہ کردہ ہے جو بلی بالکل سیاہ ہو اس کی مونچھ کے بال اور ہدہد کا دل۔ اور الو کی آنکھ اور گیدڑ کے سر کے اوپر کی کھوپڑی بال صاف کی ہوئی ان چاروں کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر جس

بناوے اور سرسوں کے تیل میں جلا کر ان کا کوری چپنی پر کاجل بنایا جاوے اور پھر اس کو کسی شیشی میں بھر کر رکھے جو کوئی اس کاجل کو اپنی آنکھ میں لگا کر جس کے پاس جاوے آنکھ سے آنکھ ملتے ہی عاشق ہو جائے اور اس کی محبت کا دم بھرے۔

دشمنوں کی نظروں سے پوشیدگی

7- ریت بہت سی جمع کر کے اس پر بیٹھ جاوے اور بسم اللہ پڑھ یہ آیت پڑھے وجعلنا من بین ایدیھم سدا و من خلفھم سدا فاغشینا ھم فھم لا یبصرون۔ پھر شاھت الوجوہ کہہ کر کے اے موکلو پکڑو آنکھیں اور بینائی ان کی کو اور داخل کرو ان کو اندھیروں کے دریا میں یہاں تک کہ مجھ کو دیکھنے نہ پائیں صم بکم عمی فھم لا یبصرون۔ یہ پڑھ کر خاموش ہو رہے اور کسی سے بات نہ کرے دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ رہے گا اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے اللھم انی اسئلک یا خفی لنا للطف الخفی باللطف الخفی فان من اخفیتہ بخفی لطفک فقد خفی (ترجمہ) میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے پوشیدہ مہربانی کرنے والے اپنی پوشیدہ مہربانی کے اندر چھپا لے کیونکہ جس کو تو نے اپنی پوشیدہ مہربانی میں چھپا لیا۔ وہ بے شک چھپ گیا پھر اس کے بعد اٹھ کر جہاں چاہے جائے سب سے پوشیدہ رہے گا۔ جب کسی سے بات کرے گا فوراً ظاہر ہو جائے گا اور اس عمل کی تاثیر جاتی رہے گی۔

کیمیا کی حصولی۔ دولت کی فراوانی

خداوند اشا عالم چنانا
حکیم و حاکم و ستار و دانا

کند پیدا ز صنعت ہر کے زر
گداہم زود تر گردد تونگر

نہ باشد مفلسی ماند بہ دنیا
شود کافور ناداری از دنیا

ہر آنکس کایں نوشت از غور فہمد
بسازد سیم و زر چند انکہ خواہد

اگر عہدے زمن واثق بہ بندد
کہ رمز من بہ پیش کس نگوید

کند اظہار اگر کس بے اجازت
نہ حاصل آید اور اجر ندامت

کیمیا حاصل کرنے کے لئے محنت تو خود نہیں کی جاتی۔ بنانے کے طریقے تو مخلوق خود نہیں سیکھتی اور کہتی ہے کہ اس کا کوئی وجود نہیں۔ بھلا یہ مقولہ کہیں جھوٹا ہو سکتا ہے

کیمیا و سیمیا و لیمیا ایں نباشد جز نبات اولیاء

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا الناس معادن کمعادن الذھب والفضۃ یعنی مومن عارف مثل سونے اور چاندی کے ہیں۔ پس کوئی علم و فن بلا مشقت کے نہیں آتا۔ اور جب تک استاد شفیق یا پیر کامل نہ بتائے نہیں بنا سکتا۔ بھلا یہ رسایان یعنی سونا چاندی بنانا۔ اور تانبہ' رانگ' سیسہ' جست کو بدل دینا کوئی آسان کام ہے۔ کاملوں' فقیروں' جوگیوں' سادھوؤں' سناسیوں' گداگروں کی خوشامد کرتے اور ان سے چاہتے ہیں کہ ہماری ہلدی لگے نہ پھٹکری۔ کیمیا ہاتھ آ جائے۔ وہ بیچارے خود تو جانتے ہی نہیں۔ اور اگر جانتے بھی ہیں تو ان کو ایسی کیا غرض اور ایسی کیا ضرورت جو اپنے ہاتھ سے اپنی دولت بلا کسی وجہ کے دیدیں یا ان کو بتا دیں بزرگوں کا قول ہے

ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد

جو کوئی خدمت ایسی کرے کہ جس سے دل خوش ہو جائے تو البتہ ممکن ہے کیونکہ اولیاء کامل بہت نرم دل ہوتے ہیں ان کے فرمانے کی تعمیل ہونے سے خوش ہو جاتے ہیں تو وہ بھی مالامال کر دیا کرتے ہیں۔ دنیا جائے مکر ہے۔ اس دنیا میں بہت ایسے مکار ہوا کرتے ہیں کہ اپنے آپ کو کیمیاگر کہتے ہیں۔

زرانشندوں کی غرض باؤلی ہوا کرتی ہے ان کے دام میں آ کر اپنا مال و متاع دیدیتے اور وہ لے کر چلتے ہوتے ہیں جیسا کہ اسی قصبہ کے ایک مہاجن پیارے لال پسر گوگراج کو کیمیا نے ایسا دھوکہ دیا کہ گھر کا تمام زیور منگا کر گڈھے میں رکھوالیا۔ موقع پاکر رفوچکر ہوا۔ ایسے ہی کوٹ قاسم میں عبداللطیف خاں وغیرہ کو چکمہ دیکر چلتا بنا۔ کیمیا بھی ایسی ہی شے ہے کہ جس کو آتی ہے وہ کہتا ہے مجھ کو نہیں آتی اور جو نہیں جانتا ہے وہ کہتا ہے کہ میں بتا دوں گا۔ اس کا بھی وہی حال ہے جیسے دست غیب اور تسخیر خلائق و جنات اور موکلات کہ ان علوم کا جاننے والا اگر کسی سے کہہ دیتا ہے تو اس کے پاس سے وہ علم جاتا رہتا ہے۔ کیمیا ہے اور ضرور ہے چنانچہ خدائے پاک کا ارشاد ہے وعلم ادم الاسماء کلھا کہ ہم نے سکھائے حضرت آدم کو کل علم ان میں زمین کے اندر کے معدن یعنی کانوں سے معدنیات نکالے جانے کا بھی ایک علم ہے پھر حضرت آدمؑ نے اپنے بیٹے حضرت شیثؑ کو بتانا چاہا تو کل اولاد کی طرف مخاطب ہو کر فرمانے لگے جو سب سے زیادہ عبادت

کرے اس کو یہ دولت مندی کی کان بتائی جائے گی۔ حضرت شیث ؑ نے ۳۰ سال خدا کی
عبادت کی اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم ؑ پر وحی نازل کی کہ یہ علم صنعت ان کو
تعلیم کر چنانچہ وہ بتائی گئی۔ اسی طرح جب حضرت موسیٰ ؑ نے خدا سے کلام کیا اور کلیم اللہ
کے خطاب سے فائز ہوئے تو علم صنعت بھی مرحمت ہوا اور توریت کو اس سے مطلع کیا
اور خدا سے دعا کی کہ اس علم کو رحمت اور رزق کر بنی اسرائیل کے واسطے حضرت موسیٰ
سے قارون نے سیکھی اور اس سے اپنے خزانے بھرے آیت قرآن شریف شاہد حال ہے و
اٰتیناہ من النور ما ان مفاتحہ لتنوء بالعصبہ اولی القوہ اور دیئے ہم نے
اس کو اس قدر خزانے جن کی کنجیاں طاقت والے جوان اٹھاتے تھے حضرت موسیٰ اس سے
زکوٰۃ طلب فرماتے تھے تو اس کو خزانے سے رقم کثیر دیتے ہوئے ناگوار گزرتا تھا اور کہتا
تھا کہ میں نے اپنی قوت بازو اور اپنے علم سے یہ دولت جمع کی ہے اس کا بھی ذکر قرآن
شریف میں آیا ہے قال انما اوتیتہ علی علم عندی حضرت موسیٰ نے اس کے
لئے بددعا کی پس وہ مع خزانوں کے زمین میں دھنس گیا حضرت شیخ سعدی کہتے ہیں ۔

قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت
نوشیرواں نمرود نام نکو گذاشت

جس کے دولت ہاتھ آئے اس کو چاہئے کہ غریبوں کو ضرور عطا فرمائے غریبوں کی دستگیری
سے اور زیادہ دولت مندی ہوتی ہے۔ کیمیا کے شائق ذکر الٰہی اور عبادت گذاری میں
مصروف رہیں۔ حضرت ابراہیم ؑ و حضرت سلیمان ؑ اور حضرت داؤد ؑ بلکہ کل پیغمبراں نے
روزی سے بے فکر رہنے اور عبادت الٰہی بجالانے کے واسطے کیمیا بنائی ہے اللہ تعالیٰ ایسی
دولت انہیں کو دیتا ہے جن کو اپنا برگزیدہ بناتا ہے تاکہ دنیا میں ان کو روزی حلال میسر ہو
اور دل ان کے عبادت کے لئے صاف ہوں بو علی سینا جو اعلیٰ درجے کے حکیم تھے اور
ان کو معلم ثانی کہتے ہیں۔ معلم اول وہ ہوتا ہے جو تمامی علوم و فنون سے واقفیت رکھتا ہو
پس معلم اول بقراط اور معلم دوم بو علی سینا تھے کہ وہ بنانے کا علم نہیں جانتے تھے وہ کہتے
ہیں کہ اوپر لکھی کل دھاتیں دراصل سونا بننے والی ہیں اور جب تک یہ سونا بننے کی حالت
کو نہیں پہنچتی ہیں تب تک یہ مثل ایک بیمار آدمی کے ہیں کوئی بیماری ایسی نہیں ہے جس
کا علاج نہیں ہو سکتا۔ البتہ حکیم حاذق ہونا چاہئے تاکہ مرض کی تشخیص ہو جائے بعض
مریض جاہل حکیم سے علاج کراتے ہیں وہ آخر کار پچھتاتے ہیں اسی طرح بعض سیدھے
سادھے مفلسی کے سبب یا وہ بعض لوگ کہ خدا نے ان کو سب کچھ دے رکھا ہے لیکن
دنیاوی ہوس نے ان کو ایسا اندھا بنا دیا ہے کہ اپنی گرہ سے روپیہ خرچ کرتے اور کیمیا

بناتے ہیں مگر ناواقفیت کی وجہ سے نہیں بنا سکتے اور یہی کہتے رہتے ہیں کہ ایک آنچ کی کسر
رہ گئی۔ حکیم افلاطون نے ایک شخص کو پارہ سے چاندی بنانا بتایا وہ شخص تلاش کر کے بوٹی
لایا۔ پارہ کٹھالی میں رکھ کر چرخ دیا اور عرق بوٹی کا نچوڑ کر اس میں ڈالا۔ پارہ ویسا ہی رہا۔
دوبارہ پھر وہی عمل کیا۔ لیکن نہ بنی۔ حکیم تائی کو سچا جان کر اسی طرح کئی بار محنت کی مگر
کیمیا نہ تیار ہوئی ایک دن جنگل میں اپنی پریشان حالت سے افلاطون کو برا کہہ رہا تھا کہ
افلاطون بھی آ نکلا جب اس کا غصہ کم ہو گیا اور خاموش ہو رہا تو افلاطون سے پوچھنے لگا کہ
تم کون ہو۔ اس نے کہا میں مسافر ہوں۔ شام ہو گئی اجازت دو تو میں یہاں پر سو رہوں۔
اس نے رضامندی ظاہر کی تو افلاطون نے کچھ دام دیئے اور کہا میں بھوکا ہوں کچھ کھچڑی
پکا لا دو۔ بڑی مہربانی ہو گی۔ اس نے کھچڑی لا کر پکائی اور افلاطون کو کھانے کے لئے
دی۔ اس نے کہا یہ تو کچی ہے۔ نہ تم کھاؤ نہ میں کھاؤں۔ اس سے تکلیف ہو جائے گی
اور لاؤ۔ اس غریب نے اور لا کر پکائی۔ اس کو جو افلاطون نے دیکھا تو کہا یہ نرم اور کچی
چاولوں کے کھانے کی ہے۔ اب کے تم اور لانے کی تکلیف کرو میں خود پکاؤں گا۔ وہ شخص
پھر لایا۔ افلاطون نے پکائی تو وہ کچھ عجب ایک ایک چاول علیحدہ علیحدہ دیکھنے سے دل خوش
ہوا افلاطون نے اس سے کہا کہ کھانا کیا مزیدار ہے۔ جب کھا چکے تو اس نے بھی تعریف
کی۔ اس وقت افلاطون بولا کہ کھچڑی تو تجھے پکانی آتی نہیں۔ بھلا کیمیا تو کیا بنا سکے گا۔ صبح
ہو جائے گی اور سامان لا میں تجھے کیمیا بنوا دوں گا وہ دن نکلتے ہی خوشی خوشی سب چیزیں
لایا۔ اور پھر پارہ کو کٹھالی میں ڈالا اور آنچ دی اور عرق ڈالنے کا ارادہ کیا۔ افلاطون نے
منع کیا کہ ابھی نہیں۔ چرخ کھانے دے وہ کہنے لگا واہ پارہ تیز آگ پر اڑ جائے گا۔
افلاطون نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا جب پارہ نے چرخ کھایا فوراً عرق اس کٹھالی میں چھوڑ دیا
سا چاندی بن گئی۔ بس پھر تو وہ افلاطون کے پاؤں پر گر پڑا اور کہا تو افلاطون ہی معلوم
ہوتا ہے۔ میں نے اب پہچانا میرا قصور معاف کیا جاوے چونکہ بنانے کی ترکیب ہی تو ہے۔
کیمیا بنانے کے شائق کو چاہئے کہ پہلے اور علم و فن کو کسی استاد سے سیکھتے ہیں اور عملیات
وغیرہ باقاعدہ پڑھتے ہیں تو ان کا کام پورا ہوتا ہے بلا کسی سے حاصل کئے کوئی کام کرتے
ہیں۔ تو وہ ادھورا ہی رہتا ہے۔ اول تو خدا سے دست بدعا رہے کہ وہ یہ علم اس پر
منکشف کرے اور کسی کامل استاد سے ملاوے یا حضرت خضر علیہ السلام کہ ان کو خدا نے
اپنے نیک بندوں کی رہنمائی کے لئے حیات جاودانی عطا فرمائی ہے۔ ان کے جویاں رہیں کہ
وہ ہر کسی کی امداد فرماتے ہیں۔

۱۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے اور ہزار بار بزرگوں کا آزمودہ ہے اس پر عمل کرنے والا
کیمیاگر ہوتا ہے۔ پاک صاف ہو کر چالیس روز روزے رکھے اور گوشت و انڈا نہ کھاوے

حلال روزی سے افطار کیا کرے بعد نماز عشاء معہ بسم اللہ سورہ والشمس اور واللیل اور والضحیٰ اور الم نشرح سات سات مرتبہ اور یہ آیت قل اللھم ملک الملک تؤتی الملک من تشاء و تنزع الملک ممن تشاء و تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر۔ انک علی کل شئی قدیر۔ تولج اللیل فی النہار و یولج النہار فی اللیل و تخرج الحی من المیت و تخرج المیت من الحی و ترزق من تشاء بغیر حساب۔ چالیس مرتبہ پڑھے پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اللھم انی اسئلک بقدرتک علی کل شئی و تسخیرک لکل شئی یا احد یا صمد یا وتر یا حی یا قیوم ان تصلی علی سیدنا محمد و ان تسخرلی العلم الذی سترتہ علی کثیر من خلقک و اکرمت بہ کثیرا من عبادک یا کافی یا غنی یا مغنی یا فتاح یا ھادی و اغننی بہ عمن سواک انک مالک الملک و بیدک مقالید السموت والارض و انت علی کل شئی قدیر چالیس روز کے بعد خواب میں یا جاگتے میں خدا کسی شخص کو بھیجے گا جو کیمیا سکھاوے گا جس کا دل چاہے تکلیف گوارا کرے۔ بعنایت خدا بالضرور کامیاب ہو جائے۔ اس کے علاوہ خاکسار تجھے وہ تین نسخے بتاتا ہے جو خوش قسمت اس کو بنا دے گا۔ دولت دنیا سے مالامال ہو جاوے گا۔ اور انشاء اللہ کبھی بھی ایک آنچ کی کسر نہ دیکھے گا۔ خدا جانتا ہے کہ یہ نہایت آزمودہ ہیں آزمائے جس کا دل چاہے۔

2- مرداسنگ، شنگرف، پارہ، صاف کیا ہوا، ہڑتال تبقی اعلیٰ درجے کی نہایت چمک دار سنہری رنگ گندک آنولہ سار یہ پانچوں دوائیں اچھی طرح پہچان کر ایک ایک تولہ لی جاویں۔ اور ان کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیس کر سور کے گوشت کی ایک ران کھال اتار کر لی جاوے اور اس کا قیمہ کر کر سب دوائیں قیمہ میں ملائی جائیں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں گلے کے پاس چاروں طرف چھوٹے چھوٹے سوراخ کر دیئے جائیں تاکہ ان سوراخوں میں سے مکھی اندر چلی جاویں اس کے منہ پر ڈھکنا رکھ کر اور بند کر کے سات دن اور سات رات ایسی جگہ رکھی جائے کہ جہاں دن بھر دھوپ میں رکھی رہے۔ سات دن کے بعد ہانڈی کا منہ کھولا جائے۔ ایسے کہ اس کی بو ناک میں نہ پہنچے جب اس کی بھاپ نکل جائے تب تھوڑی دیر پیچھے اس ہانڈی کے اندر دیکھے اس میں ایک یا دو کیڑے نظر آئیں گے۔ اس ایک یا دو کیڑے کو اس ہانڈی میں سے نکال کر ایک انڈے مرغ کو سفیدی اور زردی سے خالی کر کے اس میں رکھ دے۔ انڈے کا منہ دوسرے انڈے کے چھلکے سے بند کر دیا جائے۔ پھر مونگ کی دال اور چاول

کھچڑی سرپوش رکھ کر پکاوے۔ جب چاولوں میں ایک دو کی گلنے سے رہ جاویں تو کھچڑی کے بیچ میں اس انڈے کو رکھ کر اور اوپر نیچے کھچڑی ڈال کر انڈا چھپا دیا جائے اور پھر کھچڑی میں پاؤ سیر گھی گرم کر کے ڈالے۔ جب کھچڑی بالکل ٹھنڈی ہو جائے تو اس انڈے کو نکال لیا جاوے انڈے کے اندر کیڑوں کا تیل ہو جاوے گا جب ارادہ کیمیا بنانے کا ہو تو ایک پیسہ تانبے کا خوب ریت مٹی سے صاف کئے ہوئے پر پینک اس تیل کی لگا کر دوسرا پیسہ اور اس کے اوپر رکھ کر اس پر بھی ایک پینک لگا کر کوئلے کی تیز آنچ میں اس پیسے کو رکھ کر اتنا سرخ کرے کہ وہ آگ جیسا سرخ رنگ ہو جاوے۔ ٹھنڈا ہونے پر سونا بن جائے گا اسی کو کیمیا کہتے ہیں کیمیا بننے پر خیرات ضرور کیا کرے۔ غریب محتاجوں کو صدقہ دینے سے برکت ہوتی ہے اور ہمیشہ کیمیا بنتی رہتی ہے یہ نسخہ ساون اور بھادوں کے مہینے میں بناوے۔ اس موسم میں کیڑے جلدی پیدا ہو جاتے ہیں۔ گوشت ملی ہوئی دوائیں جب ہنڈیا میں ڈالی جائیں تو چوتھے روز کھول کر دیکھ لیا جائے کہ اس میں کیڑے پڑنے لگ گئے یا نہیں۔ جو کوئی کیمیا کا متلاشی ہو خدا کرے یہ نسخہ بناوے کیمیا ضرور بن جاوے گی جو اس کی قدر کرے وہ مالدار ہو جاوے۔ اگر یقین نہ کرے اولیاء کے کیمیا گروں کی طرح سے جیسے اس نسخے کبھی بدظنی ہو تو جان لے کہ میری قسمت میں نہیں ہے۔

3- اس نسخہ کی تیاری کی تین چار شرط ہیں۔ اول یہ کہ غیر مذہب کو نہ بتاوے دوسرے سب علم سے چھپاوے۔ تیسرے کسی سے یہ راز ظاہر نہ کرے۔ چوتھے جو بہت خدمت گزار ہو اس سے دریغ نہ کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک تولہ سفید سنکھیا چمکدار یا شنگرف ڈلی ہو روڑی نہ ہو۔ لوہے کے کڑاہے میں رکھ کر چولہے پر چڑھاوے نیچے اس کے بیری کی لکڑی کی آگ جلاوے اور نیم کا مدھ (وہ عرق جو نیم کے درخت سے ٹپکا کرتا ہے) آگ جلانے سے پہلے اس قدر ڈال دے کہ ڈلی سنکھیا یا شنگرف کی ڈوب جائے جب آگ جلنی شروع ہو جاوے تو پھر تھوڑا تھوڑا نیم کا مدھ خاص اس ڈلی پر بطور چویہ کے ڈالتا رہے اور آگ آہستہ آہستہ جلاتا رہے جبکہ سوا سیر پر عرق جیسے نیم کا مدھ جل جاوے گا۔ تو وہ ڈلی قائم ہو جاوے گی۔ جس وقت کام کرنا منظور ہو تو ایک سو ایک مرتبہ یا حی یا قیوم اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے اللھم صل علی محمد و علی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم و علی ال ابراھیم انک حمید مجید۔ پھر ایک رتی سنکھیا

اور ایک تولہ رانگ میل سے صاف کئے ہوئے کو آگ پر اس قدر گرم کرے کہ چرخ کھانے لگے فوراً اس پر ڈال دے خالص اور اعلیٰ درجہ کی بن جائے گی اور اگر ایک تولہ تانبہ کے صاف شدہ پیسہ کو خوب سرخ کرے جب آگ پر خوب چکر کھانے لگے جس کو چرخ کہتے ہیں تو ایک رتی اس پر ڈالنے سے نہایت عمدہ چاندی بن جاتی ہے۔ اور اگر شنجرف کو قائم کیا ہے۔ تو ایک تولہ کا وہ تانبہ کا لیکر اس کا میل پھیل رگڑ کر صاف کر لیا جاوے۔ پھر اس کو آگ پر دھونکنی سے اتنا گرم کیا جاوے کہ چرخ کھانے لگے۔ چکر کھانے پر فوراً ایک رتی شنگرف قائم کی ہوئی تول کر ڈال دے اعلیٰ درجے کا سونا بن جاتا ہے۔ اور اگر چاندی کا سونا بنانا منظور ہو تو ایک تولہ چاندی کا روپیہ بے پوری لے کر یا ایسی چاندی ہو تو وہ لے کر چرخ دیوے اور ایک ماشہ شنگرف ڈالے تو خالص سونا بن جاوے اور ایک ماشہ شنگرف ایک تولہ رانگ پر چرخ دیکر ڈال دے تو اس کی چاندی بن جاتی ہے بعض دفعہ ایک ماشہ شنگرف ڈالنے سے چاندی سخت ہو جاتی ہے تو شنگرف ایک ماشہ سے کم ڈالے۔ عمدہ چاندی تیار ہوتی ہے۔ ایک آنچ کی بھی کسر نہیں رہتی۔ کہیں لے جاؤ خالص چاندی بتائی جاوے گی۔ چاندی سے جو سونا بنایا جاتا ہے تو خالص سونے سے کم قیمت کا بنتا ہے۔ جیسے رنگ کی قدر پھیکا رہتا ہے۔ پس اس میں ماشہ یا دو ماشہ اصلی سونا سونے میں اور اصلی چاندی چاندی میں ملائی جائے تو جس سنار (زرگر) وغیرہ کو دکھاؤ تمیز نہ کرے کہ یہ بنایا ہوا ہے۔

اس ترکیب سے جو کچھ بنائے بن جائے گی۔ انشاء اللہ محنت بے فائدہ کبھی نہ جائے گی۔ جب کبھی بنائے غریب محتاج کو ضرور دے۔ اور جب زکوٰۃ کے قابل ہو جاوے تو زکواہ ضرور ادا کرتا رہے۔ اور یہ راز کسی سے ظاہر نہ کرے۔

سفر و حضر کی خیریت سے واپسی۔ راہ بھولے کی مدد ہونی

-1 حضور پرنور علیہ الصلوٰہ والسلام سفر کرنے والوں کو یہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ پڑھ لیا کرو خیریت سے واپس آؤ گے بسم اللہ علی ملہ رسول اللہ۔

-2 یہ پڑھنا بھی فرمایا ہے۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم و من وعثاء السفر ترجمہ۔ پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان الرجیم سے اور سفر کی سختی

ہے۔

-3 گھر سے نکلتے کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے۔ گھر میں واپس آنے تک ہر ایک برائی سے محفوظ رہے۔

-4 مکان سے جاتے وقت فقیروں اور غریبوں کو کچھ خیرات کرے تو سلامتی سے اپنے گھر واپس آئے۔

-5 گھر سے باہر نکلے اس وقت دروازہ مکان کے داہنی طرف کھڑے کھڑے انگلی سے یا سیاہی کے لکھے لا الہ الا اللہ یہ لکھ کر دروازے کے بائیں طرف کے کہ واپس آنے پر محمد رسول اللہ لکھوں گا جب واپس آئے تو دروازہ کے بائیں طرف گھر میں جانے سے پہلے محمد رسول اللہ لکھے گھر والے خیریت سے رہیں اور خود بخیریت اپنے گھر واپس آئے۔

-6 جو شخص سفر کے اندر جنگل اور پہاڑ میں خوف کرے اور ڈر معلوم ہووے تو اس کو چاہئے کہ یا حفیظ جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔ موکل اس کی حفاظت رکھتے ہیں۔

-7 جب سفر میں راستہ بھول جاوے تو یا ھادی جس قدر پڑھے جلد راستہ مل جائے۔

-8 جب سفر میں ہو اور راستہ گم شدہ ہو بچہ پریشانی' بھوک' پیاس کی خواہش بے تکب کرتی ہو تو کو اپنی زبان سے یا عباد اللہ اعینونی اعینونی اے اللہ کے بندو میری مدد کرو میری مدد کرو۔ پس جلدی جلدی جس قدر تعداد سے زیادہ پکارا جاوے۔ مردان غیب اس کی مدد کرتے ہیں۔ خدا نے ان کو اسی واسطے پیدا کر کے جنگلوں میں پہاڑوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔ کہ جب کوئی ان کو یاد کرتا ہے تو یہ یاد کرنے والے کی مدد کیا کرتے ہیں جیسے اور قطب و اوتار اور نقباء و نجباء ابدال وغیرہ وغیرہ اپنا اپنا کام جس پر مقرر ہیں کیا کرتے ہیں۔

دعا کی مقبولی۔ مضطر کی مطلب بر آری

خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے ادعونی استجب لکم۔ کہ مجھ سے مانگو میں قبول کروں گا۔ دوسرا فرمان ہے۔ اجیب دعوہ الداع اذا دعان قبول کرتا ہوں میں دعا جب وہ مجھ سے دعا مانگے تیسرا ارشاد امن یجیب المضطر اذا دعان کہ جب کوئی پریشان مجھ سے دعا مانگے قبول کرتا ہوں۔ ان آیات سے ثابت ہوا کہ اپنی ضروریات میں خدا سے دعا

کرے ضرور قبول ہووے لیکن جیسے ہر کام کے طریقے۔ انجام اور ترکیبیں ہیں۔ ایسے ہی اس کے لئے بھی شرطیں ہیں۔

1- کھانا ایسا کھاوے جو ناجائز طریقے سے حاصل نہ کیا ہو۔

2- گڑگڑا کر نہایت عاجزی اور رو رو کر اور چپکے چپکے دعا مانگے۔ آہستہ کی آواز سے اس کے لئے یہ حکم دیا گیا ہے۔ ادعوا ربکم تضرعا و خفیہ مانگو اپنے رب سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے۔

3- پاک و صاف ہو کر دعا مانگے۔

4- دونوں ہاتھ پھیلا کر بار بار دعا کرے۔

5- حضور سردار دو جہاں محمد رسول اللہ ﷺ اور انبیائے پاک صحابہ، آئمہ، شہداء اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا مانگے۔

6- درود شریف پڑھ کر۔ میلاد شریف۔ وعظ شریف۔ ان وقتوں میں دعا مانگے ضرور قبول ہوتی ہے۔

(۱) جمعہ کی رات (۲) جمعہ کے دن (۳) جمعہ کی نماز کے وقت (۴) پچھلی رات (۵) ہر نماز خشوع و خضوع سے پڑھنے کے بعد۔ (۶) اذان اور اقامت کے درمیان (۷) قرآن شریف پڑھنے میں (۸) مسجد میں (۹) جبکہ امام ولاالضالین پڑھے۔ (۱۰) آب زمزم پینے کے بعد۔ (۱۱) جس وقت مرغ اذان دیتا ہے۔ (۱۲) شب قدر (۱۳) عرفہ کے دن (۱۴) رمضان شریف میں (۱۵) مینہ برستے میں اور ان متبرک مقاموں میں دعا مانگے ضرور قبول ہو۔ (۱) حرم شریف مکہ معظمہ (۲) حرم حضرت رسول اکرم ﷺ (۳) بیت المقدس (۴) خانہ کعبہ کے اندر (۵) چاہ زمزم (۶) سعی صفا و مروہ (۷) زیر میزاب رحمت (۸) مقام ابراہیمؑ کے پیچھے (۹) عرفات (۱۰) مزدلفہ (۱۱) انبیاء اصفیاء۔ اولیاء اللہ کے مزاروں پر۔

ان لوگوں کی دعا جلد قبول ہوتی ہے

(۱) جو شخص مظلوم اور نہایت پریشان ہو خواہ وہ کافر ہو یا مسلمان (۲) ماں باپ کی اولاد کے واسطے۔ (۳) نیک اولاد کی اپنے ماں باپ کے لئے۔ (۴) سفر کرنے والے کی۔ (۵) روزہ رکھنے والے کی۔ (۶) مسلمان کی مسلمان کے واسطے۔ (۷) توبہ کرنے والے کی (۸) سونے والا آنکھ کھلتے ہی پہلے کلمہ شریف پڑھے بعد میں دعا مانگے۔

دعاؤں کی قبولیت کے لئے یہ دعائیں نہایت مجرب ہیں

- (۱) اس دعا سے حضرت عیسیٰؑ مردے زندہ کیا کرتے تھے۔ بہت سے صحابہ کرامؓ خاص کر حضرت مقاتل

رضی اللہ عنہ نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے۔ خداوند جل و علا جلد مراد بر لایا۔ صبح کی نماز پڑھ لینے کے بعد اسی جگہ بیٹھا رہے اور ایک سو مرتبہ پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اللھم انی اسئلک یا قدیم یا دائم یا فرد یا قائم یاحی یا قیوم یا ذی الجلال والاکرام فان تولو فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت و ھو رب العرش العظیم پھر جو دعا مانگے جلد اس کا ظہور ہووے اے اللہ کے بندو اس دعا سے جلد اپنی حاجت پوری ہونے کی دعا کیا کرو۔ (۲) جمعرات کے دن جو رات جمعہ کی ہو آفتاب چھپ جانے کے بعد نہاوے اور مغرب کی نماز پڑھ کر کسی ایسی جگہ بیٹھ جائے کہ کسی سے بات نہ کر سکے۔ جب نماز عشاء پڑھ چکے تو وتر کے آخری سجدہ میں یہ دعا سو مرتبہ پڑھے یا اللہ یا رب یا حی یا قیوم بک استغیث بعد میں جو دعا جو مانگے حق تعالیٰ جلد قبول ہوتی ہے۔ (۳) میلاد النبی شہدائے کربلا کا ذکر کر کے وعظ کے جلسوں اور دوسرے ذکر اذکار کے جانے کے بعد ایک شخص یہ الفاظ گریہ و زاری اور آواز سے ادا کرے اور ہر فقرے کے بعد حاضرین جلسہ نہایت ادب اور خشوع و خضوع مل کے آواز سے آمین کہیں انشاء اللہ تعالیٰ سب کی دعا قبولیت درگاہ رب العزت کا شرف حاصل کرے۔ الٰھی سلمنا وسلم دیننا واقبل طاعتنا۔ واحفظ ایماننا۔ واسع رزقنا۔ و اوصلنا الی مقاصدنا۔ وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔ (۴) یہ دعا بھی ایسے مبارک موقعوں پر مقبول خدا ہوتی ہے۔ الٰہی جمیع حاجات حل مشکلات مقبول طاعات محو تقصیرات، ازدیاد حسنات، رفع، منکرات بقائے ایمان، بقائے رحمٰن، شفائے بیماران، نجات اسیران، خلاصی محبوسان، ادائے قرضداران، سلامتی راہ مسافران، نزول باران بروقت درمان، ارزانی غلہ تہہ، امکان، فتح و نصرت شر سلطان مومنان۔ مقہوری کافران، استیت ملک برفع فساد مفسدان، رفاہیت خلق اللہ بدفع شر شیطان۔ آسودگی مسکینان و محتاجان۔ فراغت غریبان و مفلسان تندرستی محبان و دوستان، سلامتی حاضران و غائبان بطفیل نبی آخر الزمان آل اصحاب و اولیائے اہل عرفان علیم الصلوۃ والغفران برحمتک یا ارحم الراحمین

زہر کی تاثیر اثر نہیں کرتی

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو ایک شخص نے زہر ہلاہل کا پیالہ دیا اور کہا کہ اگر ان کلمات کی تاثیر صحیح ہے تو آپ اس کو پی لیجئے۔ اس وقت بہت سے صحابہ کرام وہاں

موجود تھے آپ نے بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء و ھو السمیع العلیم۔ پڑھ کر پی گئے اور صحیح و سالم وہاں سے کھڑے ہوئے پسینہ آکر تمام زہر بہہ گیا۔ اسی روز سے اس اسم پاک کو تین مرتبہ پڑھ کر جو شخص زہر کھائے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے۔

زہر ملا کھانا : یا اور کوئی چیز ایسی ہو جس میں یہ شک گزرے کہ ایسا نہ ہو اس میں کسی نے سنکھیا ملا دیا ہو اور یا اور کوئی زہریلی شے ملا دی ہو تو وہ کھانا بندر کے آگے رکھ دیا جائے وہ اس زہریلی اشیاء سے ڈرے گا۔ اور اگر زہر ملا نہ ہو گا تو سونگھ کر کھا جائے گا۔ جس کھانے میں یہ شک ہے کہ زہر ملا ہوا ہے تو اس کھانے کو مور کے سامنے رکھے اگر کھانا زہریلا ہو گا وہ اسی وقت ناچنے لگتا ہے۔

قرضہ کی ادائیگی بڑی خوش نصیبی

قرض لینے کے لئے بڑے بڑے وعدے کرتے ہیں عزیز و اقارب' دوست احباب ان کی عاجزی پر دیدیتے ہیں لیکن لینے والوں کو ادائیگی کا مطلق خیال نہیں ہوتا۔ دینے والے وصولی کے تقاضے کرتے وعدے وعید یاد دلاتے تو تو میں میں ہوتی ہے تو آنا جانا چھوڑ دیتے۔ دوسری قوموں سے لیتے ہیں ان کو سود دینے کا اقرار لکھ دیتے ہیں ان کو نہیں دیتے تو وہ نالش کرتے جیل بھجواتے' مکان قرق کراتے گھر سے بے گھر کرا دیتے ہیں۔ تب یہ فکر ہوتی ہے کہ کوئی وظیفہ پڑھیں۔ وہ اگر خدا و رسول کے فرمودہ پر عمل کریں تو بفضلہ قرضہ سے سبکدوشی ہو جائے۔

۱۔ قرضہ کی ادائیگی کا نہایت مجرب صدہا بزرگوں اور اولیائے نامدار کا آزمودہ و مجرب۔ حضرت مولانا شیخ عبدالحق محدث دہلوی اکتالیس روز تک شروع ماہ سے یہ درود شریف سو بار روزانہ پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم صل علی محمد عبدک و رسولک و علی المومنین و المومنات و علی المسلمین و المسلمات پڑھنے کے بعد سجدہ کر کے ادائیگی قرضے کی دعا کرے۔ مال میں برکت ہوتی ہے۔

2۔ دو رکعت نماز صلوۃ الکیمیا جمعرات کی رات سے شروع کی جائے۔ اول رکعت میں الحمد پڑھ لینے کے بعد و من یتق اللہ یجعل لہ مخرجا و یرزقہ من حیث لا یحتسب ستر مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے و من یتوکل علی

اللہ فھو حسبہ ان اللہ بالغ امرہ قد جعل اللہ بکل شئی قدرا۔ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں بھی یہ آیت و من یتوکل اوپر والی پوری ستر مرتبہ پڑھے اور دعا مانگے کہ الٰہی میرا قرض ادا ہو جائے اور فراخ دستی زیادہ ہووے چالیس روز تک پڑھے انشاء اللہ ان دنوں سے پہلے ہی مراد حاصل ہو جائے۔

مال کی بازیافتگی دفینہ کی دستیابی۔ جادوگری کی تلاشی

کوئی خزانہ زمین کے نیچے یا کسی تہ خانہ وغیرہ میں ایسا محفوظ ہو کہ وہاں سے مال نہ لیا جائے اور لینا منظور ہو تو یہ کیا جائے کہ کاغذ پر یہ نقش اس شکل پر لکھے۔ اور اس کے نیچے یہ عبارت لکھے اور اس کو پڑھتے ہوئے جہاں سے مال نکالنا ہے۔ نکال لیا جاوے کسی قسم کا گزند نہ پہنچے گا۔

٣٦	٤١	٣٤
٣٥	٣٧	٣٩
٤٠	٣٣	٣٨

آل و اولاد صحیح و سلامت رہے گی یہ کہ کہا جاتا ہے کہ ایسا مال نکالنے سے پہلا بیٹا مر جاتا ہے۔ غرباء مساکین کو حسب ضرورت خیرات دیتا رہے۔ اجب ایھا الملک ھمھم طلطفیائیل بطیائیل الرئیس۔

دفینہ کا پتہ نہ لگتا ہو تو : یہ عمل کام میں لایا جاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دفینہ دستیاب ہو جائے۔ اس میں مال جو کچھ ہو مل جائے حضرت شیخ امام احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ علیہ کے مجربات سے ہے۔ سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے پر یہ حروف لکھے۔ اور لکھتے وقت لوبان اور کندر کو جلا کر دھونی کرتا رہے۔

ن	ی	ق
ش	ن	ی
ی	ق	ن

اس کے چاروں طرف یہ آیت مع زیر و زبر وغیرہ کے لکھے۔ الا یسجدوا للہ الذی یخرج الخب فی السموات والارض لکھنے کے بعد اس کپڑے کو مرغ بالکل سفید رنگ کا ہو اس کی گردن میں باندھے۔

اور جس مکان میں دفینہ کا گمان ہو یا جادو گڑے ہوئے کی تلاش ہو تو اس مقام پر مرغ کو چھوڑ دے۔ جہاں وہ دفینہ یا جادو گڑا ہوا ہوگا وہاں وہ مرغ پہنچ کر تین دفعہ آواز دے گا اور پنجوں سے کریدے گا۔ یہ دعا پڑھتا رہے اور جو کچھ مال و متاع ہو کھود کر نکال لے اللھم انی اسئلک یا شاکر یا شکور یا شھید یا شدید بہما او دعوتہ حرف الشمس من الاسرار المخذونہ والانوار المکنونا ان تسخرلی ملائکتک الکرام خدام ھذا الحرف انک علی کل شئی قدیر

کیڑے مکوڑوں کی فراری۔ موذی جانوروں کی تکلیف نہ دے

1- اس آیت شریف کے پڑھنے سے حشرات الارض یعنی سانپ بچھو کنکھجورہ وغیرہ کی تکلیف پہنچے اور ان کے کاٹنے سے ہر کوئی محفوظ رہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ انی توکلت علی اللہ ربی و ربکم ما من دابہ الا ھو اخذبنا صیتھا ان ربی علی صراط مستقیم۔

2- عامل افریقہ نے عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ کو شکایت لکھ کر بھیجی کہ سانپ بچھو بہت تکلیف دیتے ہیں۔ تو آپ نے اس کے جواب میں یہ لکھ بھیجا کہ لوگ صبح و شام یہ پڑھ لیا کریں وما لنا الا نتوکل علی اللہ و قد ھدنا سبلنا ولنصبرنا علی ما اذیتمونا و علی اللہ فلیتوکلون۔

3- جس گھر میں سانپ زیادہ ہوں تو سوتے وقت سلام علی الیاسین پڑھ لیا کریں تو سانپ مرجاتے ہیں۔

4- سانپ کے کاٹے ہوئے کو جلد اچھا کرے چیل کا پتہ خشک کیا ہوا پانی میں گھوٹ کر مارگزیدہ کی آنکھ میں تین سلائی بھر کر لگائے۔ زہر کا اثر جاتا رہے لیکن شرط یہ ہے کہ اگر دائیں طرف کاٹا ہو تو بائیں آنکھ میں لگاوے۔ اور اگر بائیں طرف کاٹا ہو تو داہنی آنکھ میں لگاوے۔

5- چیل کو خشک کرکے جس جگہ لٹکادیں اس جگہ سانپ بچھو نہ آویں۔

6- بچھو کسی مکان یا زمین میں بکثرت ہوں تو وہاں صرف بچھو کو جلادے۔ یا بڑتال باریک پسی ہوئی گائے کی چربی میں ملا کر آگ میں جلاوے تو بچھو وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔

7- کبوتروں کی کابک یا دڑبے میں بھیڑیے کا سر لٹکا دے یا زمین میں دفن کر دیا جائے تو اس کی جگہ بلی نہ آوے۔

8- کیڑے مکوڑے جہاں سے نکالنا چاہے بھاگ جائیں۔ بارہ سنگا جانور کا سینگ جلایا جاوے ہر ایک جانور وہاں سے چلا جاوے۔

9- چیونٹی جس جگہ ہوں اس جگہ نہیں رہتی۔ یہ دعا کاغذ پر لکھ کر چیونٹیوں کے سوراخ پر رکھ کر اوپر سے راکھ اور نمک پانی میں ملا کر چھڑکاوے۔ قالت نملہ یا نملات النمل و بالقطعات الشکل یبلغ لکم سیدنا سلیمان ابن داود علیھما الصلوہ والسلام و قال لکم و اقبلوا الی اقبال من عقدہ اشکال۔

10- درختوں پر چیونٹی چڑھتی ہوں تو اس پر گائے کے پتے کے پانی کو مل دیا جائے اور اس پر چیونٹی نہیں چڑھیں گی۔

11- جس کھانے میں چیونٹی چڑھ جاتی ہوں۔ تو اس کھانے کو یا اور میٹھی شے شیرینی وغیرہ کو سانس بند کرکے رکھ دیا کریں۔ چیونٹی نہیں آویں گی۔

12- چیونٹی گندھک اور چنگ کی دھونی دینے سے بھاگ جاتی ہیں۔

13- پھر نہ آویں اور نہ ستاویں۔ انجیر کی چار لکڑی گول لیکر ان پر بکری کا خون تازہ لگا کر گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک لکڑی رکھیں۔ رکھتے وقت یہ دعا پڑھتے جائیں۔ ایتھا البر اغیث السور انکم من جملہ الجنود اقسمت علیکم بالواحد المعبود الذی اھلک عادا و ثمودا ان تجمعوا علی ھذا العود حتی لا یبقی منکم ووالد و لا مولود جس قدر پھر گھر کے اندر ہوں گے وہ ان لکڑیوں پر جمع ہو جاویں گے۔ پھر ان لکڑیوں کو باہر پھینک دیں۔ ان میں سے کسی کو نہ ماریں۔

14- اسپند کاغذ وغیرہ پر رکھ کر اپنے سر اور پاؤں پر رکھیں تو مچھر پاس نہیں آتے۔

15- بکری کے پتہ کے پانی میں روغن زیتون ملا کر چارپائی کے پایوں پر مل دیا جائے تو مچھر پاس نہیں آتے۔

16- کتا دیوانہ کسی کو کاٹ کھاوے۔ تو اس عمل کو اس طرح پر کیا جائے صحت پاوے نہایت مجربات سے ہے۔ عمل پڑھنے والا شخص اپنے روبرو کتے کاٹے ہوئے انسان یا حیوان ہو تو کھڑا کراوے۔ اور سات آدمی اور نمازی اس کے

گرد اگرد چار د نظر بیٹھیں اور سات ڈلی گڑ کی لیکر ان پر سات مرتبہ یہ نام اصحاب کہف پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم- الٰہی بحرمت ملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس اذرفطیونس کشافطیونس یوانس و اسم کلبھم قطمیر- اور ان سات آدمیوں میں سے ایک آدمی کے ہاتھ میں وہ ڈلیاں گڑ کی دی جائیں- اسی طرح وہ اپنے پاس والے کو اسی طور سات آدمیوں کو دیتے ہوئے پھر اس پڑھنے والے کو دیدی جائیں- وہ اپنے ہاتھ میں لیکر ایک ڈلی کتے کاٹے ہوئے کو کھلا دیوے- ایسے ہی چھ دن تک اسی وقت کھلاویں- انشاء اللہ تندرستی حاصل ہووے-

-17 گیدڑ کاٹے والا بھی اسی ترکیب سے اچھا ہو جاتا ہے-

-18 کیسا ہی کالا سانپ کسی کو کاٹ کھاوے .بفضلہ تعالیٰ سانپ کے کاٹے سے تو نہ مرے اس آیت کو اکیاسی مرتبہ پہلی رات محرم سے دسویں رات محرم تک روزمرہ بعد نماز عشا پڑھے ہر دفعہ پڑھ لینے کے بعد اپنے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پھونک لیا کرے سال بھر تک اس عمل کا کرنے والا عامل رہتا ہے جبکہ سانپ کا کاٹا ہوا بیمار خود آوے یا اس کا کوئی آدمی خبر لاوے تو فوراً اس کے منہ پر ایک تھپڑ مارے- بفضل خدا اسی وقت بیمار اچھا ہوجاوے- آیت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم- وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی و لیبلی المومنین بلاء حسنا- اسی طرح ہر سال دس رات عشرہ محرم کو یہ آیت پڑھ لیا کرے- ہر سال اس کا عامل رہے- جس سال نہ پڑھے اثر جاتا رہے- جس کے تھپڑ مارے اس کو یہ نہ معلوم ہو کہ عامل تھپڑ مارے گا-

-19 اوپر والا علاج نہ ہو سکے تو یہ بھی مجرب ہے اس کو کام میں لاوے کیسا ہی زہریلا سانپ کاٹے مریض دوبارہ زندگی حاصل کرے- ایک دفعہ بسم اللہ پڑھ کر ایک دفعہ درود شریف پڑھے- اللھم صل علی سیدنا محمد و علی ال محمد بعدد کل داء و دواء وبعدد کل علہ و شفاء وبارک وسلم پھر ۲۱ مرتبہ یہ آیات شفا پڑھے- ویشف صدور قوم مومنین و شفاء لما فی الصدور- و ھدی و رحمتہ اللمومنین- فیہ شفاء للناس- وننزل من القران ما ھو شفاء ورحمتہ للمومنین- و اذا مرضت فھو یشفین- قل ھو للذین امنوا ھدی و شفاء- پھر سورہ الحمد ۴۱ مرتبہ پڑھے- اور پھر ایک مرتبہ اور لکھا درود شریف پڑھے اور پانی سیر دو سیر پر دم کرے- اور اپنے علاوہ اور سات نمازیوں سے پھونک ہولاوے- اور

اس پانی میں سے کچھ پانی عمل پڑھنے والا پیوے اور ایک ایک گھونٹ پانی وہ ساتوں نمازی آدمی پیویں- ان سب کا جھوٹا سانپ کے کاٹے ہوئے کو پلائے زہر کا اثر دور ہو جائے گا اور مریض بچ جائے گا-

-20 آدم و حوا کے نام گھر کے کونوں میں لکھ دیئے جائیں سانپ بھاگ جائیں-

-21 لوبان کی دھونی اس قدر زیادہ کی جاوے کہ اس کے دھوئیں سے بھاگ جاتے ہیں-

باغوں اور کھیتوں کی زیادہ پیداواری

-1 جو کوئی بسم اللہ شریف کو ایک کاغذ پر ایک سو مرتبہ لکھ کر اپنے کھیت میں دفن کرے تو غلہ بہت زیادہ پیدا ہووے اور تمام آفات سے محفوظ رہے-

-2 چار ٹھیکری پر یہ خاتم مع اسماء روس لکھے- الم تر الی الذین خرجوا من دیارھم و ھم الوف حذر الموت- فقال لھم اللہ موتوا فما تو کذالک یموت کذا و کذا و یجتمع نوش کیھا بنوش اوریالوش لسیاش عیوش عیشا نوش کیدونوش ان کانت الا صیحہ واحدہ فاذا ھم خامدون- یحسرہ علی العباد- ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزئون- فاصبحوا الا یرای الا مساکنھم ما رزقھم فسوادہ طبکل- اور پھر لوبان کی دھونی دیکر کھیتوں کے چاروں کونوں پر دفن کردے کوئی پرندہ اور کوئی کیڑا نقصان نہ پہنچاوے- اور کوئی کیڑا خاص طور سے کھیتی کو برباد کرتا ہو جیسے کاترایا چوہا وغیرہ تو وہ اس کا نام کذا کی جگہ لکھ دیا کرے-

-3 زراعت کے کھیتوں میں چوہے پیدا ہو جاتے اور وہ نقصان پہنچاتے ہیں ان کے دفعیہ کے لئے اسماء دو طریقوں سے لکھے جاتے ہیں ایک کا طریقہ یہ ہے- کہ کاغذ پر جمعرات کی صبح کو لکھے اور ایک بانس کی لکڑی میں باندھ کر کھیت کے چاروں طرف چھوڑ کر کھیت کے بیچوں بیچ لکڑی کو گاڑ دیوے بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحرمہ بسم اللہ الرحمن الرحیم- الٰھی بحرمہ حضرت بایزید خانی از شر موشانے موجود ئن راتگہدار-

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر چوہے کھیت میں بہت ہیں رات دن رہتے ہوں تو اس طرح سے کاغذ پر لکھ کر کسی آبخورے مٹی میں رکھ کر اس کا منہ دیوے سے بند کر کے کھیت کے درمیان میں گاڑ دیوے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الٰہی بحرمتہ بایزید عثمانی
از شر موشہا
نگہدار
بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ حضرت بایزید عثمانی دوسرے بزرگ ہیں حضرت بایزید اور صاحب ہیں۔

4۔ ہینگ کو باغ میں اور کھیتوں وغیرہ میں کسی جگہ ڈال دے تمام موذی جانور مثل چوہا وغیرہ یہ وغیرہ بھاگ جاتے ہیں۔

بلائے آسمانی و زمینی ہیضہ و طاعون سے نگہبانی

خدا نے انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ اس کو پہچانیں اور اسی کی عبادت کریں جن سے منع کیا ہے ان سے باز رہیں حلال روزی کمانے کی تدابیر اختیار کریں تاکہ حکم الٰہی سے دینی و دنیوی کام انجام پاتے رہیں لیکن خواہش نفسانی ہر کسی کی ایسی بڑھ گئی ہے۔ کہ جن برائیوں سے روکا گیا ہے ان کو کرنا اچھا جانتے ہیں جبکہ بادشاہان وقت مخالفت و بغاوت پر رعایا کو سزا دیدیتے ہیں تو کیا اس احکم الحاکمین کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ نافرمانی پر سزا دیوے پہلے انبیائے کرام کے زمانہ میں جن لوگوں نے نافرمانی اختیار کی قہر ربانی میں مبتلا ہوئے تو اس وقت میں یہ قہر خداوندی نہیں تو وہ اور کیا ہے کہ طاعون۔ ہیضہ' انفلوئنزا' لنگڑا بخار' گردن توڑ بخار' چیچک وغیرہ کی تکالیف میں ہزاروں مرد عورت اور بچے راہی بقا ہوئے سینکڑوں مویشی بکرا بکری مرے جن سے ان کے مالک پریشان ہوئے ہزاروں تدابیر علاج معالجہ کی اختیار کی گئیں لیکن کوئی سودمند نہ ہوئی۔ جب توبہ استغفار درگاہ خدا میں پیش کی گئی رفع ہوئی۔ پھر اپنے معافی قصور پر قائم نہ رہے تو زلزلے بارش کی زیادتی و خشک سالی کی شکل میں عتاب خداوندی ظہور میں آ رہا ہے اس وقت میں ہر ایک علم کی ترقی ہے علم ہی ایسی شے ہے کہ اس سے برے بھلے کی تمیز ہوتی ہے جن کاموں سے برائیاں ظہور میں آویں ان کو اختیار نہ کریں سب جانتے ہیں کہ نیک کاموں میں بھلائیاں ملتی ہیں پس نیک کام کیا کریں۔ خدا و رسول کے احکام بصدق دل بجا لاتے رہیں تو کبھی کسی ایسی بیماری میں مبتلا نہ ہوں جن کا علاج ہی نہیں۔

1۔ ہر ایک بلا اور وباء کی دوری کے لئے جواہر القرآن جس میں قرآن شریف کی آیتیں جمع کی ہیں وہ سات روز کا ورد ہے۔ پڑھا جاوے تو ہر کوئی محفوظ رہے اور بیماری باسانی رفع ہو جاتی ہے۔

2۔ میلاد شریف کی محفلیں ہر گھر میں ہونی چاہئیں اور اس میں درود و سلام کثرت سے پڑھا جائے نہایت مجرب عمل ہے۔ خداوند کے محبوب کی خوشنودی خدا کی رضامندی ہے۔ جیسا کہ حدیث قدسی میں آیا ہے قال لہ الواحد الاحد یا نور نوری و یا سر سری و یا خزائن معرفتی القدیت ملکی علیک یا سیدنا محمد من لدن العرش الی تحت الارض کلھم یطلبون رضائی و انا اطلب رضاہ کہ یا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم فتاح فاتح اللہ فرمایا اس خدائے واحد نے کہ اے نور نور میرے اور اے مجید میرے اور اے خزانے میری معرفت کے فدا کیا میں نے اپنے ملک کو اوپر تیرے اے محمد ﷺ عرش کے اوپر سے زمین کے نیچے تک کل شی طلب کرتی ہیں رضا میری اور میں خوشنودی چاہتا ہوں تیری اے محمد ﷺ کھولنے والے اور جاری کرنے والے امورات خدائی کے۔

3۔ حضرت غوث اعظم محی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس جگہ وبائے ہیضہ یا طاعون ہو اس بستی کے ہر ایک مکان کے دروازہ پر یہ دعا کاغذ پر لکھ کر چپکا دی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام باشندے ان مکانوں کے حفظ و امن میں ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ام ملدم یقول لک شیخ عبدالقادر اخرجی من بلدی ھذا امر تجلی الی الجبال۔ ترجمہ اے بخار فرماتے ہیں تجھ سے شیخ عبدالقادر کہ نکل جا میرے اس شہر سے جا چڑھ پہاڑ پر۔ نومبر ۲۲ء کو طاعون تجارہ میں نمودار ہوا قصبہ ہذا کے ہندو صاحبان کی زیادہ تعداد باہر نکل گئی بعض مسلمان بھی ان کے ہم خیال نے راہ فرار اختیار کی اوپر والی دعا جلی اور خفی قلم سے لکھی گئی جن مکانوں پر لگائی گئی تمام ساکنین خیریت سے رہے اور جن مسلمانوں نے شریعت اسلام کے خلاف کام کیا یعنی یہ حکم جو کہ جہاں بیماری ہو وہاں نہ جاؤ۔ اور جہاں بیماری ہو وہاں سے مت نکلو اس کی تعمیل نہ کی۔ وہ مبتلائے وباء رہے لیکن بعنایت ایزدی شدید تکلیف پا کر اچھے ہو گئے۔ کسی نے دھوئیں کی شکل میں سر پر کپڑوں کا گٹھڑ رکھے ہوئے قصبہ سے باہر جاتے ہوئے دیکھا اور کسی نے

بیان کیا کہ لشکر کی شکل میں کچھ لوگ پہاڑ کی طرف جاتے ہوئے دیکھے۔ اور اسی روز سے نہ کوئی بیمار ہوا اور جو بیمار تھے اچھے ہوگئے۔

4- اپنے غریب خانہ پر تین رات تک روزانہ گیارہ آدمیوں نے یہ ختم خوبیہ پڑھا اور حلوے نیاز دلا کر ہر شخص کو تقسیم کیا اور وہاں ہی بیٹھے کھایا ہر ایک شخص صحت ور رہا۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ درود شریف بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم صل علی محمد و علی ال سیدنا محمد معدن الجود والکرم۔ منبع العلم والحلم والحکم و بارک وسلم دو رات بیالیس بیالیس ہزار مرتبہ اور تیسری رات اکتالیس مرتبہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئا للہ پڑھ کر دعا مانگی اور خدا سے عرض کیا گیا خداوند اگردانی بلار آشنا محمداری ثمارا۔

5- اس درود شریف کے متعلق سوتے میں کوئی بزرگ فرماتے ہیں کہ کیوں نہیں پڑھتا۔ من جمیع البلاء والبلواء صبح جو درود شریف کا دلائل الخیرات سے پڑھا تو اس میں یہ درود شریف پڑھنے میں آیا۔ اسی روز سے مسلمانوں نے اس کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا اسی روز سے بیماری بھی رفع ہوگئی۔ اور پڑھنے والے کے تمام مردمان خانہ بھی خیریت سے رہے وہ یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللھم یا رب انی اسئلک ان تغفرلی و ترحمنی و اتوب علی و تعافینی من جمیع البلاء والبلواء الخارج من الارض و نازل من السماء انک علی کل شئی قدیر برحمتک و ان تغفر للمومنین و المومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منهم والاموات و رضی الله عن ازواجه الطاهرات امهات المومنین رضی الله عن اصحابه الاعلام ائمه الهدی و مصابیح الدنیا و عن التابعین و تابع التابعین لهم باحسان الی یوم الدین والحمد لله رب العالمین۔

6- برائے دفع وبا نہایت مجرب ہے صبح شام سات مرتبہ پڑھ کر گھر میں چاروں طرف پھونک دیا کرے ہرگز وبا میں نہ مرے۔ عبداللہ کے پوت آئے کے جائے۔ بھاگ ری وبا ہمارے گھر محمد آئے۔

7- ہیضہ جبکہ شدت سے ہو کاغذ کے پرچہ پر لکھ کر مکان کے دروازہ پر لگاوے مکان کے رہنے والے محفوظ رہیں۔ لی خمسه اطفی بها حر الوباء الحاطمه المصطفی و المرتضی ابناهما و الفاطمه۔ اپنے

یہاں جب کبھی پلیگ یا ہیضہ ہوتا رہا بمقابلہ طبی و ڈاکٹری علاج عملیات زیادہ مفید ثابت رہے۔ اپنے تجربہ کی بناء پر ۱۹۳۷ء ریاست ٹونک میں ہیضہ سنا گیا اور عالیجاہ نواب صاحب بہادر کی ہمدردی رعایا معلوم کی تو اخبار دبدبہ سکندری رامپور میں حضرت غوث پاک کا ارشاد رجسٹری عالیجاہ ممدوح کی خدمت شریف میں پہنچ گئی۔

سوداگری کی ترقی مال کی خوب بکری ہوتی

1- حضور علیہ السلام کا یہ اسم پاک کاغذ پر لکھ کر اپنی دکان پر رکھے تجارت بہت فروغ ہو اور دن دوگنی رات چوگنی مال کی فروختگی ہو اس شکل پر لکھے۔ محمدؐ

2- جو شخص اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی تجارت میں نفع ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم یا غنی یا حمید یا مبدی یا معید یا فعال لما یرید یا رحیم یا ودود اکفنی بحلالک عن حرامک و بطاعتک عن معصیتک ہر کی نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اور بھی زیادہ نفع ہو۔

3- اس نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اپنی انگلی میں پہنے اللہ تعالیٰ رزق زیادہ عطا فرماوے اور تجارت اچھی احتیاط رکھے کہ ناپاکی میں نہ لے جاوے کیونکہ یہ قرآن مجید کی آیت ہے۔

4- تین ہڈی لا کر ایک ایک پر یہ آیت لکھ کر ایک دوکان میں رکھے۔ دوسری مکان میں اور تیسری انگوٹھی میں نصب کر کے اپنے پاس رکھے واذا راو تجارہ او لھون انفضوا الیھا و ترکوک قائما۔ قل ما عند اللہ خیر م اللھو و من التجارہ۔ واللہ خیر الرزاقین۔

نامرد کی مردمی حمل کی استقراری۔ بیٹا۔ بیٹی ضرور ہی پیدا ہوتی

1- نامرد کے واسطے سید السادات حضرت سید جلال الدین بخاری قدس اللہ سرہ نے فرمایا ہے کہ تین دن تک ہر روز ایک دعا لکھے اور پانی میں گھول کر پی جاوے۔ تین دن پینے سے مردی دیکھے اول روز یہ لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کھیعص یا حی یا قیوم و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و الہ اجمعین الھی بحرمت محمد و علی و فاطمہ الحسن والحسین علیھم السلام ان تعافینی من العنت و تقدرلی علی الجماع و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و الہ اجمعین دوسرے دن یہ لکھے حمعسق یا حمید یا ذوالجلال والاکرام لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ان تعافینو من العنت تقدر لی علی الجماع و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و الہ اجمعین۔ تیسرے دن یہ لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم کھیعص یا حی یا قیوم یا احد یا صمد یا فرد ان تعافنی من العنت و تقدرلی علی الجماع و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین۔

2- حضرت شیخ المشائخ بابا فرید گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئی عورت یہ چاہے کہ مجھے حمل رہے اور بچہ پیدا ہو تو اس کو چاہیے کہ چھ پیسے کی شیرینی منگا کر نذر کرے پھر یہ تعویذ سات کاغذوں پر لکھے اور سات دن تک حیض آکر نہا لینے کے بعد ہر روز ایک تعویذ پانی میں گھول کر پیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہووے اگر نہیں ہووے تو قیامت کے دن دامنگیر ہووے۔

3- حمل کے واسطے یہ بھی مجرب ہے اس تعویذ کو لکھ کر عورت کے داہنے بازو پر باندھے اعتبار نہ ہو تو پہلے اس کو اس طرح آزمالیوے کہ یہ تعویذ مرغی کے بازو میں باندھ لیوے وہ انڈے دینے لگے۔

4- حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو زعفران سے کاغذ پر لکھے حیض سے فارغ ہونے کے بعد عورت کی کمر میں باندھے موم جامہ کر کے تاکہ گندگی سے اثر نہ جاوے حاملہ ہووے۔ جو درخت پھل نہ لاوے اس پر باندھے پھل لگے انشاء اللہ تعالیٰ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ حی حی حی حی حی حی حی حی حی حی قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم قیوم و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین۔

5- استقرار حمل کے لیے نہایت مجرب ہے۔ ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ اس نقش کو اس جمعرات کے دن جو کہ شروع چاند کے مہینے میں آتی ہے جس کو نو چندی جمعرات کہتے ہیں کاغذ پر لکھے اور عورت کے گلے میں باندھے اور جو جمعرات کہ مہینے کے بیچ میں آوے اس کی رات کو چوکی آٹے کا بنا وے اس میں گھی اور بتی روئی کی ڈال کر جلاوے جلاتے وقت عورت اپنے دل میں کہے کہ جب بچہ پیدا ہوگا تو اس کے ہاتھ سے مسجد میں چراغ روشن کرایا جائے گا۔ بفضلہ تعالیٰ بیٹا پیدا ہوگا۔ ۷۸۶ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ لہ حل علی علی علی علی لمہ لمہ لمہ لمہ لمہ لمہ لمہ لمہ لمہ لمہ موی موی موی سلبو اصب بسم اللہ الرحمن

الرحیم وحدہ۔

زچگی کے مکان کی محفوظی زچہ وبچہ کی تندرستی

جن مستورات کے بچے زچگی میں بیمار ہوتے رہتے یا مر جاتے ہیں ان کے تندرست رہنے اور عمر دراز تک صحت حاصل کرنے کے لئے یہ طریقہ کام میں لائیں۔ جب کہ بچہ پیدا ہونے والا ہو اس سے ایک روز پہلے یہ دیونامہ دو کاغذ پر لکھ کر ایک مکان کے صدر دروازہ پر اور دوسرا اس دروازہ پر جہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو لگا دیا جائے۔ زچہ اور بچہ زچگی کے مکان میں حفاظت سے رہیں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لی خمسہ اطفی بھاحر الوباء الحاطمہ - المصطفی المرتضی وابناھما والفاطمہ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

اسقاط حمل کی نوبت نہیں آتی پیدا ہونے کے بعد عمر دراز ہوتی

کسی عورت کے ایسا ہو کہ حمل سے بچے پیدا ہو جاتے ہیں لیکن کچھ دن کے ہو کر مر جاتے ہوں یہ بیماری بھی ایک قسم کے سسان کی ہے۔ وہ اگر یہ چاہیں کہ بچے نہ مریں اور درازی عمر کو پہنچیں تو ان کو چاہئے کہ اس بیماری کے دفعیہ کا علاج کریں بچوں کے لائق چھوٹے چھوٹے تین کرتے باریک ململ کے آستین دار صرف ایک سیون کے سلاویں جس کو کنڑی سیون کہتے ہیں گلا انگا بلا سلا پھٹا ہوا رہے پھر ان میں سے ایک کرتے پر یہ تعویذ دو دو جگہ لکھے جاویں پہلا تعویذ کرتے کی اس جگہ پر لکھا جاوے جو کہ بچے کی داہنی بغل پر آئے اور اسی کے نیچے دوسرا تعویذ لکھا جاوے۔ اسی طرح دو تعویذ بائیں بغل کے نیچے اور دو سینے کے اوپر اور دو پیٹھ کے اوپر لکھے جاویں ایسے ہی دونوں کرتوں کو لکھ کر رکھا جاوے جس وقت کہ بچہ پیدا ہو جاوے تو اس کو نہلا دھلا کر ان کرتوں میں سے ایک کرتہ جو پہلے لکھا ہے وہ پہنایا جاوے گیارہ دن تک یہ کرتہ بچہ پہنے رہے بارھویں دن دوسرا نہان بچہ کا ہو جانے پر دوسرا کرتہ تیرہ دن پہنائے رکھیں پھر تیسرا کرتہ سترہ دن تک پہنائے رکھیں اور ان چالیس دن تک زچہ و بچہ خانہ ہی میں رہیں اکتالیسویں دن زچہ اور بچہ کو نہلا کر اور کپڑے جو میسر ہوں پہناویں اور باہر لاویں۔ عنایت خداوندی بچہ کی عمر دراز ہوتی ہے حضرت پیر و مرشد کے خاندان میں ان کے آباء و اجداد کے وقت سے ہزاروں عورتوں کے بچے ان کرتوں کے پہننے سے درازی عمر کے ہوئے۔ اس خاکسار کے بھی تجربہ میں آئے وہ تعویذ یہ ہے۔

۱۳۳۰	۱۳۲۵	۱۳۳۳
۱۳۳۳	۱۳۲۹	۱۳۳۷
۱۳۳۶	۱۳۳۳	۱۳۲۸

حاملہ عورت کے دل پر گھبراہٹ یا خفقان اور ہول دل کی شکایت ہو یا پیٹ یا کمر یا پیڑو میں درد پیدا ہوتا ہے۔ ایسے درد سے حمل ساقط ہو جایا کرتا ہے پس فوراً ایک سفید بڑی رکابی چینی کی لیکر سیاہی سے دعا و سورت اور نقش سورہ مزمل جو نیچے لکھا جاتا ہے لکھے اور پانی سے دھو کر ۳۰ دن لکھ کر پلایا کریں۔ زیادہ وقت نہ ہو تو گیارہ دن صبح نہار منہ روز پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ ہر ایک شکایت سے محفوظ رہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا حی حین لا حی فی دیمومہ ملکہ و بقائہ یا حی الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالکہ یوم الدین ایاکہ نعبدوا ایاکہ نستعین اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین۔

٢٩ ٢١٥	٦٢ ٢١٥	٦٧ ٢١٥
٦٣ ٢١٥	٦٦ ٢١٥	٦٨ ٢١٥
٦٥ ٢١٥	٧٠ ٢١٥	٦٣ ٢١٥

یا غفور یا غفور یا غفور

حصہ اوّل
تمام شد